سبب بیان کتاب

[illegible] کچھ اوستادان کامل فن سے سینہ بسینہ پہنچا [illegible] اسطرح ... حب چند ... متفقہ ...
کتب موسیقیہ سی لکہی اول کل ... یافت ہوا حوالہ قلم مسترقم کی کیا گیا اور واضح ہو
بلکہ بنظر سند اور صد اوقات ... ورے فائق اوسکے اوستادان حال سے حل اور مفصل کر کی
کو مفصلا لکہا ہے مثل بعض ... اصل کتاب بے دستخط اور جہرین بہی اونکی کرائی ہین حاصل کلام یہ ہے
بستدی کچھ اور منتہی کو ... کتب موسیقیہ کی مجملاً لکہکر کاغذ کا منہہ کالا نہین کیا ہی کہ جسسے کسیطرح کا
ترخوش کسیکی ... ہین ایسی کتابونکا پڑہنا عبث ہے اور مفت تضیعہ اوقات کرنی ہے بخدا ای
نسبت نہین ہے اس رمز کو اس علم کے عالم ہی خوب سمجھینگی مثل ہے کہ رموز علم عالم جا[illegible]
بیحد بہی ... نہایت بیجا نی اس عاصی مشت خاک نے اس علم کی تحصیل مین اگرچہ کہ جہانی اور زر کثیر ہی صرف کیا
جب یہ ... کتاب ای احباب بکار آمد مبتدی و منتہی بنائے تا کہ یاد اس احقر العباد کی روزگار نا پایدار

مین باقی رہی بقول سعدی رحمۃ اللہ علیہ کے	بماند سالہا این نظم ترتیب	ز ما ہر زرہ خاک افتد بجائے
غرض نقشیست کز ما یاد ماند	کہ ہستی را نمی بینم بقائے	مگر صاحبدلی روزی برحمت
کند بر حال این مسکین دعائے	اور نام اس کتاب انتخاب کا تاریخی سرمایہ عشرت [1282]	

معروف بہ **قانون موسیقی** رکہا اور واضح ہو کہ آخر کتاب مین موسیقی اہل فارس کا بہی مندرج
ہے اور وسی بہی اسیطرح مفصل اور تحقیق کرکے لکہا ہی اور باہم میل کہانا مقام اور شعبہا اور نغمہا
فارسیہ کا راگ اور راگنی وغیرہ سی ثبوت کرکے تحریر کیا ہے اور چند کتب معتبرہ سے اونکی اوقات
اور فصل اور تاثیرات وغیرہ لکہے ہین عیان راچہ بیان علی ہذا ہر ایک باجا بنانے اور بجانے
کی ترکیب ہر ایکنا ... اوستادی ... لکہے ... نہایت ... لی ہی شہر دہلی کہ جب
... شاہجہان آباد ... سو ادہی کہتی ہین اور یہہ شعر اوسکی شان مین ہے ...
زمین است بہشت او ہمین است و ہمین است اگرچہ شہر دہلی کئی بار تاراج ہوا جب بہی یہہ ہر ایک شہر کا تاج ہی رہا
ہمیشہ سے دوام یہان ہر فن کا اوستاد کامل نکلتے آئی ہین چنانچہ اب بہی موجود ہین پیشتر از ایام مفسدہ کے
مولف ناچیز کو ہمراہ اور علوم کے اس علم کا بہی شوق سالہا سال رہا اور بدولت سرکار بادشاہی کے زمرہ ملازمین بارہ سے ہوا تہا

کچھ فکر معاش نہ تھا لیکن

مفسدہ کے بہی مدت تک اس علم کی تحقیقات مین رہا یہانتک

اگرچہ زندگانی ہست فانی + مگر ہست این نشانی جاودانی + یہہ مولف خاکسار سر

اور خوشہ چین خرمن کسب ہنران اوستادان نامی گرامی مفصلۂ ذیل کا ہے اور انہین کے نام سی اس کتاب کو بہی
منزلت حاصل ہے اور ایک عالم خواستگار ہی اسکا کیونکہ یہہ اشخاص اسکی مددگاران سے ہین اور شاید اسکی صداقت
اور صحت کے بعض انمین سے طرف سرا فانی کی راہی ہوئے اور بعض زندہ او سلامت ہین بس شائقین بنظر انصاف
ہین کے غور فرماوین کہ اوستاد کا اعلی درجہ کا ہونا مفید ہے کیونکہ جیسے اوستاد ویسے ہی اونکی شاگرد بہی ہوا کرتے
ہین اور اوستاد کی نام آوری شاگرد کی بہی نام آوری متصور دیدہ ہے مثل ہے کہ اوستاد کی نام سی شاگرد او گرو کے نام سی چیلا
سمجہا ہی اور یہہ ہی ہے کہ سانچ گرو کا بالکا مرنہ نا را جا ہے بنظر چند اوستادان خود کی نام لکہے گئے ورنہ ہر ایک شخص نے اپنے عہد مین
نام کے وقت گذری کہ جنکی ہزارون بلکہ لاکہون شاگرد اوستاد کامل نبی اور بادشاہ ور کل وسا شہر کے پسند خاطر رہے ہین

نام باجے کے	نام اوستادان کے
بین	میر ناصر احمد بین کار دہلوی میر وارث علی بین کار لکہنوی
ستار	بہادر خان شیر خان دہلوی رحیم سین جہجری حسن خان ولد بہادر خان مذکور وغیرہ
رباب ربابہ سارند	مشہور ہے دہلی مین ربابہ اور سارندہ والہ
سارنگی کمانچہ	حیدر بخش دہلوی سارنگی نواز وغیرہ معروف ہے
طرب ساز	دہلی مین ایک ہے شخص طربون والہ نامی ہے
پکہاوج اور طبلہ	لکہنو تشتاب خان گلاب خان ممن کالا کنڈو ولد علی بخش وغیرہ
تاشہ مرفہ جہانجہ	نام حق ولد شیخ موسم دہلوی تاشہ والہ قدیم ملازم شاہی ہے اور مشہور اور معروف ہے
نوبت نفیری انس کرنا ڈگر یعنی دہوس جانب وغیرہ	غلام حیدر خان ملقب بخطاب شاہی نوبت خان ولد محمد جمال بیگ دہلوی جمعدار نقار خانہ شاہی و غلام نجف ولد غلام حیدر خان مذکور کہ وہ فی زمانا سرکار راجہ جمون کی نقارخانہ کے سرسل ہین اور شہنا نوازی مین یکتائی زمانہ ہین کہ کل نقارچی اور نفیری والی اونکو اوستاد کہتے ہین

نام اوستادون اور کتابون کے

رہب ب ایجاد ع [illegible]

زرت اور طبلہ مین اوستاد نامی ہے کل اقسام زرت کے آتی ہین [illegible] ساتھ ہی اسیطرح وہ [illegible] اتھون مین کاسہ پر آب لیکر تھالی مین زرت کرتے ہین پانی [illegible] تا نچہ ملک فا [illegible] اسمین نہین چھلکتا ہے اور انگلیون مین بتاسے [illegible] اوج بجاتے ہین کوئی بتاسا نہین ٹوٹتا ہے

جو چیز کہ متعلق گایکی ہے	شادی خان مراد خان پسران رس خان عرف تان رس خان جھینا ر سو گیہ دہرید مہی ٹپہ والہ وغیرہ یعنی یہ دہلی مین یہہ شور بکا خوب [illegible] تہہ والہ کے نام سے نامزد ہوا

علے ہذا تال کی جوڑی یعنی منجیرے اور دف اور دایرہ اور ڈہلک اور خنجری [illegible] چنگ اور پونگی اور جلترنگ اور دوتارہ وغیرہ سے بہی اپنی نامی وستادون سے سیکہکر لکھے ہین اور سب کے بنانے کی ترکیب اور علیحدہ [illegible] لکہائی ہین

[illegible] اون کتابون کی کہ جنسے بیان ایجاد موسیقی اور قواعد موسیقی ہندیہ اور فارسیہ و بیان پیدا ہونیکا اور حال مروجہ [illegible] وغیرہ کا اور عیب و ہنر گارین کے اور تصنیف کا قاعدہ اور ترکیب اختراع کرنے تالون کے معہ علامات مقررہ کے

نام کتاب کا	کیفیت
[illegible]	زبان سنسکرت بخط شاستری مصنفہ چتر دامودر شون بہت سا کن کاشی اس علم کے کتاب نہایت معتبر اور قدیمی ہے اسمین سے اکثر چیزین سنگت ادہیا کی لکھی ہین اور پہر اونکو اوستادان حال سے بہی تحقیق اور دریافت کر کے مشرح اور مفصل کر لیا ہے
راگ مالا	بہاشا زبان خط ناگری بطور نظم اور کتب کے یا مثل شلوک کے ہی مصنفہ گنگا دہر یہہ بہی معتبر کتاب ہے

نام کتاب	کیفیت	نام کتاب	کیفیت
راگ رتن اکر	بخط ناگری مثل پوستک کے ہے	تحفتہ	فارسی زبان اسکی باب نجم مین تشریح علم موسیقی
راگ درپن	معروف اور معتبر ہے	الہند کا	کے بخوبی ہی اکثر رسالہ موسیقیہ اسکی مدد سے مرتب
راگ کالپ	الغرض اسکی حوالہ [illegible]	[illegible]	[illegible] اسکے حوالہ دیکھے ہین
[illegible]	یہہ بہی ایک گرنتہہ ہے مثل درپن کی		چنانچہ کتاب خلاصۃ العیش [illegible] شاہی مصنفہ
سبھا بنود	یہہ بہی معتبر گرنتھ ہے		ظفر بن مظفر مین اسیکا حوالہ لکھا ہے اور معلوم
کبیشر گرنتہہ	یہہ بہی گرنتہہ اس علم مین نہایت صحیح ہے		ہوتا ہے کہ مصنفہ غنچہ راگ نے بہی اسکی مدد لی ہو
			اور پیجران نے تو اکثر چیزین اسمین سے لکھی ہین
			اور اعتراض سکون نام راگ اور راگنی وغیرہ کے

مطلع الفنون	زبان فارسی بمقام بیان علم موسیقی ...
مجمع العلوم	وغیرہ کا کر لیا ہے لیکن بعض جگہہ ... جا اوسمین ... رسالہ ...
کشف اللغات	فارسی زبان بمقام لغت موسیقی کی بیان ہے درباب ایجاد ہونے علم موسیقی کی مددلی ہے اور لکہی
نغمہ صنم	معروف ہے بنظر صحت کی اس سے بہی اکثر چیزونکا مقابلہ کرلیا ہے
[illegible]	اسمین سے کچہہ نہین لکہا کیونکہ اوسمین بہ نسبت اسکی اکثر چیزین کم ہین اسمین باجون کے صرف اشکال لکہدی ہین اور اسمین اشکال معہ تراکیب بجانی اور بجانی ہر ایک باجی کے مندرج ہے اور ان جلسون کے موجب رقم کی تصویر اراگ اور راگنی کے لکہی ہین کہ جو اتفاق روایات کل اوستادان کا ہے ورکسی کتاب مین بہی بچشم خود ایک طرحکا جلسہ دیکہلیا اور علی ہذا نرت کے گتون کی بہی تصاویرات موافق نرت رایج الوقت کے کہ جو اوستاد سکہاتی ہین بنائے ہین اور کل بیان نرت کا

یہہ تازہ خیال روح پرور سنلین	ایک بانکی بات ہے سخنور سنلین	شنواہین گوش چشم بینا بہوش
دیکہین آنکہونسی کان رکہکر سنلین	ہی اسطرح فرح انگیز کو کوئی قمری	کرجیسی فرح مظفر بین شور غلغل سروش
نوای طوطی شکر فشان کی لذت سے	سماع ورقص مین اہل مذاق جون طاوس	+ + +

وجہ تسمیہ نام موسیقی کی

واضح ہو کہ کتب بہار عجم اور غیاث اللغات اور مصطلحات مین لکہا ہے کہ لفظ موسیقی بمیم مضمومہ اور واو معروف مضمومہ و سین مہملہ مکسور اور یا معروفہ اور قاف مکسور اور یا معروف نام علم گانی اور بجانیکا ہے کہ جسے ہندی مین سنگیت کہتے ہین اور یہہ لغت سریانی ہے اور گاہ بحذف یائے تحتانی کی یعنی موسقی بہی مستعمل ہے اور کتاب مجمع الفنون اور مطلع العلوم مین مندرج ہے کہ موسیقی یونانی لغت ہے اور مرکب ہے دو نامونسی مو بمعنی آواز و سیقی بمعنی گرہ چونکہ اس علم مین آواز کس گرہ کی نہ بجاتی ہی لہذا اسکا نام موسیقی رکہا گیا اور بعض یہہ بہی لکہتی ہین کہ یہ نام تین طرح پر ہے موساقی موسیقی موسیقی لیس نام موساقی دو الفاظ زبان عبرانی سے مرکب ہے مو بمعنی ہوا و ساقی بمعنی ہوا یعنی ہوا کی گرہ چونکہ مدار اس علم کا آواز پر منحصر ہے اور آواز در اصل ہوا ہے لہذا اسکا نام موساقی رکہا گیا اور یہی وجہ تسمیہ اس نام کی معتبر ہے جو لکہی گئی ❊ بیان سبب ایجاد و آغاز علم موسیقی کا بروایات مختلفہ کے

رہبب ... ایجاد ... ہے اس سبب سے کہ جیسی ہر اقلیم اور ملک
... ساتھ ہی ہی اسیطرح وہانکا موسیقی بھی مختلف ہے اور ہر اہل اقلیم
... بھی علیحدہ ہین چنانچہ ملک فارس مین فارسی زبان مستعمل ہے اور وہان کا
... اور موجد اوسکا بھی علیحدہ ہے **روایت پہلی** غیاث اللغات مین مندرج ہے کہ بقول
فخر الدین رازی کے موجد موسیقی نزدیک اہل فارس کے حکیم فیثاغورث شاگرد حضرت سلیمان بن داود
علیہ السلام ہی اور باعث ایجاد اس علم کا یہہ ہوا کہ ایک شب حکیم موصوف کو ہاتف غیب نے ندا دی کہ فجر کو دریا پر
جانا ایک علم بناتجہپر خدا منکشف کریگا پس حکیم ممدوح صبح ہی حسب الایما ہاتف کے دریا پر گیا اور منتظر اسکی
دیکھے اب کہ کیسا نیا علم مجہپر خدا ظاہر کرتا ہے اور کیا غیب سے نمودار ہوتا ہے یہ آسمان بجا رہی تہا کہ اتنی مین دریا
کی ... ہی آہنگ انکی اسکی کان مین آئی اس حکیم نی اوس آواز سے استخراج علم موسیقی کا کر
قوم بنی اسرائیل مین جاری رہی ... قوم سے ہر قوم مین علم جاری ہوتا گیا اور علی ہذا ظاہر ہی کہ انگلستان
کی زبان اور وہانکا موسیقی اور موجد موسیقی بھی برخلاف اور وہ کے ہے اور ہندوستان کی زبان و یہانکا موسیقی
بھی جدا ہے کہ جسکا بیان کرنا منظور ہے اور نزدیک اہل ہند کے موجد موسیقی برہما ہے کہ اوس سے یہہ علم جاری ہوا اور
دنیا مین ایجاد ہوا اور مہادیو اور نارد منی سے رواج پایا اور معلوم ہو کہ جو روایات درباب ایجاد علم موسیقی کے کتب مطلع العلوم
اور مجمع العلوم اور کشف اللغات وغیرہ مین مندرج ہین وہ بسبیل تذکار اور بطور حوالہ کی حوالہ قلم مسرت
رقم کی کیا **روایت دوسری** حکماء سلف سے بعض نے مخارج سرہائی ہفتگانہ مرقومۃ الذیل کا ہفت فلک
بقید ہفت ستارہ سبعہ سیارہ ہا کی قرار دیا ہے اور بعض نے جانوروں نے لیکن اسمین بہت اختلاف ہے
کوئی کسی جانور کو جانتا ہی اور کوئی کسی کو **روایت تیسری** اور اکثر کتابوں مین یہہ روایت لکہی ہے
کہ ایک جانور پرندہ پہاڑی ... گلنٹ ... اور ...
... ہی ہین اور فارسی مین آتشزن اور ہندی ...
ہین یہہ مناسبت ہی یعنی کہ دیپک کے معنے چراغ کی اور لاٹ کے معنے لو کی ہین چونکہ اوسکی آواز سے دیپک
راگ نکلتا ہے کہ جسکے تاثیر سے دیپک جل اوٹہتی ہین اور آگ لگجاتی ہی لہذا اوسکا نام دیپک لاٹ رکہا گیا

روایت آٹھوین در باب ایجاد علم موسیقی کے اور بعض
حضرت یعقوب پیغمبر علیہ السلام سے جاری ہوا ہے یعنی اون کی آواز ...
انگیز اونہون نے فراق یوسفؑ فرزند اپنے کے لیئے **روایت نوین در باب ایجاد** ...
کے اور بعض نے لکھا ہے کہ یہہ علم آواز حضرت داودؑ پیغمبر علیہ السلام سے جاری کیا گیا ہے کہ جو ...
کا معجزہ اونکا تہا **روایت دسوین در باب ایجاد ہونی علم موسیقی کے** اور بعض نے لکھا ہے
کہ جب حضرت موسیٰ پیغمبر رود نیل سے گذرے تو راستہ مین ایک پتہر مربع پڑا دیکھا اور قضارا اون کے
ہمراہ اوسوقت حضرت جبرئیلؑ فرشتہ بہی تہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے حال اوس پتہر کا جبرئیل
سے دریافت کیا جبرئیلؑ نے کہا کہ یہہ پتہر اوٹہا لیچلو تمہارے بہت سے کام آویگا بعد ازان جب
موسیٰ معہ اپنی قوم کے چالیس روز ایک جنگل لق ودق مین بے آب روانہ رہے اور جو پانی کہ ہمراہ
مشکون مین بہرا تہا وہ سب صرف ہو چکا تب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے خدا سے دعا مانگی اور پانی طلب کیا
اوسوقت حکم خدا ہوا کہ اے موسیٰؑ عصا اپنا اوس پتہر مربع پر مار پس جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے
اوس پتہر پر عصا اپنا مارا فوراً اوسمین سے سات چشمہ آب شیرین کے جاری ہوگیے اور وہ پتہر ستا پارہ ہوکر
ہر ایک ٹکڑے سے ایک نہر ہر گروہ اور فرقہ کی طرف جاری ہوگئی اور اوسوقت ہر چشمہ آب روان
سے زیر و بم کی صدا مین موسیٰ فی حق نکلین اور ملہم نے ندا دی کہ یا موسیٰ قی کہ - اے
موسیٰ اس آواز کو یاد کر لے اور بکثرت استعمال کر (آواز غیب) ث ق حی ح دور ہوگئی صرف موسیقی
رہگیا اور بموجب تفسیر قران کے یہہ ہے کہ اوس پتہر مربع سے بارہ نہرین مثل فوارہ کے
چارون کونون سے تین تین نہرین نکلکر ہر گروہ کی طرف جاری ہوگئین تہین باین شکل

پتہر — نہرین

پس اون بارہ نہرون کے بہنیکے وقت ہر نہر کی صدائین مختلف پیدا ہوگئین اور اون
بارہ صداؤن سے بارہ مقام فارسی کے کہ جو مثل راگون کے ہین اختراع کیے گیے **روایت گیارہوین**
در باب ایجاد ہونی علم موسیقی کے اور بعض کا قول ہے کہ جب حضرت موسیٰ پیغمبر علیہ السلام کو کوہ طور پر
معراج ہوگئی اور تجلی ذو الجلال سے کوہ طور سات پارہ ہوگیا اور ہر ٹکڑہ بعد اسکے مختلف موافق آواز زیر و بم کے
آسمان پر ہوا ہوا پس وہین صدا سے سات سرون معرفہ کا استخراج ہوا اور پہر اون سرون سے راگ

روایت بارھوین در باب ایجاد ہونی علم موسیقی

علم کا مخرج ناہید یعنی زہرہ لولی فلک لکہتے ہین لیکن مشہور یہہ ہے نزدیک ... فن سنگیت نایکان دکہن سے مروج ہوا اور مدت تک ہے سنسکرت زبان مین در باب توصیف دیوتاونکی جو چیزین کہ سلف مین جاری تہین اوسطرح تصنیف کرکے گاتے بجاتے رہے -

بعدہ راجہ اوجین نے ایک دہرپد عاشقانہ تصنیف کرکے بہیرون مین نایک بجو سے گوایا تہا نایک مذکور نے پسند کرکے اور افسوس کہاکے کہاتہا کہ ابتک تو یہہ علم بطور عبادت کے اور ریاضت کی تہا لیکن اب اسمین لطف آنے لگا حقیقت سے مجاز ہوگیا کچہہ اچہا ہوا پہر سلطان حسین شرقی جونپوری نے دو مصرعہ مثل خیال اور ٹہمری کے بناکر اور سلیس راگنونین طرح کرکے مروج کیئے پہر نایک گوپال نے اس علم کو بہت ترقی دی مشہور ہی کہ اوسکی ہمراہ برائے تعلیم ایک سو ایک پالکی نشین رہا کرتے تہے تغلق شاہ دہلی کے پاس آکر کل گویون پر سبقت لیگیا تہا اور حضرت امیر خسرو صاحب مرحوم مغفور سے بحث اور مقابلہ بادشاہ کے روبرو اوس سے ہوا تہا اور اوسکا خلاصہ حال امیر خسرو صاحب مرحوم کی ذکر مین اور اور نایکون کے ذیل مین آئندہ مندرج ہے پس واضح ہو کہ علم موسیقی یعنی سنگیت نزدیک اہل ہند کے برہما سے نکلا اور مہادیو اور نارد منی سے مروج ہوا پہر جو نایک وقت ہوتا رہا اس علم مین دخل دیکر کم و بیش اپنی راے سی کرتا رہا اور اپنی عقل سے مت مین جو آیا اوسی مت بنایا چنانچہ کل نایکان سلف سے چار شخص معتمد علیہ اور ولنسی زیادہ تر ہوی کہ وہ دیوتا کہاتی ہین اور اونہین کی چار متین مروج ہین معروف تہے اور اونہین چارون کے ترتیب بر اجتنگ مدار گانی اور بجانی کا ہی اور اون چارون متونین باہم شمار راگ اور راگنی اور پتر اور بہارجا وغیرہ کے فرق ہے بلکہ ہر مت کے بموجب طرح اور وضع گانی اور بجانی راگ اور راگنی وغیرہ کی اور ہی یعنی کسی مت کی بموجب کوی راگ راگنی وغیرہ مین کوی سر چڑہا بولتا ہے اور اوسی راگ راگنی وغیرہ مین کسی مت کے موافق وہی سر اوترا لگاکر گاتی بجاتی ہین انشاالله تعالے آئندہ راگ اوتہیا مین مفصل حال چار متونکا لکہا جاویگا اور واضح ہو کہ چار طریق کل سطر بان کے گانے اور بجانے کی ہین کہ اونہین بانیان کہتی ہین اور ہر بانی کا طریق یعنی ڈہنگ جدا ہی اور وہ چار بانیان یہ ہین نہار ڈاگر کہنڈار گوبرہاری مثلاً کسی بانیکا طریق گانے بجانیکا مشکل ہے جیسے میر ناصر احمد بین کار دہلوی کے گہرانی کی بانی کہنڈاری ہے اور اوسمین کل طرح گانی اور بجانے کی مشکل ہے اور ہر چیز کا دہرپد گاتی ہین

افضل اور مشکل ہی اور اسیطرح ہر ایک استاد کی ہان کی بانی مشہور ہے
بجاتا ہی اور کوئی خیال کی طور پر اور کوئی ٹپہ اور ٹھمری کی طریق پر اور جن ...
اور بانی مشہور ہے اونکی نام نویسی کیجاتی ہی + میر ناصر احمد صاحب مرحوم بین کار دہلوی دہر پد ...
انکی بانی کو ہر ایک استاد اس فن کا قایل ہی + بہادر خان ولد سیت خان دہلوی ستار باز استاد سو لف ہے
انکی بہی بانی کی ہر ایک شخص معتقد ہین اور مشکل بانی اور صحیح بانی ہی علاحدا + احمد خان و محمد خان پسران
شکر بکہن خان پورب والی انکی بہی بانی مشہور ہے + جعفر خان او پیار خان ربابیی اور سرسنگاری پورب
والے انکی بہی بانی مشہور و معروف ہی اور بہت اچہا رباب اور سرسنگار بجاتی ہین + حدو و حسو خان گوالیاری
استر استادی خوب گاتی ہین اونکی بہی بانی یعنی ڈہنگ گانی کا مشہور ہے + غلام علی سرودی گوالیاری
عنایت حسین ولد بغلو خان + غلام محمد پورب والی کہیو انجانے مین طاق شہرہ آفاق ہین امرت سین ولد
رحیم سین ستار باز کہ جو بالفعل سرکار جیپور مین ملازم و ممتاز ہین انکی خاندان نے بہی با مشہور و معروف ہی حیدر بخش
سارنگی نواز استاد کامل کا بہی طریق گانی اور بجانے کا سب استاد اس فن کے پسند کرتے ہین اور کل بانیون کا
وہ سات دیتی ہین اور رہر بانیکا مزہ اونکی ہاتہہ سے نکلتا اور وہ ڈہنگ رنگ انکی گانے بجانیکا ہی کہ قلم
و زبان سے بہی بیان نہین کیا جاتا دہر پد برتتی ہین غرضکہ اسیطرح ہر استاد کی خاندان کے بانی یعنے
طریق گانی اور بجانے کا مشہور و معروف ہی

بیان سپت ادہیا کا

واضح ہو کہ سنگیت یعنی موسیقی ہندیہ کی سات ارکان اور اصول ہین کہ اونہین اصطلاح اہل ہند مین
سپت ادہیا کہتی ہین سپت بسین مہملہ مفتوحہ او سکون بائی فارسی اور تائی فوقانی موقوفہ یعنی سات کے
اور ادہیا الف مفتوحہ اور دال مہملہ مشددہ مکسورہ او سکون ہائی ہوز اور یائی تحتانی ممدودہ یعنی اصل اور رکن
کی اور وہ سات ارکان یہ ہین اول سر ادہیا کہ وہ منسوب ہے سر اور شرت اور مورچہنا اور گرام وغیرہ سے
یعنی جو چیز کہ نسبت سروں سے رکہی دوسرے راگ ادہیا کہ وہ منسوب ہے راگ اور راگنی اور پتر اور بہارجا

...رت لینی وغیرہ کی تیسری تال ادہیا کہ وہ متعلق ہو ساتھہ اندازہ آواز
...بات اور اوسکی وقفہ سی غرضکہ جو چیز تال کی جانب منسوب ہے چوتھی است
...باجا بجاسی خواہ وہ باجا منھہ سے بجایا جاوی یا ہاتھہ سی مثلاً بین سُرمین ستارہ بین ستار
...ستار رباب ربابہ سرود کمانچہ سارنگی سارندا دوتارا اکتارا طاؤس طبلہ پکہاوج ڈہولک
دف دایرہ ڈیرو خنجری ڈہول تاشہ مرفہ ڈگر یعنی دہوسہ اور جانب جیری جہانجہہ
چچ چچی وغیرہ - کہ یہ باجی اور ساز ہاتھہ سے بجتی ہین اور ہلبان یعنی مرچنگ الگوجی نفیری بانسری
طوری نے سنگھہ کرنا پونگی وغیرہ کہ یہ ساز یعنی باجی منھہ سے بجتی ہین - غرضکہ جس جگہہ باجا بجانیکا
ہو اوسے است ادہیا کہتی ہین پانچوین نرت ادہیا کہ وہ منسوب ہے ناچنی سی چھٹے بہاو ادہیا کہ جسکو عوام
تبانا کہتی ہین ساتوین ارتہہ ادہیا کہ جسے گن رس یعنی سمجھنا راگ اور راگنی اور تال کا کہین لیس اس مولف
خاکسار نے ان سپت ادہیا مذکورین سے پانچ ادہیا کا بیان لکھا ہی یعنی سر ادہیا اور راگ ادہیا اور تال ادہیا
اور است ادہیا اور نرت ادہیا کا اور دو ادہیا یعنی بہاو ادہیا اور ارتہہ ادہیا کا بیان اسواسطے نہ لکھا ہے
کہ بہاو ادہیا جیسے تبانا کہین وہ بذریعہ نرت ادہیا کے خود آجاتی ہی اور ارتہہ ادہیا کہ جسکو گن رس کہتے
ہین وہ خود بخود صحبت گانے بجانی سے حاصل ہوتی ہی کچھہ ضرورت انکی بیان کی نہ دیکھی اور نہ کسی کتاب
دوسری مین لکھا پایا اس سبب سے بے فائدہ طول کتاب کو نہ دیا -

بیان سُر ادہیا کا

سُر سین مہملہ مضمومہ اور سکون رای مہملہ لغوی معنی اسکی آواز موزون ہر شے کی ہین خواہ صدا انسان یا
حیوان یا نباتات یا جمادات وغیرہ کی ہو اگرچہ اور کتابون مین سر آواز انسان کو بلحاظ اشرف المخلوقات کی لکھا
ہے اور فرض کیا ہی لیکن یہ غلط العام ہی کچھہ آواز انسان کو سر نہین کہتی بلکہ ہر شے کی آواز کا نام
سر ہے چنانچہ ستار اور بین اور سارنگی او طبلہ وغیرہ کی آواز کو کہ جو چوب بے اصل ہین کیا سر نہین کہتے ہین او
واضح ہو کہ ملک سی واقع عرب مین سُر ایک مے یہ مشہور کا بہی نام ہی سرمنڈہار ہر سرون سے نکلکر شل برفکی آتا ہے

بیان

جدول بائیس شرتیات متعلقہ سر صحیح نقل باب پنجم کتاب تحفۃ الہند و رحلہ امین

تعداد شرتی ہر سر	نام سر	نام شرتی
۴	کھرج	تیبرا کمودنی مندرکا چھندووتی
۳	رکھب	دیاوتی رنجنی رکتیکا
۲	گندھار	روی گرودہی
۴	مدھم	بجرکا پرسارنی پریتی مارجنی
۴	پنچم	چھیتی رگتا سندپی الاپنی
۳	دھیوت	مندتی روہنی رمیا
۲	نکھاد	اوگرا چھوبھنکا

بیان راگ

سُرادھیا کا

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
	[illegible]	ر[illegible]	۳ ربنور	۴ سُدہ	۵	۶ ریتور	۷ ریتور
دیرتنگ ایک [illegible]	[illegible]	رکھب	گندھار	مدھیم	پنچم	دھیوت	نکھاد
رہا آخر [illegible]	[illegible]	رے	گا	ما	پا	دھا	نے
[illegible]	س	ر	گ	م	پ	د	ن
تینون [illegible]	س	ر	گ	م	پ	د	ن
ورو ہے	ن	د	پ	م	گ	ر	س
بیان مقیم اور متحرک سرون کا مفصل	مقیم س	متحرک ر	متحرک گ	متحرک م	مقیم پ	متحرک د	متحرک ن
بیان سبعہ سیارہ کا مع افلاک منسوبہ ساتون سرون کے	فلک اول قمر	فلک دوسرا عطارد	فلک تیسرا زہرا	فلک چوتھا شمس	فلک پانچوان مریخ	فلک چھٹا مشتری	فلک ساتوان زحل
کیفیت مزاج ساتون سرون کے	سرد اور تر بغلبہ تری	سرد اور خشک بغلبہ خشکی	سرد اور تر بغلبہ تری	گرم و خشک بغلبہ گرمی	گرم و خشک	معتدل	سرد او خشک
بیان رنگ ساتون سرون کے	سفید اور سرخ مایل بسیاہی	نیلگون	سفید گندمی	سیاہ اور سرخ	سرخ	سفید بازردی	سیاہ
فصل یعنی موسم سرونکا	دوام اور ہمیشہ	گرما یعنی گرمی	گرمی	برشکال یعنی برسات	برسات	سرما یعنی جاڑا	جاڑا
نام ان جانورون کا کہ جنکے صداؤنسے یہ ساتون سر نکالے	طاؤس ہندی کوکا	پپیہا ہندی چاتک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تعداد سرت ہر سر	۴	۳	۲	۴	۴	۳	۲
نام سرت ہر سر	تیورا کمودنی مندکا چہندوتی	دیاوتی رنجنی رگتکا	[illegible]	بجرا برساربنے پرتیتی مارجنی	چہتی رکتا سندیپنی الاپنی	مندتی ماوتی رمیا	اوگرا چھوبہنکا
نام تینون گرامون کے	مندر یعنی سپتک	[illegible]	[illegible]	مدہیم دوسر سپتک	بعضے پنچم کو گرام	فوقانی یا ممدودہ اور	تار یعنی تیسری سپتک
مخرج ہر سہ گرام	ناد یعنی ناف	[illegible]	[illegible]	گنٹھ یعنی گلو	جانتے ہیں غلط محض ہے	راز مہملہ موقوف محض	بند یعنی دماغ
کیفیت باہم تینون گرامون کی [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

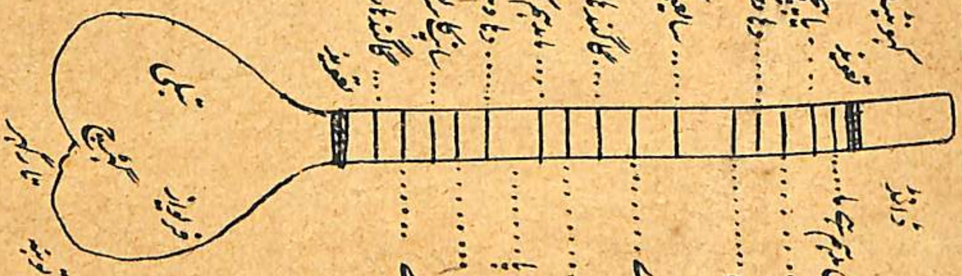
واضح ہو کہ کتب موسیقیہ مین مثل سنگیت درپن اور خلاصۃ العیش عالم شاہی
کے ایسا لکھا ہے کہ تیسرا گرام گاندہاری کاف فارسی ممدودہ اور نون غنہ اور دال
ممدودہ اور رے مہملہ موقوفہ غرضکہ گاندہار یہان مراد نام سرسی نہین ہے بلکہ یہہ ایک اصطلاح
تیسرے گرام کی ہے یعنی وہ سر جو ساتوین سرونسی بلند تر ہوان اور تینون گرامون مین بہی بلند
ہو ظاہر ہے کہ وہ نکہاد ہی اور گاندھار اور گندہار مین بڑا ظاہری لفظی فرق ہے پس دریافت ہوا کہ
اول گرام کہرج کہ جو ساتوین سرون سے نہایت پست ہی اور تیسرا گرام کی لغوی معنی گانوکی کے ہین کہ سر
مین کسی گانو کی درمیان ٹہیر کر دم لیوی پس کہرج سے نکہاد تک جانا یہہ ہی منزل کی بہنزل ہی اسمین ٹہیر نیکا
مقام جو مدہم درمیان سات سرون کے ہی اسی قاعدہ کے بموجب ہے اور بعضی لوگ کہرج اور مدہم اور پنچم کو ہر سہ گرام
جانتے ہین اور بعض کہرج اور مدہم اور گندہار کو گاندہار جانکر تین گرام مانتے ہین اور بعض کا یہہ قول ہے
کہ جس سر پر ذرہ ٹہیر کر دم لیا وہ ہی گرام ہوگیا یہ کل باتین غلط العام ہین اور بعض سے ایسا سنا ہی کہ دو
گرام جگ مین مستعمل ہین یعنی کہرج اور مدہم اور تیسرا گاندہار گرام وہ راجہ اندر کے سبہا مین جو مجرا کرنے
آتا ہی وہ اسی گاتا بجاتا ہی اوسی کچھہ دنیا کے باشندے اچہی طرح نہین برتتی بلکہ طاقت بلانیکی نہین
رکہتے ہین جس کسکی بلند آواز ہو یا کسی ساز کے مدوسی تینو گرام بلائی جاوین پس اس وجہ سی ثبوت ہوا کہ جو
تیسرا گرام معدوم دنیا ہے اور گندہار گرام کو عوام یہ جانتے ہین کہ وہ راجہ اندر کی سبہا مین گایا اور
بجایا جاتا ہے اس وجہ سے وہ معدوم صفت ہوا کہ کوئی اوسی گا نہین سکتا ہے حاصل
کلام یہہ ہے کہ سات سرون سا رے گا ما پا دہا نے سے یہہ تین گرام کی
سا ما نے ہے اور یہی اکثر کتب معتبرہ مین لکہا دیکہا اور اوستادان کامل فن سے
سنا حوالہ قلم مسرت رقم کیا گیا۔

نقشہ قدیمی ستار کا محبوب سولہ سندری سے بر وجہ ثبوت ہر سہ گرام کہرج مدہم نکہاد کے ؞ ؞ ؞ ؞ ؞

فوائد ۳ گرام واضح ہو کہ بعض اشخاص اس راز مخفی سے محروم ہین کہ اوستادان متقدمین کے

دیرتک ایک پہر

رہا آخر اُرسیدار ثارہ ... مذکورین سے یہ تین سرگرام کی شا ما تی مقرر کیئے ہین اور ان کے مقرر
... یہ مضمر ہے اسکا یہہ باعث ہی کہ کسی راگ اور راگنی کی ٹیپ اول گرام سی دوسرے
تینون ... کسی راگ اور راگنی مین یہ تینو گرام ہی بولتے ہین جیسے کہ جہجوٹی مین ٹیپ مدہم تک جاے
ہی علی ہذا القیاس اور راگ راگنی وغیرہ کو ہی تصور کرو اور یہی فایدہ گرامون کا ذہین ہی غرض کرو



اور واضح ہو کہ بعض کتب موسیقیہ مین اسطرحسے ترکیب ہر سہ گرام مذکور ہے

ساری گاماپا

ساری گاماپادھانی سا

ساری گاما

ساری گاماپادھانی سا

ساری گا

ساری گاماپادھانی سا

جدول دریافت علامات نو حروف تان			الاپکے حروف مفردہ و مرکبہ	
نام حروف ماترا	ہر یک کی علامت	شرح	حروف مفرد	حروف مرکبہ
سرہ سپتک	ــــ یا ـــ	خط سیدہا ــــ یا اسطرح سے ـــ	آ	تدرت
سلہ سر	•	نقطہ یعنے صفر	نا	تنوم
ہور بتور تر بتور تم	زبر	بصورت فتح کے سر کے اوپر لکہا جائیگا	ر	انتہ تنوم
کومل آتی کومل شکاری	زیر	بصورت کسرہ کے سر کے نیچے لکہا جاویگا۔	رے	تنہ نا
اَن	ل	بصورت ہلال کے یہ ایک چوتہا حصہ ہے	نہ	ننہ رے
دُرت	ھ	بصورت ہے ہوز یہ ماترکا نصف حصہ ہے	•	آ ہے
لگہہ	ا	بصورت الف کی یہ ماترکا پورا حصہ ہے	•	دا ہے
گرو	S	بصورت ہمزہ کے یہ وزن دو ماترکا رکہتا ہے	•	آد آد
پلت	ھ	بصورت ہمزہ کے اور اوسکے سر پر ایک شوشہ ہای ہوز کا سا ہے اور یہ وزن تین ماترکا رکہتا ہے ❊		وزن ان حروف مرکبہ کا ایک ماترے اور گا دو ماترے کا ہوتا ہے

بروقت گانے اور بجانیکی خیال اور دہرپد وغیرہ کے بولون کو ان کے سرون کے وزن پر گانا بجانا چاہیے اور انکو ان درجات اور مقدار کی تعداد پر استعمال کرنا لازم ہے تاکہ جو سر جس درجہ اور جس سپتک کا ہو اوسے مقدار پر دہ گایا بجایا جاوے اور کم و بیش نہونے پاوے کہ اسوجہ سے راگ اور راگنی وغیرہ کی صورت اور ہیر معہودہ بدلتی نہین ہین اور ایک کا سر ایک مین ملتا نہین ہی اور خلاصہ بیان اوسکا آئندہ تال وہیاین آئیگا

[illegible] بیان مورچھنا کا شرح اور مفصل

[illegible] سرامون مذکورین سے ظہور اکیس ۲۱ مورچھناؤں کا ہوتا ہے اور بنظر عام فہمی کے نقشجات مورچھنا تینون [illegible] کی لکھی جاتی ہین اور مورچھنا اوسے کہتے ہین کہ جو وقفہ درمیان دو سرون کے پڑے مثلاً کھرج سے رکھب پر و یا رکھب سے گندھار پر جانا پس ان دو سرون کے درمیان جو آواز جاتی ہین لگتی ہی اونکا نام مورچھنا ہے علیٰ ہذا القیاس اور تینون گرام مین سات سات مورچھنا شل روہی اور اوروہی کی بندھتے ہین اور حساب سے ہر سہ گرام کے اکیس ۲۱ مورچھنا ہوتی ہین بموجب نقشجات مفصلہ ذیل کے +

[illegible]	[illegible]	نام سر ابتداے الاپ مورچھنا	[illegible] سرگم الالاپ مورچھنا کھرج گرام اول کے	اوروہی
۱	اوترامندرا	کھرج	س رگ م پ د ن	ن د پ م گ رس
۲	رجنی	رکھب	رگ م پ د ن س	سس ن د پ م گ ر
۳	اوتراتیا	گندھار	گ م پ د ن س ر	رس ن د پ م گ
۴	سدھ کھرجا	مدھم	م پ د ن سس رگ	گ رس ن د پ م
۵	بچھری کرتا	پنچم	پ د ن سس رگ م	م گ رس ن د پ
۶	اسونکرانتا	دھیوت	د ن سس رگ م پ	پ م گ رس ن د
۷	ابھروکتا	نکھاد	ن سس رگ م پ د	د پ م گ رس ن

[illegible]	[illegible]	[illegible]	روہی سرگم الالاپ مورچھنا مدہم گرام دوسرے کی	اوروہی
۱	سووبرے	مدھم	م پ د ن سس رگ	گ رس ن د پ
۲	ہرناسواد	پنچم	پ د ن سس رگ م	م گ رس ن د پ
۳	کلوپنا	دھیوت	د ن سس رگ م پ	پ م گ رس ن د
۴	بارکے	نکھاد	ن سس رگ م پ د	د پ م گ رس ن
۵	پرکھرکا	کھرج	س رگ م پ د ن	ن د پ م گ رس
۶	سدھیا	رکھب	رگ م پ د ن سس	سس ن د پ م گ ر
۷	گورپے	گندھار	گ م ب د ن سس ر	رسس ن د پ م گ

نمبر شمار	نام مورچہنا	نام سر جس سے ابتدا ہے	سرگم الاپ مورچہنا مکہا وگرام تیسرے رو ہے	
۱	بیرا	نکھاد	ن س رگ م پ د	د پ م گ ر
۲	ب لا	کہرج	س رگ م پ د ن	ن د پ م گ ر س
۳	سونکھے	رکھب	رگ م پ د ن س	س ن د پ م گ ر
۴	پستارکا	گندھار	گ م پ د ن س ر	ر س ن د پ م گ
۵	رونی	مدھم	م پ د ن س رگ	گ ر س ن د پ م
۶	برکھتا	پنچم	پ د ن س رگ م	م گ ر س ن د پ
۷	ادنتا	دھیوت	د ن س رگ م پ	پ گ ر س ن د

بیان سات سرون مذکورین کے سات سات درجونکا

واضح ہوکہ بروقت گانی بجانے کی ہر ایک راگ اور راگنی وغیرہ مین سر اوتری اور چڑہی بولتی ہین اور بغیر اس راگ کی صورت نہین بندہتی ہی اور نہ راگ رنگ پکڑتا ہی اور چڑہی اوتری سر اوسی کہتے ہین کہ مثلاً ستار پر رکھب کا پردہ کہرج پردہ کے جانب یا گندھار سر پردہ رکھب کے طرف لیجاوین تو اوسی اوترا کہین گے اور اگر رکھب کے پردہ کو پہر اولٹ کر گندھار کی جانب لیجاوین و یا گندھار کو جو رکھب کیطرف لائی ہین اوسی مدہم سر کی جانب ہٹاوین تو اوسی چڑہا کہین گے پس ہر سر کے واسطے تین درجہ اوتری کی اور تین درجہ چڑہی کی اور ایک درجہ سدہ سر کا کہ وہ پورا سرون کا مقام ہی غرضکہ سات سرونکی لئے سات سات درجہ مقرر ہین کہ کل درجات سات سرون کے اونچاس ہوئے چنانچہ ہر ایک سرہ کی جدول ذیل سے ظاہر ہے

جدول سات سرون کی سات سات درجون کی

نمبر شمار	نام درجہ سر	کیفیت
۱	شکاری	وہ سر ہے کہ جو سدہ سر سے تین درجہ اوترا ہووے
۲	اتکومل یا اتیکومل	وہ سر ہے کہ جو سدہ سر سے دو درجہ اوترا ہووے
۳	کومل	وہ سر ہے کہ جو سدہ سر سے ایکدرجہ اوترا ہووے ۔
۴	سدہ	وہ سر ہے کہ حالت اصلی اپنی پہ ہمیشہ قایم رہی اور اوتری چڑہی نکری او رپوپا سر غیر متحرک ہے
۵	تیور	وہ سر ہے کہ جو سدہ سر سے ایکدرجہ چڑہا ہووے
۶	تیوریا تیورتر	وہ سر ہے کہ جو سدہ سر سے دو درجہ چڑہا ہووے
۷	تیورتم یا تم تیور	وہ سر ہے کہ جو سدہ سر سے تین درجہ چڑہا ہووے ۔

	[illegible] اور سمبادی اور انبادی اور ببادی اصطلاحی سرون کا
بادی	اصطلاح موسیقی مین [illegible] راگ اور راگنی وغیرہ [illegible]
سمبادی	[illegible]
انبادی	بادی اور سمبادی [illegible]
ببادی	[illegible]

اور بعض اوستادون کا قول ہے کہ ہر راگ اور راگنی وغیرہ مین دو سر زیادہ اور دو سر کم بولتے ہین جو سر زیادہ بولتے ہین اونہین بادی اور انبادی کہتے ہین اور جو سر کم بولتے ہین اونہین سمبادی اور ببادی کہتے ہین اور اس مین یہی تفصیل ہے کہ جو سر جس راگ راگنی مین زیادہ بولے گا اوسی انبادی اور جو اوس سے بہی زیادہ تر بولیگا اوسی بادی کہتے ہین اور علی ہذا القیاس جو سر جس راگ راگنی وغیرہ مین کم بولتا ہی اوسی سمبادی اور جو سر نہایت کم بولتا ہے اوسی ببادی کہتے ہین اگر یہہ اصطلاح ہوسیقی ہندیہ مین اوس سر سے مراد ہی کہ جس سر سے کوئی راگ اور راگنی وغیرہ کا اوچار ہو یعنی شروع کیا جاوے اور اکثر اوسی سر پر تان بہی اوٹہتی ہے اور اوسی سر پر آکر ختم ہوتی ہے اور گریہ کے لغوی معنی یہہ ہین گہر اور مقام کے اس وجہ سے کہ صاحب خانہ آرام وچین اپنے اپنے گہر مین اتا ہے اور پہر چل کر اپنے ہی گہر مین آجاتا ہی غرضکہ تان کا گہر یہہ سر ہی جو جیز سر سے شروع ہو وہ گریہ اور اوچار کا سر کہایا جاویگا؛

بیان تان کا مشرح اور مفصل

واضح ہو کہ سات سرون سے چار سر تک تان لیجاتی ہے اس سے زیادہ تانین سرون کی گنجایش

نہین ہوتی ہے اور پانچ سر سے سات تک راگ کو دخل ہے اور تان کی چار اقسام
ہو کہ تان کی بانٹ کو کوٹ تان کہتے ہین اور باون کوٹ تان کے ہین او سمین سے
چیز کے کہ جس راگ راگنی مین کوئی چیز بندہی ہو اور باقی کل تانین واسطے حلپت اور پھرت سے ہین اور
ہر سر سے کئی کئی تانین نکلتی ہین چنانچہ کتب موسیقیہ معتبرہ مین ایسا لکھا دیکھا ہے کہ مثلاً اگر ایک سر کو
اوسی مین ضرب دین تو بطریق رُوہی اور رُوہی کی ایک تان حاصل ہوتی ہے جیسے س س اور بطریق
مذکورہ بالا کی دو سر کی ضرب سی دو تانین حاصل ہوتی ہین مثلاً س ر اور ر س اور تین سر کی ضرب سی چھہ
تانین مثلاً س ر گ اور ر س گ اور س گ ر اور ر گ ر اور گ ر س اور ر گ س اور اگر ان
تانون کو چوتھی سر مین ضرب دیوین تو اوسکی چار گونہ یعنی چوبیس ۲۴ تانین حاصل ہوئین اور پانچوین سر
کی ضرب سے ان چوبیس تانونکی پنجگونہ یعنے ایکسو بیس ۱۲۰ تانین اور چھٹے سر کی ضرب سے ان ایکسو بیس ۱۲۰ تانون کے
سات سو بیس ۷۲۰ اور اون ساتون سرون کے ضرب سے پانچہزار چالیس ۵۰۴۰ تانین حاصل ہوتی ہین اور اس سے
زیادہ کسیطرح اور تانین پہلی یا بڑی نہین نکلتی ہین اور واضح ہو کہ اہل ہند کی اصطلاح مین النکار مرادف علم
بدیع اور علم بیان سے ہے کہ جس سے فصاحت کلام حاصل ہوتی ہے اور یہان فصاحت سُر اور رنگ اور تان
سے مراد ہے اور لئے عبارت اوس سے ہو کہ دو سر باہم گر یعنی ایک دوسرے سر سے نہایت موزونی سے
وصل ہون اور تان اور راگ اور تال کل النکار پر منحصر ہے اور النکار کی دو قسم ہین ایک استائی
ہے اور وہ یہ ہے کہ تان کے اول کا سر بجنسہ اوس تان کے آخر ہوے اوس کے سات
اقسام ہین اور دوسرے قسم آروہی تان اوسکے بارہ اقسام ہین **اقسام تان کے**

نمبر شمار	بعضے تان	تعداد تان کے سرون کے	رُوہی کی تان	مثال کی تان	اوروہی کی تان
۱	[illegible]	[illegible]	ساسا ریری گاگا ماما پاپا دہادہا نی نی ساسا نی نی دہادہا پاپا ماما گاگا ریرے سا سا مثال دوسری ساسا گاگا رے رے ماما گاگا پاپا ماما دہا دہا پاپا نی نی دہادہا ساسا گے ساسا ری ری نی نی ساسا دہادہا نے نے پاپا دہادہا ماما گاگا ماما رے رے ساسا		

مثال	بیان	نام	نمبر
گاگا ساسا مثال دوسری ساری ری ساساری ری گے رے رے ساسا ری ری گگے گے ماماگے گے ری ری ساساری ری گے گگے گے ماما پاپا ماماگے گے ری ری ساساری ری گے گے ماما پاپا دہا دہا پاپا ماماگے گے ری رے ساساری ری گے گے ماما پاپا دہا دہا نے نے دہا دہا پاپا ماما گاگاری ری ساساری ری گے گے ماما دہا دہا دہا نے نے سا گاری ری ساسانی دہا دہا پا پاماماگاری ری سا یہہ ہی بپیٹ کے سر ہین	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ساری گاری گاما گاما پاما پا دہا پا دہانی دہانی ساگاری ساری سانی سانی دہانی دہا پا دہا پا گاما گاری گاری سا	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ساری گاما گاما پا دہانی سانے ساری گاگاری سانی سانی دہا پا دہا پا گاما گاری سا	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ظاہر ہو کہ جو تانین استائی اور سنچاری اور بہوگ وغیرہ کی طرح پر بندہ ہوتی ہین اونکی بہی مثالین ذیل مین درج ہوتی ہین

مثال تان کی	تان کی سرون کا بیان	نام تان	نمبر شمار
	[illegible]	[illegible]	۱
مثال دہیوت کی تان کی دہا دہا پاپا گاپا پاما گارے ماماگارے سا مثال پنچم کی تان کی پاپا گاری گاما پاما گاری سا مثال گندہار تان کے گاری سانی سانی سانی دہا پا دہا پا ماگا پاما گاری سا مثال مدہم تان کی ماگاری ساری گاما پاماگاری سا	اس تان کا اوچار دہیوت سے اور گاپ پنچم اور گندہار سی اور کبھی مدہم سے بہی ہوتا ہے اور یہ تان بطور انترہ کے لیجاتی ہے	[illegible]	۲

نمبر	نام	بیان		مثال
۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	مثال گندھار تان کو ٹیپ کے گندھار سے زھر... مثل سوتت کی شدہ گندھار تک لیجاؤ اور پھر و... اگر کھرج پر جاؤ اوسیطرح سے مثال مدہم تان کے اگاڑی گاماپا دہا سانی دہاپامانی دہانی ساری گرہی سانی دہاپاگاری ساری سانی سانی دہانی دہاپاماگاماگاری گاری سا۔
۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جو سُر جس راگ یا راگنی وغیرہ مین مقرر ہون اوس سے شروع کرو اور جسے جے سُر کے تانین چاہو اوسمین باندھتی جاؤ

بیان ہر چہار مقام تانکا کہ کونسی مقام سے تان لیجاتی ہے

نمبر	نام تانکا	مقام تانکا	نمبر	نام تانکا	مقام تانکا
۱	ناد	یہہ ناف سے لیجاتی ہے	۳	کنٹھہ	یہہ گلے سے لیجاتی ہے
۲	کلک	یہہ سینہ سے لیجاتی ہے	۴	نبد	یہہ دماغ سے لیجاتی ہے

بیان آستائی اور سنچاری اور انترہ اور بھوگ کا

آستائی	سنچاری	انترہ	بھوگ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سبکا اوٹھا نیچی سے ہوتا ہے	اسکا بیچ سے ہوتا ہے	اسکا اوٹھاو اوپر سے ہوتا ہے	اسکا اوٹھاو ڈھر اوپر سے ہے
یہہ اول پد کہاتا ہے	دوسرا پد کہاتا ہے	تیسرا پد کہاتا ہے	چوتھا پد کہاتا ہے
ایک آورد یا دو یا تین کا ہوتا ہے	ایک آورد کا ہوتا ہے	ایک آورد کا ہوتا ہے	دو آورد کا ہوتا ہے

بیان الاپکے سروں کا بطور گرگی اور بیان الاپکے بولون مفردہ اور مرکبہ کا

الاپ الف مفتوحہ اور لام ممدودہ اور سکون پای فارسی اوسی کہتے ہین کہ جو راگ یا راگنی وغیرہ گاوین یا بجاوین اول اوسی راگ کے سُر معینہ ان حروف مفصلۂ ذیل مین گاکر سروپ اوس راگ دکہاوین اور معلوم ہو کہ الاپکے چار استہان سے موافق مکان کے ہین کہ جسکی تشریح ذیل مین مندرج ہوتی ہے

آستائی الف ممدودہ اور سین مہملہ ساکن اور تای فوقانی ممدودہ اور یای مکسورہ اور یای معروف۔ سنچاری سین مہملہ مفتوحہ اور نون غنہ اور جیم فارسی ممدودہ اور رای مکسورہ اور یای معروف۔ انترہ الف مفتوحہ اور نون ساکن اور تای فوقانی مفتوحہ اور رای مفتوحہ اور ہای ہوز۔ بھوگ بای موحدہ مضموم اور ہای ہوز اور واؤ اور کاف فارسی۔ آورد ایک آورد اوسی [illegible]

حروف مرکبہ	حروف مفردہ	تشریح	
[illegible]	[illegible]	...جس راگ و یا راگنی وغیرہ کے بادی ہون اوسپر سے اُدّچار یعنی آغاز الاپ کا یہہ استہان ہر ایک راگ راگنی وغیرہ کا ہے ۔	[illegible]
[illegible]	[illegible]	دوسری دفع الاپ مین کل سرون سعینہ راگ اور راگنی وغیرہ پر سیر کر کے اور سمبادی سر اوس راگ کا دیکہا کر پہر اوسکی بادی سُر پر آوین اور بعدہ کہرج پر آ کر جوڑ ختم کرین اس استہان سے راگ زور پکڑتا ہے ۔	[illegible]
[illegible]	[illegible]	اور تیسری بار کہرج یا بادی خواہ سمبادی یا انبادی سُرون اوس راگ سے پر ہو کر ٹیپ پر جاوین مثل انترہ کے اور اوس راگ کے سر معینہ یعنی بادی سر کہ جسپر وہ راگ خوب کہلتا ہو ہو کر کہرج پر آوین اور جوڑ ختم کرین اور سم دیوین اس استہان سے راگ راگنی وغیرہ مین رونق زیادہ ہوتی ہے ۔	[illegible]
[illegible]	[illegible]	چہوتی بار ٹیپ سے بہی بلند جا کر مثل رکہب اور گندہار کے اور پہر والسنی اوس راگ کے بادی اور انبادی اور سمبادی سرون سے پر ہو کر اور کہرج سر پر آ کر جوڑ ختم کر کی سم دین اس استہان سے راگ اپنی حالت اصلی پر آجاتا ہی اور سب روپ اوسکا عیان ہوتا ہے ۔	[illegible]

اغاز راگ اُدھیا

جدول بیچ بیان چند مصطلحات علم موسیقی ہندیہ کے

نام اصطلاح	کیفیت
[illegible]	اوس راگ راگنی وغیرہ کو کہتے ہین کہ ہر دیس اور ہر شہر مین ایک سے شکل معینہ پر گایا بجایا جاوی اور اوسکی شکل طرح ہو کہ ہر ایک اوسکو سمجہہ نہ سکے اور دفعتاً ہر ایک بشر کے فہم مین نہ آوے
[illegible]	اوس راگ راگنی وغیرہ کو کہتے ہین کہ دیس دیس مین مختلف اور وضع کا گایا بجایا جاوے اور آسان طرح اوسکی ہو کر ہر ایک بشر اوسکو جلد سمجہہ سکے ۔
[illegible]	[illegible]

خلاصہ بیان سنکیرن اور سالنگ کا یعنی مرکب ہونا باہم راگنیون اور پتر اور بہار جا وغیرہ کا

واضح ہو کہ کتاب خلاصۃ العیش عالم شاہی اور تحفۃ الہند کی باب پنجم مین اور دیگر کتب موسیقیہ ہندیہ اور کتاب مطلع العلوم اور مجمع الفنون وغیرہ کی مندرج ہی کہ کل راگ خالص ہین اور سب راگنیان اور پتر و بہار جا وغیرہ سنکیرن ہین اور بعض نے ان چہہ راگون بہیرون سری مالکوس ہنڈول دیپک میگہہ سے چار کو بہیرون سری ہنڈول میگہہ سنکیرن لکہا ہے اور دیپک اور مالکوس کو سدہ لیکن قول اول کا درست ہی یعنے کل راگ شدہ ہین اور اوستادان متوخرین ان ساتون مرقومۃ الذیل کو سدہ کہتے ہین گوجری نٹ لوڈی ملہار گوری کانہرا سارنگ اور ان تیرہ مفصلۂ ذیل کو سالنگ کہتے ہین دیسکار بہباس للت ریوا میگہہ بلاول سوہی دہناسری گوری سری راگ دیپک کاڈی کیدارا اور مابقا کل سنکیرن یعنے باہم مرکب اور میل رکہتے ہین اور جس جس چیز کا اوسمین میل ہے وہ اوسی کے نام سے ہی نامزد ہی خواہ اول یا آخر نام اوسکا ہو وے یا مصنف کی نام سے مشہور ہے کہ جبنی وہ چیز مرکب چندر اگنیان کرکے اختراع کی مثلاً اگر سیام مین رام کلی ملاکر گاوین تو اوسکا نام سیام رام ہوگا اور اگر رام کلی مین سیام ملاکر گاوین تو اوسی رام سیام کہینگے پس شد نہات مرکب باگیسری اور پوریا اور ... بہادہ سی ہے ناٹ مین کانہرا ملاکر کنہر ناٹ نام رکہا اور ہمیر ملاکر ہمیر ناٹ اور

رہا آخر ۔۔۔ کیدار ناٹ اور اہیر ملاکر اہیر ناٹ اور کاسودہ ملاکر کاسودہ ناٹ اور سارنگ ملاکر سارنگ
ناٹ اور ملار ملاکر ناٹ ملار یا نٹ ملاری نام رکہا علی ہذا نٹ مین کلیان ملاکر کلیان ناٹ
نام رکہا اور سدہ اور کیدارا مرکب کرکے سدہ کیدارا نام رکہا اور اسمین کاسودہ مین ملاکر کلیان بنود
یا کلیان سود نام رکہا غرضکہ اسیطرح جبن اگنی کو جب سے مرکب کیا اوسکی نام سہو اوسکو نامزد بہی کیا چنانچہ
کہٹ کو تلنگ سے مرکب کرکی تلک کاسودہ نام رکہا اور کاسودہ مرکب گونڈ اور بلاول سی ہے اور علی ہذا مرکب بہی
کہٹ راگ آساوری اور بیراڑی اور ٹوڈی اور گندہار اور سیام اور گوجری یا بہلی ہی وجہ تسمیہ اسکی یہ
یہ ہو کہ کہٹ راگ مرکب ہے چہہ سے اور کہٹ کی لغوی معنی بہی چہہ کے ہین لہذا اسکا نام کہٹ رکہا اور
جو راگنیان سلطان حسین شرقی جونپوری نے مرکب کرکی بنائین اور اختراع کین وہ یہ ہین بارہ سیام چار
ٹوڑی ایک آساوری تفصیل سیام کی یہ ہی گور سیام ملار سیام بہوپال سیام سوہو سیام پوربی سیام
سیام رام سیکہہ سیام بسنت سیام بیراڑی سیام سگہری سیام گونڈ سیام تفصیل توڈہی کی یہ ہی اول
توڈہی جونپوری اور وہ مرکب ہی موافق مقام فارسی اور مالسری سی اور دوسرا توڈہی اور وہ مرکب
ہے رام کلی اور مالسری سی اور تیسرا رسولی توڈہی اور وہ مرکب ہی ملتانی اور دہناسری سے چوتہی ہلکی یا تیمی
توڈہی وہ بہی مرکب ہے ایک مقام فارسی سی اور آساوری یہ ہی کہ آساوری مین جونپوری ملاکر جونپوری
آساوری نام رکہا اور مخدوم بہاؤ الدین ذکریا ملتانی نی درمیان توڈہی کے مالسری اور دہناسری ملاکر
ملتانی دہناسری اور پوربا کو دہناسری مین ملاکر پوریا دہناسری نام رکہا اور اسیطرح نایک یکسونی توڈہی
مین وری کار ملاکر بنام سلطان بہادر گجراتی کی بہادری توڈہی نام رکہا اور کانہرہ مین سیام اور
کہانچی ملاکر ناگی کانہرہ مشہور کیا اور کلیان مین انہین کو ملاکر ناگی کلیان نام رکہا اور جب تانسین گندہرپ
راجہ رام کہانسی دربار شاہی اکبر مین آکر مشرف ہوا تو اوسنے کانہرہ مین کلیان اور ملار ملاکر درباری کانہرہ
نام رکہا اور آساوری اور دیو گندہار ملاکر جوگیا آساوری نام رکہا اور اسیطرحسی ہنومان دیوتا نے

بہاوری اور کداری کو ملاکر لنکدہن نام رکہکر گایا اور مثلاً مہا دیو نے کدارا ...
کرکے پشنکرابہرن نام رکہا اور جیسے کنہاسری کرشن کلیان اور دلیسکار اور گوجر
سیام ملاکر اہبری نام رکہا اور اسیطرح دیوتاؤن نے سارنگ اور پوربی اور سدہ ملاکر
یوگری نام رکہا اور علی ہذا گورناتہہ نے گندہار اور گوجری اور آساوری ملاکر شور اشٹک
نام رکہا اور بہرت نے بہاگڑا اور کانہرا اور کلیان مرکب کرکے کولاہل نام رکہا اور بہرت
نے آگے نارد مُن کی مالوا اور سری راگ اور منوہر ملاکر گایا اور راج ہنس نام رکہا اور نارد
مُن نے کوکب اور کانہرا اور سوہا ملاکر کلایہ نام رکہا اور بیان مرکبات کل راگنیون کا
انشاالله آینده نقشجات جاتراگ مین معہ دہرم وکرم راگ راگنی وغیرہ کے کیا جاوے گا اور
واضح ہو کہ اگر کوی صاحب مادہ اسیطرح نئی راگنی چند راگنیان مرکب کرکے بنانی چاہے
تو ممکن ہے بشرطیکہ وہ شخص اوصاف نائکی کے رکہتا ہو یعنی وہ علم سنگیت پڑہا ہوا اور تجربہ
بکمال اسمین رکہتا ہوا اور راگ تار گ اور دیسی سے بہی خوب واقف ہو اور گانے کی چیزین
بہی تصنیف کرکے اونپر طرح کرتا ہو اور آوسی بہت چیزین اوستادان قدیم کی تصانیف
سے یاد ہون اور طاقت دوسرے آدمی کی فہمایش کرنے کی خوب رکہتا ہو اور شاگرد اوسکی بہت ہون

بیان مفصل اور مشرح چار متون کا

واضح ہو کہ زمانہ سلف مین جو کہ لوگ جوتی سروپ اور نائک دیوتاؤن سے تہی اور اونکا بیان
نائکان کی ذیل مین مندرج ہوا اونکی نسبت کتب معتبرہ مین لکہا ہی کہ وہ سولہ ہزار [16] راگنی اور تین سو
ساٹھہ تالین برتا کرتے تہی بعدہ زمانہ اوسط مین بموجب چار متون مرقومہ الذیل کے اس علم کا استعمال
رہا اور ہر ایک مت کے موافق راگ اور راگنی وغیرہ گاتی اور بجاتی رہی اور تین سو ساٹھہ [360] تالونسی بانوی [92] تالین
منتخب کی ہوئی رہی کہ ان بانوی [92] تالونکا ہی بیان کتاب ہذا مین موقع تال ادہیایہ مندرج ہی غرضکہ ہر زمانہ
آخر مین تالین گندہرب نے جسکا ذکر نائکان کے بیان مین ہوگا ان چارون متون مفصلہ ذیل سی بنظر آسانی
کی راگ اور راگنی اور پتر ہنومان مت کی لیکر اور بہارجا مین بہرت مت کی لگاکر اور بارہ [12] تالین اون بانوی [92] تالون
مروجہ زمانہ اوسط سی منتخب کر کی معہ قواعد دیگر علم موسیقی ہندیہ کی ایک اگ مالا اپنی نام سی بنا کر جاری کیے جیسے

رنا آخر ... انالاپ ہی اور آئندہ جو نقشجات راگ کی اور درخت نغمہ مرقوم ہے اوسی راگ
... پ پر مرتب ہی بارہ تالو کا معہ بالوی تالون مذکورین کے تشریحاً لکھا ہے اور سوائی
اسکی اکثر چیزین راگ کی قسم سے کہ وہ فی زمانہ غیر مروج ہین تحریر کی ہین

اعلان

اگرچہ کل ہنتون کے راگ اور راگنی اور پتر اور بہار جاو غیرہ گانا اور بجانا غیر موسم اور غیر وقت مین بعد والے
موسیقیہ منع ہے کہ بے وقت اور غیر موسم گانے اور بجانے سے اثر راگ کا ظاہر نہین ہوتا ہی اور سمان
نہین بندھتا ہی بلکہ یہہ بات آزمودہ ہی کہ بے وقت کی گانی بجانے سے بدلی خوشی کے کسیطرحکا رنج
حاصل ہوتا ہی اور سامعین کو لطف نہین اتا ہی لیکن بہ ضرورت اور بہ تکلیف کسی شوقین اور حسب
فرمائش کسی قدردان کے اور یا بوقت تعلیم شاگردان کے وہ کے معہودہ راگ راگنی وغیرہ دن کو غیر وقت اور
غیر موسم اور رات کی رت کو اسیطرح گاوین یا بجاوین ویا کسیکو سکہاوین جایز ہے اور رات دن کے
راگ راگنی وغیرہ نقشجات جا راگ سی دریافت کرو اور اوسمین ہر ایک کا وقت بہی جدا جدا لکھا
ہے اور اگر سمیسرمت اور کلناتہہ مت کے سوافق گاوین بجاوین تو اون کی اوقات معینہ بہی علاوہ
لکھدیئے ہین اور واضح ہو کہ تشریح ہنتونت مین جو آئندہ وقت مندرج ہین وہی اوقات
بہرت مت کی راگ اور راگنی اور پتر اور بہار جاو غیرہ کے ہین غرضکہ سمیسر اور کلناتہہ مت کی ایک
وقت اور رت ہین اور ہنومنت اور بہرت مت کی ایک۔

بیان سمیسرمت کا کہ جسے شیومت اور مہادیو کمت بہی کہتے ہین

واضح ہو کہ سمیسرمت قدیمی اور مقدم ہی اور اس کی سوافق گانا بجانا ہی اول درجہ کا کہاتا ہے
اور بہ نسبت اور متون کے اسکا طریق بہی گانیکا ذرہ مشکل ہے مثل انگ دہرپد اور استند
وغیرہ کے دیا مثلاً الاپ جاری کی طور پر طریق اسکے گانی اور بجانیکا ہے اور کسی راگ راگنی وغیرہ
مین برخلاف اور متون کے چڑہی اوتری سرونکے آہین لگا کرتے ہین اور چھہ راگ ورتی رگ چھہ چھہ
راگنیان اور آٹھہ آٹھہ اپس مت مین مقرر ہین اور رت اور وقت کل اسکی رگ اور راگنی اور پتر کی علیحدہ کتاب
ہذا مین مندرج ہین اور معلوم ہو کہ جو سمیسرمت کی راگ اور راگنی اور پتر کے موسم یعنی رت اور وقت
معہودہ ہین وہی کلناتہہ مت کی رگ اور راگنی اور پتر مرقومۃ الذیل کے ہین اور سمیسرمت کی پتر سوافق
ہنومان مت کے ہین کہ جو آخر مین مت تشریحاً لکھی ہی اور اگر کچھہ فرق ہے تو اوسکا خلاصہ بیان

مختلف ہین اوس واسطے آئندہ راگ اور راگنی کی تفصیل لکہی ہی لیکن سروکبا
ہنونت مت مین تیز نظر سے گذرینگی خود دریافت ہوجائیگا کہ ہی شمشیر مت کی تیرہین ہو دو بار اور
ہے شمشیر مت کی راگ اور راگنی یہ ہین سری راگ چہہ راگنیان اسکی یہ ہین مارو یا مالوی معروف مالوا
ترینی کیدارا گوری ہنڈولہ بہاری یعنی بہاو کا یا مینڈ کا معروف بہاوی بسنت راگ چہہ
راگنیان اسکی یہ ہین دیسی دیوگری بیراڑی کہ جسے بیرارا اور بیرارگی بہی کہین ٹوڈ کا یعنی ٹوڑی للتا
یعنی للت ہنڈولی یا ہنڈول پنچم راگ چہہ راگنیان اسکی یہ ہین بہاس بہوپالی کرناٹی کانہرا
بڈہنس یعنے بڈہنکا مالسری یا گیسری پٹ منجری بہیرون راگ چہہ راگنیان اسکی یہہ
ہین بہیروی گوجری رتوا گنکلے بنگال بہیٹے یا ہیلی۔ میگہہ راگ چہہ راگنیان اسکی
یہ ہین ملہار سورٹہہ یعنی سورٹہی اساوری یا ساویری مالکوس گندہار رسنگار یعنی ہرسنگار
نٹ ناراین راگ چہہ راگنیان اسکی یہ ہین کامودہ کلیان اہیری کہ جسے عوام الناس
اہیری کہتی ہین نانکی سارنگ ہمیرنات یعنی اسکی جگہہ دوبارہ پٹ منجری لکہتے ہین لیکن غلط العام ہے

بیان کلناتہہ مت کا کہ جسے عوام الناس کالی ناتہہ کہتی ہین

کلناتہہ بفتحہ کاف عربی اور کسر لام مشددہ اور نون ممدودہ اور تاے فوقانی مع الہاے ہوز موقوفہ
یعنی درویش کامل کی ہین اور اسی ہندی مین رکہہ کہتے ہین راے مہملہ مکسورہ اور کاف عربی
مع الہاے ہوز موقوفہ اور کنایہ اس سے کرشن کنہیا برج باسی ہے کہ وہ ایک دیوتا قوم ہنود سے گذرا ہی کہ وہ ایک
روز گیند بلا برلب دریاے جمن ہمراہ طفلان ہمعصر کی کہیل رہاتہا کہ قضارا گیند اوسکی جمنا مین جا پڑی اوس گیند
کو لینے کو مالعینی کرشن کنہیا خود جمنا مین کود پڑا اور تہ دریا مین جالگا اور وہان قضارا ایک سانپ زہرا پہنہ بیٹہا
تہا نہایت بڑا مثل اژدہے کی کہ وہ بادشاہ سانپون کا تہا اور عوام سے اور راجہ باسک کہتی تہی غرضکہ جب
کنہیا کودا تو اوس سانپ زہراپہنی کی ایک پہن پر جا بیٹہا اوس نے اوسی پہن مارنا چاہا یہ اوچہلکر اوسکے
دوسرے پہن پر جا بیٹہا اور جب اسنے وہ پہن اوٹہایا تو یہ اوچہلکر تیسرے پہن پر جا بیٹہا غرض کہ کانہا

دیر تک ایک بہن سے دوسرے بہن پر اوچہل کود کر بٹہہار ہا کہ اوسمین سے ایک طرح کا ناز و انداز کا نرت پیدا ہوتا
رہا آخر الامر کا نا کے ہاتہہ ایک رسی کا ٹکڑا آگیا اوس نے اوس رسی سے اوس ناگ (سانپ ۱۲) کے ناک باندھکر
اور اوسکے بہن پر سوار ہوکر پانی پر اوبہرا اوسوقت حالت خوشی مین کہ رسی کو رشی سے باندھکر
اپنی گرفت مین کر لیا تہا گا یا جب سے اوس وضع گانا جاری ہوا اور نام اوسکا کلنا تہہ مت مشہور
ہوا اور وہ جو ایک بہن سے دوسرے بہن پر کہڑا ہو ہوکر اوچہل کود کر گیا تہا اوسکا ایک وضع کا
نرت سے چین جاری ہوا کہ اوسکی صفت کتاب ہذا مین در باب نرت اوکہیا کی مندرج ہو پس معلوم ہو کہ
کلنا تہہ مت مین مثل راس دہاریون کی گانا بجانا اور ناچنا متضمن ہے کہ وہ اسی مت کی وضع برتتی ہین
اور اس مت مین بھی چہہ راگ مثل سمشیر مت کے ہین اور فی راگ چہہ چہہ راگنیان ہین لیکن اکثر راگنیان
اسکی اور متون کے برخلاف ہین اور فی راگ آٹھ آٹھ پتر ہین اور پتر اسکے بہی موافق پتر ہنومان مت مرقومہ
الذیل کے ہین لہذا اونکے نام پترونکے نہ لکھی پر تشریح اسکی کل راگ راگنیون کی لکھی ہے اور جہ کہین
اس مت کے پترون مین فرق ہے تو اسکا ذکر آئندہ بمقام چارون متون کے لکھدیا ہے اور وضح
ہو کہ رت اور وقت اس مت کا راگ اور راگنی اور پتر کا موافق راگ اور راگنی اور پتر شمشیر مت
کے ہے سری راگ چھہ راگنیان اسکی یہ ہین گوڑی کولاہل دہول رورتے مالکوس دیوگندہار
بسنت راگ چہہ راگنیان اسکی یہ ہین انڈولی یعنی اندھیالی گمکلے ہپٹ منجری گودکری دہاگی
دلیساکہہ پنچم راگ چہہ راگنیان اسکی یہ ہین تربنی استہنہ ترپتہا اہیرئی یا اہیری کوکب
بیراری اساوری بہیرون راگ چہہ راگنیان اسکی یہ ہین بہیروی گوجری بلاولی
بہاگا کرناتی کانہرا رگت ہنسا میگہ راگ چہہ راگنیان اسکی یہ ہین بنگالے
مدہرا کاموود دہناسری دیوتیرتہا دیوالی نٹ نارائن راگ چہہ راگنیان اسکی یہ ہین
بروتکی یا تیرونکی تلکے یا تلنگے پوربی گندہاری رآما سندہ ملارے

بیان بہرت مت کا کہ جسے بہرت و بلاس بہی کہتے ہین

بہرت بای موحدہ مفتوحہ اور سکون ہای ہوز اور رای مہملہ مفتوحہ اور تای فوقانی موقوفہ
ایک شخص بڑا پنڈت اور رشی یعنی فقیر کامل گذرا ہی اسکی مت مین سیدہا سیدہا گانا شلن بہجن اور
غزل وغیرہ کی گایا بجایا جاتا ہی جبیا کہ بہرت موصوف نی دیوتا ونکی توصیف اور ثنا مین گایا
تہا تب سی سید ہے گانیکا رواج نکلا اور اس مت مین چہہ راگ ہین اور فی راگ پانچ راگنیان اور
اٹہہ پتر اور آٹہہ بہارجا موافق نمن اسپر ہونگی ہین اور واضح ہو کہ بہارجا اور کسی مت مین نہین ہین کیونکہ
یہہ مخترع بہرت مذکور کی ہین اور یہی مت کی بہارجائین اور پتونکی پترونکی ہمراہ لگالیا کرتی ہین چنانچہ
راقم نی بہی اس کے بہارجائین ہنومنت مت کے پترونمین شامل کر کے تشریح اونکی لکہی ہی اور واضح ہو کہ بہت
کے راگ موافق ہنومنت کی مذکو ذیل کر کی ہین لیکن راگنیان اور پترا و ربہارجامین اس مت سی بلکہ اور متونکی
بہی مختلف ہین لہذا اونکا مفصل بیان لکہا جاتا ہی اور اس مت کے راگ اور راگنی اور پتر اور بہارجا کا رت اور وقت
موافق موسم اور وقت ہنومنت مت کے ہی بہیرون راگ اس کی پانچ راگنیان یہہ ہین مدہماد ہوی یعنی مدہماد
للتا یعنی للت بیراری یعنی بیراڑی بہیروی ہلی اور بعضی اسی پہلے اور بعضی تہلی لکہتے ہین اور آٹہہ پتر
اس کے یہہ ہین ڈیسا کہہ بر کہہ للت ماد ہو بلاول نیگال بہیاس پنچم اور اس راگ کے پترون
کی آٹہہ بہارجا یہہ ہین اندولی یعنی اندہی یا اندہیالی ہل گوجری اور بعضی اسی پہل گوجری بہی
لکہتے ہین لیکن غلط العام ہی ہٹ منجری بیروی بلاولی سوہا سورٹہا یعنی سورٹہہ گنبہاری کہ جسی بعضے
گہنسار بہی کہتے ہین لیکن غلط العام ہے مالکوس راگ پانچ راگنیان اس کے یہہ ہین گوڑی دہمالی یا
دہیاولی ٹوڈہی کنبہاوتی کلکیہ اور اس کے آٹہہ پتر ہین گندہار سدہ مگر ترلچہن سہانا یعنی سہانہ
سگت بلیہ مالیگوارا کاہود اور اس کی آٹہہ بہارجا یہہ ہین دہناسری مالسری جیت سری
سگہرائی گندہاری بہیم بلاسی درگا کاہودی ہنڈول راگ اس کی پانچ راگنیان یہہ ہین
سام کلی مالاونی اساوری دیوالی شتی اور اس کے آٹہہ پتر یہہ ہین بسنت مارو مالوا کنتل
بکہار بید لنکدہن ناگدہن ادہول اور اس کے آٹہہ بہارجا یہہ ہین لیلاوتی یا بلاوتی کیردے

جکلیتی پوربی یا راوتی عروتی دیوگری سرشتی دیپک راگ اسکی پانچ راگنیان یہہ ہین
کدارا گورا گونڈ گوجری روراانی اور اس کے آٹھ پتر یہہ ہین کسم ٹنک نٹ نارائین
بہاگڑا بھردوست رہنس منگلا منگلاشنک اڈانا یا اڈیرانا اور اس کے آٹھ بہارجا یہہ ہین منگل گوجری
ہیجوتی مالگوجری بہوپالی سنوہر یا بہری ایمن پہمہر سری راگ اسکی پانچ راگنیان یہہ ہین
سندھوی کافی ٹھمری بجرا سرہٹی اور اس کے آٹھہ پتر یہہ ہین بھیرون کولاہل ساونت
سنکرون یعنی سنکر راگیسری یعنی راگیشر کہٹ راگ بدہنس وشیکار اور اس کے آٹھہ بہارجا یہہ ہین
بجنا دہنیا بجی کبنہ یا کسم سوہنی سرو کہیم ششر بجیا سرشتی یا ترسی سیکھہ راگ اسکی پانچ راگنیان
یہہ ہین ملار سارنگ دیشی رینلیہ اشاوری یا کاویری اور اس کے آٹھہ پتر یہہ ہین کلایہ راگیسر
شہانہ پوریا کانہرا تلک اسنتھہ سنکرابہرن اور اسکی آٹھہ بہارجا ئین یہہ ہین کرناٹ گاوڑی
کدم ناٹ یا گوم ناٹ بہاری بانجہ ہیج سدہناٹ ہٹ ہنجری یا پٹ منجلی۔

تشریح شمیرمت اور کلناتہہ مت اور بہرت مت کی مفصلاً و صحیحاً۔

کولاہل
کافی تاری مفتوحہ اور واؤ
معروفہ اور لام ممدودہ اور ہای ہوز مفتوحہ اور
سکون لام مرکب بہاگڑا اور کلیان اور کانہرا سی اور اسی بہرت
[illegible]

ترونکی تاے فوقانی مکسورہ اور راے مہملہ مضمومہ اور واو معروفہ اور سکون نون اور کاف تازی مکسورہ اور یای معروفہ

ملنگی میم مفتوحہ اور لام مفتوحہ اور نون مغنونہ اور کاف فارسی مکسورہ اور یای معروفہ یہ سمپورن ہے اور اکثر اچھا اسکا سنگدھار سرسے کونمل اور پنچم سدہ اور دہیوت اور نکھاد تیور ہیں اور گندھار تیور اور مدہم ہیں اسکا رواج اضلاع پنجاب میں بہت ہی

ر آمار راے مہملہ ممدودہ اور میم ممدودہ اور راے مہملہ مکسورہ اور نون مغنونہ اور سین مہملہ مکسورہ اور ہاے ہوز موقوفہ اور میم مفتوحہ اور لام ممدودہ

سندملاری ...

بہرت باے موحدہ مع الہاے ہوز مفتوحہ اور راے مہملہ اور تاے فوقانی موقوفین

ویاس واو مکسورہ اور یای مجہولہ اور لام ممدودہ اور سین مہملہ موقوفہ بمعنے شغل

مدہماوہوے میم مفتوحہ اور دال مہملہ اور ہاے ہوز موقوفین اور میم ممدودہ اور سکون دال مہملہ اور ہاے ہوز موقوفہ اور واو معروفہ

دیپاوتی دال مہملہ مکسورہ اور یاے معروفہ اور باے عجمی ممدودہ اور واو موقوفہ اور تاے فوقانی مکسورہ اور یاے معروفہ مرکب ہے دیپک راگ اور سرسُتی سے

شُدہ میں مہملہ مضمومہ اور سکون دال مہملہ اور ہای ہوز موقوفہ

مکرہ ۳۳

م میم مضمومہ اور کاف فارسی مفتوحہ اور سکون راے مہملہ

پچھن یا **پچھین** مرکب ہے پچھم اور لیلی سے ... باے فارسی مفتوحہ اور سکون کاف فارسی اور یای معروفہ اور شین معجمہ ممدودہ

سکاشت سین مہملہ مفتوحہ اور لام مفتوحہ اور کاف فارسی مفتوحہ اور سین مہملہ مضمومہ اور بیچ مکسورہ اور یای معروفہ اور لام ممدودہ اور میم ممدودہ اور ...

آلاولی یا **بلاولی** الف ممدودہ اور لام ممدودہ اور واو مکسورہ اور لام مکسورہ اور یاے معروفہ اور نون موقوفہ ...

تاے فوقانی مکسورہ اور یای موحدہ سکون واو اور تاے فوقانی موقوفہ اور باے موحدہ مکسورہ اور یای مجہولہ

ایمن ... الف مکسورہ اور یای معروفہ اور میم مفتوحہ اور نون موقوفہ ... سی لنگ ... **کانگرہ** ... [illegible]

پیلو باے فارسی مکسورہ اور یای مجہولہ اور لام مضمومہ اور واو موقوفہ ...

بسنت ... باے موحدہ مفتوحہ اور سین مہملہ مفتوحہ اور سکون نون اور تاے فوقانی موقوفہ ...

مس ... میم مفتوحہ اور سین مہملہ موقوفہ ... اور لام ممدودہ

م س

مفصل اور شرح بیان ہنومنت مت کا کہ جسے ہنومان مت بہی کہتی ہین اور وہ فی زمانا مستعملہ ہے ∴

ہنومان ایک معتقدان اور بہادران راجہ رامچندر سے تہا اور اوس نے جیسا بوقت فتحیابی لنکا کی روبرو راجہ رامچندر کے حالت خوشی مین بطور مبارکباد کیے گایا تہا جب سے اوس وضع کا گانا اور یہہ مت جاری ہوے اور اسکا نام ہنومان مت یا ہنومنت مت مشہور ہوا اور اس مت مین بطور ٹہمری یا ترانہ و تیوٹ اور چترنگ اور ٹپہ وغیرہ کے گایا بجایا جاتا ہے یعنی جس وضع کے گانے بجانے کا اضلاع بنارس مین رواج ہے اور ویسی ہی پوربی گتین ستار وغیرہ کی مثل جلت اور بہرت ترانہ اور تیوٹ وغیرہ کے ہوتی ہین اور واضح ہو کہ اس مت مین بہی چہہ راگ بطور بہرت مت کے مقرر ہین اور مطابق ہین اور فی راگ پانچ راگنیان اور آٹہہ پتر سوپ ہین پر راگنیان اور پتر اس مت کی اور متون سے مختلف ہین لہذا اونکی تشریح آئندہ بطور نقشجات کے معہ شرح بہار جا ماے بہرت مت کی مفصل لکہی ہے اور معلوم ہو کہ ہنومنت مت اور بہرت مت کے راگ اور راگنی اور پتر اور بہار جا کا وقت برابر ہے اور موسم بہی دونون کے مطابق ہے لیکن بعض راگ اور راگنی وغیرہ مین پہیر ہے اور تر سے سرون کا فرق اکثر پڑتا ہے اور دونون متون کے گانے بجانے کا ڈہنگ اور رنگ بہی جدا جدا ہے اور ہر ہن ہو کہ تصویر ہنومان کی معہ تصاویر دیگر تینون اہل مت کی صفحہ آئندہ پر بہ سبب شناخت کی لکہدی گئی ہین یعنی شنکر اور کہنیا اور بہرت اور ہنومان کے ∴

بیان ہرسہ اقسام کل راگ اور راگنی اور پتر اور بہارجا اور دیگر متعلقان راگ ششگانہ موسیقیہ ہندیہ کا

نمبر شمار	نام اقسام	شرح
۱	سنپورن	کنایہ اوس راگ اور راگنی اور پتر اور بہارجا وغیرہ سے ہی کہ جسمین ساتون سر بولین خواہ دو سر تیور یا کومل ہون
۲	کہاڈہو	مراد اوس راگ اور راگنی اور پتر اور بہارجا وغیرہ سے ہی کہ جسمین چہہ سر بولین خواہ وہ سر تیور یا کومل ہون
۳	اَوڈہو	ایما اوس راگ اور راگنی اور پتر اور بہارجا وغیرہ سے ہی کہ جسمین پانچ سر بولین خواہ وہ سر تیور یا کومل ہون

بیان فصل یعنی موسم اور رت ہر راگ کا مع اوسکی راگنی اور پتر اور بہارجا وغیرہ کے سوافق ہنونت مت اور بھرت مت کے

نام راگ	بھیرون	مالکوس	ہنڈول	دیپک	سری	میگھ
ماہ ہندی	اسوج کاتک	ماگھ پھاگن	چیت بیساکھ	جیٹھ اساڑہ	منگسر پوہ	ساون بہادون
ماہ فارسی	شہریور مہر	دی بہمن	اسفندار فروردین	اردی بہشت خورداد	آبان آذر	تیر مرداد
ماہ انگریزی	ستمبر اکتوبر	جنوری فروری	مارچ اپریل	مئی جون	نومبر دسمبر	جولائی اگست
نام فصل	شرد رت	ششر رت	بسنت رت	گریکھم رت	ہیم رت	برکھا رت
اعراب اور سکون نام فصل یعنی موسم اور رت کے	شین معجمہ مفتوحہ اور را مہملہ اور دال مہملہ مفتوحہ اور تا ئی فوقانی مضموم ... [illegible]	سین مہملہ مکسور ... اور را مہملہ مضموم اور تا فوقانی موقوفہ ... موسم خزان کا	با ئی موحدہ مفتوحہ اور سین مہملہ ... اور تا ئی فوقانی موقوف ... موسم بہار ... [illegible]	کاف فارسی مکسور اور را مہملہ ... اور کاف تازی ... اور میم موقوف ... موسم تابستان	ہا ئی ہوز ... مکسورہ اور ... اور میم ... موسم زمستان	با ئی موحدہ مفتوحہ اور را مہملہ ساکن اور کاف تازی مع الہائے ہوز ... موسم برشکال یعنی بہری برسات

واضح ہو کہ جو پانچ منھہ پانچ طرف مہادیو کی تہے اون سے پانچ راگ حسب ترتیب ازلی نکلے ہین اور چہٹا راگ مالکوس وہ پاربتی زوجہ اوس کی سے نکلا ہے

نام راگ	بہیرون	ہنڈول	دیپک	سری	میگہہ	مالکوس
ہندی سمت بزبان	اگہور یعنے دکہن	ارناسیر یعنے اوتر	نت پورکہہ یعنے پورب	سدہیاسر یعنے پچہیم	الیشان سر یعنے اکاش	[illegible]
بزبان فارسی سمت	جنوب	شمال	مشرق	مغرب	فلک	[illegible]
بزبان انگریزی سمت	سوتہہ	نورتہہ	ایسٹ	ویسٹ	سیکائی	×

بیان موسم راگ اور راگنی اور پتر شمشیر مت کا کہ جسے شیو مت کہتے ہین اور کلناتہہ مت کا کہ جسے کالی ناتہہ بہی بعض کہتے ہین

نام راگ	سری راگ معہ اپنی راگنیون اور پترون کے	بسنت راگ معہ متعلقان خود	پنچم راگ معہ متعلقان خود	بہیرون راگ معہ متعلقان خود	میگہہ راگ معہ متعلقان خود	نٹ نارائن راگ معہ متعلقان خود
نام موسم	سسر رت یعنی موسم خزان	بسنت رت معہ رت یعنے موسم بہار	سرد رت یعنے برکہہ میان گرما و برشکال	گریکہم رت یعنے موسم تابستان	برکہا رت یعنے برشکال	ہیمنت رت یعنے موسم زمستان

بیان اوقات معینہ راگ اور راگنی اور پتر کے بموجب سمیشر مت اور کلناتہہ مت کے

نام اوقات معینہ	نام راگ اور راگنی اور پتر ہر دو مت مذکورہ بالا کی
[illegible]	۱ بہیروی ۲ بہوپالی ۳ مدہمادہ ۴ دیساکہہ ۵ ملار ۶ بلاول ۷ گوجری ۸ بنگال ۹ سیام ۱۰ دہناسری ۱۱ مالسری ۱۲ میگہہ ۱۳ پنچم ۱۴ دلیکار ۱۵ بہیرون ۱۶ للت ۱۷ بسنت

وقت	راگ
اول پہر اور [illegible] پہر دن	کوسک یعنی مالکوس ساؤیری یعنی اساوری ہٹ منجری ٹریوا گنکلی رام کلی سورٹھہ وغیرہ
دوسرے پہر [illegible] کو [illegible] گاتے ہیں	بیراڑی توڑی کاتھودہ سگہرائی گندہاری ناگدہن سندہ دیشی سنکرابہرن وغیرہ
[illegible] تیسرے پہر [illegible] گاتے ہیں	سری راگ مالوا گوری تردن نٹ کلیان شند کدارا اہیری کرنانی بدہنس بہاری ہمیرنات وغیرہ
موجب ہمیشہ ہندوستان کی [illegible] ہر وقت گاتے ہیں	تفصیل اوقات مختلف راگ اور راگنی ہنس وغیرہ جو پہر دن چڑہے کی اندر گانے بجاتے ہیں للت تبنت ہنڈول پنچم رامکری دیوگندہ بہیرون بہیرڈے بلاول گنگری ہیلی گوجری سنکرابہرن تننگ یعنی تلنگ ہٹ منجری بہاری سوارانگ دلیاکہہ کوکبہہ دلیکار بہہاس وکت لنہنس کبہے برنجی امہاوری بجاری گوری دلیری وغیرہ
اور اسی موسم کی موافق [illegible] دن رات مفصلہ ذیل گاتے بجاتے ہیں	دہناسری مالسری جیت سری تودی دیوگری سارنگ ملار کلہاس سورٹھہ مارو کاتھود دراوڑی سدہوی دیوگیت سرت بنگال کوسک جی جیتی کہٹ راگ اسیر پنچم کام توچن کلہنس کنہاڑو براہی بدہنس کنجری جہوٹی اہیری رسیری پوربی جنینے کالندڑی سری وغیرہ-
اور اسی بسنت کی موافق تیسرے پہر دن کی یہ ہیں	پوربی گور سارنگ نٹ نارائن ناگدہن دلیشی ہٹ منجری وغیرہ
اور چوتھی پہر دن کے یہ ہیں	سری راگ مالوا گوری تروبن کلیان کدارا کانہرا بہاری گوری وغیرہ
موافق [illegible]	مدہماد دلیاکہہ بہوپالی بہیروی بلاولی ملاوری بنگالی دہناسری مالسری سبکہراگ پنچم دلیکار بہیروں راگ للت تبنت گوجری وغیرہ

[illegible]	مالکوس راگ آساوری پٹ منجری رکوا گنگری بہیروی رام کلی سورٹہی وغیرہ
[illegible]	بٹیراری ٹوڈہی کاموذی سگہرائی گندہاری ناگری دیسی ٹوڈی سنکرابہرن وغیرہ
[illegible]	سری راگ ماوا گورے ترون نٹ وغیرہ
[illegible]	گلیان سارنگ ناٹ بہیہ ناٹ کیداری کانہرا اہیری بدہنس بہاری وغیرہ
[illegible]	بہیرون بہیروی بہاس دلیکار للت رام کلی گوجری دیوگندہار سگہرائی بلاول ہرڈو دیوساکہہ سوہا وغیرہ
[illegible]	توڈہی درباری دیسی درباری بٹیراڑی جونپوری آساوری جوگیا دہناسری جیت سری سارنگ گوڑسارنگ وغیرہ
[illegible]	ہیم پلاسی مدہماہوی نٹ ماروا پوربی ترون گوراتنگ گوری سری راگ وغیرہ
[illegible]	ہمیر کلیان سدہ کلیان سیام کلیان جیت کلیان کاموذ کلیان ہیم کلیان بہوپالی ایمن پوریا رات کے وغیرہ
[illegible]	بہاگ دیس کہماچ وغیرہ
[illegible]	درباری کانہرا شہانا کانہرا اڈانا کانہرا غارا کانہرا کافی کانہرا جیتی کانہرا مالسری کانہرا کیدارا جیجیونتی سنکرابہرن بہاگڑا وغیرہ
[illegible]	ہمرچ زلیف جیجاونتی ماروا کہٹ راگ سورٹہہ وغیرہ
اعلان	واضح ہوا گرچہ کسی راگ اور راگنی اور سپر اور بہار جا وغیرہ کو بی وقت اور غیر موسم موافق ترتیب ہر ایک سمت کے گانا بجانا معیوب ہے کہ اس سے اثر راگ راگنی وغیرہ کا بالکل زایل ہوتا ہی اور پورا راگ کا بگڑ جاتا ہی لیکن بشرط تعلیم شاگردان یا کسی شوقین کی فرمایش کو ہی چیزون کی دنکو اور رات کو گادین یا بجادین جایز ہے نقل کتب موسیقہ معتبرہ سے۔

اعلان

واضح ہو کہ ان کل راگنیوں کے یار نایک لوگ گذرے ہیں اور وہی انکے دیدار فرحت آثار سے مسترا ندوز ہوتے رہے یا اب جو شخص صفت نایکی سے موصوف ہو اور اسکی صفت بیان نایکان مین مندرج ہے البتہ وہ شخص کل راگنیون کا تماشا بچشم خود دیکھے اور جب جس راگنی کو گا وے بجاوے وہ اپنی اپنی پروسی فورا اگر موجود ہوا کرے اور دلداری اور دلبری کی باتین آکر کیا کرے اور سب اپنی تئین مطیع اور فرمانبردار اوس شخص کے تصور کرین غرضکہ راگنیان بلکہ راگ نایک کی آواز پر شیدا ہوتی ہین اور وہی اونکی نسبت اوصال سے مسرور رہوتی ہین خدا تعالی نے راگنیون کو وہ حسن بے نظیر عطا فرمایا ہی کہ قلم و زبان سے ہی صفت اون کا ادا نہین ہو سکتا ہی پر اونکی روبرو دیر نظر آتی ہی اور حور اون کے نام سے کافور ہوتی ہی اور اونکی بیجابے سی مہتاب حجاب سحاب مین جاتا ہی اور اونکی چاہ زنخدان مین یوسف ڈوبتا ہی ملنا اونکا اشکال اور وصال امر محال ہے اشعار جسپر فرماوین عنایت وہی عیسی ہووے + انکار ہیار مسیحا سے نہ اچھا ہووے سب نایکے لشکر ہوتی ہین قربان انپر + جان دیتی ہین پرستان مین پریان انپر + ہر دم اس سیر سے ہون سیر یہ امکان نہین + جو نہ دیکھے یہ طلسمات وہ انسان نہین -

اعلان دیگر

درباب مکرر سکر آنے راگ اور راگنی اور پتر اور بہار جا وغیرہ کی اکثر متسی دو دوسرے مت مین یا ایک ہی مت مین کئی کئی جگہہ آنا ایک راگنی یا پتر یا بہار جا کا مثلا شمشیر مت اور کلناتہہ مت مین بسنت راگ محسوب ہے اور وہی بسنت ہنومنت مت مین سری راگ کی راگنی بنی پس ظاہر ہے کہ اوسکی دوسرے جگہہ آنی اور سرتیونکی بدل جانی سے وضع پلٹ گئی لیکن وہ ایک ہی نسبت باوصاف ہو وہ کے موصوف ہے ویا جیسے ہنومنت مت مین ایک ایک نام کی کئی کئی چیزین بار بار آتی ہین آئندہ اون کے ملاحظہ کرنے سے دریافت ہوگا غرضکہ قواعد کلیہ ہی کہ جو ایک نام کی چیز ایک مت کی دوسری مت مین یا کسی ایک ایک ہی مت مین راگنی سے پتر و بہار جا نجاے معلوم کرو کہ اوسکی کم و بیشی سرتیون سے روپ اور رنگ اوسکا جدا ہوتا ہی اور وضع اوسکی پلٹ جاتی ہے اور در اصل وہ چیز ایک ہی ہوتی ہے پر ہر ایک

اعلان

واضح ہو کہ ہر ملک کا موسیقی لاریب تاثیر رکہتا ہے بشرطیکہ اوسی موافق قاعدہ معہودہ کے گاوین یا بجاوین جیسیکہ موسیقی اہل ہند مین ہر ایک راگ اور راگنی اور تپر اور بہار جا کیواسطے وقت اور موسم اور سُر مقرر ہین اور اونکو سنپورن اور کہادہو اور اوڈو کہتے ہین اور اسکا بیان خلاصہ گذر چکا ہی غرضکہ موسیقی حقیقت مین پردیس کا حکم تسخیر جن و انس کا رکہتا ہے اور فی الواقع زود اثر ہے اور تقویت قلب کو اور فرحت روح حیوانی کو بخشتا ہے اور دافع اکثر امراض کا ہوتا ہی مثلاً جیسیکہ موسیقی اہل ہند مین راگ اور راگنی وغیرہ اپنی اپنی تاثیرات مختلفہ موافق مزاج اپنے سرون کی رکہتی ہین اور اونمین سے جو ایک راگ دیپک ہے اور اوسکا مزاج گرم ہے اس سبب سے اوسکے سننے سے امراض بارده کو مثل لقوه اور فالج اور رعشہ وغیرہ کے صحت اور شفا حاصل ہوتی ہے و یا مثلاً جو ایک راگ میگہ ہی اور اوسکا مزاج مرطوب ہے اکثر امراض حارہ کو مثل تپ محرقہ اور سرسام وغیرہ کے اوسکی سننے سے آرام ہو جاتا ہے غرضکہ اسیطرح کل راگ اور راگنی وغیرہ موسیقی ہندیہ کے جدا جدا تاثیرات رکہتے ہین اور اسی قبیل سے جو موسیقی فارس مین مقامات اور شعبہا اور نغمہا مثل راگ اور راگنی کے مقرر ہین و یا مثلاً موسیقی فرنگ مین ٹون ہین وہ ہر ایک اپنی اپنی تاثیرات جداگانہ رکہتے ہین اور مفصل بیان ہر ایک کے تاثیرات کا مندرج کتاب ہذا ہے پس علم موسیقی جو باین صفات موصوف ہی لہذا مداومت اسکی البتہ کو ضرور تر ہے اگر استعمال رکہے فربہ اندام ہو اور ہر وقت مسرت اندوز رہے اور عاشق مزاج پر تو نہایت زود اثر ہے جیسیکہ آگ پر ہوا اور جو اشخاص خشک مغز ہین البتہ اونپر اثر کم ہوتا ہے اور تاثیرات موسیقی تو اظہر من الشمس ہے یعنی اکثر اوقات آدمی سے ایسی بات خوش آواز اوس لہجہ سے ادا ہو جاتی ہے کہ اوسمین کسی راگ یا راگنی یا تپر یا بہار جا وغیرہ کے سر موزون ہو کر نکل جاتے ہین تو سبکو وہ بات بہلی معلوم ہوتی ہے اور دل یہ چاہتا ہے کہ پہر کسیطرح یہ انسان اوسی آن اور اوسی لہجہ سے بات کر جاے پس وہ بات ظاہر ہے کہ راگ راگنی کے باعث سی مرغوب دل سامعین کی ہوتی ہے غرضکہ علم موسیقی نزدیک حکماء سلف کے شریف ترین ہے اور ہر ایک حکیم نے اس علم کی تعریف لکہی ہی اور اس

درخت نغمہ معروف روکھہ راگ

بھیروں راگ

دیپک راگ

سری راگ

مالکوس راگ

ہنڈول راگ

میگھ راگ

ہین اس درخت نغمہ مین چھہ پھول خوشنما
ہر پھول مین ہے اسکی ہر یک رنگ جانفزا

اور پانچ ہین شمار مین ہر گل کی پنکھڑے
ہر پنکھڑی مین رنگینے اوس رگ کی لکھے

چھہ شاخ اس درخت کی دیکھو ہین خوشگوار
ہر شاخ مین ہین ہوئے سدا برگ آشکار

ایک جانب آٹھہ برگ ہین ہشت پُتر کی ہے جا
ایک سمت آٹھہ برگ مین ساکن ہین بھارجا


بھیروں راگ

نام راگ معہ اعراب وغیرہ	وقت معینہ راگ	تاثیرات راگ	[illegible]	تشریح راگ کے سروں کے	پیدایش راگ کی یعنے کس سے اختراع ہوا	حلیہ یعنے روپ وپ راگ کا
[illegible] بھیروں اعراب [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اعلان [illegible] راگ [illegible]


مدہماده
بیراٹی
بہیروی
بنگال
سندہوی

بیان بہیرون راگ کی پانچون راگنیون کا نمبر ۱

بہیروی بفتحہ بای موحدہ مع الہاے ہوز اور سکون یای تحتانی اور راے مہملہ مہملہ موقوفہ اور واؤ مکسورہ اور یای معروفہ تسنپورن ہے اور سرگم سنپورانی اسکی یہہ ہے ماپا دہانی ساری گا دوسری سرگم بہیروی کا رنگ روپ کی دہ پاپا ماما گاگا ری سانی دہا پا ری دہا ساسا سا اور ٹھاٹھہ اسکا یہہ ہی کہرج سدہ رکہب اور گندھار اوتری مدہم پوری پنچم سدہ دہیوت اور نکہاد اوتری اور سر گریہ اسکا مدہم ہے اور وقت علی الصباح کا اور مرکب ہے یہہ بیراری اور للت اور سندہ اور سارنگ اور پنچم اور بلاول سے اور بعضی کہین مرکب ہی سندہ اور سیام اور بہیرون راگ سی حلیہ یعنی روپ سروپ اسکا یہہ ہی عورت خوبصورت خوش سیرت چہاردہ سالہ آفت کی پر کالہ نازک اندام زرد فام اور خوش گلو اور شکین بو سرو قد ساعد شیرین گفتار کبک رفتار شرگین ہر جبین محرم سرخ اور ساڑہی زرد چشم سفید اور حمایل گل چنپا کی گردن مین چکور پہاڑ کی قلعہ پر درمیان ایک سندر کے پوجا لنگ مہادیو کی کر رہی ہے اور عورتین وہان مجیرہ بجاکر گا رہی ہین اور گل کنول شگفتہ ہین اور نہایت سہانبدہ رہا ہی اور بعضون نے لکہا ہے کہ وہ ماہوش پری تمثل عروس دوشیزہ کی نظر آتی ہے اور برگ نیلوفر سے بیٹہی پوجا کر رہی ہے اور ناظرین کا دل لبہاتی ہی اور باکرہ پر جاتی ہی۔ اشعار تاو تنبوری مین سنتی ہین اسی نغمہ سرا ؎ اسکے در پردہ نوازش پہ دل وجان ہے فدا ؎ سوز مین ساز ہی اور ساز مین ہے سوز بجا ؎ سیری سنت ہی کہ ہو وصل کہین بار خدا ؎ سوئی عشاق ہین آہنگ یہہ سب فقری ہین ؎ ہند وچین وحبش وروم وعراق اوسکے ہین ؎ اور اوسکی شان مین یہہ شعر شایان ہے شعر حسن یوسف دم عیسیٰ ید بیضا داری ؎ آنچہ خوبان ہمہ دارند تو تنہا داری ؎

نمبر ۲ بیڑاری

بفتحہ بای موحدہ اور سکون یای تحتانی اور راے مہملہ ممدودہ اور رے ہندی مکسورہ اور یاے معروفہ اور سنسکرت مین بکاری ہندی کی تای ہندی مستعملہ ہی یعنی بیرانی سنپورن ہے سرگم ساری گاماپا دہانی

اصلاح واضح ہو کہ اصل کتاب مین ہنونت مت کی اندر صفحہ وار پانچ پانچ راگنیون لکہی ہین بلکل کتاب مین الکہنہ نقشجات ... کی بابین ... اوس ... [illegible]

اور سُر گریہ کہرج ہی وقت آخر روز کا اور بعض کہین شام کا اور تہاٹہہ اسکا یہہ ہے کہرج
سُدہ رکہب کومل یعنی اُترى گندہار چڑہی مدہم پوری پنچم سُدہ دہیوت اوترى یعنی
کومل نکہاد تیور یعنی چڑہی اور واضح ہو کہ کتاب مطلع العلوم اور مجمع الفنون مین وقت اسکا
صبح لکھاہی لیکن غیر مشہور ہی اور سرگم اسکے وہین اسطور لکھی ہے سرگم گا ری ما پا دہا
سا نی سنپورن ہی اور سُر گریہ گندہار مرقوم ہی مرکب ہی آہیری اور تردن اور دیسکار
اور ٹودی سے حلیہ یعنی رُوپ سروپ عورت خوبصورت سبز فام اوسط اندام خوشخو
اور خوش گلو مشکین بو اور چشم آہو کنگن طلائی ہاتہون مین اور گل گلاب یعنی گل طوبی پہنے ہوئی
کا مین سفید پوش جوانی کے جوش مین یار نایک کو آغوش مین لیئے ہوی بیٹھی شراب نوش
کر رہی ہی اور بعضون نی لکھا ہی کہ ایک ہاتہہ مین گنگا اور دوسرے ہاتہہ مین طلائے
کمان اور بعض یون بہی لکھتی ہین کہ نایک لوگ کہڑی اوسکی مگس رانی کر رہی ہین اور چوبری
یا مورچہل وغیرہ ہلا رہی ہین لیکن غلط العام ہے اس وجہ سے کہ نایکون کی کل راگنیان تابعدار
ہوتی ہین اور جب جسکو گاتی بجاتے ہین وہ فوراً آکر حاضر ہوتی ہے اونکو مگس رانی کب
شایان ہے بلکہ نایک کو راگنیون کا معشوق اور اونکو شیدا تصور کرنا چاہیے۔

نمبر ۳ سندہوی

سین مہملہ مکسورہ اور نون مغنونہ اور دال مہملہ موقوفہ اور ہاے ہوز موقوفہ اور واو مکسورہ
اور یاے معروفہ سنپورن ہی اور سرگم یہہ ہی سرگم پدہ نی پا دہا نی پا ری سا گا اور
کتاب مطلع العلوم اور مجمع الفنون مین لکھا ہے کہ یہہ قسم کہاڈ ہو سے ہی اور یہہ سرگم
اسکی مرقوم ہے دہس مرسگ سرگریہ دہا اور برجت پا مرکب ہی اہیری اور اساوری
سے اور بعضی کہین کہ یہہ مرکب ہی للت اور دیوساکہہ اور کانہرہ اور سری راگ
سے وقت آخر روز کا اور تہاٹہہ سنپورنی اسکا یہہ ہی کہرج سدہ رکہب تیور اور گندہار
اور مدہم کومل اور پنچم سدہ اور دہیوت اور نکہاد تیور اور بعضی نکہاد کومل بہی کہتے ہین
حلیہ یعنی روپ سروپ عورت جمیلہ شکیلہ سرخ لباس اور گل دوپہریہ کلمین اور تیرہ شاخہ ہاتہہ مین

نہایت غصہ مین بہری ہوئی انتظار یار نایک کے بیٹھی مالا جپ رہی ہے اور پرستش مہادیو کی کر رہی ہے اور منتظر ہے کہ کب یار نایک دیدار آسکا آدمی گویا اُس کے معشوق کی آنے مین دیر ہوی اور کچھہ وعدہ خلافی ظہور مین آئی اور یہ اشعار اپنے یار کے انتظار مین پڑہ رہی ہے اشعار بخت طالع نظر آتے ہین ہمارے ہمکو + آنکھہ گردون یہ دیکھاتی ہین ستارے ہمکو + گہر مین شاید کہین جاوں تو غم ہوجاے + گر ہٹاتی اہی مین کہاون تو وہ سم ہوجای + دل ہمارا صفت ماہی بے آب ہوا + نیند آنا میری آنکھون کی لئے خواب ہوا + آرام جاگنے مین نہ راحت ہے خواب مین + ہم تم سے دل لگا کے پڑی کس عذاب مین

نمبر ۴ مدہماوہ

میم مفتوحہ اور سکون دال مہملا ور ہاے ہوز موقوفہ اور میم ممدودہ او رسکون دال مہملہ مع الہاے ہوز سنپورن ہے سرگم ما پا دھانی سا رے گانی پا پا ما پا ما رے رے رے ما پا رے نی سانی ساسا سا نی سا گر یہ مدہیم وقت فجر کا ٹھاٹھ اس کا یہ ہے کہرج سدہ رکھب تیور گندھار کومل ہم پوری پنچم سدہ اور دہیوت اور نکھاد تیور مرکب ہے ملار اور سدہ کلیان اور مالسری سے اور بعض کہین مرکب ہے درگا اور مارو ا اور روڑ انے اور جینتی اور دہناسری سے حلیہ یعنی روپ سروپ عورت خوبصورت طلائی رنگ لباس زرد اور ٹیکا زعفران کا لگائی ہوی اور دلبر بر مین لب دریا بیٹھی ہوی نایک سے بوس وکنار کر رہی ہے اور اختلاف کی باتین ہو رہی ہین دہانش بر دہانش نوس بر نوش + لبالش بر لبالش دوش بر دوس

نمبر ۵ بنگال

بائے موحدہ مفتوحہ اور نون مغنونہ اور گاف فارسی ممدودہ و لام موقوفہ سنپورن ہے سرگم سرگم پا پا ہن سر اسکا گریہ کہرج اور وقت آخر روز کا اور کتاب مطلع العلوم و مجمع الفنون مین وقت اسکا شروع روز یعنی پہر پہر دن چڑہےکا لکہا ہے لیکن اکثر کتب موسیقیہ مین وقت آخر روز کا

لکھا ہے اور ٹہاٹ اسکا یہ ہی کہرج سدہ رکہب تیور گندہار کومل مدہم پوری پنچم دہیوت تیور نکہاد
کومل مرکب ہے دہناسری اور مار وا اور گوری اور للت سے اور بعضون کے نزدیک سیرا گی
اور گونڈ اور گوجری سے حلیہ یعنے روپ سروپ عورت جمیلہ شکیلہ جوگن سراپا جوبن و دنگ بہ
بہبوت رمائی ہوے اور بالونکا جوڑا باندہے ہوے اور دائین ہاتھ مین گل کنول اور بائین ہاتھ
مین ترسول اور بدن پر جابجا صندل کی ٹیکے اور ماتہے پر مشک اور زعفران کا قشقہ لگاے ہوئی اور ساڑہی
زرد باندہے ہوی ایک ڈیرہ مین بیٹہی پوجا کر رہی ہے اور دہیان ہیم کیطرف ہی اور ایک شیر اسکے
سامہنے کہڑا ہوا ہے اور بعض یون لکہتے ہین کہ ہنگال کے دائین نعلین خوب اور سر چوب پر دراہت
ہے اور ایک آن اُس مین سے پیدا ہوتی ہے یہ اشعار اوسکی شان مین شایان ہے اشعار حلقہ چشم کو کہتے
ہین حریم کعبہ + زاہد پیر نود سالہ ہی محو سجدہ + گہر خدا کا ہی نہ کیون سر کو جھکا نیدہ + سنگ اسود ہے
وہ تپلی اُسی اسے دیکہی بوسا + لطف دیدار خداوند تعالی ہوجاے + کور آنکہون کو ملجاے تو بینا ہوجاے +

متفرقات اشعار فارسی متضمن صفت راگنی ہنگال مذکور الصدر

آن دہن و زلف و قد مستقیم — راست بگویم الف لام و میم
عارض است این یا قمر یا لاحمر است این — یا شعاع شمس یا آئینہ دلہا است این
قامت است این یا الف یا سرو یا نخل مراد — یا مگر گلدستہ باغ خنبان آراستہ است این
یارب این طاق است یا محراب یا قوس قزح — یا ہلال عید یا ابروے ماہ ما است این
چشم تو جادو ست یا آہو ست یا صیاد خلق — یا دو بادام سیہ یا نرگس شہلا است این
زلف تو زنجیر یا قلاب یا مشک ختن — سنبل تر یا سمن یا عنبر سارا است این
کوی تو کعبہ است یا فردوس یا خلد برین — یا گلستان ارم یا جنت الماوا است این
یارب این خورشید تابان است یا ماہ تمام — یا فرشتہ یا پری یا شوخ بے پروا است این
طوطی شیرین زبان یا قمری باغ جنان — یا بلبل بے خانما یا جام حمشید است این

غزل از کلام [illegible]

فقط

یہہ بہیرون راگ کے آٹہہ پتر مفصلہ ذیل ہین

نام	بیان
ہرک	ہای ہوز مفتوحہ اور راے مہملہ مفتوحہ اور سکون کاف تازی
تلک	تای فوقانی مکسورہ اور لام مفتوحہ اور سکون کاف تازی۔
پوریا دن کے	باے فارسی مضمومہ اور واو معروفہ اور راے مہملہ مکسورہ اور یای تحتانی ممدودہ اسکے چار قسم ہین شدہ پوریا دہنا سری پوریا ہمکس کلیان پوریا وقت پوریا اور زور کا اور تہالہ اسکا یہہ ہے کہرج شدہ رکہب کومل گندہار تیور مدہم کومل پنچم شدہ دہیوت کومل نکہاد تیور مرکب ہے کومل نکہاد اور تیور نکہاد [illegible] اور رکہب اسمین بادی اور گندہار سمبادی اور دہیوت ابنادی ہے کہ اوس سے گایا اور اسکی پرمان [illegible] ده سا سا نے سا نے گا گا
ماوہو	میم ممدودہ اور دال مہملہ مع الہاے ہوز مضمومہ اور واو موقوفہ۔
سوہو یا سوہا	سین مہملہ مضمومہ اور واو معروفہ اور ہاے ہوز مضمومہ اور واو اور تہالہ اسکا یہہ ہے کہرج شدہ رکہب تیور کومل اور دہیوت اور نکہاد کومل اور دہیوت اور نکہاد تیور اور پنچم اور سدہ اور بعض کتب موسیقی مین اسطرحکا سرلکہے ہین رکہب کومل اور باقی اور کل شدہ ہین اور سر گرہیہ اسکا پنچم ہے اور اسمین کہرج اور پنچم بادی ہے اور نکہاد اور مدہم پنچم سمبادی اور دہیوت ابنادی اور گندہار اور مدہم اور رکہب مددگار ابنادی کا مرکب ہے مالسری اور بلاول اور بیہاس یا شدہ یا بالگیری کے وقت موسم بہار مین ہر وقت اور غیر موسم مین دن کو دس بجے تک تتمہ ۲
بلکینہ	بای موحدہ مفتوحہ اور سکون لام اور نون مکسورہ اور یاے مجہولہ اور ہاے ہوز موقوفہ
مدہ	میم مفتوحہ اور سکون دال مہملہ اور ہاے ہوز موقوفہ
پنچم	باے فارسی مفتوحہ اور سکون نون اور جیم فارسی مفتوحہ اور سکون میم سپنوران ہے اور سر گرہیہ اسکا کہرج اور پنچم ہے وقت شام کا اور اسکا شکل للت کی ہے یعنی کہرج شدہ رکہب کومل اور گندہار تیور اور مدہم دہیوت کومل نکہاد تیور اور اسمین بادی پنچم ہے اور سمبادی دہیوت اور آبنادی گندہار ۔ مرکب ہے للت اور ہنڈول راگ اور دیسکار اور لبنت سے ۱۲

۱۲ ہ سارنگ کا اسمین بیل مقابات اور اگر روشن گندہار سے بجا اور رکہب شروع ہوئے [illegible]

یہہ بہیرون راگ کے پترون کی آٹہہ بہاریا ہین سے پتر ایک بہاریا

سوہا	بلاولی	سورٹھی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	پٹ منجری	[illegible]
[illegible]	باے موحدہ مکسورہ اور لام ممدودہ اور واؤ موقوفہ اور لام مکسورہ اور یاے معروفہ تھاٹھ اسکا یہہ ہے کہ علاوہ مدہم کے کل سر پورے ہین اور بادی سر اسکا گندھار یعنی اس سر سے اوچار اس کا ہوتا ہے اور سمبادی مدہم ہے اور بارہ سروت کا اسمین فرق ہے اور اسکے اقسام چودہ ہین ١ شدہ بلاول ٢ بلاول ککبھ ٣ بلاول الہیا ٤ بنگال بلاول ٥ بلاول کہماچی ٦ بلاول جیجاوتی ٧ بلاول شنکرا ٨ بلاول نٹ ٩ بلاول ایمن ١٠ بلاول کاموودی ١١ مدہر سیا بلاول ١٢ بلاول سکیا ١٣ بلاول بہاگ ١٤ سوہا بلاول وقت پہر دن چڑھے کا مرکب ہے [illegible]	[illegible]	تازی مضمومہ اور نون معنونہ اور باے موحدہ مع الہاے ہوز ممدودہ اور راے مہملہ مکسورہ اور یاے معروفہ اور مرکب ہے شور آشتک اور دینا سری اور سے گنیش جی کے اختراع کیا ہے	[illegible]	باے موحدہ مفتوحہ اور ہاے ہوز مضمومہ اور سکون لام اور کاف فارسی مضمومہ اور واؤ معروفہ اور جیم تازی موقوفہ اور راے مہملہ مکسورہ اور یاے معروفہ مرکب ہے دیگار اور بنگال اور رام کلی اور گوجری سے وقت پہر دن چڑھے کا	[illegible]	[illegible]

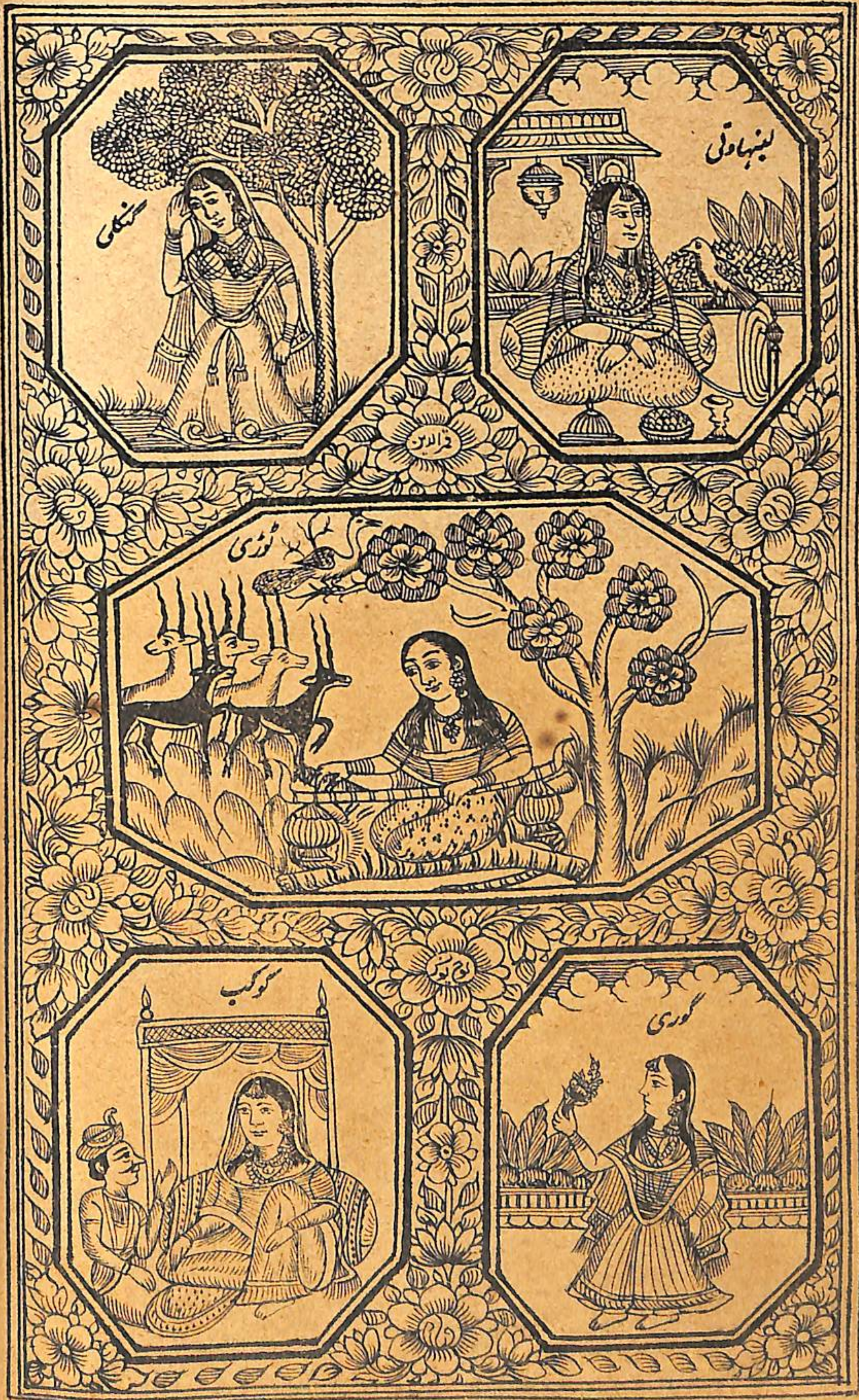
تنبیہ [illegible]

اور سب کا ٹھاٹھ ایک ہے لیکن اوچار ہر ایک کا جدا جدا ہے یعنی اوچار ہر ایک کا علیحدہ علیحدہ ہے گویا چودہ ١٤ اقسام بلاول کے چودہ ١٤ جگہہ سے اوچار رکھتے ہین ١٢

تصویر مالکوس راگ کی



نام راگ معہ اعراب اور بیان مرکبات	وقت معینہ	پہچان راگ	[illegible]	تشریح راگ کے سروں کی	پیدائش راگ یعنے وہ کس سے اختراع ہوا	حلیہ یعنے روپ سروپ راگ کا
[illegible] مالکوس اعراب [illegible] اور [illegible]	از نصف شب [illegible] گاتے ہیں۔	[illegible]	[illegible]	[illegible] مالکوس [illegible] ہے اور [illegible] ۱۲	بعض کتب موسیقی میں لکھا ہے کہ یہ راگ بھی مہادیو کے منہ سے نکلا ہے لیکن غلط العام ہے صحیح یہ ہے کہ مالکوس راگ پاربتی اور مہادیو سے اختراع ہوا ہے اور بعض کا قول ہے کہ یہ راگ الحان جبریل فرشتہ سے نکلا ہے کہ وہ ۱۵ طور پر صبح اور شام خدا کی [illegible] کیا کرتے ہیں ۔۱۲	[illegible] خوبصورت [illegible] اور [illegible] ہاتھ میں [illegible] مالکوس راگ [illegible] ہے۔


ٹوڈی
گوری

بیان مفصل مالکوس راگ کے پانچون راگنیون کا نمبر ۱

ٹوڈی تاءی ہندی مضمومہ اور واؤ مجہولہ اور دال ہندی مکسورہ اور یای معروفہ سنپورن ہے
سرگم ساری گا ما پادہانی اور سرگر یہہ اسکا کہرج یا گندہار ہے اور ٹہاٹہہ اسکا یہہ ہے کہرج سُدہ اور
رکہب اور گندہار اُتری اور مدہم کڑی اور پنچم سدہ اور دہیوت اوتری نکہاد چڑہی اسمین
بادی گندہار اور سمبادی اور بیالس دہیوت ہی اور مدہم اور نکہاد تیور ہوکر بہیروی کی ٹہاٹہہ
پر پچگی اور یہہ مرکب ہی اساوری اور دہناسری اور کہٹ سے اور بعضون کی نزدیک مرکب ہے
دہناسری اور گندہارسی اور بعضی لکہتی ہین کہ مرکب ہی للت اور دہناسری اور دہوبسری سی اور واضح
ہو کہ ٹوڈی کی اقسام کئی ہین یعنی ٹوڈی بہادری ٹوڈی بیراری ٹوڈی لیسی ٹوڈی جونپوری ٹوڈی للی چار
ٹوڈی منگلیکہ ٹوڈی پونا کی ٹوڈی کہٹ ٹوڈی وغیرہ وقت پہر بہر دن چڑہی کا ہے حلیہ یعنی روپ
سُروپ عورت خوبصورت ماہ وش پری منش گورا رنگ جوانی کی اُمنگ مین بہری ہوئی اور
زعفران کا اور کافور کا ٹیکا لگائی ہوی اور محرم بوٹی دار ساڑہی سرخ اور یا سفید پوش صحرا مین
پہاڑ پر نیچے ایک درخت کے مستانہ وار بیٹہی بین بجا رہی ہے اور اپنی موج مین گا رہی ہی اور روبرو
اوسکی بہت سی ہرن کہڑی بین سن رہی ہین اور اوس ہوشربا پر مدہوش ہین اشعار بچہا مرگ جہانکو
اور لیکے بین ✤ دورانو سنبہل کر دہ زہر اجبین ✤ بجاتی ہی جون جون وبن بن کے بین ✤ چرند اور پرند
اوس کی سنتے مین بین ✤ دیار محبت مین مہنگی ہے یہہ ✤ نہین بین عشرت کی ہنگی ہے یہہ

نمبر ۲ گوری

کاف فارسی مفتوحہ اور واو مجہولہ اور رای مہملہ مکسورہ اور یای معروفہ قسم اوڈسی ہی سرگم
ساگاما دہانی اور سرمتروکہ اس کی رکہب اور پنچم ہے اور سرگر یہہ اسکا کہرج ہی اور بعضی کہین سنپورن
ہے اور سرگم سنپورنی اس کی یہہ ہے پادہ ماما گارے گارے ماما گارے سا اور سرگر یہہ
اسکا دہیوت ہی اور سنپورنی ٹہاٹہہ اسکا یہہ کہرج سدہ رکہب کومل گندہار تیور اور مدہم
کومل پنچم سُدہ دہیوت کومل نکہاد تیور مرکب ہی جیجاوتنی اور اساوری اور گوجری اور

اور مدہم کومل پنجم سدہ دہیوت کومل نکہاد تیور مرکب ہی جیجاونتی اور اساوری اور گوجری اور سندہ
اور سورٹہہ سے اور بعض نے لکہا ہے کہ گوری مرکب ہے سوہا اور کانہرہ سے اور سرگریہ اسکا گندہار ہے
اور اسکے اقسام دو ہین سدہ گوری اور چینیتی گورے اکثر اشخاص گورے کو دہولسرے بہی کہتے
ہین وقت آخر روز کا حلیہ یعنے روپ سروپ عورت ماہ طلعت نوجوان یکتائی جہان
خوش رو اور خوش خو اور رشن گلو اور شکین بو سبز فام نازک اندام سفید پوش جوانی کے جوش
مین آئینہ کا سور کا بہنس (یعنے کنٹہہ) ڈالے ہوے اور پہولون کے چہڑی ہاتہہ مین لیے ہوے مستانہ وار شراب کے
نشہ مین کہڑی گا رہی ہے اور عجب سمان بندہ رہا ہے شعر بندہا سجگہہ اسطرح کا سماں + صبا بہی لگے رقص کرنے جہان

نمبر ۳ گنکلے

کاف فارسی مضمومہ اور سکون نون اور کاف عربی مفتوحہ اور لام مکسورہ اور یاے معروفہ اور اسے
گنکری بہی کہتے ہین کاف فارسی مضمومہ اور سکون نون اور کاف عربی مفتوحہ اور راے مہملہ مکسورہ اور
یاے معروفہ قسم اودہو سے ہی سرگمہ سا گا ما پا نی سرتروکہ اسکے رکہب اور دہیوت اور سرگریہ
کہرج اور نکہاد ہے اوراور دوسری سرگم اسکی یہ ہی سگمپ یعنے ن س گ م پ اور کتاب مطلع العلوم
مین لکہا ہی کہ گنکلے سنپورن ہے اور اوسکے سرم سنپورنی یہ ہے سرگم پدہین وقت فجر سے پہر دن چڑہے تک
مرکب ہے آساوری اور بیراڑی اور سندہوی سے اور بعض کہین مرکب ہی دلیسی اور للت اور ٹوڑی
اور دلیکار اور گوجری سے حلیہ یعنے روپ سروپ عورت ماہ طلعت فراق زدہ مثل چندر گرہن کے
اور گریان اور سوپریشان فراق نالک مین بصد آہ وزاری نیچے ایک درخت آنبہ یا کدم کی سر جہکائے
بتصور یار مین کہڑی ہے جیسے کوی کسیکے سوچ مین سرنگون کہڑا ہوتا ہے اور یہ شعر وہ حور شمایل اپنے
دل مین پڑہ رہی ہے + شعر ملا میرے دلبر کو مجہسے خدا + نہین تو مرا جی ٹہکانے لگا ۔ ÷ ÷

نمبر ۴ کنہیاوسے

کاف تازی مفتوحہ اور نون غنہ اور بای موحدہ مع الہاے ہوز مشددہ اور واو مفتوحہ اور رای

اور یاسے معروفہ قسم کہاڈہو سے ہے اور سرگم اسکے یہ ہے دہانے ساری گاما سرگریہ اس کا دہیوت
ہے اور سر ببادی اسکا پنچم ہے اور مرکب ہی یہہ مالسری اور ملار سے اور بعض کہتے ہین مرکب ہے
مارو اور کیدارا اور جیت سری اور سری راگ سے وقت ایک بجی رات کا حلیہ یعنی روپ سروپ
عورت خوبصورت مہ جبین زلف مشکین سفید پوست عشرت دوست انگیا سبز اور ساڑی سرخ پہنے ہو سات
سنگار کیئے ہوے اور مشک کا ٹیکا لگاے ہوی ستہ سامان عیش کے مسرت انگیز اور انشاط آمیز خندرو پلنگ پر
بیٹھے ہی اور روبرو اوسکے کوکلا ہے اور منتظر اپنے دلدار کے ہے یہ شعر اوس کی شان مین شایان ہے

+ بادہ و مطرب و گل جملہ مہیا است ولے + عیش بے یار مہیا نشود یار کجا است +

نمبر ۵ ککبہ

کافین تازیین اول مضموم اور ثانی مفتوح اور باے موحدہ مع الہاے ہوز موقوفہ سنپورن ہے سرگم
انکی یہہ ہی دہانے ساری گاما پاسرگ یہہ اسکا دہیوت ہے اور کتاب مطلع العلوم مین لکہا ہی کہ سرگم اسکے اس طرح پر
ہے سرگم پاپا دہا گارے سانے گر یہہ مدہم ہی وقت دوپہر کا اور بعضون نے وقت آخر شب کا بہی لکہا ہی
اور یہ جرگ سے ہے بلاول اور پوربی اور گندہارا اور دیوگری اور سورٹہی اور مادہو سے اور ٹہاٹہہ اسکا یہ ہے
کہرج شدہ رکہب اور گندہار تیور اور مدہم کومل اور پنچم سادہ اور دہیوت تیور نکہاد تیور ہے
حلیہ یعنے روپ سروپ عورت خوبصورت فربہ اندام سرخ فام یاسمین جسم خماری چشم انگیا چاک اور
ہار گل چنپا کا گردن مین ملا ڈالا ہوا ایک چہپر کہٹ مین وہ مہ جبین شرمگین بیٹہی ہوے ہی اور ایک
جانب علیحدہ نایک اوسی بستر پر بیٹہا ہے لیکن یہ ثبوت ہوتا ہے کہ ابہی دونو شراب وصال پے کر
خوش حال اوٹہی ہین اور ابہی ور ریعرق ککبہ کا الماس نایک سے (ہوے روشن) بیدار ہو گیا ہی اون پہ یہ شعر موزون ہین

	اشعار	
نشہ کی وہ لذت سے بیہوش ہو		گئے لیٹ بستر پہ خاموش ہو
کسکے گئے چولے آگے سے چل		کھسکے گئے چین سارے نکل
عرق مین ادہر غرق وہ مہ جبین		گرے نیچے آنکہین ادہر نازنین

یہ مالکوس راگ کی آٹھ پُتر مفصلۂ ذیل ہیں

نام		
مارو	میم ممدودہ اور راے مہملہ مضمومہ اور واؤ معروف ٹھاٹھ اسکا یہہ ہے کھرج سدہ رکہب کومل اور گندہار اودہم اور دہیوت اور نکہاد پوربین اور یہہ مرکب ہے گوری اور پوربی اور سوربٹھ اور سری راگ سے اور سرگیہ اسکا دہیوت ہے ۔ اور پیہم کہا دہو ہے اور پیہم کا مرتی	
سیوارہ	سین مکسورہ اور یاے مجہولہ اور واؤ ممدودہ اور دال ہندی موقوفہ ۔	
بدہنس	باے موحدہ مفتوحہ اور سکون دال ہندی اور ہاے ہوز مفتوحہ اور نون مغنونہ اور سین مہملہ موقوفہ کہماؤ دہوے ہے اور سرگریہ اسکا کہرج پانچم ہے اور نکہاد ہم اس کا پیپچم کے ہے ۔ بادی مثل مدہماد ہ اور پنچم اور سمبادی مدہم اور انبادی رکہب اور نکہاد ہے اور کہرج سدہ ہے اور رکہب تیور اور مدہم پوربی اور پنچم اور دہیوت اور نکہاد پوربین مرکب ہے ماروا اور دراتی اور درگا اور دہناسری اور بیحے ہے اور وقت سہ پہر روز کا ۱۲	
پربل	باے فارسی مفتوحہ اور سکون راے مہملہ اور باے موحدہ مفتوحہ اور سکون لام	غیر مشہور ہے
چندرک	جیم فارسی مفتوحہ اور نون غنہ اور دال مہملہ مفتوحہ اور راے مہملہ اور کاف عربی موقوفہ	ایضاً
نند	نونین اول مفتوح اور ثانی مغنونہ اور دال مہملہ موقوفہ	ولہ
بہنور	باے موحدہ مفتوحہ مع الہاے ہوز اور نون غنہ اور واؤ مفتوحہ اور سکون راے مہملہ	ایضاً
کہوکہر	کاف عربی مضمومہ اور ہاے ہوز ساکن اور واؤ مجہولہ اور کاف عربی مفتوح اور ہای ہوز ساکن اور راے مہملہ موقوفہ اور اسی شنلنگ بہی کہتی ہین لیکن دونوں فی زمانہ غیر مروج ہین ۔	

یہہ مالکوس راگ کی پتروں کی آٹہہ بہارجا مفصلہ ذیل ہین فی پتر ایک بہارجا

دہناسری	مالسری	جیت سری	سگہرانے	درگا	گندہار	بہیم پلاسی	کانہو
دال مہملہ مفتوحہ اور ... نون ممدودہ اور سین مہملہ مکسورہ اور رائے مہملہ ... تحقیق ... [illegible]	میم ممدودہ اور سکون لام اور سین مہملہ اور رائے مہملہ مکسورہ ہین اور یائے معروف تحقیق یہہ ہے کہ مالسری سری راگ کی راگنی ہے انشاء اللہ تعالی آیندہ تفتیحات سری راگ کے راگ پیون مین تشریح اس کی لکہی جاویگی بیان اس کو اس سبب سے لکہدیا ہی کہ کتاب خلاصۃ العیش عالم شاہی اور کتاب تحفۃ الہند کے باب پنجم مین اور دیگر کتب ہندیہ مثل بوستک کے ایسا ہی لکہا دیکہا ہے تو اس جگہہ یکا روپ پہہ کے جاوین اور بسبب تبدیلی سرون اس باب مین ایک اعلان اول لکہدیا ہے ۱۲	جیم عربی مفتوحہ اور ... اور تائے فوقانی موقوفہ اور سین مہملہ مکسورہ اور رائے مہملہ ... [illegible] ... اور سمبادی ... اور دہیوت اور انبادی ... ہے ۱۲	سین مہملہ مکسورہ مضموم اور کاف فارسی مع الہائی ہوز موقوفہ اور رائے مہملہ ممدودہ اور ہمزہ مکسورہ اور یائے معروف قسم کہاڑ ہوتی ہے اور سرگیہ اسکا گرہ یا دیبوت ہی اور اس مین بادی دہیوت اور سمبادی نکہاد یا گندہار اور انبادی پنچم اور رکہب ہے اور شاستر اسکا یہہ ہے کہ دہیوت ہی اور دہیوت ... گندہار اور نکہاد کومل اور باقی کل سر شدہ ہین گویا شاہیہ مثل سوہا کی ہی اور مرکب ہی یہہ اڈانا اور بلاول اور نٹ نارایں سے اور بعضی کہین مرکب ہی بلاول اور کانہرے اور وقت سہ پہر روز کا اور سگہرانی کو گلابی اور کراہی بہی کہین ۱۲	دال ... [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]


تصویر ہنڈول راگ کی

نام راگ معہ اعراب اور بیان مرکبات کے	بعض شخص کہتے ہین کہ یہ راگ اور راگنی مرکب ہے اور بعض غلط ہے ہندول راگ مستقل ہے سے خالص ہے +
نام راگ	نمبر ۳ ہندول
اعراب	ہا سے مفتوح نون مکسورہ اور دال مہملہ مضموم اور واو مجہولہ اور لام موقوف
وقت معینہ راگ	وقت آخر روز کا اور واضح ہو کہ اجازت ہے حیدر دامودر شون مصنف سنگیت درپن کے ہے کہ موسم بسنت مین یہ راگ ہر وقت اور غیر موسم مین آخر روز کا و بجاو +
تاثیرات راگ	سامعین کی سننے سے طبیعت مست اور مسرور ہووے یہانتک کہ مدہوش ہو جاوین کہ مثل فیونیون کے پلنگ مین آکر جہونٹے کہانے لگین +
سر ترو کہ اور سر گمہ یہ	بموجب آدہو کے سر ترو کہ رکہب اور پنچم ہے یعنی یہ سر اس بیاد ہے لیکن یہ کہب تشکاری ہے — سر گمہ یہ کہرج ہے
تشریح راگ کے سرون کے	اور بعض اس کو سرگم سا گا ما دہا نی کہتے ہین پنچم اور رکہب کو مل گندہار ابہرو دونون اور تیور اور ترمیم دہیوت اور نکہاد تیور کے کہتے ہین سرگم اس کا مصنف شادی خان کلاونت دہلوی کے ایزد سرگمون کی ذیل مین متشرح ہین اور بجز ایسے صحت راگ کی اوس کے کہاج اور بیوپار ہے *
پیدائش راگ یعنے وہ کس سے اختراع ہوا	راگ ہی چھا ہندول پچھ منہ سے نکالا ہے کہ جو اوترے کے طرف تہا اور بعض لکہتے ہین کہ یہ راگ جسم برہما دیا اوس کی ناف سی نکالا ہے اور بعض کہتے ہین کہ یہ طرز ترانہ رضوان داروغہ جنت کی ہے لیکن ہر دو قول اول کے مشہور ہین *
حلیہ یعنی روپ سروپ راگ کا	مرد خورد سال کہ وہ عشاق جیسے ماہتاب اپنا بہی دیکہلا دیتا ہے سیم فام مین اوسط اندام اور پیر گہوڑہ زرین اور زیور اور زیور واقع کے بیٹھا ہوا ہے اور خوش گلو کے زنان خوبرو اور بہایت سمان گا رہی ہین اور بہایت سمان پینگ دہا ہے یعنی اوسی وہ ناز نینان مہ جبین جہولا جہلا رہی ہین اور جہوٹے دیتے جاتی ہین اور گا رہی جاتی ہین اور اکثر اسکے تصویر کہنچنا کو بیوہن کا جہولا جہلانا اور گانا اور اوس وقت کا سمان بینہا لکہا ہے *


رام کلی
بلاول
للت
پٹ منجری
دیوساکھ

نمبر ۱ بھیرو راگ پانچوں راگنیاں مفصلہ ذیل ہیں

رام کری رائے مہملہ ممدودہ اور میم موقوفہ اور کاف عربی مفتوحہ اور رائے مہملہ مکسورہ اور یائے معروفہ اور متعارف بجائے رائے مہملہ کے لام استعمال کرین یعنی رام کری سے رام کلی کہتے ہین اوڈہو ہے سرگم ساگاما دہانی سربادی یعنی متروکہ رکہب اور پنچم ہے اور بعضے کہین کہ سدہ ہے اور بعضون کے نزدیک سالنگ ہے اور بعضون کے نزدیک سپنورن ہے اور سرگرہ اسکا کہرج یا دہیوت ہی ٹہاٹہہ مثل بہیرون کے ہے یعنی مدہم پوری اور پنچم سدہ اور گندہار تیور اور نکاہی کومل بہی ہوتا ہی کہب اور گندہار اور دہیوت اور نکہاد حلیہ یعنی روپ سروپ عورت زرد رو خوش گلو اور نیلی لباس اور ٹیکا ماتہے پر مشک کا لگائے ہوئے اور سات سنگہار کئے ہوئے ناز و انداز کے ساتھہ خفا بیٹھی ہے اور انتظار یار نایک کا کر رہی ہے کہ اتنے مین نایک بہی آپہونچا اور اپنے نہ آنیکا لگا عذر کرنے اور پاؤن پر گر پڑا اوس کے اور لگا منانے اور اوس بت طناز کرشمہ ساز نی ناز و ادا سے اوکی طرف سے منہ پہیر لیا اور رکہائی دی پہر نایک نے یہہ شعر پڑہا + دل یکے تیاتی ہو رکہائی کے بجہ کو نسے کافرنے ادا تم کو بتائی + اور واضح ہو کہ وقت چڑہتے دن کا اور موسم اور رت بسنت کی ہے

نمبر ۲ دیساکہہ

دال مہملہ مکسورہ اور یائے مجہولہ اور سین مہملہ ممدودہ اور کاف عربی زیر ہائے ہوز موقوفہ اور سنسکرت مین بجائے سین مہملہ کے شین معجمہ بہی مستعمل ہے یعنی دیساکہہ کہاد ہو ہی سرگم سانی دہاپا ماکا سرگرہ کہرج اور سربادی یعنی متروکہ رکہب ہے دوسرے سرگم گاما پادہانی ساسر گرہ گندہار اور بعضی سپنورن کہین ٹہاٹہہ کہرج سدہ گندہار تیور مدہم کومل پنچم اور دہیوت اور نکہاد تیور ہے وقت دس بجے دن کا مرکب ہے سدہ اور سنکرا بہرن اور کاہرا اور ملار سے قیام اسکی چار ہین دیساکہہ گن کچہہ بہور حلیہ یعنی روپ سروپ عورت مردانہ لباس جیسے مثل پہلوانون کے ہر دو بازو پر خاک ملی ہوئی اور رونگٹے بدن پر کہڑے ہوئے اور برہنہ تلوار کہینچے ہوئے اور گریبان چاک اور بغل

اور بغل مین نانک کو لئی ہوئی ہے اور بمقابل جنگ حریفان ہے معلوم ایسا ہوتا ہے کہ بیراگنی
نانک لوگون سے بہت رکھتی ہے اور ایکدم پنجے سے جدا کرنا نہین چاہتی ہے اور کسی راگ اور
راگنی کے پاس اُسے جانے نہین دیتی ہے اسواسطے حریفان سے کہڑی لڑ رہی ہے اور بغل مین
نانک کو لے رہی ہے کہ مبادا اُسے اور کوئی راگ یا راگنی جہکر نہ لیجاوے اور معلوم ہو کہ اسکی تصویر
مثل پہلوانان کی ہی کہ وہ تال اٹھاتی ہون یا دو باہم کشتی کرتی ہون لکھتے ہین +

نمبر ۳ للت

لا مین مفتوحہ و ثانی مکسورہ اور تای فوقانی ساکن اور ڈہو ہے سرگم سانی دہا ما گا سرگمہ یہ
کہرج ہے اور سربہادی یعنی متروکہ رکہب اور پنچم ہے دوسرے سرگم دہانی سا ما گا سرگمہ یہ ہکا
دہیوت ہے اور وقت فجر کا یا چاشت کا ٹہاٹہہ پنچم سدہ اور نکہاد تیورہ اور گاہ کومل ہوتی
ہی رکہب باوے اور دہیوت سمبادی اور پنچم انبادی گندہار اور مدہم اور نکہاد ہے یعنی بعضی
للت کے موجب ٹہاٹہہ ہذا کے سپنوران کہتے ہین اور ٹہاٹہہ مثل بہیرون کے بتاتی ہین مرکب
ہے دیپی اور بہاس ور پنچم سے اور بعضے کہین مرکب ہے دیا کہہ اور بنگال اور دیپول اور بہاس سے
اور واضح ہو کہ للت چار قسم ہین بہار للت کیدار للت مارو للت ممتے للت حلیہ عورت
جمیلہ شکیلہ نازک اندام سفید فام موکمر عشوہ گر بت طناز کرشمہ ساز لباس رنگ برنگ کا
پہنے ہوئے اور پہولون کا ہار گلے مین ڈالے ہوئے عشرت اندوز لیٹی ہے اور دیگر کتب
موسیقیہ مین ایسا لکھا ہے کہ وہ بیمار ہے اور بباعث تکلیف کے لیٹی ہوئی ہے اور مرض
تپ ہجر کا رکہتی ہے اور سرا پیر اوسکی پلنگ کے ایک حکیم کرسی پر بیٹہا ہوا ہے اور نبض دیکہہ رہا ہے
اور وہ اوس حکیم سے یہ کہہ رہی ہے **دوہرہ** بیرہ اگ تن مین لگی جبرن لگی سب گات + ناڑی چہوت
بیدکے پڑی پہپولا ہات + جا طبیب گہر اپنی تو کیا جانی سار + عاشق جہگے کن کٹی بن دیکہی دیدار
آ طبیب کر بیدگی مال و ملک سب لی + جن جادو پیرا لی ملی وہ دارو نہیں دے + اور بعضون نے لکھا ہی

کہ بستر گل پر لیٹی ہی اور اوس کے روبرو ایک عورت گوری رنگ کی دونوں ہاتہو تین ہار پہول نکالی ہوئی کہڑی ہے اور وہ اوس عورتکو پڑہی دیکہہ رہی ہے اور ٹکٹکی باندہکر بغور اوسکی طرف نظر کر رہی ہے

نمبر ٤ بلاول

بے اور یای موحدہ مکسورہ اور رای مہملہ ممدودہ اور واو مہملہ مفتوحہ اور سکون رای مہملہ اور بعد رای مہملہ کے یای معروفہ بہی مستعمل ہے یعنی براوری اور مشہور بجای ہردو رای مہملہ کے لام ہے یعنی بلاولی اور یا بلاول معروفہ ہے سمپورن ہے سرگم دہانی ساری گا ماپا اور سر گرہ اسکا دہیوت ہی اور تہاہتہ اسکا یہ ہے کہرج سدہ رکہب اور گندہار تیور اور مدہم کومل اور پنچم سدہ اور دہیوت اور نکہاد تیور ہے وقت چڑہتے دن کا بلاول مرکب ہے کلیان اور کیدارے سی اور بادی سر اسکا گندہار اور سبادی مدہم بارہ سرت کا فرق ہے اور بعضی کہتے بلاولی مرکب ہے بلاول اور گور سارنگ اور یا سارنگ سے اور اسکی چودہ قسام ہین سدہ بلاول الہیہ بلاول سکل بلاول کہاجی بلاول جیجی ونتی بلاول سکرا بلاول کملی بلاول امین بلاول کاموودی بلاول مدہیر ریبا بلاول سکہیا بلاول بہاگ بلاول سوہا بلاول گلیہ بلاول حلیہ عورت خوش سیرت نازک اندام و رسیہ فام یعنی سانوری سلونی اور کامنی اور مرگا نینی لباس سرخ یا نیلگون پہنی ہوئی بیٹہی آئینہ دیکہہ رہی ہی اور سات سنگار کر رہی ہے اور وعدہ گاہ نانک پر منتظر ہے اور یہ شعر پڑہ رہی ہے
شعر آجا ے شتابی انتظار کب سے + تڑپی ہے تجہہ بغیر اب دل بیقرار کب سے + اقرار وصل ہمسے کر کے نہ جا کی ملنا + شیوہ کیا ہی تمنے یہ اختیار کب سے + اسطرف مہر کی بہی ہووے نگاہ کا ہی + انصاف کیجیے تو ہوں تابعدار کب سے + ہوش و حواس اب ہونیکو ہین مرخص + رخصت تو ہو چکی ہین صبر و قرار کب سے

نمبر ٥ پٹ منجری

بای فارسی مفتوحہ اور سکون تای ہندی اور میم مفتوحہ اور نون مغنونہ اور جیم عربی مکسورہ اور رای مہملہ مکسورہ اور یای معروفہ سمپورن ہے اور سرگم اس کی یہہ ہے + + +

سا رے گا ما پا دہا نی اور سر گرہ یہ اس کا کہرج ہی اور بعضی اس کی سرگم اسطور لکھتے ہیں سرگم پا دہا نی سا رے گا ما اور سر گرہ یہ اسکا دہیوت ہے اور وقت نصف شب کا ہے اور یہہ مرکب ہے مارو اور دہول اور دہنا سری اور کہا وتی سے اور اس کے دو اقسام ہین ایک سورداسی اور دوسرے تانسینی حلیہ یعنے روپ سروپ عورت خوبصورت فراق یار نایک مین آبدیدہ اور سرنگون چپ بیٹھی ہے اور بیسور رہی ہے اور حرارت عشق سے یہان تک بدن اوس کا گرم ہے کہ پھولون کا ہار گلے مین کملایا ہوا ہے +

خموشی اوٹھانے لگی دل مین شور	
قہر ہی تھا ہی بلا ہی عشق	سچ تو یون ہے بری بلا ہے عشق
آفت جان ہے کوئی پردہ نشین	کہ میرے دلمین آ چھپا ہی عشق
وصل مین احتمال شادی مرگ	چارہ گر درد بے دوا ہے عشق
کس ملاحت سرشت کو چاہا	تلخ کامی پہ با مزا ہے عشق
دیکھہ حالت کہین میری کافر	نام دوزخ کا کیون دہرا ہی عشق
اتنے دل عشق کا مزہ چکھا	ہم نکہتے تھی کیون برا ہے عشق
بن مین مجنون بخشت آرا ہون	نام سی میر کے بہاگتا ہی عشق
کیا دکہہ نہ دیکھے عشق مین کیا کیا نہ داغ	زخمون پہ زخم جلتے ہین داغ غنچہ کہائے داغ
کرتا ہی سخت ناخن غم اور خراشیان	دلکو یہ کیسی چیر کی چیچک کے بہائی داغ
چہوڑا نہ لالہ زار مین ساتہہ اوسنے غیر کا	سو پارہ سینہ چیر کے مینے دکہائے داغ
دور چمن مین غذا نہ پایا زبسکہ مین	خوگردہ تہا یہ یاد دیتے شغل تا داغ

[illegible]

جتانے لگی ناتوانی بھی زور	
اثر غم ذرا بتا دینا	وہ بہت پوچھتے ہین کیا ہے عشق
بھون مرن لا جان باز ہے	کھیل کیا سمجھ لیا ہی عشق
سب جی کیہ نگہ فریب دلدار کے	دشمن آشنا نما ہی عشق
ہمکو ترجیح تم سی ہی یعنے	دلربا حسن جانربا ہی عشق
دیکھیے کس جگہہ ڈبو دیگا	میری کشتی کا ناخدا ہے عشق
آپ مجھسی بنا بگیج سچ ہے	بیوفا حسن بیوفا ہی عشق
قیس و فرہاد و امق و مومن	مر گئی سب کیا دبا ہی عشق
کبھی گو میان التہاب کی ہے	سینے مین ایک شعلہ جوالہ جاہی داغ
اوس شکل دہر دمکے نتا تہی نے دیکہا	اے چشم اشکبار کہین ہین بچا ہے داغ
دیکہہ تو سر دہر ہے چرخ اوس گرمی سے لگا	زہان تو نعل رقیب کے یہان دل جلا ہے داغ
رہ تو تعلیم غیر کے سبب سے سینہ لگ گیا ہی	پہلو بر آہ زخم ہی سینہ بر آہ داغ

اور واضح ہو کہ بعض کتب موسیقیہ مین لکہا ہے کہ یہ ٹہنجری برہنہ ہے اور ایک طوطہ ہاتہہ پر اوس کے بیٹہا ہے اور وہ افسوس کر رہی ہے لیکن قول اول کا مشہور ہے +

بہیرو راگ کے آٹھہ پُتر مفصلہ ذیل ہین

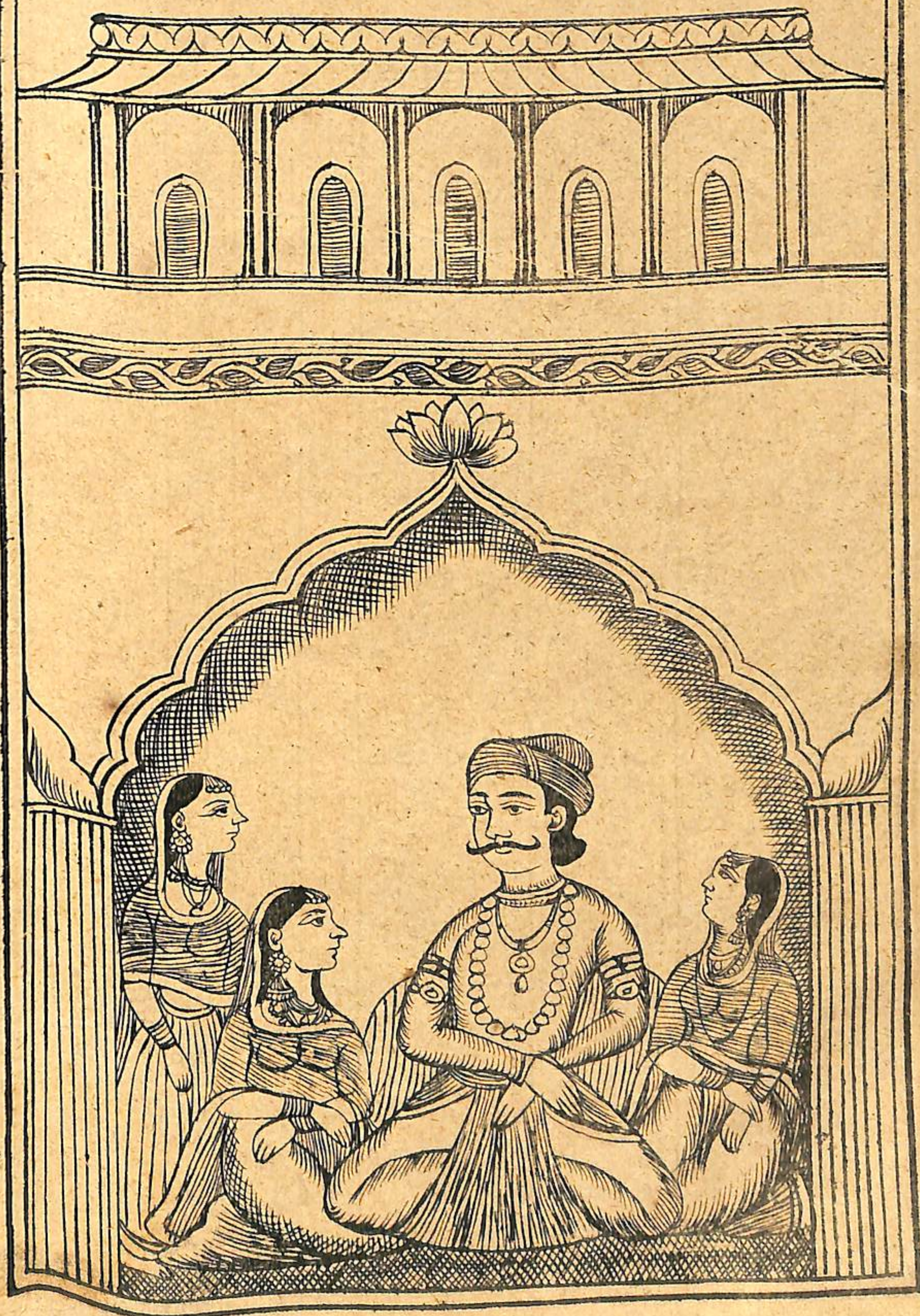
نام	تفصیل	
چندربنب	جیم فارسی مفتوحہ اور نون مغنونہ اور راے مہملہ متصلہ موقوفہ اور باے موحدہ مکسورہ اور سکون ہاے ہوز اور نون مغنونہ اور پاے فارسی موقوفہ	
منگل	میم مفتوحہ اور نون غنہ اور کاف فارسی مفتوحہ اور سکون لام	یہہ فی زمانا غیر مروج ہے
سوبہا	سین مہملہ مضمومہ اور واو مجہولہ اور باے موحدہ مفتوحہ مع الہاے ہوز ممدودہ	ایضاً
آنند	الف مفتوحہ اور نون اول مفتوحہ اور ثانی مغنونہ اور دال مہملہ موقوفہ	ایضاً
بنود	بنود باے موحدہ مکسورہ اور نون مضمومہ اور واو مجہولہ اور دال مہملہ موقوفہ	ایضاً
پیرہن	پاے فارسی مفتوحہ اور سکون راے مہملہ اور دال مہملہ مفتوحہ اور سکون ہاے ہوز اور نون موقوفہ	ولہ
گوری	کاف فارسی مفتوحہ اور واو معروفہ اور راے مہملہ ممدودہ [illegible] پیتورن اسکا [illegible] کہرج ہے اور [illegible] لوٹل اور [illegible] ستہ [illegible] وہیوت اور [illegible] گندہار اور [illegible] اور نکہاد ہے بادی سمبادی اور اتیادی گندہار اور نکہاد ہے سرگرم یہ اسکا [illegible] اور وقت شام [illegible] اور مرکب [illegible] گوری [illegible] اور [illegible] مروان سے ہے ×	
بہیاس	باے موحدہ مکسورہ اور ہاے ہوز ساکن اور یاے موحدہ ثانی ممدودہ اور سین مہملہ موقوفہ اور اسی کو پہاس بھی کہتے ہین باے موحدہ مع الہاے ہوز ممدودہ اور سکون سین مہملہ [illegible] بہاس پیتوری ہے [illegible] اور [illegible] سرگرم [illegible] وقت آخر شب کا [illegible] مرکب ہے [illegible] اور [illegible] ×	

یہہ ہنڈول راگ کے پتروں کی آٹھ بہارجا مفصلہ ذیل ہین فی پترایک بہارجا

نام	بیان
لیلاوتی	لام مکسور اور یائے معروف اور لام ثانی ممدودہ اور واو موقوفہ اور تائے فوقانی مکسورہ اور یائے معروفہ مرکب ہے دیسکار اور جیت سری اور للت سے +
کیروی	کاف عربی مفتوحہ اور سکون یائے تحتانی اور رائے مہملہ موقوفہ اور واو مکسورہ اور یائے تحتانی معروفہ مرکب ہے سوہا اور سارنگ اور گوری اور گوجری سے
چیتی	جیم فارسی مفتوحہ اور سکون یائے تحتانی اور تائے فوقانی مکسورہ اور یائے تحتانی معروفہ مرکب ہے پوریا اور سادنت اور للت سے اور بعضے کہین جیتی گوری مرکب ہے گوری اور للت سے
پوربی	پائے فارسی مضمومہ اور واو معروفہ اور رائے مہملہ موقوفہ اور بائے موحدہ مکسورہ اور یائے معروفہ سپورن ہے اور ٹھاٹھ اسکا یہ ہے کہ کھرج سدہ اور رکھب کومل اور گندھار اور مدہم تیور اور پنچم سدہ اور دہیوت کومل اور نکہاد تیور ہے سرگم یہ ہے گندھار یا مدہم ہے یا سا گندھار یا مدہم لیکن اپچار ہم سے ہے اور اپنا سا ماوا پنچم اور دہیوت ہے اور گونڈ اور دیوگری اور گوری سے وقت آخر روز کا +
پاراوتی	پائے فارسی اور رائے مہملہ ممدودہ مین اور واو موقوفہ اور تائے فوقانی مکسورہ اور یائے معروفہ مرکب ہے پوربی اور دیوگری اور گونڈ اور گوری سے اور اسے پرپوی بھی کہتے ہین پائے فارسی مفتوحہ اور رائے مہملہ مکسورہ اور یائے مجہولہ اور واو مکسورہ اور یائے معروفہ +
تروَن	تائے فوقانی مکسورہ اور سکون رائے مہملہ اور واو مہملہ مفتوحہ اور سکون نون سپورن ہے اور ٹھاٹھ اسکا یہ ہے اسکا ٹھاٹھ مثل مارو کی ہے یعنے کھرج سدہ اور رکھب کومل اور گندھار اور مدہم اور دہیوت تیور ہین اور پنچم سدہ اور نکہاد سب تیور ہین سمباد کھرج گندھار اور دہیوت انبادی ہے اور نکہاد مرکب ہے پوربی بیکار اور گوری اور بعضے بجائے پوربی کے للت کہین اور بعضے کہین پہاس سے +
دیوگری	پہلا دال مکسورہ اور یائے مجہول اور واو معروف اور کاف فارسی مکسورہ اور رائے مہملہ اور یائے معروف واضح ہو کہ اسے دیوتاؤں نے نکالا ہے اور ٹھاٹھ اسکا یہ ہے کہ کھرج سدہ اور رکھب کومل اور گندھار تیور اور مدہم اور پنچم سدہ اور دہیوت اور نکہاد تیور ہے مرکب ہے پوربی اور سارنگ اور سدہ سے اور وقت اسکا سہ پہر کا ہے +
سرستی	سین مہملہ مضمومہ اور سکون رائے مہملہ اور سین مہملہ ثانی مفتوحہ اور تائے فوقانی مکسورہ اور یائے معروفہ مرکب ہے ماآوا اور ایمن اور سورٹھ سے +

نام راگ معہ بیان اعراب و درم کبات کے	وقت یعنی راگ [illegible]	تاثیرات راگ	[illegible]	تشریح راگ کی سروں کی	پیدائش راگ کی یعنے وہ کس سے اختراع ہوا	حلیہ یعنے روپ سروپ راگ کا
[illegible] / دیپک / اعراب / دال [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible] موسیقار [illegible]



تصویر دیپک راگ کی


دیسی
کامود
کانہرا
نٹ
کدارا

بیان دیپک راگ کے پانچ راگنیون کا مفصل اور شرح نمبر ۱

دیسی دال مہملہ بکسورہ اور یاے تحتانی مجہولہ اور سین مہملہ بکسورہ اور یاے معروفہ قسم کہاڈہو سے
ہے سرگم اسکی یہہ ہے ساری گا مادہانی یا رگ م دن س سرگہ یہ اس کا کہرج
یار کہب ہے اور سر متروکہ پنچم ہے اور وقت نصف روز کا ہے اور بعضی کہین سنپورن ہے
سرگہ یہ مدہم ہے اور اس مین بادی مدہم اور انبادی گندہار ہے اور سمبادی پنچم ہی اس
صورت مین بعض اسی ہی جاتر در کہتے ہین اور ٹہاٹہہ اسکا یہ ہے سدہ رکہب اور مدہم اور پنچم اور
دونون نکہاد ہین اور باقی کل سر کومل ہین یعنی رکہب اور نکہاد تیور اور باقی سب سر اوتری ہین اور
اسی دیوتاؤن نے اختراع کیا ہے مرکب ہے توڑی اور کہٹ سے حلیہ یعنی روپ سروپ عورت
جمیلہ شکیلہ سفید یا سبز پوش اور جوانی کے جوش مین خوابگاہ نایک مین آکر ہمبستر ہوئی دیا برابر
سند کے بیٹہی اور باتین اختلاط آمیز لگی کرتے اور طالب شراب وصال ہے **اشعار** غرض رفتہ
رفتہ وہ مدہوش ہو + چہپر کہٹ مین لیٹے ہم آغوش ہو + لگی ہونے در پردہ جو چہیڑ چہاڑ
در حسن کے کہلگئے دو کواڑ + لگے پینے باہم شراب وصال + ہوئی نخل امید سے وہ نہال + کیہ کہتے
ملے لب بدن سے بدن + دلون سے ملے دل دہن سے دہن + اور بعضون نے لکہا ہے کہ ایک عورت
ہیم خواب کاہل بیٹہی ہے اور رنگ بدن کا سرخ سفید ہے اور لباس سبز ہے اور ہاتہ پر ایک طوطا
بیٹہا پڑہ رہا ہے اور وہ اسکی صدا سن رہی ہے اور آنکہون مین نیند اس کے چہا رہی ہے

نمبر ۲ کاموُد

کاف عربی ممدودہ اور میم مضمومہ اور واو مجہولہ اور دال مہملہ موقوفہ سنپورن ہے اور سرگم اسکی
یہہ ہے دہانی ساری گا ما یا اور سرگہ یہ اسکا دہیوت اور دوسرے اسکی سرگم یہ ہے نے سا گا ما پا
رے دہا اور سرگہ یہ اسکا نکہاد ہے اور ٹہاٹہہ اسکا یہ ہے کہرج سدہ اور رکہب اور گندہار تیور
اور مدہم کومل اور پنچم سدہ اور دہیوت نکہاد تیور یعنی بجز مدہم کی اور سب سر تیور ہین

اوراس کے تین اقسام ہین سدہ کاموڈ ساونت کاموڈ تلک کاموڈ مرکب ہے گونڈ اور بلاول
سے وقت دوپہر روز کا اور بعضے کہین وقت زوال روز کا اور اسے کاموڈ نتھے بہی کہین
حلیہ یعنی روپ سروپ عورت جمیلہ شکیلہ خوش اندام زرد فام محرم سفید اور ساڑہی سرخ
پہنے ہوئے غلبہ محبت سے یار نانک کیواسطے زار زار جنگل مین بیٹھی رو رہی ہے اور
انتظار اپنے دلدار کا کر رہی ہے اور بعضون نے لکھا ہے کہ ایک عورت خوبصورت زرین
لباس ایک درخت پر پپیہا بولا یہہ اسکی صدا سنکر اور نانک کو یاد کرکے رونے لگی اور اس
درخت تلے ملول ہوکر اور سر پکڑ کر بیٹھہ گئی اور مقام صحرا ہی معلوم ایسا ہوتا ہے کہ یہ
راگنی بڑی عاشق مزاج اور نانک دوست ہی اور لحن خوش شل ہوا کے آتش عشق مین اثر کرتی ہے

لمبہ نٹ

نون مفتوح اور سکون تا ہی ہندی سپورن ہے اور سرگم اسکی یہہ ہے سا نی دہا پا ما گا رے
سرگرہ یہ گہرج یا مدہم ہے وقت آخر روز یا شروع شب کا اور یہ سدہ یا سالنگ ہے اور اقسام
اسکے سات ہین اقسام نٹ سدہ نٹ کیدارا نٹ ملار نٹ نارائن نٹ اہیرے
نٹ ماروا نٹ ساونرین اور ہاہٹہ اسکا یہ ہے کہرج سدہ اور رکہب اور گندہار اور مدہم
تیور اور پنچم سدہ اور دہیوت اور نکہاد تیور ہین یعنی سب سر تیور اور مدہم کرڑی بولتی ہین
حلیہ یعنی روپ سروپ عورت خوبصورت نوجوان یکتائی زمان سرخ رنگ مردانہ لباس اور
گہوڑے پر سوار اور سیدہے ہاتہ مین برہنہ تلوار اور بائین ہاتہ مین سر دشمن بریدہ لئی ہوئے
مقابل ایک حریف کے ہے کہ وہ ڈہال تلوار باندہے کہڑا ہے اور زمین پر لاشہ خون آلودہ سر
بریدہ پڑا ہے اور وہ عورت نہایت غضبناک مشغول کارزار ہے اشعار۔ آنکہ ایسی
خم وچم کی ندیکہی شمشیر + بوسہ لینیکا تصور ہے عبث دامنگیر + ہاتہ آنا نہین آسان ہے
چلے کیا تدبیر + اسپہ قبضہ وہ کرے جس کی ہو سیدہی تقدیر + مکہڑا وہ بلا کہ حور غش ہے

بلبل عارض سے نالہ کش ہے + بازو مین ہے قوت خدائی + رستم کی گور تہرائی

نمبر ۴ کدارا

کاف عربی مکسورہ اور دال مہملہ ممدودہ اور رے مہملہ ممدودہ اوڈہو ہے اور سرگم اس کی یہ ہے نی ساگاماپا اور سرگرہ یہ اسکا نکہاد ہے اور سر متروکہ رکہب اور دہیوت ہے اور دوسرے سرگم اسکی یہہ ہے نی ساماپا دہا سرگرہ یہ اسکا نکہاد ہے اور سر بادی اس کی رکہب اور گندہار ہین اور ٹہاٹہ اسکا مثل اہمین کے ہے یعنی کہرج سدہ اور رکہب دو مدہم یعنی اوتری اور چڑہی اور پنچم سدہ اور دہیوت اور نکہاد تیور اس سن بادی اور پنچم ہو سمبادی سدہ مدہم اور انبادی نکہاد ہی اور معلوم ہو نکہاد تیور سکاری پہلی تانین آتی ہے اور اوچار اسکا مدہم کومل سے ہے اور بعضی اسی سپورن کہین اور سرگرہ یہ اسکا کہرج یا پنچم یا مدہم ہے اور وقت اسکا قریب آدہی رات کے ہی اور یہہ مرکب ہے کوکب اور پوربی اور ملاول سے اور بعضی کہین گوری اور نٹ اور بترون سے اور اسکی اقسام پانچ ہین سدہ کدارا سیام کدارا نٹ کدارا للتا کدارا مارو کدارا **حلیہ** یعنی روپ عورت جمیلہ شکیلہ جوگن سراپا جوبن سرخ لباس اور جٹا بالو نکا باندہے ہوی اور جٹا سے گنگ نکلی اور پیشانی پر ایک ہلال اور ایک مار سیاہ سر پر لپٹا ہوا اور تصور مہادیو مین آنکہین بند کئی ہوئے بیٹہی ہے اور فرش چرم شیر کا ہے اور ایک مار مثل زنار کے گلے مین پڑا ہے +

نمبر ۵ کانہرا

کاف عربی ممدودہ اور نون اور ہای ہوز موقوفہ اور رای مہملہ ممدودہ اور اسکی زبان سنسکرت مین کرناٹ کہین کاف عربی ممدودہ اور سکون رے مہملہ اور نون ممدودہ اور تای ہندی مکسورہ اور یای تحتانی معروفہ سپورن ہے اور سرگم اسکی یہہ ہے نی ساماگاپامی دہا سرگرہ یہ اس کا نکہاد ہے اور دوسرے سرگم اسکی یہ ہے ن س رگ م پ د اور ٹہاٹہ اسکا یہہ ہے کہرج سدہ رکہب تیور گندہار اور مدہم کومل اور پنچم سدہ اور دہیوت تیور اور نکہاد کومل اور واضح ہو کہ اس کے اقسام اٹہارہ سے زیادہ ہین اور کل اقسام اس کے

سالنگ ہین اقسام سدہ کا ٹہرا ناٹکی کا ٹہرا شہانا کا ٹہرا اڈانا کا ٹہرا سکہرئی کا ٹہرا کبیل کا ٹہرا مندریک کا ٹہرا باگیسری کا ٹہرا گوسبیہ کا ٹہرا لبنتی کا ٹہرا کہانچی کا ٹہرا سوہی کا ٹہرا جیجاونتی کا ٹہرا درباری کا ٹہرا عسارا کا ٹہرا کرناٹی کا ٹہرا دولتی کا ٹہرا منگلیہ کا ٹہرا اور بعضون کے نزدیک سوہا اور دہو لیا بہی کا ٹہرہ مین داخل ہے اور وقت اسکا شروع شب کا ہی حلیہ روپ سروپ کا ٹہرہ کرنائی کا عورت جمیلہ شکیلہ مردانہ صفت سفید پوش جوانیکی جوش مین ٹیکا کافور کا لگائے ہوئے اور داہین ہاتہہ مین برہنہ تلوار اور بایین ہاتہہ مین ہذان فیل اوکہاڑ کرلئے ہوئے ہے اور فیل پیچہے سے دوڑکر آیا اور روبرو اوس کے لگا عاجزی کرنے اور اوسکی خوش امدا اپنی دانت کے لئے کہڑا کر رہا ہے کہ کسیطرح دانت میرا مجہے حوالہ کردے اور آتش غضب اس کی کسیطرح اب لجاجت اور تملق سے انطفا ہوجائے اور بعضون نے لکہا ہے کہ داہین ہاتہہ مین دندانہ فیل اور بایین ہاتہہ مین ترسول لئے ہوئے ہے اور گرد اوسکی کبت خوان کہڑے تعریف گویان ہین اور وہ مرد صورت راج بنسی ہے +

بہرون کا کبت چار تک کا

سوہت کرڈ نڈونیت مارین ہاہنڈ کہنڈ ٹہرون بلونت توڑبن گج کی سندوریان پوین بار کاکنہہ مارین سینہ لینہ ایکرانی ڈہی نہین ہاتہہ ناچند وریان ایک پیرین ٹہو دیے ایک داڑہن سے چپ دہنیت جیوی نہین کہٹی گہوننتی گہنٹوریان ناہتن کے ناتہہ بہرون پہانا نہہ صاحب بٹیک ناتہہ تکت سروت یتن ٹکت ہوریان +

ہنومان کا کبت

لچک لچاک کبو ششش دہسک دہرتی کئی ساری + تین لوک تہرہرٹی کری لچہمن نے تیاری + گہا گہاری کوپت چرہ ہے سور بیر بہی ڈرے + دہماکہ دہرن پہٹا ہی ہانک ہنومنت نے ماری + جاہونت سکہ لونیل ادہنین بل کاری + دبا چہو بہان بہوبان کے جب کوپت رتہہ پہ چرہی +

یہ دیپک راگ کے آٹھ پتر مفصلہ ذیل ہین

کنتل	فی زمانا غیر مروج ہے	کاف عربی مضمومہ اور سکون نون اور تائی فوقانی مفتوحہ اور سکون لام
کمل	ایضاً	کاف عربی مفتوحہ اور میم مفتوحہ اور سکون لام اور بجائے میم کے واو مہملہ بہی لکھتے ہین یعنی کول
کلنگ	ولہ	کاف عربی مفتوحہ اور لام مکسورہ اور نون مغنونہ کاف فارسی موقوفہ اور بجائے کاف فارسی کے بعضے دال مہملہ اور رائے مکسورہ بہی لکھتے ہین یعنی کلندر
چپنگ	ایضاً	جیم فارسی مفتوحہ اور نون مغنونہ اور بائے فارسی مفتوحہ اور سکون کاف عربی
کسنبہ	ولہ	کاف عربی مضمومہ اور سین مہملہ مفتوحہ اور نون مغنونہ اور بائے موحدہ مع الہائے ہوز موقوفہ اور بجائے بائے موحدہ مع الہائے ہوز کے میم مستعمل ہے یعنی کسم
رام	ایضاً	رائے مہملہ ممدودہ اور سکون میم
لہل	ولہ	لام مفتوحہ اور ہائے ہوز مکسورہ اور سکون لام
ہمال	ایضاً	ہائے ہوز مکسورہ اور میم ممدودہ اور لام موقوفہ

پہر دیپک راگ کی تینوں کی آٹھ بہار جا مفصلہ ذیل ہیں فی تیر ایک بہار جا

راگنی	تفصیل
سنگل گوجری	ہیم مفتوحہ اور نون مفتوحہ اور کاف فارسی مفتوحہ اور سکون لام اور کاف فارسی مضمومہ اور واو معروفہ اور جیم عربی موقوفہ اور رائے مہملہ مکسورہ اور یائے معروفہ مرکب ہے رام کلی اور سیام اور گندہار اور گوجری اور سنگل اشٹک سے +
جیجاونتی	جیم عربی مفتوحہ اور یائے تحتانی معروفہ اور جیم عربی ممدودہ اور واو مفتوحہ اور سکون نون اور تائے فوقانی مکسورہ اور یائے تحتانی معروفہ ایک قسم کا ہے دو ہیں سدہ جیجاونتی اور کاہرہ جیجاونتی اسکا یہہ ہے کہ ہرج سدہ اور رکہب تیور گندہار اور مدہم کومل اور پنچم سدہ اور دہیوت شکاری اور نکہاد کومل وقت پچھلا پہر رات کا مرکب ہے سدہم تا اور بعض کہتے ہیں کہ ہمیر کے اور بلاول اور گوجری یا گوری اور ... سے مرکب ہے +
مالگوجری	ہیم ممدودہ اور سکون لام اور کاف فارسی مضمومہ اور واو معروفہ اور جیم عربی موقوفہ اور سکون رائے مہملہ اور یائے معروفہ مرکب ہے رام کلی اور سیام اور گندہار اور گوجری سے
بہوپالی	بائے فارسی ممدودہ اور سکون ہا ہوز اور واو مجہول اور بائے فارسی ممدودہ اور لام مکسورہ اور یائے معروف واضح ہو کہ بہوپالی یا بہوپ راگ ہے منوہری ہے اور اوسی جگہ مقرر ہے مفصل بیان اسکا لکہا ہے اور بہیرا اوسی مت میں بہار جا دیپک راگ کی بیٹی ہے اور اوسکی صفت ... یعنی ... سر تیور ہیں اور یہہ بڑی مولی راگنی ہے لیکن ... ہے ... اور اسکا ... گائے اور یہ زبان قلم سے قابل ادا نہیں ہوتا +
منوہری	میم مفتوحہ اور نون مضمومہ اور واو مجہولہ اور ہائے ہوز مفتوحہ اور سکون رائے مہملہ اور اسی منوہر گری بہی کہتے ہیں مرکب ہے گوری اور سرو ... اور بہار اور مارواہ سے +
ابیری	الف مفتوحہ اور ہائے ہوز مکسورہ اور یائے معروفہ اور رائے مہملہ مکسورہ اور یائے معروفہ مرکب ہے کلیان اور دیسکار اور گوری اور سیام سے اور اسی ہری کشن نے نکالا ہے +
ایمن	الف مکسورہ اور یائے ... اور میم مفتوحہ اور سکون نون اور سیزوران ... اور بہاؤ ... اسکا مثل کلیان کے ہے ... اور سرگرہ ... سُر ... گندہار ہے اور ... سر اسمیں گندہار اور ... سمبادی مدہم تیور اور ... ابہادی پنچم اور رکہب اور دہیوت اور نکہاد وغیرہ ہیں مرکب ہے سدہ بلاولی اور کدارا اور کلیان سے اور وقت اسکا شب کا ہے +
ہمشیر	ہمزہ مفتوح اور میم مکسورہ اور یائے معروف اور شین معجمہ موقوف اور رائے مہملہ ... اور پیٹھم کا ... اسکا مثل ایمن کے ہے یعنی سب سر تیور ہیں اور شدھ کلیان کا ... اسکا گہرج یا ... ہے اور سمبادی گندہار اور راما بادی رکہب اور پنچم ہے اور ... دونوں مدہم کومل ... ہیں ... کمائی اور ... کلیان سے ... بجے رات کا ہے اور اسی ... گوری ... نکالا ہے +



نام راگ معہ اعراب اور بیان مرکبات	وقت	تعداد سُر	سرون کی کیفیت	تشریح راگ کے سرون کے	پیدائش راگ کی یعنے وہ کس سے اختراع ہوا	حلیہ یعنے روپ سروپ راگ کا
سری [illegible] اعراب: سِرِی [illegible]	وقت سرِ شام [illegible] گایا جاتا ہے [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] اپنی صورت اصلی سے [illegible]	راگ کی پیدائش مہادیو کے منہ سے [illegible] اور بعض کا قول ہے کہ ناف زمین سے پیدا ہوا ہے اور بعض کہتے ہیں کہ آواز اژدہا [illegible] زمین کے حلقہ [illegible] اور بعضوں کا نزدیک [illegible] لیکن یہ قول ضعیف ہے [illegible] صحیح یہ ہے کہ کل راگ [illegible]	[illegible]


مالسری


بسنت


اساوری


دہناسری


مارُوا

نمبر ۱ بیان مفصل سری راگ کے پانچون راگنیون کا

مالسری بمیم ممدودہ اور سکون لام اور سین مہملہ مکسورہ اور رے مہملہ مکسورہ اور یائے تحتانی معروفہ سنپورن ہے اور سرگم اسکی یہہ ہے سارے گاماپادہانی سرگرہ یہ کھرج ہے اور بعض اہل سمہاڈہو کہتے ہین اور اوسکی بموجب سرگم یہہ ہے سرگم پاماگارے سانے سُرگرہ یہ اسکا پنچم ہے اور بعضے کہتے ہین کھرج ہے اور واضح ہو کہ مالسری مین کڑی مدہم اور رکہب کومل لگت بولتی ہے یعنی اپنیر ٹہیر کہ سر روشن نہین کرتے ہین صرف آمد رفت مین نہ انکو بلا جاتی ہین اور ٹہا ٹہر اسکا مثل دہنا سری کی ہے یعنی کہرج سدہ اور رکہب کومل اور گندہار تیور اور مدہم کومل اور تیور یعنی دونو مدہم اور نکہاد اور دہیوت تیور اور بموجب سنپورن کے دہیوت کومل اور موافق کہادہنو کی دہیوت متروک ہے اور بادی اسکا پنچم اور سمبادی گندہار اور انبادی مدہم اور نکہاد ہی اور اسکی چار اقسام ہین چار اقسام سدہ مالسری جیت مالسری پرتاپ مالسری دہول مالسری وقت بعد دوپہر روز کے مرکب ہے سنکرابہرن اور کلارا اور مدہمادہ اور سرستی سے ٹہاٹہہ مالسری کا ۱۲ **حلیہ** یعنی روپ سروپ عورت جمیلہ شکیلہ گل اندام سرخ فام لباس زرد پہنی ہوئے سیر و تماشہ ہین ناگ سے جدا ہوکر نیچے ایکدرخت انبہ کے کرسی بچہا کر بیٹھی ہے اور ہمراہ چیریون اور سہیلیون کے خندہ کنان ہے اور خوش و خرم بیٹھے ہے اور گل کنول ہاتھ مین ہے اور روبرو اوسکے گانا بجانا ہو رہا ہے اور مغنیان خوش لحن یہہ مبارکبادی گا رہی ہین ✣ شادی جلوہ گلفام مبارک ہووے ✣ عیش و عشرت کا سرانجام مبارک ہووے ✣ تخت پر تمکو مبارک ہو جہانمین بہرنا ✣ تمکو گردش ایام مبارک ہووے

نمبر ۲ اساوری

الف مفتوحہ اور سین مہملہ ممدودہ اور واو مفتوحہ اور رے مہملہ مکسورہ اور یائے معروفہ اوڈہو ہے اور سرگم اسکی یہہ ہے سرگم بموجب اوڈہو کے نے دہاساپاپا دہانی ساماپا پاسادہانی ناپا سُرگرہ یہ نکہاد یا دہیوت یا کہرج ہے اور سر بادے یعنے سر متروکہ ہین

رکہب اور گندہار ہے اور بعضی کہتے پنچم اور نکہاد ہے اور بعضی اسی سنپورن کہتے سرگم سنپورنے یہہ ہے
سرگم نرہاپاماگاری سانی بادی دہیوت اور سمبادی رکہب اور انبادی پنچم دیا گندہار
ویا نکہاد اور ٹہاٹہہ اسکا مثل بہیروی کے ہے یعنی سب سر کومل ہین اور یہہ سدہ سالنک ہی
اور اسکے دو اقسام ہین تمام سدہ اساوری جوگیا اساوری وقت اول روز کا حلیہ
یعنی روپ سروپ عورت جمیلہ شکیلہ سبز فام نازک اندام سانوری سلونی اور ماتہی پر ٹیکا
کافور کا لگائے ہوئے اور بالون کا جوڑا باندہے ہوئی اور بدن پر مار سیاہ لپیٹے ہوئے
درمیان پانی کے پہاڑ کے قلعہ پر بیٹہی ہے اور بعضی لکہتے ہین کہ برہنہ ہے اور برگ انجیر کا صرف
لنگوٹ ہے اور پہاڑ پر زیر درخت صندل کے بیٹہی پونگی بجا رہی ہے اور جیب راست اوسکی
بہت سانپ اور مور کہڑے پونگی اوسکی سن رہی ہین اور اوس جوش پر غش ہین

نمبر ۳ دہناسری

ذال مہملہ مفتوحہ اور سکون ہائی ہوز اور نون ممدودہ اور سین مہملہ مکسورہ اور رائے مہملہ متصلہ
مکسورہ اور یائے معروفہ کہاڈہوی اور سرگم اسکی یہہ ہے سرگم ساری گاپا دہانی یا ساپا
دہانی رے گا سرگرہ یہ اسکا کہرج ہے اور سر بادی یعنی سر مترو کہ مدہم کومل ہی لیکن صحیح
سنپورن ہے اور ٹہاٹہہ اوسکا یہی ٹہاٹہہ کہرج سدہ رکہب کومل ور گندہار اور مدہم تیور
اور پنچم سدہ اور دہیوت اور نکہاد تیور مین اور اسمین نکہاد بادی ہے اور گندہار سمبادی
اور پنچم اور دہیوت انبادی ہین مرکب ہے یہہ توڑی اور اساوری اور مارو اسکے وقت
سہ پہر کا حلیہ یعنی روپ سروپ عورت خوبصورت فراق زدہ لباس سرخ پہنے ہوئے
نیچے درخت مولسری کے بیٹہی ہے اور نانک یار کی غم جدائی مین زار زار رو رہی ہے
اور یہہ اشعار برمحل پڑہ رہی ہے **اشعار** درد اکہ بری بلا ہے فرقت + شام آئی
جہان بس آئی شامت + راتین نہین کہ ہین پہاڑ کالے + توڑ کے مرگئی جیالے
+ لب پر ہے مدام آہ و نالہ + کہانیکو ہے لخت دل نوالہ + آسان ہے مرگ

وصل جو دشوار ہے دلا + مرنا ہے خوب زیست کو اپنا سلام ہے + عشق حسین حسن کو
ہوا صبر نہ قابو مین رہا + دل نہ پہلو مین رہا نہ زور نہ بازو مین رہا + اور واضح ہو کہ
بعض کتب موسیقیہ مین اسطرح حلیہ دہناسری کا لکھا ہے کہ زن سالخوردہ ہی اور
سر کے بال سفید ہین اور برہنہ زمین پر بیٹھی ہے اور پستان اوس کی زمین کے
برابر لٹکتی ہین اور رنگ اوسکا سبزہ ہے لیکن یہہ روایت ضعیف اور غیر مشہور ہے

نمبر ۷ بسنت

بای موحدہ مفتوحہ اور سین مہملہ مفتوحہ اور نون مغنونہ اور تای ہندی موقوفہ سنپورن ہے
اور سرگم سنپورنی اسکی یہہ ہے سرگم ماپا گاری دہانی سا دوسرے سرگم اس کے یہ ہی ساری
گا ما دہا پانی سرگرہیہ اسکا کہرج ویا مدہم ہے اور ٹہاٹہہ اسکا یہ ہی ٹہاٹہہ کہرج اور رکہب
کومل اور گندہار تیور اور مدہم کومل ور پنچم سدہ اور دہیوت اور نکہاد تیور ہین اور اسمین
بادی مدہم اور سمبادی پنچم اور انبادی دہیوت ہی وقت مشہور دوپہر کا اور بقول حیدر امیر
شون مصنف کتاب سنگیت درپن کے موسم بسنت مین بسنت کا وقت ہر وقت ہی اور غیر موسم
اور رُت مین وقت فجر کا اور یہ مرکب ہے دیوگری اور ٹت اور ملار اور سارنگ در بلاول سے حلیہ
عورت خوبصورت فربہ اندام سبز فام لباس سرخ اور تاج پر طاوس کا سہرا اور اینہ کا مور سید ہے
ہاتھ مین اور سہرہ پانکا اولٹی ہاتھ مین صحن باغ مین ہمراہ سہیلیونکی گاتی جاتی ہی اور ناچتی
جاتی ہے اور سنگ بہی بجاتی جاتی ہے اور راگ اور رنگ مین مصروف ہی اور بعضونے نرت کرنا
سربکیش کا ہمراہ گوپیونکی نسبت بسنت کی مقرر کرلیاہی اور اوسی طرح کی شبیہ اور تصویر اوسکی کہینچتے
ہین یعنی کانا کے ہاتھ مین رنگ کی پچکاری ہو اور وہ کسی گوپی کو مارتا ہو اور وہ گوپی
اپنی دونون ہاتھہ ماتھے پر رکہکر روکتی ہووے اور ناچتی جاتی ہو معہ سازندون کے +

وہ گانیکا عالم وہ حسن تبان	وہ گلشن کی خوبی وہ دلکش سماں	منڈہا اسطرح کا جواوسجا سماں
صبا بہی لگی رقص کرنی وہان	وہ رقص تبان اور وہ ستہرا پن	لیسنت کی وہ تانین کہین انتخاب

نمبر ۵ مارو

ہیم ممدودہ اور رائے مہملہ موقوفہ اور واو ممدودہ کہا دہیرہے اور سرگم اسکی یہہ ہے سرگم سا پا گا ما دہا نے یا نے سا پا ما گا رہی سرگم یہہ اسکا کہرج یا نکہاد ہے اور سہتھا یہہ اسکا مشتق دہنا سری کے ہے اور اسمین باکے دہیوت اور سمباادی گندہار اور انبادی مدہیم ہی اور نکہاد ممدگار انبادی کا ہے اور رکہب یا مدہیم اسمین سرجت ہین اور بعضی اسمین پنچم کو باد جانتے ہین رکہب کومل اور گندہار اور مدہیم اور دہیوت اور نکہاد تیورہین اور بیارہ رکہب اور مدہم انبادی اور نکہاد ممدگار انبادی کا ہے اور مرکب ہے یہہ گوری اور پیرج اور سورٹہہ سے وقت دوپہر روز کا اور بعض کہین وقت آخر روز کا حلیہ عورت جمیلہ شکیلہ رزین لباس اور سات سنگار کئے ہوئی اور پہول کا ہار گردن مین ڈالی ہوئے منتظر وعدہ گاہ یار نایک کی بیٹھی ہے اور انتظار اپنے دلدار کا کرہی ہے اور اوسکی خیال مین یہہ خیال گارہی ہے خیال

معشوق کا ۱۲

موراپیا پن چیرا نکسو جات		کا سے کہون اپنے من کی بات
رین دنیا موہی کل نہ پڑت ہے		سگرا سکہہ تو گیا او نکے سات

روایت دوسرے

اور بعضون نے لکہا ہی کہ زن اور مرد خلوتگاہ مین بیٹھے ہووین اور باہم باتین اختلاط کی کرتے ہووین اور عورت کے کانین بندے زمرد کے اور مالا مروارید کی گردن مین پڑی ہووے لیکن ایسی تصویرات مخش راگ راگنی کی کتاب ہذا مین مندرج نہین کی ہین

موتی ۱۲

یہہ سری راگ کے آٹھہ پتر مفصلہ ذیل ہین ٭

سندھو	مالو	گوند	گن ساگر	گنبہ	گنبھیر	[illegible]	بہاگڑا
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

پہ سری راگ پترون کے آٹھ بھارجا مفصلہ ذیل مین فی ایک بھارجا

راگنی	تشریح
بنجہا	باے موحدہ مکسورہ و جیم عربی ساکن اور نون ممدودہ یہہ فی زمانہ غیر مروج ہے لہذا حال اسکا دریافت نہوا ؛
دیسانجی	دال مہملہ مکسورہ اور یاے تحتانی ممدودہ اور سکون نون اور جیم عربی مکسورہ اور یاے معروفہ مرکب ہے ٹوڑی اور شہانہ اور بہاس سے ؛
کبنہ	کاف عربی مضموم اور سکون نون اور بای موحدہ مفتوحہ اور ہای ہوز موقوفہ مع الہاے اوسکا بیان اسی راگ کے تحت [illegible] اوصاف و رسم اوس کے لکہا ہے اور وہی یہان نہین لکہین بسبب بیزبانی [illegible] کی رنگینی کا [illegible] جدا ہے اور بیان تعرفہ تم [illegible] زبان قلمی اور اہین [illegible] ہوتا ہے یہہ نکتہ [illegible] قابل ہے
سوہنی	سین ہای مہملہ مضمومہ اور ہای مجہولہ اور ہای ہوز موقوفہ اور نون مکسورہ اور یای معروف سے منون ہے اور بجر گندہار اور دہیوت کے کل سر کومل ہین اور وقت آخر شب کا ہے *
سرو	سین اور رائے اور واو مہملتین
کھیم	کہ مکسورہ اور یای ہوز اور یای تحتانی اور میم موقوفہ مرکب کانہڑا اور سرستی اور کلیان سے اور بعض کہین مرکب کدارا اور بھیرو سے اور یہ قسم کلیان ہے اور اقسام کلیان کے بارہ ہین چنانچہ آگے تشریح اوسکی راگ کے بیان مین لکہی ہے *
سیسر تکہیا	سین مہملتین مفتوحتین اور رای مہملہ مکسورہ اور یای مجہولہ اور کاف عربی مع الہاے ہوز ممدودہ اکثر لکھتے ہیں اور پنچم اور کہٹ راگ اور سوہای اور بعضی کہین مرکب ہے للت اور پنچم اور تلنگ اور سارنگ اور سوہای
سداستی	سین مہملہ مفتوحہ اور دال مہملہ ممدودہ اور سین مہملہ مفتوحہ اور تای فوقانی مکسورہ اور یای معروفہ اور بعضی سین کے بجای ترسی لکھتے ہین ترسی تای فوقانی مفتوحہ اور رای مہملہ اور سین مکسورہ اور سکون معروفہ اور معلوم ہو کہ بعضی کتب موسیقی مین بجای سداستی اور ترسی کے سرستی ہی لکہا ہے لیکن غلط ہے اور اصل اول ہے سو اس نام مین کاتب کی غلطی ہوگی اور راقم نے یہہ نام سداستی کی تحقیق کر کے لکہا ہے اور ثبوت اسکا یہہ ہے کہ ہر ایک کتب موسیقیہ مین ملاحظہ کرین کہ سرستی اور سداستی کس کس قسم سے مرکب ہے چنانچہ سداستی [illegible]



اعلان
واضح ہو کہ کل تصویرات
راگ و راگنی بموجب
تحریر جلیہائے کتب
تحفۃ الہند اور خلاصہ
العیش عالم شاہی
اور گیتہ و سنگیت ...
معتبر و غیرہ کے ہی
ہین اور تحفۃ الہند ایک
کتاب اس علم مین
نہایت معتبر ہے کہ وہ
صحیح ترجمہ بزبان فارسی
سنسکرت سے کیا ہوا ہے
اور اکثر کتب موسیقی
مین اسکے حوالے ہین
ہندی اور فارسی زبان مین
کی ہوئی کتاب مؤلف ...
۱۲ - ۱۲ - ہ

نام راگ معہ اعراب بیان ہر کہ بان	وقت معینہ راگ	تاثیر راگ	سر گریہ اور بادی	[illegible]	[illegible]	حلیہ یعنے روپ سروپ راگ ہذا کا
میگھ	وقت آخر شب کا اور موسم برسات کا یعنی وقت اور موسم [illegible] راگ رتن آکر میں وقت آخر روز کا لکھا ہے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	راگ یہ ہی مہادیو کے منہہ سے نکلا ہے کہ جو سمت آکاس تھا آسمان یعنی جو آسمان کیطرف تھا اور بعضے لکھتے ہیں کہ بسبب گردش افلاک کے صدا سے آواز نکلا ہے اور بعضے کہتے ہیں آواز رعد سے نکلا نام فرشتہ کا ہے روایت آخری ہی معتبر ہے	[illegible]


ملار
بہوپالی
دلیکار
ٹنک

نمبر بیان میگھ راگ کے پانچون راگنیون کا مفصلاً و مشروحاً

تنک تای ہندی مفتوحہ اور سکون نون اور گاف فارسی موقوفہ سنپورن ہے اور
سرگم اسکی یہہ ہے سرگم سرگم پدہنی مرکب ہے سری راگ اور کانہرا اور بہیرون سے وقت نصف
شب کا اور اسی بعض تلنگ بہی کہین اور تلنگ کا ٹہاٹہہ مثل ٹہاٹہہ بلاول کے ہے یعنے
کہرج سدہ اور رکہب اور گندہار تیور اور مدہم کومل اور پنچم سدہ اور دہیوت اور نکہاد تیور ہے
اور اس کا رواج گانی بجانی کا ملک پنجاب مین بہ نسبت اور سمت کی بہت ہی **حلیہ**
یعنی روپ سروپ عورت جمیلہ شکیلہ زرین لباس فراق یار نایک مین نہایت ضعیف
اندام ہوگئی اور برای الطفائی تپ باطنی کے اوپر بستر برگ گل کنول کے سست لیٹی ہوی
ہے یہہ اشعار برمحل اس حور شمایل کے مین **اشعار** تپ غم سے یون متمای ہین گال کہ جو
رنگ لالہ ہو وقت زوال ٭ نہ مُنہ کی خبر اور نہ تن کے خبر ٭ نہ سر کی خبر نہ بدن کی خبر ٭

نمبر ۲ ملار

میم مفتوحہ اور لام ممدودہ اور رائے مہملہ موقوفہ اوڈہو ہے اور سرگم اس کی یہہ ہے سرگم دہانے
ساگا ماسرہر وکہ یعنی سر بیادی اسکے رکہب اور پنچم ہے اور سر گرہیہ اس کا دہیوت ہے اور
بعضے اسی سنپورن کہین اور سرگم سپنورنے اس کے یہہ ہے س رگ م پ دن اور
سر گرہیہ اس کا کہرج ہے اور مرکب ہی سارنگ اور سورٹہہ اور بلاول سی اور بعضی کہین مرکب ہے
نٹ اور سارنگ اور میگ راگ سے وقت نصف شب کا بشرطیکہ موسم برسات ہو اور کتاب
سنگیت درپن مین لکہا ہے کہ وقت ملار کا فجر کا ہے لیکن قول اول کا مشہور ہے اگرچہ وہ غلط
العام ہے اور واضح ہو کہ اس کے اقسام گیارہ ہین **اقسام** شدہ ملار [۱] گونڈ ملار [۲] دہولیا
ملار [۳] مدہون ملار [۴] راماداسی ملار [۵] سورداسی ملار [۶] ساونت ملار [۷]
میگہا ولی ملار [۸] لبنتی ملار [۹] ہنڈولی ملار [۱۰] ساوزین رچ ملار [۱۱] اور ہر ایک کے ٹہاٹہہ

جداجدا ہین حلیہ یعنی روپ سروپ عورت جمیلہ شکیلہ چنبیلے کے پہول کا گہنا پہنے ہوئے فراق یار نانک مین سیٹی بجا رہی ہے اور یہہ خیال ملار کا خیال یار مین گا رہی ہے اور اپنا دل بہلا رہی ہے **خیال** برکہا کے رُت آئی آون لاگے باورواؔ بجری چمکے بادر گرجے اور برسے مینہرواؔ کویل بولے مورلا جہنگار رہے اور بولے پا پیہراؔ کہاکر ون ابھی ناہین آئے مورے سہرواؔ

نمبر ۳ — گوجری

کاف فارسی مضمومہ اور واو معروفہ اور جیم عربی موقوفہ اور رائے مہملہ مکسورہ اور یائی معروفہ سپنورن ہے اور سرگم اس کی یہہ ہے سرگم پادہانی سا ما گا ری سر گرہ اس کا پنچم ہے وقت دوپہر کا اور بعض کہین چاشت کا اور بعض کا قول ہے سہ پہر کا مرکب ہے للتا یعنی للت اور رام کلی سے اور بعضے کہین سدہ ہے اور سرگرہ اس کا کہرج ہے آور ہٹا ہٹہ اس کا مثل توڑی کے ہی یعنی کہرج سدہ اور کہب اور گندہار کومل اور مدہم اور پنچم شدہ اور دہیوت کومل اور نکہاد تیور ہے اور بادی پنچم اور سمبادی رکہب اور ابنادی گندہار اور دہیوت ہے اور اس کے تین اقسام ہین سدہ گوجری کہٹ گوجری سیام گوجری حلیہ یعنی روپ سروپ عورت جمیلہ شکیلہ ہو کمر عشوہ گر انگیا زرد اور ساڑہی سرخ باندہے ہوئی اور سات سنگار کئے ہوئے خوش وخرم بیٹھی ہوئی ہے اور روبرو اوسکے کائین مین بجا رہی ہین اور گا رہی ہین اور گل کنول کہل رہے ہین اور عجب سمان بندہ رہا ہے اور اوس ماہ وش نہایت جوبن ہے کہ بیان سے باہر ہے پری منفعل رنگ رخسار سے خجل کبک انداز رفتار سے آور بعضون نے لکہا ہے کہ عورت سبزہ رنگ ہے پلنگ بیٹہی ہوئی اور گرد اوسکے چکور او درخت مین اور اون درختون مین گاؤ اور بہسین بندہی ہین اور سانی کٹی دہری ہے

نمبر ۴ — بھوپالی

بائے مُوحدہ مفتوحہ اور ہائی ہوز اور واو موقوفین اور بائے فارسی ممدودہ اور لام
مکسورہ اور یائے معروفہ سنپورن ہی اور سرگم اسکی یہہ ہے سرگم ساگا مارے نی
پادہا یا ساگا مادہانی پارے سرگریہ اسکا کہرج ہی اور تماٹہ اس کا مثل ایمن کے
ہی یعنی اسکی کل سر تیور ہین اور بعضے کہین کہاڈہوی ہی اور دو لوندہم نادارا ور مشروک ہین اور سرگم
اسکی یہہ ہی سرگم پا گارے سادہانی سرگریہ اسکا پنچم ہے بادی پنچم اور سمبادی رکہب اور بنادے
دہیوت ہی اور یہو پانی سدہ یا سالنک ہی مرکب ہے بلاولی اور کلیان سی اور بعضے کہین مرکب
ہی گونڈ اور کلیان سی وقت شروع شب کا اور بقول ہر بلیہ مصنفہ کتاب راگ مالا کے وقت
شب کا اور کتاب سنگیت درپن اور کتاب مطلع العلوم او مجمع الفنون ہین لکہا ہی کہ یہو پالی
کا وقت صبح کا ہی لیکن غیر مشہور ہے حلیہ عورت جمیلہ شکیلہ سفید پوش زعفران بدن پر
ملے ہوئی اور پیو کو ہار گردنین اور کنار یار مین بغل خوش شادان اور فرحان بیٹہی ہی اور اختلاط
با فراط کر رہی ہی اور بعضون نی لکہا ہے کہ گورہی رنگت ہی اور پستان کلان ہین اور فراق یار مین
غمگین سوزنی کے فرش پر بیٹہی ہے اور اپنی یار غمگسار کو یاد کر کے یہہ دوہرا پڑہ رہی ہے دوہرا

ننین کی کر کوٹہڑی پتلی دو ہون بچہاے	پلکن کی چک ڈالکی پیتم لو ہون بلاے
پیتم یون مت جانیو توی بچہرت موہے چین	واجی بن کی لاگہری سلگت ہے دن رین

عنان دل گل روئی تو گلعذار انند | اسیر دام بلائے تو دل شکار انند
غبار راہ وفائے تو شہسوار انند | غلام نرگس مست تو تاجدار انند

خراب بادہ لعل تو ہوشیار انند

ہماری مد نظر تہی بہت نشیب و فراز | نہ کوئی واقف اسرار تہا نہ محرم راز
یہہ کیا کرین کہ یہہ ہے اقتضا رہ راز و نیاز | ترا صبا و مرا آب دیدہ شد غماز

وگرنہ عاشق و معشوق رازدار انند

خرام ناز سے پامال ہے جہان یکسیر
ولے نہین تجھے احوال پہ کسیکے نظر
ہے عاشقون کا تیرے ساتھ ایک لشکر
بہ زیر زلف دوتا چون نظر کنی بنگر
که در یمین و یسارت چه بیقراران اند

ہمارے جلنے سے کیا تجکو کیون لگی ہی لو
یہان نہین کوئی دیوانہ جو کرے تگدو
سنین نہ ایک تیری تو بنائی باتین سو
نصیب ماست بہشت اے خداشناس برو
که مستحق کرامت گناہگاران اند

کہے ہے پیر مغان دیکھتا ہے رنگ سخن
یکے ہے تیرہ درون وعظ اسکی بات نہ سن
ہے تازہ تو یہ ابہی یاد کر شراب کہن
بیا بمیکدہ و چہرہ ارغوانی کن
سیاہ دل
مرو بصومعہ کہ آنجا سیاہکاران اند

وہ کون ہی کہ نہین پای بند دام ہوس
پڑا ہے شور زمانی مین اے نسیم نفس
ہوئے ہین زمزمہ سنج وفا کس و ناکس
نہ من برآن گل عارض غزل سرایم و بس
که عندلیب تو از ہر طرف ہزاران اند

سیاہ پوش ہے ایک خلق ایک جہان غمگین
ہمارے کہنے کا تجکو اگر نہ آئی یقین
وہ کون ہے کہ پریشان و خستہ حال نہین
گذار کن چو صبا بر بنفشہ زار ببین
که از تطاول زلفت چه سوگواران اند

ہین اور چند ہوسناک عاشقی دشمن
ہین خار جہان باد مان مین نبر آن توسن
ہوئی ہین راہ رو جلوہ رشک چمن
تو دستگیر شو اے خضر پی خجستہ کہ من
پیادہ میروم و ہمرہان سواران اند

نہین امید رہائی نہ آرزوے خلاص
ہے ناگوار بلا جی کو گفتگوی خلاص
نہ چھوٹیگی مگر درد جستجوی خلاص
ز دام زلف تو دل را مباد روی خلاص

کہ بستگان کمند تو رستگار انند

ہے سر پہ خاک گلہ کردہی لباس بدن
غبار فرق سے آئینہ جبین روشن

کدورت دل غمگین عبیر سپیر اہن
ز نقش چہرہ حافظ ہمی توان دیدن

کہ ساکنان در ودشت خاک را انند

لمبر ۵ - دیسکار

دال مہملہ مکسورہ اور یای تحتانی مجہولہ اور سین مہملہ موقوفہ اور کاف ممدودہ اور رائے مہملہ موقوفہ سپنورن ہے اور سرگم اسکے یہہ ہے سرگمر ساگا دہا پاری مانے اور وقت اسکا آخر شب کا ہے اور کتاب مطلع العلوم مین وقت اسکا شروع شب کا لکہا ہے اور بعضے استاد دیسکار کو کہا ڈہو کہتے ہین اور سر ستر وگہ مدہم جان تے ہین اور ہٹا ہٹھ اسکا مثل بہیرون کے ہے یعنے کل سر اسکے کومل ہین اور مراکب ہے یہہ پرچ اور سرستی اور سورٹھ سے حلیہ یعنے روپ سروپ عورت خوب صورت بادام چشم غنچہ دہان یاسمین تن نار پستان صاحب جمال عنبرین خال شیرین گفتار کبک رفتار ماہ وش پری منش حور شمایل پری خصایل مالا مروارید کی گردن مین اور ٹیکے صندل کے بدن پر جابجا لگائی ہوئے ایک مکان مسکلف مین بعمد تازہ و انداز

بیٹھے ہوئی یار و فادار ہی چوسر کہیل رہی ہے

شمع پر کچہہ نہین موقوف کہ سارے ظالم
حالت نزع ہی جیتی ہین تیرے ہجر مین خاک

باقی آگے تیرے ای عرده جو بہتے ہین
دن جو کچہہ عمر کے ہین آئینہ رو بہرتے ہین

رباعی مومن خان شاعر دہلوی

مومن دل سا مکان جو برباد دیا مانند حباب
یعنے وہ مکان کہ تہا خدا کا مسکن کہ تذربتان

ان سنگدلون کو دلکی کیا خاک لیا خبر رنج وعذاب
برباد کیا اور سے یہہ کیا کام کیا کے خانہ خراب

بھیمیک راگ کی آٹھ پتر مفصلہ ذیل ہین

نام	بیان
جالندھر	جیم عربی ممدودہ اور لام مفتوحہ اور سکون نون اور دال مہملہ مفتوحہ اور ہاے ہوز ساکن اور راے مہملہ موقوفہ +
سارنگ	[illegible]
نٹ نارائن	نون مفتوحہ اور سکون تاے ہندی اور نون ممدودہ اور راے مہملہ ممدودہ اور ہمزہ مکسورہ اور سکون نون مرکب ہے دھناسری اور بلاول سے اور بعضی کہتے ہین مرکب ہے سنکرابھرن اور [illegible]
سنکرابھرن	[illegible]
کلیان	[illegible]
گجدھر	کاف فارسی مفتوحہ اور سکون جیم عربی اور دال مہملہ مفتوحہ اور سکون ہاے ہوز اور راے مہملہ موقوفہ +
گندھار	[illegible]
شہانہ	شین معجمہ مفتوحہ اور ہاے ہوز ممدودہ اور نون مع الہاے ہوز مفتوحہ سپورن ہے اور ٹہاٹھ اسکا یہہ ہے کہرج سدہ اور رکہب تیور اور گندھار اور مدہیم کومل اور پنچم سدہ اور دہیوت اور نکہاد تیور ہین اور یہہ مرکب ہے کانہڑا اور بہر دوست اور وقت اسکا نصف شب کا ہے +

یہ میگ راگ کے پتر ونکی آٹھ بھارجا ہین فی پتر ایک بھارجا

کنہڑا ناٹ	گاؤڑے	کدم ناٹ	بہارے	مانجہ	پرج	نٹ کانہرے	سدہنات
کاف عربی مفتوحہ اور نون مفتوحہ اور ہاے ہوز اور رے مہملہ موقوفین اور نون ممدودہ اور تاے ہندی موقوفہ مرکب ہے کانہڑا اور نٹ سے اور بعض کتب سنسکرت مین اس کو کرناٹک لکھا دیکھا ہے ۱۲	کاف فارسی ممدودہ اور واو موقوفہ اور دال مہملہ مکسورہ اور یاے معروفہ مرکب ہے ماروا اور بہاگڑا اور نٹ نارائن سے +	کاف عربی مفتوحہ اور دال مہملہ مفتوحہ اور میم اور نون ممدودہ اور تاے ہندی موقوفہ [illegible] اور بعضے اسی کو کم ناٹ بھی کہتے ہین کاف فارسی مضمومہ اور واو مجہول اور میم موقوفہ اور نون ممدودہ اور تاے ہندی موقوفہ مرکب [illegible] دھناسری اور کلیان اور کانہڑا اور کدارا اور [illegible] سدہ اور [illegible] اور بعضے بجاے [illegible] بجاے ایمن [illegible] ہمیر ناٹ کہین اور [illegible] +	باے موحدہ مفتوحہ اور ہاے ہوز ممدودہ اور رے مہملہ مکسورہ اور یاے معروفہ مرکب ہے بہادری اور ماروا اور سنکرابہرن سے +	میم ممدودہ اور نون موقوفہ اور جیم عربی مع الہاے ہوز موقوفہ مرکب ہے سارنگ اور ملار اور شور ملہ اور بلاول سے +	پاے فارسی مفتوحہ اور [illegible] عربی [illegible] مرکب ہے [illegible] کومل اور گندہار [illegible] اور بعضے [illegible] گوجری اور [illegible] +	[illegible] +	سین مہملہ مضمومہ اور سکون دال مہملہ اور ہاے ہوز موقوفہ اور نون ممدودہ اور تاے ہندی موقوفہ مرکب ہے سدہ اور نات سے سدہ نام ایک راگنی کا ہے یہان سدہ کے معنی خالص کے نہین ہین +

بیان مرکبات کا

واضح ہو کہ شدہ سنکیرن اسے کہتے ہیں کہ مثلاً بلاول اور گوری ملکر کاموُد ہوتی ہے اور للّت اور کاموُدہ ملکر ساونت ہوتا ہے اور کاموُدہ اور الہیا ملکر سدہ کا موُد ہوتا ہے اور کاموُدہ اور کہٹ راگ ملکر نٹک کاموُد ہوتا ہے اور سدہٹ اور کاموُدہ ملکر موُدیہ کاموُد ہوتا ہے اور گوجری اور ساوری ملکر گنکری ہوتی ہے اور نٹ نارائن اور سنکرابہرن ملکر شوہٹ بلاول ہوتا ہے اور سندہوی اور کاہنرا ملکر کامی ہوتا ہے اور گنکرسی اور رام کری یعنی گنکلے اور رام کلی اور گندھاری اور گوجری ملکر دیپاکہ ہوتا ہے اور مارہوا اور مالسری اور سدہناٹ ملکر مدہمادہوی ہوتی ہے اور بلاول اور کدارا ملکر ایمن کلیان ہوتا ہے اور سندہوی اور سارنگ اور گوری اور دیوگری اور بہیروی ملکر لنکدہن ہوتا ہے اور بلاول اور کدارا ملکر سنکرابہرن ہوتاہی اور پوربی اور سیام کلیان اور ٹوڑی ملکر مالکوس راگ کی شکل پیدا ہوتی ہے اور مالو اور پوربی اور دہناسری ملکر شہانا کاہنرا ہوتاہی اور سنکرابہرن اور ملار اور کاہنرا ملکر دیسی ہوتے ہے اور مارہوا اور دہناسری اور کدارا ملکر بسنت ہوتی ہے اور دہناسری اور کاہنرا ملکر کہمبراتی کاہنرا ہوتا ہے اور منگلا اور بہیاس اور براری ملکر ہنڈول راگ کی صدا پیدا ہوتی ہے اور مارہوا اور دہناسری اور کدارا ملکر پٹ منجری ہوتی ہے اور بلاول اور بسنت ملکر کامدہ راگنی بنتی ہے اور دیوگری اور گونڈ ملکر جیت سری ہوتی ہے اور دہناسری اور کامی ملکر بہیم پلاسی ہوتی ہے کہٹ راگ اور اساوری اور دیسی ملکر بہیاس ہوتاہی اور کدارا اور مارہوا اور دہناسری ملکر بہاگڑا ہوجاتا ہے اور دیپاکہ اور جیت سری اور للت اور سدہناٹ ملکر کاہنرا ہوتا ہے اور مالکوس اور ترونی ملکر گور سارنگ ہوتی ہے اور سدہناٹ اور کدارا ملکر سیام کلیان ہوتا ہے اور مالسری اور ملار اور بلاول ملکر الہیا بلاول ہوجاتاہی اور دیسی اور ٹوڑی اور ترونی ملکر للت بنجاتی ہے اور کاہنرا اور دیپاکہ اور دہناسری ملکر اڈانا بنجاتا ہے

اعلان واضح ہو کہ مرکبات کا حال نقل اس رسالہ کا موسیقی کتب خانہ بادشاہی سے کیا گیا ہے بہت معتبر علم میں ہے ۱۲

اور دیکار اور للت ملکر دھناسری ہو جاتی ہے اور ملار اور پرچ اور بسنت ملکر ہسادری بنتی ہے اور کاموده اور جیجاونتی اور مالوہ ملکر ملار ہوتا ہے سری راگ اور کانہرہ اور بھیرون ملکر ٹنگ راگ پنجاتا ہے بلاول اور کدارا ملکر گوجری ہو جاتی ہے اور سنکرابھرن اور آڈانا اور سورٹھہ ملکر رام کلی بنجاتی ہے اور جیت سری اور جیجاونتی ملکر ملاری ہوتی ہے اور پوربی اور سارنگ ملکر دیوگری بنتی ہے اور پوربی اور سنکرابھرن اور کدارا اور بلاول ملکر مالسری ہوتی ہے اور رام کلی اور گونڈا اور دھناسری ملکر بھوپالی ہوتی ہے اور مالوا اور کدارا ملکر بھیروی ہوتی ہے اور بہاگرا اور کلیان اور کانہرا ملکر ٹوڈی پیدا ہوتی ہے اور سری راگ اور گوری اور مالسری ملکر پوربی ہوتی ہے اور کلیان اور گوجری اور دیکار ملکر سر براگ پیدا ہوتا ہے اور نٹ ناراین اور سنکرابھرن اور بلاول ملکر سارنگ ہوتی ہے اور ٹوڈی اور کہٹ راگ اور سندھوی ملکر بھوپالی ہوتی ہی سر براگ اور مالسری اور سنکرابھرن ملکر پنچم ہوتا ہے اور سری راگ اور رام کلی اور گوجری ملکر گوری ہوتی ہے اور بڈہنس اور ٹنگ اور گوری ملکر سر براگ کی صدا پیدا ہوتی ہے اور گملیھ اور پوربی اور بلاول اور سارنگ ملکر نٹ ہو جاتا ہے اور سنکرابھرن اور مدھادھوی اور بلاول اور سارنگ اور لنکا دہن ملکر نٹ ناراین ہوتا ہے اور بلاول کے اور للت اور پنچم اور سوہا اور کانہرا اور بھیرون ملکر ہنڈول راگ کی صدا نکلتی ہے اور واضح ہو کہ اقسام ہنڈول کے دو ہیں اور کلیان اور کاموده اور ساونت اور کانہرا اور پنچم ملکر میگ راگ بنجاتا ہے اسکی بھی دو اقسام ہیں اور دیوگری اور نٹ ملار اور سارنگ اور بلاول ملکر پنچم ہوتی ہے اور یہہ بھی دو قسم کے ہیں اور سنکرابھرن اور کدارا اور ہسادری اور ملار ملکر مالسری ہوتی ہے یہہ بھی دو قسم کی ہے اور کلیان اور کانہرا اور نٹ ملکر کنہڑی ہوتی ہے اور اسکی بھی دو اقسام ہیں اور جیجاونتی اور مدھادھوی ملکر چندر کا ہوتی ہے اور سورٹھہ اور دیکار اور بلاول ملکر سگرہن ہوتا ہے اور کبھاوتی اور نٹ ناراین ملکر کداری راگنی بنتی ہے اور گندھارا اور رام کلی اور گوجری ملکر

بہولی راگنی ہوتی ہے یہہ بہی دو قسم کی ہے اور گوری اور دہناسری ملکر بہیاگ
کی صدا ہوتی ہے اور رام کلی اور ٹوڈہی ملکر دیوگری ہوتی ہے اور سیام کلیان
اور امکلی اور گندہار ملکر سہاگ راگ بنجاتا ہے اور سری راگ اور جیت سری اور گوری
اور نٹ ملکر تروَن گوہی بنجاتی ہے دیسکار اور للت اور کانہرا ملکر کدارا ہوتے اور
نٹ اور بلاول اور مارُوا اور ٹوڈی اور بدہہاد ہوی ورمالسری اور کانہرا ملکر ناٹ ہوتا ہے
اور ہنڈولی اور سندہنات اور کانہرا ملکر بہیروَن ہوتا ہی اور دیسکار اور سرابر اور دہول ملکر جیت سری ہوتی ہی اور اسکے بہی دو قسم ہین

خلاصہ بیان چار متون کا

واضح ہو کہ چارون متون مین سمیشر مت اور کلناتہہ مت کے راگ برابر ہین یعنی شمار مین
بہی موافق اور نامون مین بہی مطابق ہین اور علی ہذا ہنومان مت اور بہرت مت کے راگ
برابر ہین لیکن راگنیان چارون متون کے باہم مختلف ہین اور بہرت مت کے پتر
اور متو نسے برخلاف ہین الا پتر سمیشر مت اور کلناتہہ مت اور ہنومان مت ان
تینون کے برابر ہین مثلاً ہنومنت مت مین پتر سری راگ کے گونڈا سکہ اہاگرا
ہین تو کلناتہہ مت مین سری راگ کے پتر بجاے انکی کلیان الکڈ نگڈ یہہ تین پتر
لکہتے ہین کچہ فرق نہین ہے اور ظاہر مین نام مختلف نظر آتے ہین پر اصل مین ایک ہین
کسواسطے کہ کلیان اور گونڈ کا مبادلہ ہوتا رہتا ہے اور الکڈ سنکری کو اور نگڈ بہاگری کو کہتے ہین
وہ بہی ایک بات ہی اور ہنومنت مت مین بہیروَن راگ کے پترون سے تلک پنچم پوریا سلوہا
ہین کلناتہہ مت مین بہیروَن راگ پترون مین بجاے انکی دیساکہ للت مالکوس بلاول
لکہتے ہین اسمین بہی چندان فرق نہین ہے کہ سوہا مراد بلاول سی ہے اور علی ہذا ہنومت مین
میگہ راگ کے پترون سے نٹ نراین کلیان سنکرابہرن ہین اور کلناتہہ مت مین میگہ راگ کے
پترون مین بجاے انکی کدارا مارُوا جہیلت یا جالندہر یہہ تین پتر محسوب ہین اور باقی تین راگنیون مین بہی
کچہ ایسا فرق اگر پڑتا ہی پترون مین کہ اوسکو شمار مین نہین لاتی ہین چنانچہ کلناتہہ مت مین بسنت

راگ کے پتر و نمین ہنڈول لکھا ہے بجاے بہاس کے اور ہنونت مین جو دیپک راگ کے پتر ہین وہی کلناتہہ مت مین پنچم راگ کے پتر لکھے ہین اور ہنونت مت مین جو مالکوس راگ کی پتر ہین وہی کلناتہہ مت مین نٹ نارائن راگ کے پتر لکھے ہین لیکن اتنا فرق ہی کہ جو مالکوس راگ کے پتر و نمین اروا اور ہنس ہی اوسکی جاے دیپک اور مشتانک لکھا ہے پس یہی فرق درمیان پتر ہنونت مت اور کلناتہہ مت کے تہا کہ جو بیان کر دیا اور تفریق انکی اکثر کتابو نمین اس نظر سے نہین لکھی کہ جو کچھ بہت فرق انکے پتر و نمین نہین ہے اور ہنونت مت اور سمیشر مت کی بہی پتر برابر ہین پر ہنونت مت کے پتر بعض جگہہ راگنی سمیشر مت مین ہو گئی ہین چنانچہ بہاس ہنونت مت مین مالکوس راگ کا پتر ہی اور سمیشر مت مین وہی پنچم راگ کی راگنی ہوا اور اوسکے جگہہ اور پتر لکھا گیا اور بہار جاتو بجز بہرت مت کی اور کسی مت مین نہین ہین کہ اونکا بہی فرق بیان ہوتا اور معلوم ہو کہ جو وقت اور رت واسطے راگ اور راگنی اور پتر سمیشر مت کی مقرر ہین وہی وقت اور رت کلناتہہ مت کی راگ اور راگنی اور پتر کیواسطے معین ہین اور ان ہر دو متونکی موافق نقشجات وقت اور رت کی کتاب ہذا مین ایک ہی جگہہ مندرج ہین اور جو فصل اور اوقات ہنونت مت کے راگ اور راگنی اور پتر کیواسطے معہود ہین وہی بہرت مت کی راگ اور راگنی وغیرہ کے لئے مقرر ہین اور جو بہار جا لکھے ہین اوسکا وہین وقت بہی لکھا ہے اور جس راگ کی پتر کی وہ بہار جا ہے اوسی راگ کا وہ موسم بہی اپنا رکہتی ہے واضح ہو کہ ان چارون متونکی جدا جدا طریق گانی بجانیکی ہین اسسبب سی کہ کسی مت مین ایک راگ یا راگنی وغیرہ کو چڑہے سر مین یا سرتونکی کم وبیشی کر کی گاتی بجاتے ہین اور کسی مت مین اوسی راگ یا راگنی وغیرہ کو کومل کوی سُر کر کے یا سرت کی کم وبیشی سے گاتے بجاتے ہین اور معلوم ہو کہ علاوہ سر بن اور چار طریق پیر کا نا بجانا ہی کہ وہ بانبان کہاتی ہیں گویا چار فرقی مطربان کے ہین کہ اونکا طریق جدا جدا گانے بجانے کا ہے بموجب مفصلہ ذیل کے

کہنڈہار گوبرہار ڈاگر نوہار

خلاصہ بیان چار بانیون کا

واضح ہو کہ اول بہی چار بانیونکا ذکر ہمراہ چار متونکی ہو چکا ہے اب یہان اونکا خلاصہ بیان کیا جاتا ہے معلوم ہو کہ بانی سے مراد یہہ ہے کہ گویا چار طریق اور ڈہنگ گانا بجانا کل مطربان اور مغنیان ہند کا ہی اور اوسکی تفصیل یہہ ہے **کہنڈاری** یہہ بانی میر ناصر احمد بین کار دہلوی کے گہرانہ کی ہے اسمین ٹہونک اور جہارا مثل بین کے دہرپد کے طور پر عمل کیا جاتا ہی اور یہہ دہرپد ہی کہاتے ہین کل بانیونسے انکی بانیکا مشکل طریق ہے اس سبب سے ہر چیز کو مارگ روپ مین گاتی بجاتے ہین اور یہی بانی بہادر خان ولد سیت خان ستار باز دہلوی کی ہے اور بہادر خان شاگرد فیروز خان کے تہے اور فیروز خان بزرگان ناصر احمد بین کار موصوف کی تہے باین وجہ اس مولف کے بہی بانی کہنڈاری تصور کرنا لازم ہے کیونکہ یہہ خاکسار شاگرد بہادر خان ستار باز مذکور بصدر کا ہی اور واضح ہو کہ باہم میر ناصر احمد بین کار اور بہادر خان ستار باز ساکنان دہلے کی قرابت بہی تہی **گوبرہاری** یہہ بانی تانسین گندہرپ لد پنڈت مکرند کی ہی اور اوسکی گہرانے مین رحیم سین ستار باز جمع بہی ہین اور جعفر خان اور پیارہ خان رباب اور سرسنگار کے پورب والے بہی گوبرہاری بانی ہے **ڈاگر** یہہ بانی ستہایا خان کلاونت دہلوی کی گہرانہ کی ہے **نہار** یہہ بانی مدار خان کلاونت دہرپدی کے گہرانہ کی ہے اور دریافت ہو کہ دو طریق اور بہی گانی بجانے کے ہین کہ اونہین روپ کہتے ہین یعنی ایک **ڈنڈ روپ** دوسرے بیراٹ روپ ڈنڈ روپ یا ڈنڈ بانی یعنی جو ڈہاڑیونکی گانی بجانے کا روپ ہی اور ڈہنگ رنگ ہے مثلاً اکبر کے عہد مین ہمعصر تانسین کے چاند خان اور سورج خان نامی دہاڑی تہی چاند خان توکل راگ راگنی رات کی گایا کرتا تہا اور سورج خان دنکی راگ راگنی گاتا تہا غرضکہ اونکی ڈنڈ بانی تہی و یا اب جو کوئی اونکی شاگرد گانیسے موجود ہو خواہ لیگانہ یا بیگانہ ہو اور بیراٹ روپ یعنی جو طریق میراثیونکی گانے اور بجانے کا ہی اوسے کہتے ہین

بیان اون چیزوں کا جو سوا رے گ راگنی و پتر او بہار جا چار متونوں کو کہ ہن ہین اور وہ دہن کہلاتی ہین

نام	تشریح
کھماچ	کاف عربی مفتوحہ مع الف ہاے ہوز اور میم مشددہ ممدودہ اور جیم فارسی موقوفہ اسکے دو اقسام ہین — اقسام سدہ کہماج پرچیا کہماج سدہ کہماج کہا ڈہوہی کہرج سدہ رکہب تیور سکار ہی گندہار تیور مدہم کومل پنچم سدہ دہیوت تیور نکہاد کومل اور بعضی کہین کہ سدہ کہماج سمپورن ہی اور سرگم اوسکی یہہ ہے سیر گم سانی دہاپدہا ماگا نی سا گا ماپا گا ما دہا نی دہا پا دہا نی سا رے سانی دہا پا دہا ما پا دہا ما گا رہی سا وقت قریب نصف شب کے اور کتاب مطلع العلوم اور مجمع الفنون مین بدلہ کہتہا و نی کے سدہ کہماج راگنی مالکوس راگ کے لکہے ہی درمیان ہنونت مت کے اور واضح ہو کہ سدہ کہماج کا سر گہی یہ اور سر با دہی گندہار ہی کہ اوس سر ہی اکثر اسکے تان شروع ہوتی ہے اور پہر اسی پر اکثر ختم بہی ہوتی ہے اور گندہار سر پر کہماج کہلتے ہی بہت ہے ✢
جوگیا	جیم عربی مضمومہ اور واو مجہولہ اور کاف فارسی موقوفہ اور یاے تحتانی ممدودہ اسکے بہی دو اقسام ہین سدہ جوگیا سمپورن ہی اور ٹہاٹہ اور سر اوسکے چڑہے اوتری یہہ ہین تہاٹہہ کہرج اور پنچم سدہ رکہب اور مدہم اور دہیوت کومل اور گندہار اور نکہاد تیور ہین وقت پہر بہر دن چڑہے کا اور اکثر اسمین گانیکی چیزین حقانی گاتی اور بجاتی ہین اقسام سدہ جوگیا منگلی جوگیا
سیام	سین مہملہ مکسورہ اور یاے تحتانی ممدودہ اور میم موقوفہ اسکی تیرہ[13] اقسام ہین اقسام شدہ سیام کلیان سیام کدارا سیام اور شدہ سیام سمپورن ہی اور بجز مدہم کومل کے اسمین کل سر تیور ہین وقت شام کا اور جو کہ شیام سلطان حسین شرقی نے مرکب کر کے بنائے وہ بارہ[12] یہہ ہین گور سیام ملار سیام بہوپال سیام کہٹ سیام سوہو سیام پوربی سیام سیام رام بیکہہ سیام بسنت سیام ہیر اڑی سیام سگہری سیام گوند سیام ✢
غارا	غین معجمہ ممدودہ اور رای مہملہ ممدودہ سمپورن ہی اور بجز مدہم کومل کے سر اسمین تیور ہین اور یہہ فارسی نام ہے اور مستعملہ اہل ہند کا بہی ہے اور مخترع یعنے نکالا ہوا امیر خسرو دہلوی کا ہی اور مرکب ہی بحر وسی فارسی سے ہے وقت پہر بہر دن چڑہے کا یعنے وقت چاشت کا ہے ✢
بروا	بای موحدہ مفتوحہ اور سکون رائے مہملہ اور واو ممدودہ سمپورن ہے اور ٹہاٹہ اسکا یہہ ہی کہرج اور پنچم سدہ اور رکہب اور نکہاد تیور اور گندہار اور مدہم اور دہیوت کومل مین سر گہریہ مدہم ہے اور بادی نکہاد اور سمبادی رکہب تیور ہے اور گندہار کومل انبادی ہے وقت آخر روز کا یا شروع شب کا ہے ✢
پیلو	بای فارسی مکسورہ اور یاے معروف اور لام مضمومہ اور واو معروف اور سمپورن ہے ٹہاٹہ پیش بروکی ہی اور دوسرا ٹہاٹہ جو پورب مشہور ہے وہ ٹہاٹہ اسکا آیندہ ستار کی ٹہاٹہ سی دریافت ہوگا وقت قریب شام کے

سورداسی
ملار

نام	تشریح
چھایا	جیم فارسی مفتوحہ اور مع الہاے ہوز ممدودہ اور یاے تحتانی ممدودہ بجز مدہم کومل کے اور کل سُر اسمین تیور ہین **وقت** شب کا +
دھانی	دال مہملہ مع الہاے ہوز ممدودہ اور نون مکسورہ اور یاے معروفہ **وقت** سپہر روز کا +
دیس	دال مہملہ مکسورہ اور یاے مجہولہ اور سین مہملہ موقوفہ سنپورن ہے اور ٹہاٹہ اسکا یہہ ہے — کہرج اور پنچم سدہ اور رکہب اور گندہار اور دہیوت اور نکہاد تیور ہین اور مدہم کومل ہے اور سر گرہ یہہ اسکا دہیوت ہی اور واضح ہو کہ دلیس اور سورٹہہ مین اتنا فرق ہے کہ دیس مین تو چڑہی نکہاد بولتی ہے اور سورٹہہ مین اوتری نکہاد رہتی ہے اس سبب سے کہ سورٹہہ مین میل سارنگ کا ہے اور سارنگ مین اوتری نکہاد ہے +
زیلف	زاے معجمہ مکسورہ اور یاے معروفہ اور لام مفتوحہ اور سکون فا یہہ نام فارسی ہے لیکن مستعملہ اہل ہند کا ہی ہے اور مخترع یعنے نکالا ہوا حضرت امیر خسرو دہلوی کا ہے اور یہہ مرکب ہے کہٹ راگ سے اور ٹہاٹہ اسکا مثل ٹہاٹہ کالنگڑے کے ہے یعنے کہرج اور پنچم سدہ اور رکہب اور مدہم اور دہیوت کومل ہین اور گندہار اور نکہاد تیور ہین اور آچار اسکا دہیوت سُر سے ہوتا ہے اور سنپورن ہے **وقت** آخر شب کا ہے +
ضلع	صاد معجمہ مکسورہ اور لام مفتوحہ اور سکون عین مہملہ سنپورن ہے یعنی کہرج اور پنچم سدہ اور رکہب اور دہیوت تیور اور گندہار اور مدہم اور نکہاد کومل ہین اور یہہ مرکب ہے کافی اور سندہ سے **وقت** سنت کا ہی اور بعض ہروقت گاتے بجاتے ہین اسے +
کالنگڑا	کاف عربی ممدودہ اور لام مفتوحہ اور نون غنہ اور کاف فارسی موقوفہ اور راے ہندی ممدودہ سنپورن ہے اور ٹہاٹہ اسکا یہہ ہے یعنی کہرج اور پنچم سدہ اور رکہب اور مدہم اور دہیوت کومل اور گندہار اور نکہاد تیور ہین اور سرگرہ یہہ اسکا گندہار ہے اور **وقت** پیش از طلوع آفتاب کا ہے کہ جسے صبح کاذب کہتے ہین بعد اسکی وقت بہیرو کا ہے +
الیا	الف مفتوحہ اور لام مفتوحہ اور یاے تحتانی مشددہ ممدودہ سنپورن ہے ٹہاٹہ اسکا یہہ ہے کہرج اور پنچم سدہ اور رکہب اور گندہار اور دہیوت اور نکہاد تیور اور مدہم کومل ہے اور ٹہاٹہ اسکا مثل بلاول کے ہے اور سرگرہ اسکا دہیوت ہی **وقت** چاشت کا ہے +
سرپردہ	سین مہملہ مفتوحہ اور سکون راے مہملہ اور باے فارسی مفتوحہ اور سکون راے مہملہ اور دال مہملہ مفتوحہ اور سکون ہاے ہوز یہہ نام فارسی ہی لیکن مستعملہ اہل ہند کا ہی ہے اور مخترع حضرت امیر خسرو دہلوی کا ہے اور یہہ مرکب ہے گو سارنگ سے اور بعضے کہتے مرکب ہے گونڈ اور بلاول اور چڑدیا سے اور ٹہاٹہ اسکا مثل الہیا مذکورہ بالا کے ہی اور **وقت** دس بجے دن کا ہی اور سنپورن ہے

نام	تشریح
لچھاساکھ	لام مفتوحہ اور جیم فارسی مشددہ اور مع الہاے ہوز ممدودہ اور سین مہملہ ممدودہ اور کاف عربی مع الہاے ہوز موقوفہ +
کھٹ سنت	مرکب ہے رام کلی اور گنکلی اور گندہار اور گوجری اور سیام اور پوڑبی سے
کھٹتگ	کاف عربی مفتوحہ اور ہاے ہوز اور تاے ہندی موقوفین اور تاے فوقانی مفتوحہ اور سکون کاف فارسی مرکب ہے ماروا اور دہول اور جیت سری اور کدارے سے
شیورتی	شین معجمہ مکسورہ اور یاے مجہولہ اور واو معروفہ اور راے مہملہ مفتوحہ اور تاے فوقانی مکسورہ اور یاے معروفہ مرکب ہے بڑہنس سے اور اسی نت رنگ کا پہتہ نے گایا اور نکالا ہے +
مدھمتھن مادھوی	میم مفتوحہ اور سکون دال مہملہ اور ہاے ہوز موقوفہ اور میم مفتوحہ اور تاے فوقانی مفتوحہ اور ہاے ہوز اور نون موقوفین اور میم ممدودہ اور دال مہملہ اور ہاے ہوز موقوفین اور واو مکسورہ اور یاے معروفہ مرکب ہے کلار اور نٹ نارائن اور شدہ اور ہمیر اور مدہمادہ سے اور اسے سری کشن نے نکالا ہے +
مرورو برواوم	مرکب ہے للت اور سری راگ اور دیباکہ اور کاہڑہ سے غیر مروجہ ہے +
کلیرین	کاف عربی مفتوحہ اور لام ممدودہ اور یاے تحتانی مفتوحہ اور سکون راے مہملہ اور یاے موحدہ مکسورہ اور یاے معروفہ اور سکون نون مرکب ہے کوکب اور کاہڑہ اور سوہا سی اور اسے نارد من نے نکالا اور گایا ہے اسی سبب سے نارد بیتہ کہتے ہیں غیر مروجہ ہے
پیتاوتی	باے فارسی مکسورہ اور یاے معروفہ اور تاے فوقانی ممدودہ اور واو مہملہ اور تاے فوقانی مکسورہ اور یاے معروفہ مرکب ہے دیپک راگ اور سرستی سے + ایضاً
کاپرگوری	کاف عربی ممدودہ اور یاے فارسی مفتوحہ اور راے مہملہ ساکن اور کاف فارسی مضمومہ اور واو مجہولہ اور راے مہملہ مکسورہ اور یاے تحتانی معروفہ مرکب ہے جیتی اور کنبھاوتی اور جیت سری اور اساہیری اور تلنگ اور بہیڑارے سے + ایضاً
چھنناٹ	جیم فارسی مفتوحہ اور ہاے ہوز اور نون موقوفین اور نون ممدودہ اور تاے ہندی موقوفہ مرکب ہے کوکب اور بلاول اور پوربی اور گلارے سے + ولہ
راج نارائن ناٹ	راے مہملہ ممدودہ اور سکون جیم عربی اور نون ممدودہ اور راے مہملہ ممدودہ اور ہمزہ مکسورہ اور سکون نون اور نون ثانی ممدودہ اور تاے ہندی موقوفہ مرکب ہے کنبھارے اور پوریا اور توڑے سی + ایضاً یعنے کل یہہ چیزیں غیر مروج ہیں

نام	تشریح
تلک کاموده	تاے فوقانی مکسوره اور لام مفتوحه اور سکون کاف عربی اور کاف عربی ممدوده اور میم مضمومه اور واو مجهوله اور دال مهمله اور هاے هوز موقوفین مرکب هے کهٹ اور کاموده سے اور یهه سنپورن هے اور تهاٹهه اسکا نقشجات تهاٹهه ستار کے آئینده جو مرقوم هین بچشم خود دیکهکر دریافت کرو اور سُر اسکی یهه هین کہ بجز مدهم کے سب سُر تیور هین +
سورٹک	سین مهمله مفتوحه اور واو معروفه اور راے مهمله ممدوده اور شین معجمه موقوفه اور تاے هندی مفتوحه اور سکون کاف عربی مرکب هے گندهارا اور گوجری اور بنگال اور پنچم اور اهیرے سے اور بعض کهتے هین مرکب هے گندهارا اور گوجری اور اساورے سے اور اسی کو رکناتهه نے اختراع کیا هے یعنے ایسی اسکو کسی چیز ویسے مرکب کرکے اور ربنکے ایجاد کیا هے +
گونڈکلی	کاف فارسی مفتوحه اور واو معروفه اور نون مغنونه اور دال هندی موقوفه اور کاف عربی مفتوحه اور لام مکسوره اور یاے معروفه مرکب هے گوجری اور اساورے سے اور اسکا فی زمانا کم رواج هے اور اسی گرو گور کهناتهه نے اختراع کیا هے +
رنبهوتی	راے مهمله مفتوحه اور نون مغنونه اور یاے موحده مع الهاے هوز ممدوده اور واو مهمله موقوفه اور تاے فوقانی مکسوره اور یاے معروفه مرکب هے بالسرے اور سندره اور ملار سے
انسی	الف مفتوحه اور سکون نون اور سین مهمله مکسوره اور یاے معروفه مرکب هے دهوکسرے اور گونڈ سے
کنٹها	کاف عربی مفتوحه اور سکون نون اور تاے هندی مفتوحه مع الهاے هوز ممدوده مرکب هے مارووا اور کدارا اور جیت اور سنکرابهرن سے +
سوهو	مرکب هے بڑهنس اور سمدهوی سے اور هے رت رتن کانه نے اختراع کیا هے +
مربین	میم مفتوحه اور سکون راے مهمله اور باے موحده مکسوره اور یاے معروفه اور نون موقوفه مرکب هے کوکب اور کانهره اور سوها سے اور هے نارد مُن نے مرکب کرکے اختراع کیا هے یعنے ایجاد کیا هے +
دهلسری	دال مهمله مفتوحه اور سکون هاے هوز مجهوله اور لام موقوفه اور سین مهمله مکسوره اور راے مهمله متصله مکسوره اور یاے معروفه مرکب هے ملاوے اور جیت سری سے
ملتانی	میم مضمومه اور سکون لام اور تاے فوقانی ممدوده اور نون مکسوره اور یاے معروفه سنپورن هے اور سُر گی یه اسکا کهرج یا پنچم هے اور امین باد پنچم اور سمباد مدهم اور انبادی نکهاد هے اور دهیوت کومل مدد گار انبادی کا هے اور تهاٹهه اسکا یهه هے کهرج اور پنچم شده اور رکهب اور گندهار اور مدهم اور دهیوت کومل مین اور نکهاد تیور هے وقت سپهر روز کا

نام	تشریح
راج ہنس	رای مہملہ ممدودہ اور سکون جیم عربی اور ہاے ہوز مفتوحہ اور نون غنہ اور سین مہملہ موقوفہ مرکب ہی مالوا اور سری راگ اور سوہو سے اور اسی بہرت نے اختراع کیا ہے یعنی کتنی کتنی چیزین مرکب کرکے بہرت نے ایکا نام راج ہنس رکہا تہا اور اوسی روبرو نارد من کی گایا تہا وہ سنکر بہت خوش ہوا اور بہت بہرت کی تعریف کی
سری سوہو	سین مہملہ مکسورہ اور رے مہملہ متصلہ مکسورہ اور یاے معروفہ اور سین مہملہ مفتوحہ اور ہیم مضمومہ اور واو مجہولہ اور دال مہملہ اور ہاے ہوز اور راے مہملہ موقوفہ تینوں مرکب ہی مالسری اور سری راگ اور بہیم پلاسی اور تلنگ ہے
انوپ	الف مفتوحہ اور نون مضمومہ اور واو مجہولہ اور پاے فارسی موقوفہ اور راے مہملہ مضمومہ اور واو معروفہ اور پاے فارسی موقوفہ مرکب ہے دہناسری اور توڑی اور سندہی سے

اسامی دختران راگ ششگانہ بموجب ہنومنت مت کے

اسامی دختران بہیرون نمبر ۱ راگ للت بہیاس رام کلی اسامی دختران مالکوس نمبر ۲ راگ سوہو کنبہاوتی مالیگورا دیجہنی گوری دیاحتی گوری شیام گوجری اسامی دختران ہنڈول نمبر ۳ راگ بسنت پنچم پوربی توڑی پرج اسامی دختران دیپک نمبر ۴ راگ سندہات کلیان کدارا پوریا برودی اسامی دختران سری نمبر ۵ راگ گوری کوکب دہناسری مالسری پہرسی اسامی دختران میگہ نمبر ۶ راگ ملار کامود یا کموہ گوند مدمنیہ ماد ینیہ منجری لنکری یا کنگلی

اعلان

واضح ہو کہ یہ اسما دختران راگ ششگانہ مذکورین الصدر رسالہ موسیقیہ معتبرہ کتب خانہ شاہی دہلی سی نقل کئی ہین لیکن بعض بعض کتب موسیقیہ مین درباب چند اسما دختران راگ ہا کی اختلاف پایا گیا پر جو مشہور زیادہ تہی سو دہ حوالہ قلم بہجت رقم کے کئے گئے

مفصل بیان اقسام تال کا معہ بول ٹہیکیے اور تشریح ضربات ہر ایک تال اور بول تال کے جوڑی کی کہ جو ہمراہ ہر ایک ٹہیکیے بجتی ہین اور سبب ایجاد تال کا

تال تای فوقانی ممدودہ اور سکون لام واضح ہو کہ تال کے لغوی معنی یہہ ہین کہ جو دو چیزین باہم ضرب کہاوین اور اوسمین سے ایک صدا پیدا ہو وہی **تال کرم** تای فوقانی ممدودہ اور لام موقوفہ اور کاف عربی مفتوحہ اور رائی مہملہ متصلہ مفتوحہ اور سکون میم معنی ہایب تال اور وہ کہی چیزین ہین کہ اونکا بیان آیندہ کیا جاویگا **سبب ایجاد ہونے تال کا** واضح ہو کہ موجد اور بانی تال کے بقول اہل ہند کے مہادیو اور پاربتی ہین یعنی آدم اور حوا جب دونون عالم ذوق اور مستی مین رقص کنان ہوتی تو مہادیو کے ناچنے کا نام **تانڈہ** تاے فوقانی ممدودہ اور نون مغنونہ اور دال مہملہ مفتوحہ اور سکون ہاے ہوز اور پاربتی کے ناچنے کا نام **لاس** تہا لام ممدودہ اور سکون سین مہملہ پس کثرت عوام الناس سے تانڈہ سی صرف **تا** اور لاس سے حرف **ل** سو کر نام دونون کی ناچنے کا مشہور ہو گیا اور وہی اتبک جاری ہے **بیان تال کرم یعنی اسباب تال کا اول لَے** لام مفتوحہ اور سکون یاے تحتانی اور وہ مقدار زمان سکون کا ہی مابین قرعتین سے ماترہای لکہہ یا پلت یا گر وغیرہ سی اور وہ یکسان سب جگہہ ایکہی طور پر رہتی ہین اور کم وبیش نہین ہوتے ہین اور اندازہ لکہہ یا گرہ یا پلت طور پر یعنی تال کا جو وزن معمولی ہے مثل لکہہ یا گر یا پلت کی ویسی ہی اوسکی لے یعنی اندازہ اوسکا برابر جاتا ہی اور کم وبیش نہین ہوتا ہی اور جس جائے تال کو بیسی مقام کری وسی اصطلاح اہل ہند مین گرہ کہتے ہین کاف فارسی مفتوحہ اور رے مہملہ متصلہ اور ہای ہوز موقوفہ اور معلوم ہو کہ گرہ مذکور کو مان بہی کہتے ہین **مان** میم ممدودہ اور سکون نون اور واضح ہو کہ گرہ اور مان کی چار قسام ہین **اقسام سم بسم اتیت اناگت** کہ ان چارونکا مفصل بیان آیندہ کیا جائیگا اور ایک قسم اکسیت ہی انا کہات سی بڑی اوسکا بہی بیان ہوگا **بیان مفصل ماترونکا** واضح ہو کہ تال مین چہوٹی اور بڑی موقوف ماترون پر ہیں اور وہ مرہین لکہہ اور گرو اور پلت اور درت اور

لگھہ برام اور درت برام اور اندرت وغیرہ سے کہ ان سبکی تشریح جدول ماترہائی مین آیندہ مندرج ہے اور وزن ماترہ کا بموجب علم پنگل اور اوزان چہند کے حروف کے لکھنے پر منحصر ہی جیسے اوگہٹ مین پرکت اور پنگل مین اوزان چہند کہین اور کل تالونمین ماترین مقرر کیے ہوی قدیم استادون کے ہین کیونکہ اونکا مفصل حال جدول ماترہی سے ظاہر ہوگا اور معلوم ہو کہ اصطلاحات مقررہ تال کو نینڈ اور زمان سکون کو خالی اور زمان حرکت کو بھر کہتی ہین **تشریح ماترہ کی** واضح ہو کہ کل تال اوسی پر موقوف ماترون پر ہین اور ماترہ کو کلا بہی کہتی ہین اور ایک لگھہ برابر ایک ماترہ کی ہوتا ہی اور اوسکا اندازہ مرا ایک سکون اور حرکت نبض انسان صحیح البدن کی ہی یا ان حروف مین سے ایک حرف آدمی جتنی دیر مین کہہ سکی **دال لام میم** اور علامت ماترہ کی اسطور لکھتے ہین) ا (اور گرو برابر دو ماترہ کے یا دو لگھہ کے موافق ہوتا ہی چنانچہ اسکی بہی تشریح جدول ماترون پر لکھدی گئی ہی

بیان پران کا تفصیلوار معلوم ہو کہ پران بہی ایک جز اعظم تال کا ہی اور لغوی معنی پران کی جسم کی ہین یعنی پران تال کا جسم ہے اور تال کے دس پران بموجب فقرۃ الذیل کے ہین کال مارگ گریا انگ گرہ جات کلا کی یت پرستار پران کال سقدر باریک ہے کہ جہہ درجہ تک تو محسوس نہین ہوسکتی ہے لیکن ساتوین درجہ پر مشہر ہوتی ہی یعنی درجہ اول اوسکا مثلا ایک سو برگ گل کنول تہہ بتہہ رکھکر ایکبار سوئی سے سوراخ کرین اسمین جتنی دیر ایک ایک برگ کے سوراخ کرنے مین لگیگی اوسکو چہن یا کال کہتی ہین اور عرصہ آٹھہ چہن کو لب یا لو اور عرصہ آٹھہ لب کو کاشٹہا اور عرصہ آٹھہ کاشٹہا کا ایک نمیکہ اور سکون آٹھہ نمیکہ کا ایک کلا اور آٹھہ کلا کا ایک تری تر اور بموجب تقسیم کتاب خلاصۃ العیش عالم شاہی مصنفہ ظفر بن مظفر کے اور بموجب نوشت باب پنجم کتاب تحفۃ الہند کے دو کلا کا ایک ترت ہوتا ہی اور دو ترت کا ایک انو یعنے ایک ربع ماترا اور دو انو کا ایک درت اور دو درت کا ایک لگھہ اور دو لگھہ کا ایک گرہ اور ڈیڑہ گرہ یا تین لگھہ یا تین ماترا کا ایک پلیت اور دس پلیت کا ایک پل ہوتا ہے

اور واضح ہو کہ نے نام اندازہ ہر ایک تال کا ہے کوئی تال ہو اگر کسی تال کے مورتے لکھہ کسیطور
پر ہوگئے تو اوس کو لی مثل وقفہ لکھہ کے یکسان ہندی چلی جاویگی اور اگر کسی تال کے مورتے مثل وقفہ
گرہ کے ہوے تو اوسکی لے اوسیطرح مسلسل جاویگی غرضکہ جب تالکی مورونی بند سے ہوگی اوسی وضع
اور اوسیکی وقفہ پر برابر چلی جاویگی اور ہر گاہ کم وبیش ہوگی اور معلوم ہو کہ جسجگہہ لے قایم ہوتے
ہی اوسکو مان یا گرہ کہتے ہین اور اوسکی چار اقسام ہین بموجب مفصلہ ذیل کے اول ابتدائی تال کو
اچار یعنی کسی تالکی مقام سی کوئی چیز گائی یا بجانیکی شروع کیجائے جس جگہ سے تال شروع کیجاتی ہین اوس
ضرب کو کہتے ہین دوسرا اوس سے آخر تک تال کو یعنی اچار سے آن اور گرہ تک سم ان کہتے ہین اور واضح ہو کہ
ہر تالکی موزونی جسطرح اوستادان سلف نے موافق لکھہ اور سرگرا اور بلمپت اور درت اور اندرت اور ہرام
لکھہ اور ہرام درت وغیرہ کے مقرر کردی ہے اور ہاتہ سے اور اوسیکے وقفہ کیطور پر اوس تال کو موزون کہنا
لازم ہے اور اپنی طرف سے اسی گھٹانا اور بڑہانا نچاہئی اور ہر تال کے وقفہ کے اندازہ آئندہ جدول ماترہ
مین مندرج ہے وہان سے دریافت کریوین اقسام لے چار ہین سم بسم یا بکھم اتیت اناگہات
یا اناگت سم اسے کہتے ہین کہ گانی اور بجانی اور نرت وغیرہ مین ایک جگہہ سم کی کسی تالمین مقرر ہو
اور اوسی جگہہ مقررہ اور ضرب معہودہ پر سم ٹھیک آتا رہی اور اسکو کبیر کی چھپ کہتی ہین دوسرا بسم
بکھم اسے کہتے ہین کہ ہر گز اوسی نسبت لی اور تال سے نہووے اور سم اپنی جگہہ مقررہ پر نہ آوے بلکہ بے ٹھکانہ
ہو یعنی پس و پیش ہووے اور تال بدلجاوے اور یہ معیوب ہے اور اتیت اوسی کہتی ہین کہ سم ذرا فاصلہ
سے آتا رہے مثل سیڑہ وغیرہ کے اور اسی نیم نشپت بہی کہتی ہین چوتہا اناگہات اور یا اناگت اوسے کہتے ہین کہ پہلی
اوٹھی اور سم کو پوشیدہ رکہی اور گاہ بگاہ سم بہی دکہاتا رہی اور اسکو آڑ کواڑ بہی بولتی ہین اور آڑ کواڑ
ملکہ سراڑ ہوتے ہے اور سراڑ اگر زیادہ پیچیدہ اتیت کیسا سم ہوتا ہے یعنی نہایت سوڑ توڑ سے سم
آتا ہے درت لی یعنی جلدی مدہم لے یعنی درمیان کے بلمپت لے جیسے ٹھاہا بولتی ہین اور ٹھاہا اوسے
کہتے ہین کہ جس لے کی رفتار آہستہ ہووے اور واضح ہو اگر کسی تال کی ضربات کی موافق یعنی برابر

بول گانے بجانیکے آتے جاوین وہ برابر کے لی اور اکن کہاتی ہے اور جو ایک ضرب کے اندر دو بول
آوین اوسی دوگن کہتے ہین اور علی ہذا القیاس جو تین تین بول آوین اوسی تگن اور جو چار چار
بول آوین اوسی چوگن کہتے ہین

مفصل بیان کلا کا جسے ماترہ کہتے ہین اور ہر ایک تال کی موزونی اسپر منحصر ہی

واضح ہو کہ اختلافات لیکے تعداد کال یعنی ماترہ سی ہو سکتی ہین کیونکہ جسکا اندازہ مقررہ برابر ایک لگہو کے ہوتا ہے اور لگہو کا اندازہ برابر وقفہ ایک حرکت نبض انسان تندرست کی ہی لیکن صورت ضرب کے ایک ہی رہتی ہی وہ نہین بدلتی ہی اور دریافت ہو کہ صور ماترہ سات ہین درا نہین ساتونسی ہر ایک تال چھوٹی اور بڑی بنی ہی اور نہین کیونکہ موافق اونکی لیکا اندازہ مقرر ہی اور اونکا خلاصہ بیان آیندہ جدول ماترہ مین مندرج ہے اور اون سات صور ماترہ کو اصطلاح موسیقیہ ہندیہ مین آنگ کہتے ہین اور آنگ مراد ماترے سے ہے کہ جس سے وزن ہر ایک تال کا قایم رہتا ہی اور وہ بیچ علم پنگل اور زبان چہند کے معتبر ہے اور اونکی ضرورت تان مین بہی اکثر پڑتی ہی اور دوسرے امتداد اور اختصارات زمان سکون مابین فرقہن کا حسب الفاظ طان اور فقرات تال کے بس ہر ایک تال مین ماترہ منتہی ہوئے معمولی ہین در پنگل اور اوزان چہند کے فقط لگہو اور گرو عمل مین آتا ہی اور صورت ماترہ کی سات ہین بموجب نقشہ ماترہ مندرجہ کتاب ہذا کے معلوم ہو کہ درباب نقشہ کلا مرقومتہ الذیل کے بیان کیا جاتا ہے کہ اصل مین جو چار مقام دہیمہ تتالہ کے ہین فی مقام سولہ کلا اوستادان سلف کی باندہی ہوئی ہین کہ جسکی کل ۶۴ کلا ہوتین اور اوستادان متاخرین نے کل چارون مقامات کی سولہ کلا برآمد نیت اور زود فہمی کے مقرر کردے ہین اونپر سے اوٹہنا اور ملنا وقت طلب نہے اور جو نے آٹہہ کلا اسطور ہین کیونکہ ہر تال کے خلا مین کیونکہ جو تین تال تیس کے ہین تین تین کلا ہین مع مقام خالی کے اور اون کلاؤن کی خلا مین تین تین کلا اور ہین کیونکہ جسکی کل چونتہہ کلا ہوئین معلوم کرو نقشہ کلا مندرجہ کتاب ہذا سے اور کلا وہی صورت تال کی قایم رہتی ہی ورتا لکا وزن کلا سی مثل بحر عروض قافیہ کی سمجہنا لازم ہی کہ جیسے وزن شعر کیواسطے بحرین مقرر ہین

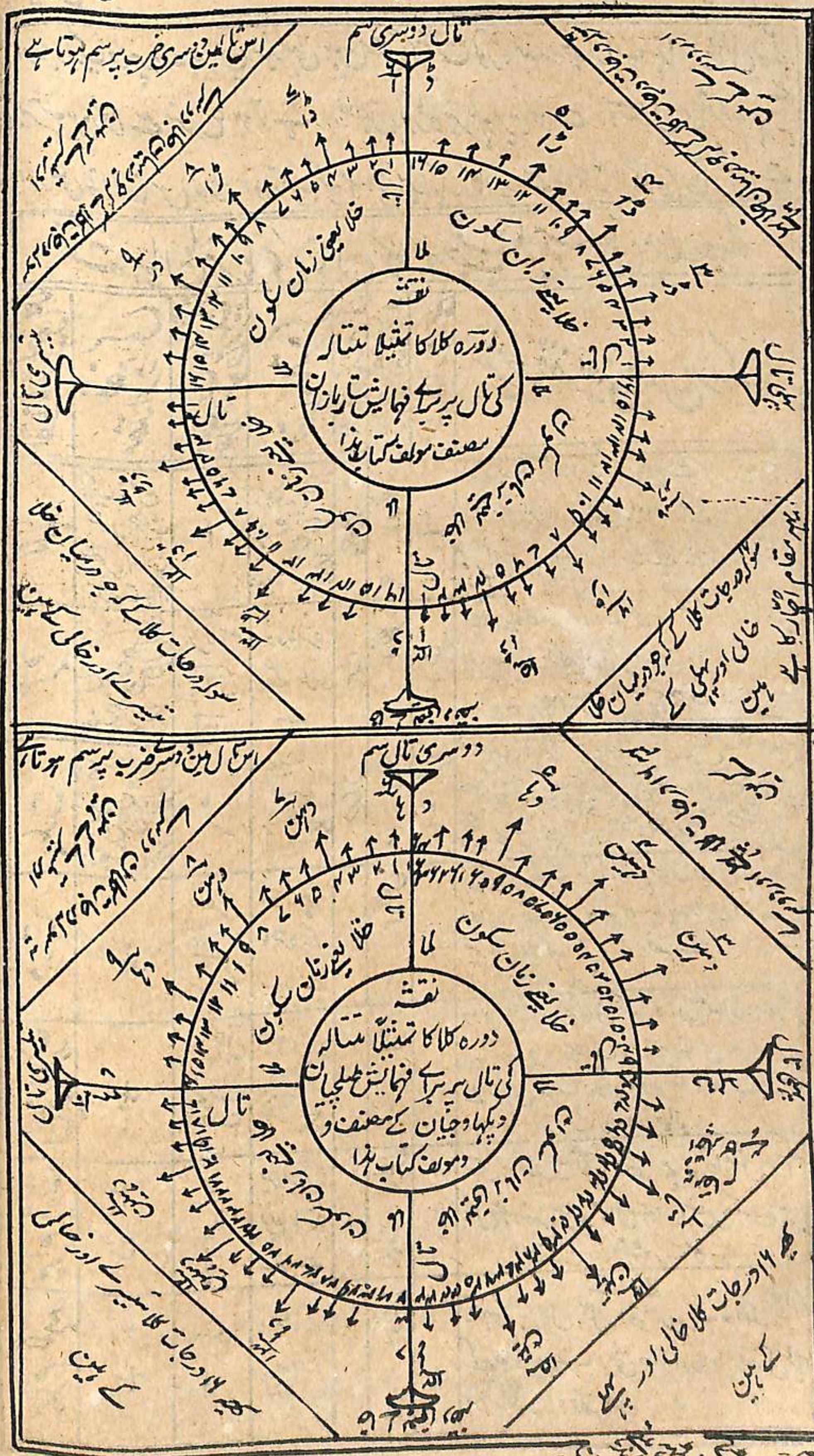
تال پر منحصر نہین ہے بلکہ ہر چیز کا اُچار مختلف مقامات تال کسی ہوتا ہے جو چیز جس جگہہ اوٹھی جس
ضرب تال و یا کسی کلا پر سی اوٹھتی ہو یعنی اُچار اوسکا اوسجگہہ ہو تو اوسجگہہ کو ہر وقت لینے
تالونکی نگاہ مین رکہنا لازم ہی کہ بعد تانون کے پہر اوسی مقام سے اوس چیز کو شروع کرتے رہین اور
اور ہرگز اوس چیز کے اُچار کا مقام نہ بدلا جاوے کسو طرح کہ گانی اور بجانیکی چیز کا اُچار پہلی تال سے ہوتا ہے
اور کسیکا پہلے کی خالی سی اور کسیکا دوسرے ضرب سے اور کسیکا دوسرے کی خالی سے اور کسیکا تیسرے
ضرب سے اور کسیکا تیسرے کی خالی اور کسیکا خالی سے اور کسیکا خالی کی خالی سی اور اختیار لیکار کو نہیں ہے
کہ اپنی طرف سے اُچار ہر چیز کا بدلکر اور کسی مقام تال پر رکہہ لے لیکن یہہ شرط ہے کہ پہر اوس چیز
کو پہر پا کر اوسی مقام سی شروع کرتا ہے پہر وہ جگہہ نہ بدلے اگر اسمین کسیطرحکا سہو ہوگا تو بتیالہ کہا جاتا ہے
اور جس جگہہ تالین سم مقرر ہو اوسکو ہاتہہ سے جانی مد بوی را اوسی جگہہ سم اپنا ہی لاتا رہے اور
جس وضع کی اوس تال کی کلا بندہے ہو اسیطرح اونکے اور چلت اور پہرت اور تان اور
پلٹے مین رکہی خواہ انترہ اور بہوگ اور آبہوگ وچیز کا اور مقام سے اوٹہا ہو اور یا ستارہ مین
کسی گت کا توڑہ یا پلٹہ یا فقرہ وغیرہ اور جگہہ سی بندہا ہو اور پکہاوج کے بول اور طبلہ کے بھی
بہی یہی قاعدہ ہی اور واضح ہو کہ یہہ اموزونی تال کے ہر تالین کلا یعنی ماترہی متفرق مقرر کیے
ہوئی اوستادان سلف کے ہین لیے ساتترہ کا اندازہ ہم برابر ایک لگ کی ہوتا ہی اور لگہہ کا اندازہ
بہی ہوچکا ہی کہ وہ برابر ایک حرکت نبض انسان تندرست کی وقفہ اوسکا شمار کیا جاتا ہی پس ماترے یعنی
کلا کے شمار سی ہر ایک تال کی موزونی اور لے قایم رہتی ہی اور دوسرے یہہ کہ کلا وستر تان پہرنی ہی جیسے کلا
جس تال مین بندہے ہوتی ہین ویسی ہی اوس تان کی صورت لیے اور تالین بندہکر آتی ہی غرضکہ کلا کی
کم و بیشی سی تال اور لے بدلجاتی ہی لیکن راگ اور راگنی کیصورت نہین بدلتی ہی ایک تال سی دوسرے تال
مین آدمی بوسیلہ کلا کے اسکا بجا سکتا ہی مثلاً دہیمہ تتالہ کی چیز سوار کی تالین بوسیلہ کلا کی آسکتی ہین اسطور پر
کہ سوار کو دونا کر دا اور دہیمہ تتالہ کے تال دو برابر سم آتا رہتا ہی — اور علی ہذا القیاس

سواری کو ہٹا کرو اور جلت تتالہ کو دو ماترہ برابر ہوگا اور دہیمہ تتالہ سے چوتالہ اور اکتالہ دونو
دو چند ہون جب ان سب کا سم برابر آویگا اور سواری کے تالین جلت تتالہ بھی ہر بیچ سکتا ہے
اور سم برابر آسکتا ہے **شکل نے کا بیان بلمبت کی لے** سولہ درجہ بلبد لے کرے اور پہر [illegible]
بلمبت کی لے پر پورا اجاوے یہ بات بڑی لیکاری کی ہے اور بلمبت صحیح وہ ہے کہ جس کے ایک اور دو ایک
گھنٹہ بھر مین ختم ہووے اور لی درت مین ٹھیکا باندہ کر اسمین دونی کرہی چار لے کیطور پر پہیر تے
کار لیکار کے کرنیکا ہے **قاعدہ** جو مقام اُچار گت یا دہرپد یا خیال یا ٹپہ یا ترانہ یا ترووٹ
یا ہوری یا ٹھمری یا غزل وغیرہ کا معین ہو اوسی ہاتہ سے نہ دینا چاہیئے ہر بار اوسی جگہہ سے اوٹھتی
رہو اور تان پلٹے لینے کا اختیار ہے چاہو جس جگہہ سے شروع کرو بلکہ مختلف مقامات سے تائین باندہنی
اور اوسمین لیکاری کرنے یہ ہنر مین داخل ہے اور معلوم ہو کہ جیسے راقم نے تمثیلاً دہیمہ تتالہ
مین سولہ کلا یہ سولہ بول ستار کے گت کی اور طبلہ کے بول لکھی ہین اسیطرح بول ہر چیز کے اس تال اور یا کسی تال
ہر موافق اونکی کلا کے بند سکتی ہیں خواہ وہ بول کانیکے ہون یا بجانیکے حت جیم عربی مفتوحہ اور سکون
تاے فوقانی استادان سلف نی وقفہ برے موزونی ہر ایک تال کے قرار دی ہین اور اونکی پانچ
اقسام ہین اول سمار کہ اوسکی لے کا دم ہے اور وقفہ اول اور آخر اور درمیان سے برابر ہووے
دوسرے سرد کہتا کہ اگر اوس کے اول مین درت یعنی جلد اور آخر مین مدہ یعنی برابر لے اور یا اول بلدہ اور آخر
بلمبت ہو یعنی سرد تو دریا یعنی ابتدا کم اور انتہا زیادہ ہو کہ بہ شروع مین کم اور آخر مین زیادہ ہے
تیسرے سرولکتا اسکا نام ہے تیسرے مرولگا یعنی اول آخر اوسکی درت ہو اور درمیان مدہ
یا اوسکی اول آخر مدہ بلیت مانند مردنگ کے چوتھی بیلکا اول آخر ہیہ عکس مرولنگا کی مثل مورچہ کے ہے
کہ وہ درمیان سے لاغر ہوتا ہے پانچوین گوپچہا اول آخر مکت یا بلیت اور درمیان درت ہو مانند
دم گاو کی دہم پر ستار یعنی اوٹھنا صورت مختلفہ کا مشق پر ستار تا کی **خلاصہ بیان کلا کا** وضح ہو
کہ کل درجات کلا تتالہ کے جو لکہے ہیں یعنی چار مقام مین نے مقام سولہ کلا کہ وہ گویا تال کے حصہ ہین

اور ہر ایک کلا پر سے چیزین بندہتی ہین مثلاً اگر گت توڑہ مندرجہ کتاب ہذا مین خالی کے بیرہوین کلا سے شروع ہوتا ہے اور بعض توڑہ تیرہوین کلا سے دوسرکی بہی شروع ہوتا ہے اور علی ہذا القیاس توڑہ اور تان کیسے اسطی ہر ایک کلا پر سے اوٹھتا لیکار یمین داخل ہے

نقشہ بیان ماترہای تال کا بموجب علم موسیقی ہندیہ کے

لفظ ماترہ یعنی [illegible]	مقدار یعنی نقش	نشان [illegible]	تعداد ماترہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	شرح وقفہ یعنی وزن ہر ایک کا
لگھو	ایک زبان سکون حرکت بنفض انسان تندرست کا ہے	ا	[illegible]	[illegible]	ادہا ۴	۱	لفظ بلفظ ایک حرف کہی اسطرح سے ک گ گ ک ت یا ہتی تہی بغیر الہ کی کہی بکسر اول اوسکے موافق ضرب [illegible] وقفہ کی ان الفاظ کے کہنے مین ہوگا اوتنی دیر کو [illegible] کہتے ہین
گرو	[illegible]	۲ لا یا مائی یا آن	دو ماترہ کے برابر ہے	[illegible]	ادہا ۱۲	۲	بقدر یلفظ [illegible] الفاظ کے یعنی ک گ ویا ہی بالغرا اور پہر جائے کہی [illegible] موافق وقفہ جاؤ یا وزن ماترہ کا ہو گا [illegible] یا پانچ حرف [illegible]
پلت	[illegible]	۳	تین ماترہ کے برابر ہے	[illegible]	ادہا ۱۸	۱۰	[illegible]
درت	صفر یعنی بندے ہ	+	آدہے ماترہ کے برابر ہے	.	ادہا ۳	۱	کھر کھر کھر کھر کھ پانچ بار یہہ حروف جلدی کہو جب اندازہ وقفہ درت کا ہوگا۔ یا یہہ دو حروف لام میم آہستہ کہو اس کے وقفہ کے برابر اندرت کا وقفہ جانو +
انو درت	مثل ہلال کے ں یا نصف ں	+	ربع ماترہ کے برابر ہے	.	ادہا ۲	.	دو تی تی تا اور فوقانی مکسورہ اور یای معروفہ متواتر کہو کہ دو حرف کا ایک حرف سنائی اور اوس کے موافق ضرب دو اور اوس کے وقفہ کے برابر اندرت کا وقفہ جانو
[illegible] درت	۳ ربع	چا یا ۳	برابر تین ربع ماترہ کے ہے	.	ادہا ۲	.	تینت تینت ثقیل وقفہ ہے اور جلد مثل ہوا کے تال بیچ وقفہ اسمین محال ہے اور اسمین سکون ہین العرفین کے ڈیڑہ درت کا ہے
[illegible]	۱ ہسو	+	ڈیڑہ ماترہ کے ہے	.	ادہا ۵	.	تاہتی ہیر یول اس وقفہ برابر ہے غرضکہ یہہ بول کہتے جاؤ اور ضرب دیتی جاو اور اس وقفہ کی برابر برام لگھہ کا وقفہ سمجھا تو +


تال دوسری سم
اس تال میں دوسری ضرب پر سم ہوتا ہے
نقشہ
دورہ کلا کا تمثیلا تتالہ کی تال پر برائے فہمائش شایقین
مصنف مولف کتاب ہذا
دوسری تال سم
اس تال میں دوسری ضرب پر سم ہوتا ہے
نقشہ
دورہ کلا کا تمثیلاً تتالہ کی تال پر برائے فہمائش طلبیان
مصنف و مولف کتاب ہذا

ترکیب تالون کے اختراع کرنے کی

واضح ہو کہ پرستار پران اوسی کہتے ہین کہ جسکے ذریعہ سی ہر وضع کے تالونکا ظہور ہوتا ہے اور وہ مختلف
بولونمین ہوتی ہین اور اوسکی دو اقسام ہین ایک پرستار چتر نک یعنی پرستار تالہا ہے کہ درمیان اوسکے
چار انگ ہون اور وہ آنگ در اصل چاریہ ماتری ہوتے ہین سات ماتری مرقومہ کتاب ہذا سی یعنی
لگھو گرو پلیت درت دوسرے پرستار ستنک یعنی پرستار تالہای کہ اوسمین سات ماتری مذکورین
الصدر ہون لیکن اسکا حال مفصل دریافت نہوا لہذا اسکا ذکر بہی موقوف رکہا اور پرستار
چترنک بطور یہ ہے کہ اول سنکہیائے کرنا لازم ہے کہ سنکہیا سے مراد شمار کرنا ہے غرضکہ جسقدر
درت بالکہ سنکہیائے کرنا منظور ہو تو اوتنی ہی خانہ بطور جدول اور نقشہ کی لکھے اور یہ ابتدا صورت
پرستار چترنک کی ہے پہر اون خانون مین ہندسہ بطور اعداد ہندیکی چاہیے تحریر خط پر کرنا شروع
کرے درمیان خانہ اول کے کہ وہ بظاہر خانہ آخرین ہے ایک ہندسہ لکھی اور اوسکو فرضاً ایک
درت سمجھے اور دوسرے خانہ مین ہندسہ دو کا لکھی اور تیسرے خانہ مین ہندسہ انت اور انپت کا لکھے
اور جمع کرکے پہر اون دونو نکو لکھی انت خانہ ماقبل کو کہتے ہین اور انپت وہ کہ جو اوس خانہ کے
بعد ہو اس صورت مین دو خانہ سی پیشتر ہندسہ جمع کرکے تیسرے خانہ مین لکھی پس اسیطرح چوتھی
خانہ کی بین انت اور انپت کو ہمراہ ہندسہ خانہ چہارم پیشتر کے لکھی اور جو اوسجگہہ چوتہا خانہ نہ ہو تو اوسکے
بالعوض خانہ تیسرا لیکر اوسکو جمع کرکے لکھے پہر خانہ پانچوین مین اوسیطرح ہندسہ انت اور انپت
کا ہمراہ ہندسہ خانہ چہارم کے موجود ہے اوسکو درس کرکے لکھی پس چھٹے خانہ مین ہندسہ انت اور انپت کا ہمراہ ہندسہ
چوتہی خانہ اور چھٹی خانہ کے لکھی اگر اوس جگہہ چھٹا خانہ نہو تو اوسکی بالعوض خانہ پانچوان لیکر اور اوسکو اوس میں
کرکے لکھی پہر ساتوین خانہ مین اوسیطرح ہندسہ انت اور انپت کا ہمراہ ہندسہ خانہ چہارم اور ششم کی موجود ہے
سکو تینتیس ایکجگہہ کرکے لکھی اور اسیطرح جسجگہہ چاہین ہندسہائے انت اور انپت ہمراہ خانہ چہارم اور ششم
کے ایکجگہہ کرکے لکھو غرضکہ اوس سے یہ بات دریافت ہو سکتی ہے کہ سنکہیائے چار درت سے جسقدر وضع کی تالین نکلتی ہین

سہل ترکیب تالون کے بنانے کی مین

اگر چاہین کہ پرستار چار درت سے چھہ وضع کے تال نکالین چاہیے کہ پہلی اوسکی ہنڈ بناو
اور اوسکے درت اور لگہو اور گرو اور پلیت قرار دیوین یعنی اول چار درت کا ایک گر فرض کرکے
اوسے ہنڈ سمجہے اور اوسے لکہہ لے یہ ایک طرح کی تال اون چہہ تالون سے نکلے اور یہ اوسکی علامت
ہے ⌇ پہر نیچے گر کے کمتر اوس سے دو درت سی نکلے لکہہ لیوی باقیماندہ دو درت اور اوسیوقت
اوسی لکہہ دوسر اسقدر کرکے پیچہے اوسکی باین شکل لیوی ۱۱ اور یہ دوسرے وضع کی تال ان چہہ تالون سے
نکلی اور پہر ایک لگہو کو واسطے سندروس سنکیٹ کی اوسیطرح لکہین اور اس جگہہ جو لکہہ ہے اوسکو
لکہلو باقی رہا ایک درت اوسکو بجنسہ پیچہے لکہلو پہر ایک صورت کی متیسرے تال وضع کی ان چہہ
تالون سے پیدا ہوئی باین شکل ۱ ہ ہ اسوقت نیچے لکہہ کے فرض کرکے اور عقب لکہکر ایک رت
مابقے کو عقب لکہو اور یہ چوتہی صورت کی تال ان چہہ تالون سے نکلے اس شکل کی ہ ۱ ہ پس مرتہنا
اب اس جگہہ معذور ہین کہ اس سے کم وبیش اسمین نہین آتی ہین اور اس پرستار مین گنجایش نہین ہے
کہ ان کے نیچے لکہی جاوین پہر نیچے لکہہ کے کمتر اس درت سی لکہکر اور نیچے سندروس سنکیٹ کی کہ اوس
جگہہ ایک درت ہی اوسکو لکہلے پہر دو درت باقیماندہ کو لگہو بناکر عقب لکہی اور یہ پانچوین تال نئی وضع
کی اون چہہ تالون مین سے نکلے اس شکل کی ۱ ہ ہ پہر نیچے لگہو کے درت لکہکر اور نیچے دونو سندروس
سنکیٹ کی اوسیطرح دو درت لکہی اور ایک درت باقی کو اوسکی عقب لکہی اور یہ چہٹی وضع کی تال ان چہہ
تالون سے نکلے اس شکل کے ہ ہ ۱ پس جب یہ پرستار درتون پر آخر ہو جائیگی واضح ہو کہ جسطرح یہ چہہ
وضع کی تالین ۶ درتون سے نکلی ہین اسیطرح سے سنکہا کے درتہا سے سیکڑون تالین نکلتی ہین

بیان بانوے ۹۲ تالون مستعملہ زمانہ وسطی کا

واضح ہو کہ زمانہ سلف مین تین سو ساٹہہ تالین مختلفہ مستعملہ تہین جیسکہ سولہ ہزار راگ راگنیان
وغیرہ اسوقت مین بقول مورخان معتبران کے مروج تہین بعدہ زمانہ وسطی مین نائک لوگون نے

ادن تین سو ساٹھ تال مذکورین سے بانوے تالین منتخب کرکے بنظر آسائیت خلایق کے مروج کین اور مدت تک انہین بانوے تالونکا استعمال رہا اور وہ سولہ ہزار راگ راگنیان بہی کہ جو اوس زمانہ مین مروج تہین موقوف ہوگیئن اور چار متون مذکورین کے موافق یعنے کہ جتنے اوسمین راگ راگنیان وغیرہ ہین اونکا استعمال رہا چند مدت کے بعد زمانہ آخرین مین نایک لوگون نے مثل تہ نشین گند ہر پ وغیرہ کے ادن بانوے تالون سے بہی بارہ تالین منتخب کرکے اور کچھہ اور تالونسے بہی استنباط کرکے بنظر آسائیت خلقت کے مروج کردین اور حسب زمانہ حال تک وہ وہی مستعمل ہین اور اب اون چارون متونکا رواج اوٹھگیا اور صرف اونمیسے ایک ہنومنت مت بیچارے جاری رہگئی ہے سچ ہے کُلَّ یَوْمٍ بَدْ تَرْ غرضکہ اون بانوے تالونکا مشرح بیان لکھا جاتا ہے اور بعد اسکے بارہ تال مروجہ زمانہ حال کا بہی مفصل بیان کیا جائے گا

شمار	نام تالکا	اعراب نام تال کے	تشریح اون چیزونکی کہ جنسے تال بنی	علامت
۱	کوکل	کاف تازی مضمومہ اور واؤ مجہولہ اور کاف ثانی مکسورہ اور لام ممدودہ	بنی ہے دو لگہہ اور ایک گر اور ایک لگہہ اور ایک پلت سے اور کل پنڈا اسکے بیس یا آٹھہ ماترے کے ہوتے ہین اور اسطرح سے اسے لکھتے ہین ۔	II S I S
۲	[illegible]	رائے مہملہ ممدودہ اور جیم عربی موقوفہ اور بائے موحدہ اور دال مہملہ خفیفین اول مکسورہ اور ثانی مشددہ مکسورہ اور یائے تحتانی ممدودہ اور دال مہملہ مفتوحہ اور سکون ہائے ہوز اور رائے مہملہ موقوفہ	بنی ہے دو لگہہ اور ایک گر اور دو درت سے اور کل پنڈا اسکے پانچ ماترے کے ہوتے ہین اور اس طرح سے اسے لکھتے ہین	II S O O
۳	جیمہک	جیم عربی مفتوحہ اور یائے معروفہ اور میم مفتوحہ اور ہائے ہوز مفتوحہ اور سکون کاف عربی	بنی ہے دو لگہہ اور ایک گر اور پہر دو لگہہ اور ایک گر سے اور کل پنڈا اسکے آٹھہ ماترے کے اور اسطرح سے اسے لکھتے ہین	II S II S
۴	تلکومد	تائے فوقانی مکسورہ اور سکون لام اور کاف عربی ممدودہ اور میم مضمومہ اور مجہولہ اور دال مہملہ موقوفہ	بنی دو لگہہ اور چار درت سے اور کل پنڈا اسکے چار ماترے کے ہوتے ہین اور اس طرح سے اسے لکھتے ہین	II OOOO

شمار	نام تالکے	اعراب نام تال کے	تشریح ان چیزونکی کہ جنسے تال بنی	[illegible]
۵	بجینند	بائے موحدہ مکسورہ وسکون جیم عربی و یائے تحتانی ممدودہ نونین نون اول مفتوح وثانی غنہ اور دال مہملہ موقوفہ	بنی ہے دو لگہہ اور تین گر سے اور کل پنڈ اسکے آٹھہ ماترے کے ہوتے ہین اور اس طرح سے لکہتے ہین -	11 ऽऽऽऽ
۶	کریڈا	کاف عربی مکسورہ ورائے مہملہ مکسورہ ویائے معروفہ و دال ہندی ممدودہ	یہ تال چہوٹی ہے اور بنی ہے ایک برام درت سے اور کل پنڈ اسکے تین ربع ماتری کے ہوتے ہین اور اس طرح لکہتے ہین -	ऽ
۷	جیسری	جیم عربی مفتوحہ ویائے معروفہ وسین مہملہ ورائے مکسورہ اور یائے معروفہ	بنی ہے ایک گر اور ایک لگہہ سے اور پہر ایک گر اور ایک لگہہ اور ایک گر سے اور کل پنڈ اسکے آٹھہ ماترے کے ہوتے ہین -	ऽ1ऽ1ऽ
۸	مکرند	میم مفتوحہ وسکون کاف تازی ورائے مفتوحہ و نون غنہ و دال موقوفہ	بنی ہے دو درت اور تین لگہہ سے اور کل پنڈ اسکے چار ماترے کے ہوتے ہین بدین شکل	1٧00
۹	کیرت	کاف عربی مکسورہ ویائے معروفہ ورائے مہملہ متصلہ وتائے فوقانی موقوفہ	بنی ہے ایک لگہہ اور ایک پلت اور ایک گرد ایک لگہہ اور ایک پلت سے اور کل پنڈ دس ماتری کے ہوتے ہین	1∧1 ऽऽ
۱۰	سریکیرت	سین مہملہ ورائے مہملہ مکسورتین ویائے معروفہ وکاف عربی مکسورہ ویائے معروفہ اور رائے مہملہ متصلہ اور تائے فوقانی موقوفہ	بنی ہے دو گر اور دو لگہہ سے اور کل پنڈ اسکے چہہ ماتری کے ہوتے ہین اور اس طرح اسے لکہتے ہین	11 ऽऽ
۱۱	بدّرمالی	بائے موحدہ مفتوحہ اور دال مہملہ مشددہ مفتوحہ اور رائے مہملہ موقوفہ اور میم ممدودہ اور لام مکسورہ ویائے معروفہ	بنی ہے ایک گر اور چار درت اور پہر ایک گر سے اور کل پنڈ اسکے چہہ ماترے کے ہوتے ہین اور اسطرح سے لکہتے ہین	ऽ0000ऽ
۱۲	سم	سین مہملہ مفتوحہ وسکون میم لغوی معنے اسکے برابر کے ہین	بنی ہے ایک لگہہ اور ایک درت اور ایک برام درت سے اور کل پنڈ ۲ ماتری کے ہوتے ہین بدین شکل	10ऽ
۱۳	نندن	نونین اول مفتوحہ اور ثانی مغنونہ اور دال مہملہ مفتوحہ وسکون نون	بنی ہے ایک لگہہ اور دو درت اور ایک پلت سے اور کل پنڈ اسکے پانچ ماترے کے ہوتے ہین اور اس طرح اسے لکہتے ہین	100ऽऽ

شمار	نام تالکے	اعراب نام تال کے	تشریح ان چیزونکی کہ جنسے تال بنے	[illegible]
۱۴	متھکا	میم مفتوحہ اور تاے فوقانی ساکن مع الہاے ہوز اور کاف عربی ممدودہ	بنی ہے ایک گر اور ایک درت اور ایک پلت سے اور کل پنڈ اسکے ساڑہے پانچ ماترہ کے ہین اور اسطرح لکھتے ہین	٦ ٥٥ ٦
۱۵	بامتھکا	بائے موحدہ ممدودہ اور میم مفتوحہ اور سکون تاے فوقانی مع الہاے ہوز اور کاف عربی	بنی ہے دو لگہہ اور ایک درت اور ایک برام درت سے اور کل پنڈ اسکے سات ماترے کے ہوتے ہین یہ شکل ہی	١١ ٥ ٩ ٥ ١١
۱۶	دیپک	دال مہملہ مکسورہ اور یاے معروفہ و باے فارسی مفتوحہ و کاف عربی موقوفہ و فتح دال و سکون	بنی ہے دو درت اور دو لگہہ اور دو گر سے اور کل پنڈ اسکے سات ماترے کے ہوتے ہین اور اسطرح لکھتے ہین	٦٦ ١١ ٥٥
۱۷	ادیچھن	الف مضمومہ دال مفتوحہ و سکون یاے تحتانی و جیم فارسی و ہاے ہوز و نون موقوفین	بنی ہے دو لگہہ اور ایک گر سے اور کل پنڈ اسکے چار ماترے کے ہوتے ہین اور اسطرح لکھتے ہین ۔	٦ ١١
۱۸	[illegible]	دریافت نہوئے	بنی ہے ایک گر اور ایک لگہہ اور پہر ایک گر میں سے اور کل پنڈ اسکے پانچ ماترے کے ہوتے ہین اور اسطرح لکھتے ہین	٦ ١ ٦
۱۹	بکھم	بائے موحدہ مکسورہ و کاف عربی مفتوحہ و ہاے ہوز و میم موقوفین	بنی ہے تین درت اور ایک برام درت اور پہر تین درت اور ایک برام درت سے، اور کل پنڈ اسکے ساڑہے چار ماترے کے ہین اور اسے اس طرح لکھتے ہین ۔	٥٥٥٩٥٥٥٩
۲۰	مل	میم مفتوحہ و سکون لام	بنی ہے چار لگہہ اور برام درت اور ایک درت سے اور کل پنڈ اسکے سوا پانچ ماترے کے ہوتے ہین اور اس طرح سے لکھے جاتے ہین ۔	١١ ١١ ٩ ٥
۲۱	پورن کنکال	بائے فارسی مضمومہ واو معروفہ و راے مہملہ مفتوحہ سکون نون و کاف عربی مفتوحہ و سکون نون و کاف عربی ثانی ممدودہ و لام موقوفہ	بنی ہے چار درت اور ایک گر اور ایک لگہہ سے اور کل پنڈ اسکے پانچ ماترے ہوتے ہین اور اس طرح سے لکھے جاتے ہین ۔۔	٥٥٥٥ ٦ ١
۲۲	کنڈ کنکال	کاف عربی مفتوحہ و ہائے ہوز و نون و دال ہندی موقوفین و کاف عربی مفتوحہ و سکون نون و کاف عربی ثانی ممدودہ و لام موقوفہ	بنی ہے دو درت اور دو گر سے اور کل پنڈ اسکے پانچ ماترے کے ہوتے ہین اور اس طرح لکھتے ہین	٥٥ ٦٦
۲۳	سم کنکال	سین مہملہ مفتوحہ و سکون میم و کاف عربی مفتوحہ و سکون نون و کاف عربی ثانی ممدودہ و لام موقوفہ	بنی ہے دو گر اور ایک لگہہ سے اور کل پنڈ اسکے پانچ ماترے کے ہوتے ہین اور اسطرح لکھتے ہین ۔	٦ ١ ٦
۲۴	بکھم کنکال	بائے موحدہ مکسورہ و کاف عربی مفتوحہ و ہاے ہوز و میم موقوفین و کاف عربی مفتوحہ و سکون نون و کاف عربی ممدودہ و لام موقوفہ	بنی ہے ایک لگہہ اور دو گر سے اور کل پنڈ اسکے پانچ ماترے کے ہوتے ہین اور اسطرح سے لکھتے ہین	١ ٦ ٦

شمار	نام تالکے	اعراب نام تال کے	تشریح اون چیزون کی کہ تال جنسے بنی	[illegible]
۲۵	ادوان	الف مکسوره اور یائے مجہول اور بعض کہین کہ یائے معروف اور دال مہملہ موقوف اور واؤ ممدوده اور نون موقوف	بنی ہے ایک دُرت اور ایک لگھہ اور دو درت اور ایک لگھہ سے اور کل پنڈ اسکے ساڑھے پانچ یا ساڑھے تین ماترونکے ہین اور یہ بڑی تال ہے اور اسطرح لکھتے ہین	١٥٥١٥١٥
۲۶	چتر	جیم فارسی مکسوره اور تائے فوقانی مشدده مفتوحه اور سکون رائے مہملہ متصلہ	بنی ہے ایک دُرت سے اور بعض کہین اندرت سے اور یہ تال چوڑی ہے اور کل پنڈ اسکے ایک ربع ماترے کے ہین اور اسطرح لکھتے ہین اسے	(١٥)
۲۷	جھنپ	جیم عربی مفتوحه اور ہائے ہوز اور نون مغنونہ اور بائے فارسی اور ہائے ہوز موقوفین	بنی ہے ایک گرا اور تین دُرت سے اور کل پنڈ اسکے ساڑھے تین ماترے کے ہوتے ہین اور اسکو اس طرح سے لکھتے ہین	٥٥٥ی
۲۸	ابھنگ	الف مفتوحه اور بائے موحده مفتوحه اور ہائے ہوز اور نون معنونہ اور کاف فارسی موقوفین	بنی ہوئی ہے اور ایک لگھہ اور ایک پلُت سے اور کل پنڈ اسکے چار ماترے کے ہین اور اسطرح سے اسے لکھتے ہین۔	١ ی
۲۹	بسنت	بائے موحده مفتوحه اور سین مہملہ مفتوحه اور نون معنونہ اور تائے فوقانی موقوفه	بنی ہے تین لگھہ اور تین گرسے اور کل پنڈ اسکے نو ماترے کے ہوتے ہین اور اسطرح سے اسے لکھتے ہین	١١١ ییی
۳۰	پرتاپ سیکھر	بائے فارسی مفتوحه اور سکون رائے مہملہ اور تائے فوقانی ممدوده اور بائے موحده موقوفه اور سین مہملہ مکسوره اور یائے مجہولہ اور کاف عربی مفتوحه اور ہائے ہوز اور رائے مہملہ موقوفین	بنی ہے ایک پلُٹ اور ایک دُرت اور ایک برام درت سے اور کل پنڈ اسکے ساڑھے چار یا سوا چار ماترکے ہین اور اسطرح اسے لکھتے ہین	ی ٥ ی
۳۱	جے جھنپا	جیم عربی مفتوحه اور سکون یائے تحتانی اور جیم عربی مفتوحه اور ہائے ہوز اور نون موقوفین اور بائے فارسی ممدوده	بنی ہے ایک گر اور دو دُرت اور ایک برام دُرت سے اور کل پنڈ اسکے ساڑھے چار ماترکے ہین اور بعض کہین ساڑھے تین ماترکے ہین اور اس کو اس طرح لکھتے ہین	ی ٥ ٥ ی
۳۲	چترمکھ	جیم فارسی مفتوحه اور تائے فوقانی مضمومه اور سکون رائے مہملہ اور میم مضمومه اور کاف عربی اور ہائے ہوز موقوفین	بنی ہے ایک لگھہ اور ایک گر اور ایک لگھہ اور ایک پلُت سے اور کل پنڈ اسکے سات ماترکے ہوتے ہین اور اسکو اسطرح لکھتے ہین	١ ی ١ ی

شمار	نام تالکے	اعراب نام تال کے	تشریح اونکی که جنسے تال بنی	
۴۳	مدن	میم مفتوحہ اور دال مہملہ مفتوحہ اور سکون نون	بنی ہے ایک لگھہ اور ایک گرسے اور بعض کہین دو درت اور ایک گرسے اور کل پنڈ اسکے تین ماترکے ہوتے ہین اور اسطرح لکھتے ہین	[illegible]
۴۴	رت	رائے مہملہ مفتوحہ اور سکون تائے فوقانی اور لبس اسے رتی کہین ہمراہ یائے معروفہ کے	بنی ہے ایک لگھہ اور ایک گرسے اور کل پنڈ اسکے تین ماترے کے ہوتے ہین اور اسطرح سے اسے لکھتے ہین ۔	[illegible]
۴۵	پاربتی لوچن	بائے فارسی ممدودہ اور رے مہملہ موقوفہ اور بائے موحدہ مفتوحہ اور سکون تائے فوقانی اور یائے معروفہ اور لام مضموم اور واؤ مجہول اور جیم فارسی مفتوح اور سکون نون	بنی ہے تین گر اور ایک لگھہ اور ایک پلت اور دو گر اور تین درت سے اور کل پنڈ اسکے ساڑہے پندرہ ماترکے ہین اور اسطرح سے لکھتے ہین اور یہ بڑی تال ہے	[illegible]
۴۶	لیل	لام مکسورہ اور یائے معروفہ اور لام ممدودہ	بنی ہے ایک درت اور ایک لگھہ اور پلت سے اور کل پنڈ اسکے ساڑہے چار ماترے کے ہین اور اسی طرح اسے لکھتے ہین ۔	[illegible]
۴۷	کرن	کاف مفتوحہ اور سکون رے مہملہ اور نون موقوفہ	بنی ہے چار درت سے اور کل پنڈ اسکے دو ماترکے ہوتے ہین اور اس طرح سے اسے لکھتے ہین اور یہ چھوٹی تال ہے	٥ ٥ ٥ ٥
۴۸	للتا یعنی للت	لام اول مفتوحہ اور ثانی ساکن اور تائے فوقانی ممدودہ اور اسے للت بہی کہتے ہین	بنی ہے دو درت اور ایک لگھہ اور ایک گرسے اور کل پنڈ اسکے چار ماترے کے ہین اور اسکو اسطرح سے لکھتے ہین ۔	[illegible]
۴۹	راج نرائن	رے مہملہ ممدودہ اور جیم عربی موقوفہ اور نون مفتوحہ اور رے مہملہ ممدودہ اور ہمزہ مکسورہ اور سکون نون	بنی ہے دو درت اور ایک لگھہ اور ایک گر اور ایک لگھہ اور ایک گرسے اور کل پنڈ اسکے سات ماترہ کے ہین اور اسطرح لکھتے ہین	[illegible]
۵۰	لچھمی ایس	لام مفتوحہ اور جیم فارسی مع الہا ہوز موقوفین اور میم مکسورہ اور یائے معروفہ اور الف مکسورہ اور یائے معروفہ اور سین موقوفہ	بنی ہی ایک درت اور ایک برام درت اور ایک لگھہ اور ایک پلت سے اور کل پنڈ اسکے سوا پانچ ماترہ کے ہین اور اٹھارہ ضربات ہین اور اٹھارہ ہوین ضرب پر سم ہی باین شکل ۔	[illegible]

نمبر	نام تال	اعراب نام تال کے	تشریح انکی که جنسے تال بنی ہی	علامات
۲۱	للتپری	لامین اول مفتوحه اور ثانی مکسوره اور تاے فوقانی موقوفه اور بائے فارسی مفتوحه وسکون رائے مهمله اور یاے تحتانی ممدوده	بنی ہے دو لگہو اور ایک گرو اور ایک لگہو اور ایک گرسے اور پنڈ اسکے سات ماتره کے ہین اور اسکو اس طرح لکہتے ہین۔	।।ऽ।ऽ
۲۲	سریبند	سین مهمله اور رائے مهمله مکسوره اور یائے معروفه اور بائے موحده مفتوحه اور نون مغنونه و دال موقوفه	بنی ہے ایک گرو اور دو لگہو اور ایک گرسے ویا بنی ہے دو گرو اور ایک لگہو اور ایک پلت سے اور کل پنڈ اسکے سات ماتره کے ہین	ऽ।।ऽऽ
۲۳	چنک	جیم فارسی و نزد بعض جیم عربی مفتوح اور نون مفتوحه اور کاف عربی ساکن	بنی ہے چار لگہو اور دو گرو اور دو لگہو سے اور کل پنڈ اسکے دس ماتره کے ہین اور اس طرح سے لکہتے ہین۔	।।।।ऽऽ।।
۲۴	پرداہن	باے فارسی مفتوحه وسکون رائے مهمله و دال مهمله ممدوده اور ہاے ہوز مفتوحه اور سکون نون۔	بنی ہے دو درت اور ایک پلت سے اور کل پنڈ اسکے چار ماتره کے ہین اور اسکو اس طرح سے لکہتے ہین	००ऽ
۲۵	راگ پرداہن	رائے مهمله ممدوده وگاف فارسی موقوفه وباے فارسی مفتوحه سکون رائے مهمله و دال مهمله مفتوحه وسکون ہائے ہوز و نون موقوفه	بنی ہے ایک درت اور ایک برام درت اور ایک درت اور ایک پلت سے اور کل پنڈ اسکے چار اور سه ربع ماتری کے ہین باین شکل	००ऽ०ऽ
۲۶	کہٹ	کاف عربی مفتوحه وسکون ہائے ہوز وتاے فوقانی موقوفه	بنی ہے چہه درت سے اور کہٹ کے لغوی معنی بہی چہه کے ہین لہذا اسکا نام بہی کہٹ رکہا اور کل پنڈ اسکے تین ماتره کے ہین باین شکل	००००००
۲۷	انترکریڑ	الف مفتوحه وسکون نون وتائے فوقانی مفتوحه وسکون رائے مهمله وکاف عربی مکسوره ورائے مهمله مکسوره ویاے معروفه ورائے ہندی موقوفه	بنی ہے دو درت اور ایک برام درت سے اور کل پنڈ اسکے ایک ماتره اور سه ربع ماتره کے ہین اور اس طرح سے لکہتے ہین	०००ऽ
۲۸	بلوکت	بائے موحده مکسوره اور لام مضمومه و واو مجهوله وکاف عربی مفتوحه و سکون تاے فوقانی	بنی ہے ایک گرو اور دو درت سے اور کل پنڈ اسکے تین ماتره کے ہین اور اس طرح لکہتے ہین اور علامات اسکے یه ہین	ऽ००

بلوکت غلط العام ہے اور بمعنے صحیح بلوکتر ہے لغوی معنی اسکے دیکہنا اور نظر کرنا کسی چیز کو +

شمار	نام تال کے	اعراب نام تال کے ۱۲	تشریح انکی کہ جنسے تال بنی	[illegible]
۴۹	گج	کاف فارسی مفتوحہ سکون جیم ع.بی	بنی ہے دو لگہہ اور ایک برام لگہہ سے اور کل پنڈا اسکے ساڑہے تین ماترہ کے ہین اور اس طرح سے لکھتے ہین -	۱۱ ۲
۵۰	برہمنجت	بائے موحدہ اور رائے مہملہ ہر دو مفتوحین اور سکون نون اور جیم مفتوحہ اور تائے فوقانی موقوفہ	بنی ہے دو لگہہ اور دو درت سے اور کل پنڈا اسکے تین ماترہ کے ہین اور اسے اس طرح لکھتے ہین	۱۱ ٥٥
۵۱	ہنس	ہائے ہوز مفتوحہ اور نون اور سین مہملہ موقوفین	بنی ہے دو برام لگہہ سے اور کل پنڈا اسکے تین ماترہ کے ہین اور اسطرح سے لکھتے ہین یہ چہوٹی تال ہے -	۲ ۲
۵۲	کران	کاف مفتوحہ و سکون رائے مہملہ و نون ممدودہ	بنی ہے ایک گر سے اور کل پنڈا اسکے دو ماترہ کے ہین اور اسطرح لکھتے ہین یہ تال بہت چہوٹی ہے -	۲
۵۳	سارس	سین مہملہ ممدودہ اور رائے مہملہ اور سین مہملہ مفتوحین -	بنی ہے ایک اور تین درت اور دو لگہہ سے اور کل پنڈا اسکے ساڑہے چار ماترہ کے ہین اور اس طرح سے لکھتے ہین	۱۱ ٥٥٥ ۱
۵۴	چنڈتال	جیم فارسی مفتوحہ اور نون غنہ و دال ہندی موقوفہ معروف چوتالہ یعنے دہرپد کا تال ہے	بنی ہے دو درت اور دو لگہہ سے اور کل پنڈا اسکے تین ماترے کے ہین اور اس طرح سے لکھتے ہین -	۱۱ ٥٥
۵۵	چندرکلا	جیم فارسی مفتوحہ اور نون غنہ اور دال مہملہ اور رائے مہملہ موقوفین اور کاف عربی مفتوحہ و لام ممدودہ	بنی ہے تین گر اور تین پلت سے اور کل پنڈ اسکے پندرہ ماترہ کے ہین اور اسکو اس طرح سے لکھتے ہین	۲۲۲ ۲۲۲ ۲۲۲ ۲۲۲ ۲۲۲
۵۶	امی	الف مفتوحہ اور میم مکسورہ اور یائے معروفہ	بنی ہے ایک گر اور دو لگہہ اور تین پلت اور دو لگہہ اور تین درت سے اور کل اسکے ساڑہے پندرہ ماترہ کے ہین اس طرح سے لکھتے ہین	[illegible]

شمار	نام تالکے	اعراب نام تال کے	تشریح ونکی کہ جنسے تال بنی	[illegible]
۵۷	سکہنڈ	سین مہملہ مکسورہ اور کاف عربی مفتوحہ اور ہائے ہوز اور نون اور دال ہندی موقوفین	بنی ہے ایک گرُ اور ایک لگہہ اور پھر ایک گرُ اور دو درُت اور دو گر سے اور کل پنڈ اِسکے دس ماتریکے ہین اور اسے اِسطرح لکہتے ہین	ی ا ی ا ی o o ی ی
۵۸	اُدرتالی	الف مضمومہ اور دال مہملہ مفتوحہ اور سکون رائے مہملہ اور تائے فوقانی ممدودہ اور لام مکسورہ اور یائے معروفہ	بنی ہے دو لگہہ اور دُرت اور دو لگہہ سے اور کل پنڈ اِسکے پانچ ماتریکے ہوتے ہین اور اِسطرح سے اسے لکہتے ہین۔	॥ o o ॥
۵۹	موہنا	میم مضمومہ اور واؤ مجہولہ اور ہائے ہوز موقوفہ اور نون ممدودہ	بنی ہے دو لگہہ اور دو درُت اور پہر دو لگہہ اور ایک گر سے اور کل پنڈ اسکے سات ماتریکے ہوتے ہین اور اسطرح لکہتے ہین	॥ o o ॥ ی
۶۰	ڈنڈ	دال ہندی مفتوحہ اور نون اور دال ہندی ثانی موقوفین	بنی ہے دو لگہہ اور تین گر اور ایک لگہہ اور پلت سے اور کل پنڈ اِسکے بارہ ماترے کے ہوتے ہین اور اِسطرح لکہتے ہین	॥ ی ی ی ا ی
۶۱	مُکند	میم مضمومہ اور کاف عربی مفتوحہ اور نون مغنونہ اور دال مہملہ موقوفین	بنی ہے ایک لگہہ اور چار درُت اور ایک گر سے اور کل پنڈ اِسکے پانچ ماتریکے ہوتے ہین اور اِس طرح سے لکہتے ہین	ا o o o o ی
۶۲	کوبِد	کاف عربی مضمومہ اور واؤ مجہولہ اور بائے موحدہ مکسورہ اور سکون دال مہملہ	بنی ہے دو لگہہ اور دو درُت اور ایک گر اور ایک پلت سے اور کل پنڈ اِسکے آٹھہ ماتریکے ہوتے ہین اور اس طرح لکہتے ہین	॥ o o ی ی
۶۳	کلدہین	کاف عربی مفتوحہ اور سکون لام اور دال مہملہ مکسورہ اور ہائے ہوز اور یائے معروفہ اور نون موقوفین	بنی ہے دو لگہہ اور ایک گر اور ایک لگہہ اور ایک پلت سے اور کل پنڈ اسکے بیس ماترے کے ہوتے ہین اور اسطرح اسے لکہتے ہین۔	॥ ی ا ی
۶۴	گوری	کاف فارسی مفتوحہ اور واؤ معروفہ اور رائے مہملہ مکسورہ اور یائے معروفہ	بنی ہے پانچ لگہہ سے اور کل پنڈ اسکے پانچ ماتریکے ہوتے ہین اور اس طرح لکہتے ہین	ا ॥ ॥

[illegible]	تشریح اونکی که جنسے تال بنتی ہے	اعراب نام تال کے	نام تالکے	شمار
۱۶۱۵۵	بنتی ہے دو درت اور ایک گر اور ایک لگھہ سے اور کل پنڈا اسکے چار ماترکے ہوتے ہین اور اس طرح لکھتے ہین ۔	رائے مہملہ ممدودہ اور جیم عربی موقوفہ او میم مکسورہ اور سکون رائے مہملہ اور کاف فارسی ممدودہ اور نون غنہ اور کاف فارسی موقوفہ	راج مرگانگ	۹۵
۵۱۶	بنتی ہے ایک گر اور ایک لگھہ اور ایک درت سے اور کل پنڈا اسکے ساڑھ تین ماترہ کے ہوتے ہین اور اسطرح لکھتے ہین ۔	رائے مہملہ ممدودہ اور جیم عربی موقوفہ اور میم ممدودہ اور رائے مہملہ موقوفہ اور تائے فوقانی مفتوحہ اور نون غنہ اور ٹائے ہندی موقوفہ	راج مارتنڈ	۹۶
۱۶۱۶۶۶۱۶	بنتی ہے ایک لگھہ اور ایک گر اور ایک پلت اور دو گر اور ایک لگھہ اور ایک گر سے اور پنڈ اسکے تیرہ ماترہ کے ہین اور اسطرح لکھتے ہین ۔	نون مکسورہ اور سین مہملہ مفتوحہ اور نون مغنونہ اور کاف فارسی موقوفہ	نسنگ	۹۷
۱۶۶۱۵۵	بنتی ہے دو درت اور ایک لگھہ اور ایک پلت اور دو گر اور ایک لگھہ سے اور کل پنڈہ اسکے دس ماترہ کے ہین باین شکل	سین مہملہ ممدودہ اور رائے مہملہ مفتوحہ اور نون غنہ اور کاف فارسی موقوفہ اور دال مہملہ مکسورہ اور یائے مجہولہ اور واؤ معروفہ	سارنگدیو	۹۸
۵	بنتی ہے ایک درت سے اور کل پنڈ اسکے نصف ماترہ کے ہوتے ہین اور اسطرحسے لکھتے ہین اور یہ تال چھوٹی ہے ۔	الف مکسورہ اور یائے مجہولہ اور کاف عربی موقوفہ اور تائے فوقانی ممدودہ اور لام مکسورہ اور یائے معروفہ +	ایکتالی	۹۹
۵	بنتی ہے ایک برام درت سے اور کل پنڈ اسکی سہ ربع ماترہ کے ہین اور اسطرحسے لکھتے ہین اور یہ تال بہی چھوٹی ہے ۔	کاف فارسی مفتوحہ اور نون مغنونہ اور دال ہندی مفتوحہ اور سکون کاف فارسی ۔ +	[illegible]	[illegible]
[illegible]	بنتی ہے ایک پلت سے اور کل پنڈ اسکے تین ماترہ کے ہین اور اسطرح سے اسے لکھتے ہین اور یہ تال بہی چھوٹی ہے ۔	میم مفتوحہ اور سکون تائے فوقانی اور بائے موحدہ مفتوحہ اور سکون رائے مہملہ اور تائے فوقانی موقوفہ	[illegible]	۱۰۱
[illegible]	بنتی ہے دو پلت اور دو گر اور ایک لگھہ سے اور کل پنڈا اسکے گیارہ ماترہ کے ہین اور اسطرح سے لکھتے ہین ۔	نون مکسورہ اور سین مہملہ مفتوحہ اور نون مغنونہ اور کاف فارسی موقوفہ اور لام مکسورہ اور یائے معروفہ اور لام موقوفہ	نسنگ لیل	[illegible]

علامت	تشریح اُنکی کہ جنسے تال بنی	اعراب نام تال کے	نام تال	[illegible]
۱۰۱۰۰۱۰۰۰۱	بنی ہے ایک لگھہ اور ایک درت اور پہر ایک لگھہ اور دو درت اور پہر ایک لگھہ اور تین درت اور پہر ایک لگھہ سے اور کل پنڈ اسکے سات ماترہ کے ہین	بائے موحدہ مکسورہ اور رائے مہملہ مفتوحہ اور نون مغنونہ اور بائے موحدہ مع الہائے ہوز موقوفہ	برنبہ	۷۳
۱۰۰۰	بنی ہے تین درت اور ایک لگھہ سے اور کل پنڈ اسکے ڈہائی ماترے کے ہین اور اس طرح اسے لکھتے ہین -	جیم فارسی مفتوحہ اور تائے فوقانی مضمومہ اور سکون رائے مہملہ	چتر	۷۴
۱۹	بنی ہے ایک لگھہ اور پہر آم درت سے اور کل پنڈ اسکے ایک ماترہ اور سہ ربع ماترہ کے ہین اور اس طرح لکھتے ہین -	لام مضمومہ اور سکون ہائے موحدہ اور دال مہملہ مفتوحہ اور مع الہائے ہوز ممدودہ	لبہدا	۷۵
۱۰۹	بنی ہے ایک لگھہ اور ایک درت اور ایک برام درت سے اور کل پنڈ اسکے سوا دو ماترہ کے ہین اور اسطرح لکھتے ہین	رائے مہملہ مضمومہ اور واؤ معروفہ اور بائے فارسی مفتوحہ اور سکون کاف عربی	روپک	۷۶
۰۰	بنی ہے دو درت سے اور کل پنڈ اسکے ایک ماترے کے ہین اور اس طرح لکھتے ہین -	الف مفتوحہ اور سکون شین معجمہ اور تائے فوقانی موقوفہ	اشٹ منگل	۷۷
۱۰	بنی ہے ایک لگھہ اور ایک درت سے اور کل پنڈ اسکے ڈیڑہ ماترہ کے ہین اور اسطرح لکھتے ہین	سین مہملہ مفتوحہ اور نون غنہ اور کاف عربی مع الہائے ہوز موقوفہ	سنکھ	۷۸
۱۰۰	بنی ہے ایک لگھہ اور دو درت سے اور کل پنڈ اسکے دو ماترہ کے ہین اور اسے اس طرح لکھتے ہین	بائے فارسی مفتوحہ اور رائے مہملہ اور تائے فوقانی موقوفین	پرت	۷۹
۱۱۱۰	بنی ہے ایک درت اور تین لگھہ سے اور کل پنڈ اسکے ساڑہے تین ماترہ کے ہین اور اسے اس طرح سے لکھتے ہین	سین مہملہ مضمومہ اور نون مغنونہ اور جیم عربی موقوفہ	سنج	۸۰

شمار	نام تال	اعراب نام تال کے	تشریح آنکی کہ جسمین تال بنی	علامت
۷۱	سمہتر	سین مہملہ مفتوحہ اور سکون میم اور میم مضمومہ اور سکون کاف عربی اور ہائے ہوز موقوفہ اور تائے فوقانی مفتوحہ اور رائے مہملہ موقوفہ	بنی ہے دو لگھہ اور ایک برام درت اور ایک درت سے اور کل پنڈ اسکے سوا تین ماترہ کے ہین اور اس طرح لکھتے ہین -	۱۱ ۹ ٥
۷۲	اغٹ تالکا	الف مفتوحہ اور غین معجمہ اور تائے ہندی موقوفین اور تائے فوقانی ممدودہ اور لام موقوفہ اور کاف عربی ممدودہ	بنی ہے ایک درت اور ایک لگھہ سے اور کل پنڈ اسکے ڈیڑہ ماترے کے ہین اور اس طرح لکھتے ہین اور علامت اسکی یہ ہے -	۱۰
۷۳	گونڈ	کاف فارسی مفتوحہ اور واو معروفہ اور نون مغنونہ اور دال ہندی موقوفہ	بنی ہے دو لگھہ سے اور دو درت اور ایک لگھہ اور گر سے اور کل پنڈ اسکے چھہ ماترہ کے ہین اور اس طرح لکھتے ہین -	۱۱ ٥ ٥ ۱۱ ۶
۷۴	اننگ	الف مفتوحہ اور نونین نون اول مفتوحہ اور ثانی مغنونہ اور کاف فارسی موقوفہ	بنی ہے ایک لگھہ اور ایک پلت اور دو لگھہ سے اور ایک گر سے اور کل پنڈ اسکے آٹھہ ماترہ کے ہین اور اسے اسطرح لکھتے ہین	۱ ۶ ۱۱ ۶
۷۵	بمعنے تعریف ابھنند	الف مفتوحہ اور بائے موحدہ مکسورہ اور ہائے ہوز اور نونین نون اول مفتوحہ اور ثانی غنہ اور دال مہملہ موقوفہ -	بنی ہے دو لگھہ اور دو درت اور ایک گر سے اور کل پنڈ اسکے پانچ ماترے کے ہین اور اسے اس طرح لکھتے ہین -	۱۱ ٥ ٥ ۶
۷۶	رائے ہیکو	رائے مہملہ ممدودہ اور ہمزہ ملینہ مکسورہ اور ہائے ہوز مفتوحہ اور یائے تحتانی ساکن اور کاف مضمومہ و واو مجہولہ	بنی ہے ایک گر اور ایک لگھہ سے اور پھر ایک گر اور دو درت سے اور کل پنڈ اسکے ۶ ماترے کے ہین اس طرح لکھتے ہین -	۶ ۱ ۶ ٥ ٥
۷۷	کارولی	کاف عربی ممدودہ اور رائے مہملہ مضمومہ اور واو مجہولہ اور لام مکسورہ اور یائے معروفہ	بنی ہے تین درت اور ایک برم درت سے اور کل پنڈ اسکے سوا دو ماترہ کے ہین اور اس طرح لکھتے ہین	٥ ٥ ٥ ٥
۷۸	برن مہک	بائے موحدہ مفتوحہ اور سکون رائے مہملہ اور نون موقوفہ اور میم مفتوحہ و ہائے ہوز مفتوحہ و سکون کاف عربی	بنی ہے دو درت اور ایک لگھہ اور دو درت سے اور کل پنڈ اسکے تین ماترہ کے ہین اور اس طرح لکھتے ہین	٥ ٥ ۱ ٥ ٥

شمار	نام تال	اعراب نام تال کے	تشریح اونکی که جنسے تال بنی ہے	[illegible]
۸	[illegible]	نون ممدوده اور ہمزه ملینه اور نون معنونه اور دال مہمله مکسوره اور یائے معروفه	بنی ہے دو لگھو اور دو درت اور دو گُرو سے اور کل پنڈ اسکی نو ماتره کی ہین اور اسطرح سے لکھتے ہین	۱۱ ۵۵ ۱۱ ۵۵ ۱۱ ۵۵
۹	[illegible]	دال مہمله ممدوده اور واؤ ممدوده اور نون مفتوحه اور سکون لام -	بنی ہے ایک برام لگھو اور ایک لگھو سے اور کل پنڈ اسکے ڈہائی ماتره کے ہوتے ہین اور اسطرح سے لکھتے ہین	۱ ۴
۱۰	[illegible]	بائے موحده مع الہائے ہوز مفتوحه اور کاف فارسی خفیفه اور نون موقوفه	بنی ہے دو لگھو چار درت اور چار برام لگھو سے اور بعضے بجائے برام لگھو کے برام درت کہتے ہین اور کل پنڈ اسکی ساڈہے آٹھ ماتره کے ہین بایں شکل	[illegible]
۱۲	[illegible]	سین مہمله مضمومه اور سکون رائے مہمله اور سین مہمله مضمومه اور تائے فوقانی مکسوره اور یائے معروفه اور الف مفتوحه اور بائے موحده مفتوحه اور سکون ہائے ہوز اور رائے مہمله مفتوحه اور سکون نون	بنی ہے دو گُرو اور دو لگھو اور دو درت سے اور کل پنڈ اسکی سات ماتره کے ہین اور اس طرح سے اسے لکھتے ہین -	۵۵ ۱۱ ۲۲

مفصل بیان باره تال مروجه زمانه حال کا معه اونکے بول ٹھیکے

نام تال	تشریح تال ہذا کی	بول ٹھیکے کے
[illegible]	الکتابه الف مکسوره اور کاف عربی ساکن اور تائے فوقانی ممدوده اور لام مع الہائے ہوز مفتوحه یه تال بنی ہے ایک درت سے اور کل پنڈ نصف ماتره کے ہین اور ضرب اسکی ایک تال متواتر مساوی الوزن که فاصله اوسکا برابر ہووے اور درمیان ضرب کے سم آتا رہتا ہے اسم ا اسم اا اسم اا اسم	ضرب سم ضرب الفا ضرب دہا دہن دہا دہا دنیا کتنا دہا گہی کڑ کٹ ضرب سم الفا ضرب ضرب دہا دہن دہا دہک دہن دہا کتنا دہا کتنا دہن [illegible]
[illegible]	ردپک رائے مہمله مضمومه اور واؤ معروفه اور [illegible] مفتوحه اور سکون کاف عربی دوتاله ہے اور ضربات اسکی [illegible] الوزن ہے اور ایک تال کے درمیان سم آتا رہتا ہے [illegible] دوسری ضرب پر سم آتا ہے اسطرح سے ضرب ضرب ضرب ضرب اسم اسم اسم	دوتاله ہے تک دہن تا دہن تا دہن دہنک ضرب ضرب تال تال

نام تال کا	تشریح تال ہذا کی	بول ٹھیکے کے
دو تالہ ٹپ پشتو	بائے فارسی مفتوحہ اور سکون رے فارسی اور تائے فوقانی مضمومہ اور واؤ مجہولہ یہ ٹھیکا غزل کا کہاتا ہے اور دو تالہ اور دو ضربہ مشہور ہے اور اسکی تال برابر اور ہموزن بلا وقفہ دو اور دوسری تال پر اسکا سم آتا رہتا ہے لہذا اسکا نام دو تالہ کہا ہی مثلاً برابر ضربات تال ہین سم + + سم + +	دہن دہا دہا دہن تک اسکی اُپرال یہ ہے سم دہا دہا گہن دگے دہا گہن دگے دہا گہن دگے دہا گہن ضرب ضرب ضرب
دادرا یعنی دو تالہ کا ٹپ	دال مہملہ ممدودہ اور دال مہملہ ثانی موقوفہ اور رائے مہملہ ممدودہ دو ضربہ ہے یعنے ہموزن متواتر تال دیئے جاؤ ایک ضرب کے بعد دوسری ضرب پر سم آتا رہتا ہے اِس سبب سے اسے بہی دو تالہ کہتے ہین مثال ضربات تال ہذا کی ضرب بلیت + سم + سم + سم + سم + سم + سم + اسم	دہا دُندہا دہا دنتا ضرب ضرب اُپرال اسکی سم دہا کتتک دہا ضرب ضرب دُندہا دہا کتتک دہا دنتا ضرب ضرب
ٹھمری تال یعنی اور دو کہیمٹن تال	دال مہملہ مکسورہ اور ہائے ہوز اور یائے معروفہ موقوفین اور میم مفتوحہ اور سکون ہائے ہوز اور تائے فوقانی اول مکسورہ اور تائے فوقانی ثانی ممدودہ اور لام مفتوحہ اور ہائے ہوز موقوفہ یہ تال بنی ہے دو لکہہ اور ایک گرسے اور مل پنڈ اسکے چار ماترہ کے ہین اور اسمین چونسٹھ کلا بندہتی ہین بموجب نقشہ کلا تتالہ مندرجہ کتاب ہذا کے اور اسمین موافق الفاظ تہئے تہئے تہئے کے تین ضربات تال کے متواتر اور ہموزن ہین اور بعد ہر سہ ضربات کے ہر دفع وقفہ موافق اندازہ ایک لفظ تہئے کے دیتے جاتے ہین اور وہ اسمین جگہہ خالی کی کہاتی ہے اور دوسرے ضربات پر سم آتا رہتا ہے اور چارون مقام اسکے برابر اور مساوی الوزن ہین اور خالی کے مقام سے اسمین تین برابر کے بند ہتے ہین - مثال تال کی + ۱ سم + ۲ + ۳ + وقفہ اور خالی	[illegible]
تتالہ ہے کہیمٹا	مثال تتالہ مذکور الصدر کی ہے یعنے وہی تین سم لے اور ایک خالی اور دوسری ضرب پر سم ہے صرف لے کا فرق ہے کہ یہ اوس سے ہٹا ہین بجتا ہے اور اسکی لے قریب بلمپت کے رہتی ہے مثال تال کی + ۱ سم + ۲ + ۳ + ۴ خالی	دہن دہا گہے سم دہت دہا گہے دوسری تال تیسری تال تن تاکے دہن دہا گہے خالی ہے پہلی تال

نام تال ٹھیکا	تشریح تال ہذا کی	بول ٹھیکے کے
آڑا	یہ ٹھیکا تتالہ ہے یعنے تین بہری اور ایک خالی اور دوسرے پر سم ہے اور وہی ۱۶ کلا اسمین بہی مقرر ہین لیکن اسکے اور دہیمہ تتالہ کے بولون مین فرق ہے اور تال برابر مساوی الوزن ہو اور یہ ٹھیکا اکثر ٹہمریون پر اور پوربکے باج مین ستار پر بجتا ہے	وقف سم، تیسری تال، پہلی تال، دوسری تال دہا دہا دہین دہا دہا تین تاتا پہلی تال دہین دہا دہا دہین سم سے سم تک ۱۶ کلا ہین
سُوارِی	اس ٹھیکے کی تال ایک ضرب ہموزن اور متواترہ ہے اور اسمین ایک ضرب درمیان سم آتا رہتا ہے اور یہ ٹھیکا اکثر حقانی چیزون پر بجایا کرتا ہے ۔	سم ۲ بندہی بجائے وقفہ دہا دہاک دنتا دہاگ دہین دوسرا سم ۳ وقفہ ہے تیسرا دہا دہر دہا دنتا دہر دہا دن بند ہے
جہپ تال معروف [illegible]	یہ ٹھیکا بہی تتالہ ہے یعنے تین ضرب تال مساوی الوزن متواترہ ہین اور بعد تین ضرب کے ایک ضرب کے اندازہ کے موافق وقفہ پڑتا رہتا ہے اور مثل تتالہ کے اسمین بہی کلا بندہتے ہین اور واضح ہو کہ جلت تتالہ کی اور جہپ تالہ کی تال ایک ہے لیکن دہلو بولون مین فرق ہے جہپ تالہ یہ تال ہے ایک برابر درت اور ایک درت اور پہر ایک لگہو ہے اور کل پنڈ اسکے سوا دو یا پانچ ماترہ کے ہین ۔	دوسری تال ہے ۲ ۳ خالی یعنی یہ جگہہ وقفہ دہین نا دہین دہین نا کتتا ــــ سم کی ہے تیسری تال ہے پہلی تال دہین دہین نا اسمین سم سے سم تک دس کلا ہین
تیورا	یہ تال بنی ہے دو درت اور ایک لگہو سے اور کل پنڈ اسکے دو ماترے کے ہین اور تین ضربات ہین اور ہر سہ ضرب تال ایک سے ایک جلدی دیتے ہین اور تیسری ضرب پر سم ہے اور بعد تیسری کے ذرا وقفہ مثل خالی کے پڑتا ہے مثل تت تہی ایکے ضرب دو تال کے	پہلی تال، دوسری تال، تیسری تال ۱ ۲ ۳ دہین نا دہین تا دن دن تا تت خالی وقفہ دوسرا یہ ٹھیکا پکہاوج کا ہے ۱ ۲ ۳ سم دہا گہڑ نگ گدہے گڑ نگ [illegible]
[illegible]	اس تال کے پنڈ چار ماترے کے ہین اور مثل تتالہ کے ۳ ضربات تال کی ہین مساوی الوزن اور متواتر جلد جلت تتالہ سے اور دوسری ضرب تال پر سم ہے اور بعد تیسری کے کسیقدر وقفہ ہو مثل خالی کے کہ اسکا اندازہ موافق ایک تال کے ہو	۱ ۲ سم ۳ خالی دہین دہا دین دین تا پہلی دوسری تیسری بند ہے اور وقفہ ہے ۱۶ کلا ہین سم سے سم تک [illegible]

اعلان کچھ ۔ معلوم ہو کہ کل تالونکے ٹھیکے سم کے مقام سے کہتے ہین اور قدیم بینونے بہی اسی وقت تعلیم سے سکہاتے ہین کہ زود فہم ہے *

نام تال کے	تشریح تال ہذا کی	بول ٹھیکے کے
جھومرا	تین ضربات مساوی الوزن تال کے ہین اور دوسری تال پر سم ہے اور بعد تین تال کے ایک تال کے برابر وقفہ یعنی خالی مثل دھیمہ تتالہ کے لیکن اسکے اور اسکے بولون مین فرق ہے اور تال اور کلا وغیرہ جتنے ٹھیکے تتالہ کے ہین سب کے برابر ہین لیکن اونکے بولون مین باہم فرق ہے۔	۲ سم ۳ خالی دھنا کرڑتک دھنا تنا کتتا کرڑتک دھنا دھنا پیچ اک [illegible] کلا [illegible] اسمین چودہ کلا سم سے سم تک برابر اور واضح ہو کہ [illegible] تتالہ کے سم سے [illegible] ہین خلاف دھیمہ تتالہ کے بند ہیتے ہین [illegible]
پنجابی ٹھیکہ	مثل دھیمہ تتالہ کے اسکی بھی تین ضرب تال مساوی الوزن ہین اور اسیطرح چوتھے پر وقفہ اور دوسری ضرب پر سم ہے لیکن دونو کے بولون مین فرق ہے پر دونو کے کلا مطابق ہین یعنی سم سے سم تک ۸ و ۱۶ و ۳۲ و ۶۴ کلا دوگن اور تگن اور چوگن مین ہوکر بند ہیتے ہین۔	۲ سم ۳ دھا دھینگ دھا دھا تھینگ خالی تا تا تینگ دھا دھا پہلی تال یعنے وقفہ دھینگ دھا [illegible]
خیال کا ٹھیکہ	اس ٹھیکے کا نام عوام نے گدہے کی دُم بھی گدہے کی دم فرض کرکر کہا ہے اس سبب کہ اسکے ٹھیکے کا بول اسکے وزن پر ہے اور تال اسکی مثل تتالہ کے ہے یعنے تین بھری اور ایک خالی اور دوسری پر سم ہے لیکن سم اس ٹھیکے کا بعد ضرب دوسری کے ہے یعنی دوسری ضرب لفظ دم پر پڑتی ہے اور سم آتا ہے لفظ بھی پر ...۔	[illegible] ۲ سم دھا گہن گہن دھا گہن سم تیسری دھا گہن گہن خالی یعنے وقفہ اسجگہہ تاگن دزہ دم ہے [illegible]
کھیمٹہ تال یعنی دیپچندی تال	یہ تال چھوٹی ہے مبنی ہوتی ہے ایک برام لگہہ ہے اور کل پنڈ اسکے ڈیڑہ ماترہ کے ہین اور بعض سات ماترہ کے لکھتے ہین اور تین تال اور پہلی ضرب پر سم ہے اور سم سے سم تک اسمین برابر کے چھہ کلا بند ہیتے ہین اور اگر دوگن کلا باندہین تو سم سے سم تک چودہ بند ہیتے ہین علے ہذا تگن مین ان سے زیادہ اور چوگن مین اس سے بھی زیادہ بند ہیتے ہین ۔۔ خیال تال کی ۔ ۳ ۲ ۱ سم	[illegible]

نام تال کا	تشریح تال ہذا کی	بول ٹھیکے کے
چاچر یعنی ہوری کا ٹھیکا	جیم فارسی ممدودہ اور جیم فارسی ثانی مفتوحہ اور سکون راے مہملہ یہ ٹھیکا ہوری کا مشہور ہے اور اکثر ہوری پر بجتا ہے لہذا ہوری نام سے نامزد ہوا تین تال اور چوتھی خالی اور دوسرے تال پر سم ہے مثل تالہ کے لیکن بولے میں فرق ہی مثلاً ۲سم ۳خالی	دہا دہا دہا دہاتن تاتا دہا دہا دہن خالی تاتا کی ضرب تال ہے یعنے دو دوسرے تال ہے اس بول پر ... یہ بول ہین پر اس بول پر بول پر ۱ مند ہوتے ہین
چندتال یعنی چوتال	چند جیم عربی مفتوحہ اور نون غنہ اور دال مہملہ موقوفہ معروف چوتالہ ہے اور دہرپد کا بہی ٹھیکا کہاتا ہے یہ تال بنی ہے دو لگہہ اور دو درت سے اور کل پنڈ اسکے تین ماترہ کے ہین یا چہہ ماترہ کے چار ضربات اور چوتھی ضرب پر سم ہے اول ایک ضرب اور باندک فاصلہ تین ضربات مساوی الوزن متواتر ہین اور ضربات اسکے موافق الفاظ تبلے پر تت تا لے ہین جتنا کہ پہلے پر دم ہے اوتنا ہی اخیر دم ہے مثلاً سم ہے	[illegible]
درسنگت [illegible]	دال مہملہ مضمومہ اور سکون رے مہملہ اور تا فوقانی موقوفہ اور سین مہملہ مفتوحہ اور نون غنہ اور کاف فارسی مکسورہ اور یاے معروفہ اور تا فوقانی موقوفہ بنی ہی ایک لگہہ اور دو درت اور پہر ایک لگہہ سے اور کل انپڈ اسکی تین یا سات ماترہ کی ہین اور چار ضربات اور تیسری ضرب پر سم ہے دو ضربات باندک فاصلہ اور دو ضربات مساوی الوزن متواتر ہین لیکن کچھہ اتنا فرق باہم جلدی اور دیر نہین جیسے مثال تال کی سم	[illegible]
خمسہ	خائے معجمہ مفتوحہ اور سکون میم اور سین مہملہ مفتوحہ اور ہائے ہوز موقوفہ اس تال کے پانچ ضربات ہین اور پانچوین ضرب پر سم ہے اور ہر ضرب مساوی الوزن ہی مثال تال کے سم ۱ ۲ ۳ ۴ بعض اسے فرودست تال جانتے ہین لیکن غلط العام ہی وہ چہہ تال کی اور یہ پانچ تال کی ہے اور دو نو تالین مخترع امیر خسرو صاحب مرحوم و مغفور کے ہین ـ ـ ـ	[illegible]

نام تالے	تشریح تال کی	بول ٹھیکے کے
[illegible]	مبنی ہے دو لگہو اور ایک گر اور پہر ایک لگہو اور ایک پلپت سے اور کل نپڑا اسکے آٹھ ماترہ کے ہین اور یہ تال مرکب ہے سولفاختہ اور دوتالہ سے یعنے اس مین پانچ تال ہین اول تین تال مثال سولفاختہ کے اور بعد دو تالین مثل دوتالہ کے ہین اور سم اسکا پہلے پر ہے اور کلا بہی اسکے اون دونون کی ملاکر سمجھو --	دہن دہن دہا گے تنتا تن تن تاگے دہن تا دہن تا یہہ تین ضربات اتنی یہ بول یہ دونو تال کے مثل تال بند ہین یعنی تالین مانند ان بولون پر دوتالہ سولفاختہ بجے لگین باہان نہین بولتا ہے کے لگین
[illegible]	مبنی ہے دو لگہو اور ایک برام درت اور ایک برام لگہو ہے اور کل نپڑا اسکے سوا چار ماترہ کے ہین اور بعض کہتے ہین کہ ماترہ سات یا گیارہ ہین اور سم اسکا ساڑہ تین ماترہ پر ہے اس مین چار تال مساوی الوزن ہین اور پہلی تال پر سم ہے اور پنجابی اس مین مثل حلبت تتالہ کا ویکر بجاتے ہین اور اوسکا پچہلا ورانگ ہو جاتا ہے اور معلوم ہوگا	دہن تا دہن دہن دہا دہا دہن دہن نا دہن دہن تا دین کڑ تکت دین دین تاتا دنیا کتا دہن دہن نا دہن دہن نا
فرودست	اس تال کے موجد حضرت امیر خسرو صاحب مغفور و مرحوم ہین چہہ ضرب تال اس کے ہین اگر خالی کی جگہہ چہوڑین اور محسوب نکرین تو پانچ تال شمار مین آتے ہین اور معہ ضرب خالی کی چہہ تالین ہین اور بعض لوگ اسکا ٹہیکا کہ جو در اصل خمسہ کا ٹہیکا ہے بجاتے ہین سو وہ غلط عام ہین نام تال کا درست اسکا ٹہیکا صحیح یہہ ہے	[illegible]

نام تال کے

برہم جوگ معروف بہ برہم

ہبنی ہے ایک لگھہ اور ایک درت اور
پہر ایک لگھہ اور دو درت اور پہر ایک
ایک لگھہ اور تین درت اور ایک لگھہ سے
اور کل پنڈ اس کے سات ماترہ یا سولہ ماترہ
کے ہین اور یہ تال مرکب ہے سولفاختہ اور
تیورہ اور چوتالہ سے اور دس تالین
اور دسوین پر سم ہے اور برم جوگ کا
گیارہوین تال پر سم آتا ہے اور اسکی
تال اس طور دیتے ہین کہ اوّل
تین تالین مثل سولفاختہ کے اور
پہر تین تالین موافق تال تیورہ کے
اور پہر چار تالین مطابق چوتالہ کی کہ جس کے

کل دس تالین ہوئین اور گیارہوین تال پر سم ہے لیکن چوتالہ کی تال کے مقابل
اس مین چار تالین نہین ہین یہہ بات غلط العام مشہور ہے اس مین چار تالین اور
تال کے وزن پر ہین ٭

سم یہہ تین تالین سولفاختہ کے اور تین تیورہ کی اور چار چوتالہ کے ہین

دہن نا نا دہن نا دند تنا نا دہن نا دہن نا دند تنا نا دہنا دہنا کت دہنا دند تنا

ایضاً دزہ دوم دو | اسم | سولفاختہ | تیورہ | چوتالہ

دہنا دہتا دند تنا دہنا دہنا دند تنا دہنا دہنا دہنا کتا

چک تال یعنی چکر تال

یہ تال ہبنی ہے ایک برام درت سے
اور کل پنڈ اس کے $\frac{3}{4}$ ماترہ کے
ہین اور تال اس کی اس طرح یعنی لازم
ہے کہ اوّل تین تال مثل تیورہ کے اور
پہر دو تالین مثال دوتالہ کے اور پہر تین
چکر ہاتھہ کو ہتیلی پر دیتے جائین اور
پہر تین تالہ تیورہ کے اور پہر دو تالین
دوتالہ کی کل تیرہ ۱۳ تالین ہوئین اور
گیارہوین تال پر سم آتا ہے اور یہ لکھا ہے
کالا کند و مذکورۃ الصدر سے

پہلی تین تالین مثل تیورہ کے | پہر دو تالین موافق دوتالہ کی ہوئین

دہنا کرٹنگ دین دین نا دہا گہی تٹ نا گے ترٹ کرٹنگ دین کرٹنگ

مثال تیورہ کی تین تالین — سم ہے — مثال پہر دو دوتالہ کی ہین

دین کرٹنگ دین دہنا کرٹنگ دین دین تا دہنا دین دین تا

نام تال کے	تشریح تال کی	بول ٹھیکے کے
بقیہ ... ہے لچھمی [illegible]	ہتی ہے ایک درت اور ایک سیرام درت اور ایک لگھو اور ایک پلت ہے اور کل ٹیڈا اس کے سوا پانچ ماترے کے ہین اور ۱۸ ضرب تال ہین اور ۱۸ دین تال پر سم ہین کتاب باب پنجم تحفۃ الہند سے اور بقول کالاکنند ولد علی بخش دہاڑی شاگرد رشید مکھو پکہاوجی دہلوی کی یہ ہے کہ یہ تال تیورہ سے شروع ہے اسطرح کہ اول تین تالین مانند تیورہ کے اور پہر پانچ تالین برابر اور متواتر دو تالین مانند دوتالہ کی اور پہر چار تالین متواتر اور پہر تین ضربین متواتر اور پہر ایک ضرب تال کہ جسپر سم ہے کل اٹھارہ ہوئین بقول نظر علیخان ولد شتاب خان پکہاوجی دہلوی کی یہہ ہے کہ لچھمی کے اٹھارہ تال ہین اور اٹھارہوین پر سم ہے اور اس طور تال ہی اوسمین اول تین تین تالین مثل تیورہ کی دو اور پہر اسطرح اور تین تین تالین برابر اوس کے دو نمین باندہ جاؤ اور پہر تین تین تالین دو بار متواتر آٹھ مین باندہو ــ	[illegible] نظر علی خان سے سیکھکر لکھا ہے [illegible] کالاکنند سے سیکھکر لکھا ہے
سلف	اس کی تال بہی مثل تتالہ کے ہے یعنی تین تالین مساوی الوزن ہین اور ایک تال کے موافق خالی یعنی وقفہ بعد ہر ضرب کے پڑہتا رہتا ہے اور دوسری تال پر سم آتا رہتا ہے لیکن یہہ ٹہیکا بہت جلدی بجتا ہے تتالہ سے ـ	پہلی تال ہے دوسری تال خالی وقفہ تیسری تال ہے دہاگہنا دہاکتنک دہنیاگی ترٹ دہاکتنک دہنیا
خفیف	تال اسکی بہی مثال سلف مذکور الصدر کے ہے یعنی تین تال اور دوسرے پر سم اور چوتہے خالی لیکن یہہ ٹھیکا سلف مذکور مسطورہ بالا سے بہت جلدی بجتا ہے اور اس مین سم سے سم تک آٹھ کلا بند ہتی ہین	پہلی تال دوسری تال تیسری تال وقفہ تاکٹ دہاگہی ترٹ دا خالی ہر سہ تال مساوی الوزن ہین

نام تال کے	تشریح تال کی	بول ٹھیکے کے
قید	قاف مفتوح اور سکون یائے تحتانی اور دال مہملہ موقوفہ ایکتال ہموزن اور برابر دو	کڑتک دہن دہن دہا دہا دہن
[illegible]	ایکتال مساوی الوزن اور متواتر ہین اور اسمین ایکتال کے درمیان سم آتا رہتا ہے مثال تال کی تال تال تال تال تال تال تال اور اس مین سم سے سم تک برابر چار اور دو نے آٹھ کلا بندھتی ہین یعنے دو گن ہین	دگہنا تنک ڈہٹ مہرہ ترکٹ دہکٹ تاکٹ دہا گے تٹ تگا گدی گہن دہا ایضا دہاکٹ تاکٹ دہا گہی تٹ تگا گدی گہن دہا دہکٹ تکن دہاکٹ تگا گدی گہن دہا سم
[illegible]	چوبوں پر اور نونگی پر کہروا بجتا ہے اور مرہٹی پر کہروے کو ٹھاکر کے بجاؤ یا یہہ دونون ٹھیکے جو مرقوم ہین انہین سے کیکو مرہٹی پر بجاؤ مثل کہروے کی اس مین بھی ایکتال برابر دیجاتی ہے +	دہا دینگ تک دہا ضرب تال دوسرا ضرب تال یہ بول بند ہین دہا دہا دنا نانا دہا ضرب تال ضرب تال
[illegible]	اکثر ایام ہولی مین سالگ نیوا الحکا بتلاہے اور اوس کے ہمراہ سوبج لکھی ہوتی ہے اور آدمی اشعار اور رباعی اور خمسہ وغیرہ پڑھتے جاتے ہین اونکے وزن پر چوبوں سے ضرب دیتے جاتے ہین +	ضرب سم پہلے یہ بول بند ہین گہن ناگے دینا گن ناگے دینا دوسرا گہنا گہن دہا گے کنا گن تاگے
[illegible]	بنی ہے ایک لگہو اور ایک درت اور پھر ایک لگہو اور کل پنڈ اس کے ڈہائی ماترہ گنے ہین اور اسکے تین ضرب تال ہین اور پہلے پر سم ہے اور ہر ستالین اس کے لفظ کے مطابق دینی لازم ہے جیسے تت تت اور اس مین کلا سم ہے دزہ یہان سم برابر بھی پانچ اور دو دنی دس بندھتی ہین	دہن دہن نانا دہن با دن دن نانا یہ بول کہلے ہین دوسرا یہ بول بند ہین یہ بول کہلے ہین یہ بول بند ہین دہن ناکرو دہن نادن دن ناتت اس بول پر دزہ دم دو وقفہ

مینکہ نظر علی ولد شتاب خان ڈہاڑی پکہاوجی ساکن دہلی متصل ترکمان دروازہ کا ہون اقرار کرتا ہون اس بات پر کہ جو کچہہ صادق علیخان مولف کتاب ہذا نے مجہسے درباب طبلہ اور پکہاوج اور نرتا وغیرہ کی سیکہکر لکہا ہے وہ سب درست اور صحیح ہے اور آیندہ اگر اون مین کوئی غلطی ظہور مین آوے ویا کوئی نکتہ اونمین مین بیچ پوشیدہ رکہا ہو تو جوابدہی اوسکی مجہہ مقر کے ذمہ ہے۔ لہذا یہہ چند کلمہ بطریق اقرارنامہ کیمل اور رسند کے لکہدیئے کہ وقت ضرورت کے سند ہو فقط

العبد

نظر علی ۱۲۶۶

نظر علی ولد شتابخان
ڈہاڑی پکہاوجی
دہلی ۱۲۶۶ء

المرقوم یکم جمادی الثانی سنہ ۱۲۹۰ ہجری

واضح ہو کہ اول باجا ڈیرو ہی کہ اوسے مہادیو نے بجایا اور پہر ڈیرو سے پکہاوج یعنی ڈمک اختراع ہوئی اور پہر پکہاوج سے طبلہ سدہار خان ڈہاڑی نے ایجاد کرکے روبرو محمد شاہ بادشاہ کے بجایا اور مقابلہ پکہاوج سے کیا کہ اوسکا خلاصہ بیان آیندہ آئیگا غرضکہ مقدم پکہاوج ہے اور یہی باعث اسکی تمہید کا ہے اب دریافت کرو کہ پکہاوج کے بول مقررہ چار ہین اور اونکی تفصیل یہہ ہے تا تائے فوقانی ممدودہ ہے اور پکہاوج مین یہ بول اسطرح سے بجتا ہے کہ بائین پر بائین ہاتہہ کی اونگلیان جماکر درمیان مین ضرب دو اور بجاؤ یعنے آٹے پر دی دال مہملہ مکسورہ اور یائے معروف اور یہ بول پکہاوج مین دائین پر مقام سیاہی کے دائین ہاتہہ کی چار اونگلیان جماکر بہالو دبجاؤ تہن تائے فوقانی مضمومہ اور سکون ہائے ہوز اور نون موقوفہ بائین کی کہلی آواز کو کہتے ہین بائین ہاتہہ کی چار اونگلیون سے بائین کے کنارہ پر حرف دو جب آواز بائین کی کہلی نکلیگی تا نون ممدودہ اس دل کو اسطرح سے نکالو کہ دائین ہاتہہ کی سبابہ انگلی کی پور سے پکہاوج کو دائین پر مقام چاٹ کے یعنی ہر ایک ضرب یکمر بجاؤ اوسی کہینگے۔ پس یہی چار بول مذکورہ بالا مخصوص پکہاوج کے باج سکے ہین

اور یہ چارون بول پکہاوج کے پڑال کے بول کہاتے ہین اور یہ کل بول ان بولون سے نکلے ہین کہ
جن کی تشریح صفحۂ ہذا اپر ہے ان بولون مرقومۃ الذیل اور مرقومۃ الصدر مین کل باج پکہاوج
اور طبلہ کا متضمن ہے اور وہ یہہ ہین مفردہ اور مرکبہ بول طبلہ کے تہہ تائے ہندی مکسورہ
اور بائے مجہولہ اسی دائین ہاتھ کے انگوٹھے سے طبلہ کے سیاہی پر بجاؤ دِن دال مہملہ
مکسورہ اور سکون نون دائین کے یعنے طبلہ کے کہلی آواز دہن دہن دہینگ
دہینگ یہ چارون بول اسی طرح سے نکلتے ہین یعنی دائین ہاتھ کے سبابہ اونگلی سے طبلہ کے
قرص سیاہی کے قریب ایک ضرب دو دہینگ مثل دہن اور نا کے بجاؤ یعنی اول ایک ضرب طبلہ کے
سیاہی کے پاس دو اور دوسرے کنارہ طبلہ پر کہ جہان چانٹ کا مقام ہے دہا دال مہملہ مع الہائے
ہوز ممدودہ دو دستی ضرب ہے دائین اور بائین پہر دہتّا برابر ضرب دائین اور بائین کے
دائین سے مثل تہاپ کے اور پہر بائین کی کہلی آواز کڑہ (کنارہ پر کہلی آواز) دائین ہاتھ کے سبابہ اور وسطی اونگلی سے
دو ضرب توام دننگ اول بائین کی کہلی آواز اور پہر ایک ضرب کنارہ طبلہ پر مثل نا کے دنتا
مرکب ہے دِن اور تا سے اسکا ذکر آچکا ہے اوسیطرح سے بجاؤ دین مثل دہن مذکورۃ الصدر
کے ہے اسے بہی اوسیطور بجاؤ دینا اصل مین یہہ دین اور نا مرکب ہے اوسیطرح نکالو کا
کاف عربی ممدودہ مثل تہاپ کے دائین سے یعنی طبلہ سے کدہی یا گدہی دونو ہاتھ سے
کہلی آواز کٹ کتر دونو کے بجانے کا ایک طریق ہے یعنے دو ضربین توام دائین ہاتھ کے
سبابہ اونگلی اور وسطی سے طبلہ کی سیاہی پر کرٹنگ کر کہ علاوہ کہہ اور نگ کو مثل مذکور الصدر
کے نکالو کٹتنگ کٹ اور تک ملا ہوا ہی تک اور نگ ایکطرح کنارہ طبلہ پر نکلتا ہی تن
تائے فوقانی مکسورہ اور نون موقوفہ پکہاوج کے دائین پر چار اونگلیون سے بجاؤ گہے بائین کی
کہلی آواز مثل تہن کے گے اور کے بائین کی بند آواز ہی تِنّا اصل مین تن اور نا مرکب ہے اسکا اوپر بیان آچکا
(خالی کے مقام کا بول ہے)
گہگ کہے گہے برابر بجاؤ تین مثل دہن کے ہی پہر بائین نہین لگتا ہی تینا اصل تین اور نا مرکب ہے اسکا ذکر اوپر آگیا ہے

طبلہ کے ٹھیکون کے مہرے

مہرہ دہیمہ تتالہ کا خالی سے شروع کرکے سم پر آؤ کتنا کرڑنگ ترکٹ تک تا مہرہ پنجابی ٹھیکے کا خالی سے شروع کرکے سم پر آؤ تت تٹ تٹ کرڑتگ ٹکٹ ٹکٹ دہا تا اور یہہ مہرا قوالی کے ٹھیکے مین بہی اسیطرح بندہتا ہے اوریہی مہرہ سواری کے ٹھیکے مین بہی لیا جاتاہی اور درست آتاہے لیکن سواری مین اور مقام سے یعنی چوتہی تال کے مقام سے کہ جہان نقطہ کتاہے اوسپر سے شروع کرو سم پر ٹہیک آویگا مہرہ کہرویگا سم سے شروع کرکے سم پر آؤ دہاکٹ تکن دہاکٹ تگاگدی گہن دہاسم الیضا ترکٹ دہکٹ تاکٹ دہاگے تٹ تگاگدی گہن دہاسم الیضا دہاکٹ دہاگہی تٹ تگاگدی گہن دہاسم مہرہ دکہیاتگا سم سے شروع کرکےسم پر آؤ دہاکٹ تکت تاکٹ تک تاکٹ تکت دہتا دہاسم

طبلہ کے قاعدے

واضح ہوکہ یہہ کل قاعدے مفصلہ ذیل سم سے شروع ہوکر پہرسم پر آکر ملتے ہین اور شتاب خان دہلوی کے گہرانے کی ہین اور سب قاعدون کے ٹہادون اس مین ہوگی یعنے اول ایکبارکسی قاعدہ کو ٹہا مین لیکر پہر اوسے دو دفع دون مین لیناہوگا اور ٹہادون کا ذکر اول آچکاہی کہ مثلاً کسی چیز کو کسی اندازہ مین ایکبار بولگے تو وہ ٹہاہوگی اور اگر اوس کو دو بار اوسی اندازہ مین باندہوگے تو وہ دون کہائیگی علی ہذ القیاس جو اوسے تین بار کہوگے تو تگن اور جو چار بار بولگے تو چوگن ہوگی اور واضح ہوکہ ہر ایک قاعدہ اور پرن مختلف بولون مین ہین قاعدہ دہا دہا کتتک دہا دہا دہا دیناتا کتتک دہا دہا دینا قاعدہ گہے گہے تا تا گہے گہے دینا کے تاناگہے گہے دینا قاعدہ دہاکنا گہناتینا کرڑ دہٹ دہاگہناتینا کرڑنگ ترکٹ تاتا کتتک دہٹ دہا گہتا دہا کتتک دہاسم قاعدہ کرڑنگ دہا دین دہا دہا گہڑنگ دینا کرڑنگ تاتین تاتا کرڑنگ دہا دین دہا دہاسم قاعدہ دہیگ دہا کتتک دہنگ دہا کتتک دہا دہا کہٹک

دہینگ دہا کتنگ تنا کرڑ نا کتنگ تا تا کتنگ قاعدہ دہا تت گہڑ نگ
دہا تت گہڑنگ دہا تت گہڑنگ تینا کرڑنگ تا تت گہڑنگ تا تت گہڑنگ تا تت گہڑنگ تینا کرڑنگ۔
قاعدہ دہا کر دہٹ دہا گہنا تینا کر دہٹ دہا گہنا دہا کت گہنا تینا کر دہٹ دہا گہنا دہا گہی تینا کنا
تا گے تٹ تا گی ترکٹ دتینا کنا کت کنا دہا کتنگ دہٹ دہا گہنا دہا گہی تینا کنا دہا سم اگت یہہ بہی تھا
دون ہوگی دہا گہی سم گہنگ دن دہا گنا تا گے ترکٹ تینا کنا دہا گہی گہنگ دندنا گنا قاعدہ دہا سم گے
تٹ گدی گنا تا گے تٹ گدی گن دہا گے تٹ گدی گنا دہا کرڑ دہا دین سم دین گہیگ
تٹ گدی کرڑنگ تٹ کتنان کت تا گے تٹ گدی گہن دو گے سرتٹ
گدی گہن تا گے تٹ گدی گہن دہا کرڑ دہا دین دین گہگ تٹ گدی کرڑنگ تٹ
کتان کت دہا گے تٹ گدی گہن تا گے تٹ گدی گہن دہا سم اسے گت پرن بہی۔ کہتے
ہین قاعدہ تک گہن دہن نا گہنا تک دہن دہنا گہنا دہا گے ترکٹ
دہنا گہڑنگ دندنا گنا تک سم اوندنا گنا تک دندنا گنا دہا گے ترکٹ دہنا
گہڑنگ دندنا گنا دہا سم - اب پکھاوج کے باب مین لکہا جاتا ہے

بیان پکھاوج کی ٹکرے اور ساتھ پرن کا

واضح ہو کہ یہہ پرنین اور ٹکڑے اور ساتھ وغیرہ اگرچہ مخصوص اور موزون چوتالہ کے ہین لیکن ہال جلت تالہ دہیمہ تالہ آڑا چوتالہ چوتالہ سولفاختہ پکھیا وغیرہ کی بہی بندہتے ہین مگر ادہیا لیکا رہونا اس صورت مین شرط ہے اور یہہ کل پرنین اور ٹکڑے اور ساتھ وغیرہ سم سے شروع ہو کر پہر سم پر آکر ملنگے
پیرن تک گٹ دہی دہی کٹ مکت تہن دہم کٹ تکا گدی گہن تا گن دہا گدی
کت دہا گٹ تکا گدی گہن دہا گٹ تکا گدی گہن دہا گٹ تکا گدی گہن دہا سم دم ہے

پرن دوسری

دین سم دین کرتاکٹ کٹ دھم کٹ تک دھاکٹ کٹ تک کٹ کٹ دھم کٹ کٹ دھا
کٹ کٹ تکا گدے گھن دھا سم

پرن تیسری

دھم کٹ تکا دھم کٹ تکا گھن ناکٹ تکا گدی گھن دھا کے دھاکٹ تکا دھم کٹ
سم ہے
واضح ہو کہ یہ پرن تنہاجی تکا گدن تانٹر دھا سم ہے دم ہے پکھاوجی کا ٹکڑا مشہور ہے

پرن چوتھی

دھم کٹ دھم کٹ تکٹ تکاکٹ دھم کٹ دھم کٹ تکٹ تکاکٹ دھم کٹ تکا
سم ہے
دھم کٹ تکا گدے گھن دھا سم ہے

پرن پانچویں

دہد کٹ دہد کٹ تکٹ تکاکٹ دہد کٹ دہد کٹ تکٹ تکاکٹ دہد کٹ تکا دہد کٹ
سم ہے
تکا گدے گھن دھا سم ہے

پرن چھٹی

گدے گرنگ تٹ تکٹ تکاکٹ گدے گرنگ تٹ دھا سم ہے
سم ہے

پرن ساتویں

پرن لالہ کیول کشن جی کی کہ وہ محمد بادشاہ کے عہد میں گذرے کیسکانی زمانا

ایک شاگردان سے شاگرد نامی کہ وہ پکھاوجی سرکار گوالیار کے ہاں نوکر ہے...

تکن دست دہت تکن دھادھا کردہد دہد دہرن کتک تٹ کٹ دھن کا دھن کا
تادہن تاکٹ تک گھہکٹ تانٹر دہد تکن دھاتا دھاتٹ کٹ گھے ترکٹ دہی کٹ تکا
گھہکٹ تانٹر تا دھا سم

ٹکڑا آٹھواں

دھا تین دھاکٹ تکٹ تکاکٹ دھم کٹ دھم کٹ تکٹ تکاکٹ دھم کٹ تکا دھم کٹ تکا گدی گھن دھم

ساتھ ۹ نواں

دہا دہا دین تا کڑ دہا دین تا کٹ تکا گدّ سے گہن دہا سم یہ ساتھ کا ٹکڑا کہا جاتا ہے

ساتھ دسواں

دہاکٹ تاکٹ دہاکٹ تاکٹ کڑ دہاکٹ کڑ دہاکٹ دن دن دن نانا

کٹ تاکٹ تاکٹ کڑ دہاکٹ تاکٹ دہات دہا سم

ترکیب بنانے پکھاوج کی

واضح ہو کہ پکھاوج یعنے مردنگ قدیم ساز ہے اور ڈیرو سے ایجاد ہوا ہے کچہ اسمین سے راگ راگنی کا ظہور نہین ہوتا ہے اِلّا در باب تال کے نہایت لکار آمد ہے اور اسکی بنانیکی یہ ترکیب ہے کہ بائین شکل

مدوّر اور مطول مثل سفینہ مرغ کے اور اندر سے سراسر خالی کرکے دائین بائین شکل پڑیان

پکھاوج الا چربی سے بالمن

یہہ دائین بائین چڑہا دین اور اول دونون پڑیان دوہری کہال کے بناکر گرد کنارہ اوسکا تسمہ سے

گونتھکر بائین پڑی کو بیچ سے کتر کے اور اوسے بائین طرف چڑہا دو اور اسیطرح دائین پڑیکا اندر سے

قرص کتر کے سیاہی کا قرص بنا دین اور اوسکی ترکیب یہہ ہے کہ گولی سیاحی کی جمائے جاتے

ہین اور اوسے پہر پٹہ سے گہہ نٹتے ہین اور خوبی اسکی بنانے کی یہہ ہے کہ سیاحی ہین ورنہ کہ جو سیاحی

کے اندر دانہ علیحدہ ہو جاتا ہے وہ نہ پڑے کہ اوسکے باعث سے آواز دائین کی بہرّاتی ہے اور

یہی طریق طبلہ کے دائین کے بنانے کا ہے بعدہ اون پڑیون مین تسمہ یعنی باد ڈالکر مثل

ڈوریون ڈہلک کے اینچین شکل ہا دکی شکل ہا دڑگی پہر چار چار باد پر ایک ایک اوڈا

چربی اور گون ہے

لگا دین اور ہر وقت بجانیکے بائین پر آٹا لگا دین اور پکھاوج کے سب گہر ملاکر بجا دین اور

جو گہر اوا تری کرہی اوس گہر کے اوڈو کو ردل سے بائین کیطرف ہٹا دین اور جو وہ گہر

کرے تو بالعکس اس کے کرین اور جسطرح تصویر بنا مین پکھاوجی بیٹہا پکھاوج بجا رہا ہے

ادسی نشست سی آپ بہی بیٹھکر بجادین اور یہہ ساز تیار پانچروپیہ سے پچاس روپیہ تک آتا ہے

ترکیب بنانے طبلہ اور بایئن کی

طبلہ بلا ڈری اور باڑکے

اوّل طبلہ چوبی نیب یا بیجا سار یا کہار کا بایئن شکل بناو اور پہرادسے اندر سے خالی
کرکے اور اوپر سے خراد اوتار دو اور مثل پکہاوج کے داہین پڑہی مذکورہ کے پڑہی بناکر لگادین
اور نیچے حلقہ تسمہ کا باندہکر اور ادسمین اور پڑہی بین دیسی ہے باد ڈالکر اور آہٹہ اڈوا ادسطرح
چڑہاکر بجادین اور نشست اپنی مثل تصویر طبلچی ہذا کے رکہین اور طبلہ کے بایئن کے بنانے کی
ترکیب یہ ہے کہ اول بایئن کا سانچہ گلی اسطور بنادین اور ادسے اگ مین پکالیوین پہر
شکل بایئن کی مثل پڑہی پکہاوج کے وزہ پڑہی بناکر لگادین اور پہر اوس مین قریب
کنارہ کے سیاہی کی ٹکیا بجای آٹیکے لگادین لیکن سیاہی کا باہان آٹے سے سخت ہوتا ہے
اور آٹیکا باہان گدازا اور نرم ہوتا ہے اسواسطے کم مروج ہے اور ادسمین پہر اسطرح باڈ ڈال
اور یہہ دونو ساز تین روپیہ سے پانچروپیہ تک بلکہ اس سے بہی زیادہ آتی ہین اور دربار ایجاد
طبلہ اور بایئن کے زبانی کالاگنتہ دمذکور بعد سے پہیانتا ہے کہ زمانہ گذشتہ مین ایکشخص سے
سدہارخان دہاڑہی گذرا ہے اوس نے طبلہ اور بایئن کو ایجاد کیا ہے اور سبب ایجاد کا یہہ ہوا کہ
باہم سدہارخان دہاڑی اور بہوانیداس پکہاوجی کے تنازعہ اور عداوت تہی سدہارخان نے
پیرہے ترک دینے بہوانیداس کے طبلہ اور باہان ایجاد کرکے اور ایسے بول باندہکر اوسکی روبرو بجا
کہ وہ شکردتنگ ہوگیا باوصف کہ بہوانیداس پکہاوجی نامی اوستاد تہا لیکن اوسطرح کی اوس سے
بول بانٹ تہو سکے اور وہ اسکا قایل ہوا جب سے طبلہ کا پکہاوج جاری ہوا اوسکی بعد روشن خان نے
اس باج کو ترقی دی اور طبلہ بہت جاری ہوا بعد سدہارخان کا خاص باج طبلہ کا دہاڑے
والہ کلونے خوب بجایا اور طبلہ کا باج نہایت مشہور ہوگیا اور نام پیدا کیا پہر اسکی شاگردان
سے ایک شاگرد رشید نامی زندعلی نے خوب طبلہ بجایا اور اوس کے باج کو رونق دے

بعدہ تلن نی وہ باج خوب بجایا اور اوس سے پہر مکھو نی سیکھا اور نام پیدا کیا اور پہر
اوس سے کالا کندؔ و مذکور الصدر نے یاد کیا اور الیا بجایا کہ ہندوستان مین کسی کا دادا ان
باپان ویسا کام نہین دیتا ہے اور وہ بول بانٹ اور لیکاری ہاتھ مین ہی کہ بیان سے باہر ہے
نقل مشہور ہے کہ واجد علی شاہ صاحب والئے ملک اودھ نے کہ جو زمانہ سابق مین والئے شہر لکھنو کے تھے
اونہون نے کالا کندؔ و موصوف کی صفت سنکر شہر دہلی سے طلب کیا تھا اور مشتاق ہو کر
طبلہ سنا تھا غرضکہ سن نے سے حضور کو ایسی فرحت آئی کہ آپ نے آرام فرمایا بہت خوش ہوے
اور انعام واکرام عطا کیا اور نام اوسکا اپنی سرکار کی ارباب نشاط مین کرنا چاہا چونکہ مثل
مشہور ہے کہ دلی والون کا بجز دہلی کے کہین دل نہین لگتا ہی چندروز لکھنو مین رہکر اور نام پاکر
واپس آیا واضح ہو کہ سدہار خانی باج کم مروج ہے اور اکثر اشخاص اوس سے محرم نہین
ہین جو نامی اوستاد ہین وہی بجاتے ہین یا راقم نے وہ باج کالا کندؔ و اور نظر علی وغیرہ سے
سیکھکر کتاب ہذا مین مندرج کیا ہی اب جو کوئی اسی پڑہکر بجا دیگا وہ حظ اوٹھائیگا

اعلان و اشتہار

معلوم ہو کہ جو صاحب مبتدی اس علم کے ہون اول اونکو یہ لازم ہی کہ جو آسان ٹھیکے اور
قاعدے اور پرین وغیرہ مندرجہ کتاب ہذا ہین اونہین سے مثل ٹھیکے ادّہ تا اور دہیمہ تتالہ اور
دادرا وغیرہ اور جو اول قاعدے مرقوم ہین صاف کرین پہر مشکلات پر نظر فرمائین اور سطح آئندہ
جو گتین اور توڑے اور فقرے اور پلٹے اور جوڑ ستار کے تحریر ہین بجائین اگر اول ہی مشکلات پر
خیال کرینگے مشکل اور آسان دونون ہاتھ سے جاوینگے مثل ہندی ہی کہ آدہی چھوڑ ساری کو
دوڑے نہ آدہی رہے نہ ساری مفت تضیعہ اوقات اپنی کرنی ہے بلکہ اول کل قواعد موسیقہ
ہندیہ کہ جو منسوب سر آدہیا اور راگ آدہیا اور تال ادہیا اور نرت ادہیا وغیرہ کے ہین سمجھنا لازم ہے

انس شست سی بیٹھکر پکہاوج بجاؤ



تصویر پکہاوجی کی

اسس نشست سے بیٹھکر طبلہ بجاوے



تصویر طبلچی کی

بیان ترکیب بجانی تال کی جوڑی کی جسے منجیرہ کہتے ہین اور قاعدہ ہے کہ ہمراہ طبلہ کے اسے بجاتے ہین اور یہہ ساز خاص منسوب تال سے ہے

واضح ہو کہ منجیری قدیمی ساز ہندوستانی ہے اور ہر ایک ٹہیکے کے ہمراہ مختلف بولون مین سے بجاتے ہین اور بوقت گانے اور بجانے اور رقص کے ٹہیکے اسکی بڑی قدر ہوتی ہی اور یہہ ساز کانسی اور بہرت اور پہول کا ہوتا ہے لیکن سب سے کانسی کے قسم کے منجیرہ خوب ہوتے ہین کہ اوسکا وزن پاؤ سیر سے کم نہو اوسکا نسی یعنے پہول مین قلعی اور تانبا مساوی مرکب ہوتا ہے اور بہرت مین جست اور تانبا مساوی الوزن مرکب ہوتا ہی کانسی کے منجری خوش آواز اور مضبوط ہوتے ہین اور بہرت کی بدآواز اور بودے ہوتے ہین کانسے کے وزنی پاؤ سیر ڈہلے ہوئے آٹھ آنہ کے اور بہرت کی اسی وزن کے قریب چار آنہ کے یا کچہ کم و بیش آتے ہین اور دونو مثل کٹوریون کے ایک ہلکا اور ایک بہاری اور اوپر سرے مین اونکے سوراخ ہوتا ہے اور اوسمین ڈوریان ریشمی اور سوتی پڑی ہوتی ہین اور اوسمین جو بہاری ہے اوسکو نر اور جو ہلکا ہی اوسے مادہ بولتے ہین مادہ کٹورے کو بائین ہاتہہ کیو اسطی اونگلی مین باندہکر اور نر کو داہنے ہاتہہ کی ٹہکی مین اٹکر بجاتے ہین اور یہہ بول دو تو مخصوص منجیرہ کے ہین کٹ کاف عربی مکسورہ اور سکون تاے ہندی تان تاے فوقانی ممدودہ اور نون موقوفہ لیکن ان ہر دو الفاظ کو مقدم موخر کرکے ہر ایک تال کے ٹہیکے پر بجاتے ہین اور وہ بول باندہے ہوئی اوستادو نکے ہین چنانچہ سب کے تشریح کیجاتی ہے + تان تان کٹ تان کٹ تان کٹ کٹ یہہ بول منجیرہ کے کل تالون کے ٹہیکون پر بجتے ہین صرف لیکا فرق ہوتا ہی یعنی کسی ٹہیکہ مین یہہ بول مساوی الوزن بجتے ہین اور کسی مین کوئی بول ذرہ دیر مین اور کوئی جلدی بجتا ہی اور تتالہ کے ٹہیکے یہہ ہین + + + دہیمہ تتالہ چلت تتالہ جہپ تتالہ ادہا

تیبرنیا ٹہیا سلفت ٹہیکا قوالی کا پنجابی ٹہیکا خیال کا ٹہیکا ٹپہ کا ٹہیکا چاچر
جہومرا وغیرہ اور دہمال پر بہی یہی بول موزون ہوکر بجتے ہین بول منجری کے کہ جو
اکتالہ پر بجتے ہین تان تان کٹتان کٹ کٹ
یا صرف یہ بول بجائین تان سم کٹتان بول منجری کے جو دادرے
پر بجتے ہین تان تان کٹ کٹ بول منجری کے کہ جو کہروے پر بجتے ہین جو بول
کہ دہیمہ تتالہ مین لکہے ہین اونکو کہروے پر جلدی بجاؤ بول منجری کے کہ جو پٹتو پر بجتے ہین
کٹ کٹ تان تان بول منجری کے کہ جو سوفاختہ پر بجتی ہین تان تان کٹ کٹ بول
منجری کے کہ جو روپک پر بجتی ہین کٹتان کٹ کٹ تان تان بول دہمال کے کہ
جو منجری پر بجتے ہین جو بول چاچر پر بجتے ہین اوسے اس پر موزون کرکے بجاؤ بول
پرتیرے کے کہ منجری پر بجتے ہین تان تان سوفاختہ کٹ کٹ
کٹتان کٹتان تان تان کٹتان کٹتان کٹتان کٹ کٹ چارتال
بول منجری کے کہ خمسہ پر بجتے ہین تان تان کٹتان کٹ کٹ کٹتان تان کٹ کٹ ہوڑا
کٹتان تان کٹ کٹ کٹتان بول منجری کے کہ جو فرودست پر بجتی ہین تان تان
کٹتان کٹ کٹ کٹتان کٹتا کٹ کٹ کٹتان کٹ کٹ بول منجری کے کہ جو
جو تالہ پر بجتے ہین تان تان کٹتان کٹ کٹ بول منجری کے کہ
جو کو کلا تال پر بجتے ہین تان تان کٹ کٹ تان کٹتان کٹ کٹ

اعلان

واضح ہو کہ اسیطرح اور باقی تالون مین بہی بول منجری کے موزون کرکے بجاتے ہین صرف
اسکا خیال رکہنا لازم ہے کہ کسی تال کا اندازہ ضربات تال ہاتھ سے بجاؤ اور طبلہ پر بول بہی

مشتمل ہجو بیان نرت ادہیا کا بھاؤ ادہیا سے

نرت نون مکسورہ اور سکون رائے مہملہ اور تائے فوقانی موقوفہ لغوت سنسکرت ہی بمعنی رقص یعنی ناچنے کی ہے اوگھٹ الف مضموم اور کاف فارسی مفتوحہ اور سکون ہائے ہوز اور تائے ہندی موقوفہ یہہ اصلاحی چند الفاظ بے معنی ہین کہ وہ اصول اوزان تال اور رقص وغیرہ کی منسوب اور محسوب ہین کہ اوسے بہ آواز بلند کہتے ہین اور پکہاوج بہی اوسیکے موافق بجاتا ہے اور رقصیدہ بہی اوسیکے مطابق ناچتا ہے اور بنا رقص کہ انہین الفاظ مفصلہ ذیل پر ہے اور اونکو اوگھٹ بولتے ہین **ت** تائے فوقانی خفیفہ **تا** تائے فوقانی ممدودہ **تت** تائے فوقانین اول مفتوحہ اور ثانی موقوفہ **تھی** تائے فوقانی مکسورہ اور سکون ہائے ہوز اور ہمزہ مکسورہ اور یائے معروفہ **تھو** تائے فوقانی مضمومہ اور ہائے ہوز اور واؤ مہملہ موقوفین **تھلانگ** تائے فوقانی مضمومہ اور ہائے ہوز موقوفہ اور لام ممدودہ اور نون اور گاف فارسی موقوفین **تھن** تائے فوقانی مضمومہ اور ہائے ہوز اور نون موقوفین **تک** تائے فوقانی مفتوحہ اور سکون کاف فارسی **دگ** دال مہملہ مکسورہ اور سکون کاف فارسی **جگ** جیم عربی مفتوحہ اور سکون کاف عربی **جگت** جیم عربی مفتوحہ اور کاف فارسی مفتوحہ اور تائے فوقانی ساکن **کوک** کاف عربی مضمومہ اور واو معروفہ اور کاف عربی موقوفہ **تی** تائے فوقانی مکسورہ اور یائے معروفہ **دوگھن** دال مہملین اول مفتوحہ اور ثانی ساکن اور کاف فارسی مکسورہ اور ہائے ہوز اور نون موقوفین **تگ** تائے فوقانی مکسورہ اور سکون کاف فارسی **تنج** تائے فوقانی مفتوحہ اور سکون نون اور جیم عربی مکسورہ اور یائے مجہولہ **ترانگ** تائے فوقانی مکسورہ اور رائے مہملہ ممدودہ اور نون اور گاف فارسی موقوفین **تکا** تائے فوقانی مفتوحہ اور کاف

عربی ممدودہ ٹِلانگ تائے فوقانی مکسورہ اور لام ممدودہ اور نون موقوفہ اور سکون گاف
فارسی ڈہلانگ دال مہملہ مکسورہ اور سکون ہائے ہوز اور لام ممدودہ اور نون اور
گاف فارسی موقوفین ڈِہڈ دال ہندی مکسورہ اور ہائے ہوز ساکن اور دال
ہندی ثانی موقوفہ کِٹ کاف عربی مکسورہ اور سکون دال ہندی تِکٹ تائے فوقانی مکسورہ اور
کاف عربی مفتوحہ اور سکون تائے ہندی تکِٹ تائے فوقانی مفتوحہ اور کاف عربی مکسورہ
اور سکون تائے ہندی دَہکٹ دال مہملہ مفتوحہ اور سکون ہائے ہوز اور کاف عربی مکسورہ
اور سکون تائے ہندی تاؤتہنگا تائے فوقانی ممدودہ اور واؤ مضمومہ اور تائے فوقانی
مضمومہ اور سکون ہائے ہوز اور نون غنہ اور کاف فارسی ممدودہ تُہنگا تائے فوقانی مضمومہ
اور سکون ہائے ہوز اور نون مغنونہ اور کاف فارسی ممدودہ تُہنگ تائے فوقانی مضمومہ اور
سکون ہائے ہوز اور نون غنہ اور گاف عربی موقوفہ ۔ واضح ہو کہ یہ کل الفاظ مرقومہ بالا پرملو
کے کھاتے ہین انمین سے تین الفاظ صرف تتالہ کی گت نرت کی کہ جو مروجہ ہین بندہی
ہین اور باقی کل الفاظ آئیدہ پرملو مین آوینگے لہذا اونکی الفاظ کے اعراب و سکون اوّل لکھدی
ہین تاکہ وہان صحیح زبان سے نکلین اور دریافت ہو کہ پرملو کچہہ صرف تتالہ مین بندہی ہوئی نہین
ہوتی ہین بلکہ مختلف تالونمین ہی مستعملہ ہین الّا فی زمانا تتالہ مین اکثر مروج ہین جو بڑے نامی
کتہک یعنے رقاص ہین البتہ اونکو پرملو بڑی بڑی تالون کے لینی آتی ہین جیسیکہ زمانہ حال مین
بیر کاس کتہک کا بیٹا ہے کہ وہ درباب نرت کے اوستاد کامل کہاتا ہے اور مشہور و معروف ہے
تین الفاظ مقررہ نرت کے گت کیے ہین تا تہی تت ان الفاظ کے گت کہ جو اوّل نرت
مین سیکہتے ہین وہ آئیندہ کتاب ہذا مین قریب تصاویر نرت کے تحریر ہے —

بیان اصطلاحات نرت ادہیا کا واضح ہو کہ نرت کئی قسم او کئی وضع کا ہے اور
اوسکے ہر ایک وضع اور طرح کو گت بولتے ہین گت کاف فارسی مفتوحہ اور سکون تائے

فوقانی اول تاپنڈہ (یعنی تانڈیو) تاے فوقانی ممدودہ اور نون غنہ اور دال ہندی موقوفہ یہ ایک طرح کا
نرت ہے کہ اوسمین چستی اور چالاکی ہوتی ہے جیسے کہ مہادیو نی عالم شوق اور مستی مین نرت
کیاتھا جب سے اس وضع کا نرت جاری ہے اور اسکو تانڈیو کہتے ہین اور اس قسم کی
کئی گتین نرت مین لیجاتی ہین مثلاً جو نرت کہ تندی اور پھرتی سے ہو اور تیزی کے ساتھ کیا
جاوے اوسے تانڈیو کہتے ہین دوسری لاس لام ممدودہ اور سین مہملہ موقوفہ یہ ایکطرحکا نرت
ہے کہ جو ٹھا مین اور آہستہ آہستہ نرت کرے اور ناز و انداز اوسمین پایا جاوے اور ہموار
آمد و رفت اوسکی رہے جیسے کہ پاربتی زوجہ مہادیو نی ناچا تھا جب سے اسوضع کا نرت جاری ہوا
ہے غرضکہ اب جو اسطرحکا نرت کرے اوسے لاس کہینگے تیسرے ترنگ تائے فوقانی مکسورہ اور
رائے مہملہ ساکن اور بائے موحدہ مفتوحہ اور نون غنہ اور کاف فارسی موقوفہ اور اسے چین
بھی کہین جیم فارسی مکسورہ اور یائے معروفہ اور نون موقوفہ یہ ایکطرحکا نرت ہی پیرخم اور چم
اور حرکات و سکنات خوش آیندہ سے ادا کیا جاتا ہے کہ جسطرح کہنیاجی نے نرت کیا تھا
جب سے اسوضع کا نرت جاری ہوا ہے روایت ہے کہ ایکروز کرشن کہنیا عرف کانہ ہمراہ
طفلان ہمعصر کے برلب دریائے جمن گیند کھیل رہا تھا کہ قضارا گیند اوسکی برلب دریا اوچہلکر
پانی مین جا پڑی اور تہ ہو کر تھہ مین بیٹھ گئی غرضکہ کانہ یہ دیکھکر فوراً گیند لینے کو دریا مین کود پڑا
اور تہہ مین جا لگا قضائے عنداللہ وہان ایک ایک سانپ ہزار پھنہ بادشاہ سانپونکا کہ جسکو عوام نام
راجہ ماست دہرتی ہے غرضکہ کانہ اوس سانپ ہزار پھنہ کے ایک پھن پر جا بیٹھا اوسنے اپنے پھن کو
جنبش دی کہ یہ اوچہلکر اوسکے دوسرے پھن پر جا بیٹھا جب اوسنے وہ پھن اوٹھاکر مارنا
چاہا تو یہہ اوچہلکر اور کہڑا ہو کر اوسکے تیسرے پھن پر جا بیٹھا اسطرح کانہ دیر تک کرتا رہا
آخرالامر کانہ نے وہان سے ایک رسی کا ٹکڑا اوٹھاکر اور اوس سے سانپکے پھن باندہکر پانی پر لئے
ہوئے اوپہر اور اوس کے پھن پہ بیٹھا ہوا لگا نرت کرنے اور اوس تماشہ کو خلقت لگی دیکھنے

غرضکہ جب سے اس وضع کا نرت جاری ہوا ہے اب جو نرت پرحم ادرحم کرے تو اوسی چین اور تربنک
کہینگے کہ وہ مثل ترت کہنیا کی ہے اور واضح ہو کہ نزدیک اہل ہند کے یہی تینو آدمی بانی مبانی نرت
کے ہین مہادیو پاربتی کہنیا سدہنگ سین مہملہ مضمومہ اور دال مہملہ مفتوحہ
اور سکون ہائے ہوز اور نون غنہ اور کاف فارسی موقوفہ اوس نرت سے مراد ہے کہ جو
ہمواری اور آرمیدی کے ساتھہ کیا جاوے انگ بہاؤ الف مفتوحہ اور نون غنہ اور
گاف فائی موقوفہ اور بائے موحدہ مع الہائے ہوز ممدودہ اور واؤ مضمومہ اصطلحات
نرت ادہیا مین اوسی کہتے ہین کہ جو بروقت نرت کے حرکات وسکنات آدمی سی ناز و انداز
کے ساتھہ نکلتی ہین اور انگ نرت مین بہنسے ہین پر اونمین سے ضروری چند لکھی جاتی ہین

بیان چند انگ نرت کا ارمی الف مضمومہ اور سکون رائے مہملہ اور میم مفتوحہ اور
ہمزۂ مکسورہ اور یائے معروفہ اوس انگ کو کہتے ہین کہ جو زمین سی کود کر اوراو دہر ہو کر تان تمام
کرے جب پاؤن زمین پر رکہے اور یہ رنگ کل انگو نسے مشکل تر ہے اور ہر ایک رقاص اس
انگ کو ادا نہین کر سکتا ہے سلست سین مہملہ مفتوحہ اور لام مفتوحہ اور سکون پائے فارسی اوس
انگ کا نام ہے کہ جو ملامیت اور نزاکت سے نرت کیا جاوی اور سبک رو ہو اور عام فہم اور
عام پسند ہو ارپ الف مضمومہ اور سکون رائے مہملہ اور بائے فارسی موقوفہ یہ بہی ایک طرحکا
انگ یعنے طریق نرت کا خوش ادائی کے ساتھہ ہوتا ہے مثلاً کود کر جانا اور پہر ناز و ادا کے
ساتھہ اولٹکر آنا ترپ تائے فوقانی مکسورہ اور سکون رائے مہملہ اور بائے فارسی موقوفہ یہہ
بہی انگ موافق ارپ مذکورہ الصدر کے ہے سدتدار سین مہملہ مضمومہ اور سکون دال مہملہ اور میم
مضمومہ اور دال مہملہ مشددہ مفتوحہ اور رائے مہملہ ممدودہ اوس انگ کو کہتے ہین کہ جو اونگلی پکڑ کر
نرت کیا جاوے خواہ سر پر یا روبرو سینہ کے جیسیکہ لقا دیہ نرت مین ظہر ہے لاگ
لام ممدودہ اور گاف فارسی موقوفہ اوسے کہتے ہین کہ جو ایک انگ مین دوسرے انگ کا رنگ

خوش ادائی سے آکر ملے یعنے ایک وضع کی نرت مین دوسری طرحکا نرت خوبصورتی سے شامل ہو
ڈات دال ہندی ممدودہ اور تائے ہندی موقوفہ اوس انگ کا نام ہی کہ جو چستی اور چالاکی
سے ساتھ خوش ادائی کے کیا جاوے ڈہلانگ دال مہملہ مکسورہ اور ہائے ہوز ساکن اور لام ممدودہ
اور نون غنہ اور گاف فارسی موقوفہ اوس انگ کو کہتے ہین کہ جو زمین سے اوچھلکر اور
پھر زمین پر آکر تان تمام کرے خوش نمائی اور خوش ادائی کے ساتھ ۔ واضح ہو کہ مکان
نرت کو انگ بہم کہتے ہین الف مفتوحہ اور نون غنہ اور گاف فارسی موقوفہ بائے موحدہ
مضمومہ اور ہائے ہوز اور میم موقوفین اور جب رقاص اول دفعہ انگ بہم مین گھونگٹ نکالکر
بیٹھے اسے اصطلاح نرت مین جمنکا کہتے ہین جیم عربی اور میم مفتوحین اور سکون نون او کاف
عربی ممدودہ اور جب رقاص گھونگٹ اوٹھا کر اور بیٹھکر اور پھول فرضی ہاتھ مین لیکر نرت کرے
اور اون پھولون کو انگ بہم مین پھینکے اور خوش ادائی سے حمد و ثنا دیوتاؤن کی کرے اور ڈنڈوت
کرے اسے اَسَتُت کہتے ہین الف مفتوح اور سکون سین مہملہ اور تائے فوقانین اول مضموم
اور ثانی ساکن اور جو پھول انگ بہم مین پھینکتے ہین اونکو اصطلاح نرت مین پُہپ پنجر بے
کہتے ہین بائے فارسی مضمومہ اور سکون ہائے ہوز اور بائے فارسی موقوفہ اور پائے فارسی مضموم
اور سکون نون اور جیم مفتوحہ اور کسرہ رائے مہملہ اور یائے معروفہ اور جب رقاص ابتدائی رقص مین
ہمراہ پکھاوج یا طبلہ یا تالکی جوڑی وغیرہ کے اوگھٹ کے بولون پر بدون گانیکے نرت کرے اور
طرح طرح کے انگ دے اسے پرملو کہتے ہین بائے فارسی مکسورہ اور رائے مہملہ ساکن اور میم مکسورہ اور
لام مضمومہ اور واو معروفہ اور واضح ہو کہ نرت کے جیتنے انگ یعنی گتین ہین اور ہر گت کا جدا جدا
نام برائے شناخت ہے مثلاً جن گتون مین ماتھے پہ ہاتھ آتا ہے وہ ماتھے کی گت اور سلامی کی
گت یا مکٹ کی گت کہاتی ہے سلامی گت مین ہاتھ کے چار اونگلیان پیشانی پر رکھکر نرت
کیا جائیگا اور مکٹ کی گت مین دونون ہاتھونکا مکٹ بنا کر اور ماتھے پر رکھکر نرت کرتے ہین

اور جو دونو ہاتھوں کو قریب ہر دو بازو کے لا کر نرت کرے اوسی پرنند کے گت بولتے ہین اور
بانسری کی گت وہ ہے کہ باہین جانب دونو ہاتھون مین بانسری انجن کے پکڑکے اور سر اوسکا منھہ مین
لیکر اور داہان پاؤن باہین پاؤن پر کج کرکے نرت کرے گت ٹمکٹ اور بانسری کی قسم
ترنگ سے ہے اور رجانشین کی گت جو اول نرت مین لیجاتی ہے اور آدہی گھونگٹ کی گت
اور سارے گھونگٹ کی گت اور رقص طاؤسی کی گت کہ جیسے مور چال کے گت کہتے ہین اور
لقا کبوتری کی گت اور انگشت نما دست کشا وکی گت اور کمر کی گت اور پشواز کی گت
اور کچون کی گت یعنے سینہ اور چھاتی کی گت اور سحر آبی گت وغیرہ ان کل نرت کی گتون کی
تصویرات آئندہ کتاب ہذا مین مندرج ہین اور دریافت ہو کہ کل بارہ وضع کی بارہ گتین نرت
کے مقرر ہین اور ہر ایک گت سے کئی کئی طرح کی گتین ایجاد کرلی ہین تشریح بارہ گتون کی
بارہ ٹھاٹھہ ہین اور فی گت ایک ایک پلٹہ بطور رپٹہ بازی کے اور بارہ بارہ توڑے ہین سوائے
اسکے پرملو طرح طرح کے لیتیھن کہ جسکا بیان اوپر گذرا مثلاً بوقت نرت اول گت ٹھاٹھہ مین
باندہکر ناچتی ہین اور بارہ طرح کی بارہ گتین بہرتے ہین اور ہر گت کے ہمراہ ایک پلٹہ لیتے جاتے
ہین اور پھر درہ لئے بڑہا کر توڑے لیتے جاتے ہین اور بعدہ لے سلف کے کرکے اوسمین پرملوکی کئی وضع
کے سنتک سے لیتے ہین حسب ناخ مین کہ پاؤنسے بہت کام لیا جاوے اوسی نرت کہینگے اور جسمین کہ
ہاتھہ کے اشارے سے
ہاتھہ سے بہت کام لیا جاوے اوس رقص کو ارتھہ بولتے ہین برند بائے موحدہ مکسورہ
اور رائے مہملہ مفتوحہ اور نون غنہ اور دال مہملہ موقوفہ اسکو اصطلاح موسیقی اہل ہند مین
مجمع مطربان کو کہتے ہین کہ جو ہر وقت مجرے طوائف کے ہمراہ ہوتے ہین اور اونکو سنگتی بہی کہتے
ہین اور وہ موافق قرارداد اس فن کے تین طور پر ہین اوّل اتم برند یعنی چار گویئے خوش الحان
اور آٹھہ مطرب اوسط درجہ کے اور بارہ زنان خوش الحان اور چار بانسری نواز اور چار طبلچی اور
چار پکھاوجی جمع ہون دوسری مدہم برند یعنی اتم برند مذکورہ بالا سے نصف مردمان
یعنے طوائف

ہون تیسرے ادہم برند اسے نکشت بہی کہین اور اس برند مین مدہم برند سے نصف آدمی ہوتے ہین واضح ہو کہ یہہ برند مردون کے بیان ہوئے کچھہ اسمین عورتون کا ہونا فرض نہین ہے اب بیان عورتون کے برند کا کیا جاتا ہے اور یہ بہی تین طور پر ہے اول اتم برند کہ دو عورتین گانے والی کاملہ اور دو درجہ اوسط کی اور دو بانسری نواز اور ایک یا دو طبلچی یا پکہاوجی دوسرے مدہم برند یعنے ایک عورت گانیوالی کاملہ اور دو عورتین دائین اور بائین اوس کے سر کے آس لگانے کو اور ساتھہ دینے کو اور دو بانسری نواز اور دو پکہاوجی ہووین تیسرے ادہم برند کہ جو مدہم برند سے کم ہووے جیسیکہ فی زماننا رواج برند کا ہی کہ ایک یا دو گانیوالیان اور دو سارنگی دائین بائین طوایف کے اور ایک طبلچی عقب مین اور ایک منجیری والہ اور دریافت ہو کہ جو اتم برند سے آدمی زیادہ ہون اوسی کو لاہل کہتے ہین یعنی ازدہام اور شور وغل کا ہونا کچھہ اوس سے خط راگ اور رنگ کا نہین آتا ہے کس واسطے کہ غل اور شور مین سر ن کی نمود غیر ممکن ہے خلاصہ بیان نرت کا واضح کہ زبانی رقاصان یعنے کتھکون کے ایسا سنا ہے کہ رقص یعنی نرت کی کئی اقسام ہین ایک تانڈیو کہ مہادیو سے جاری ہوا اوس کے گتون مین اوچہلکود اور پہرتی اور تیز قدمی ہوتی ہے دوسری لاس کہ وہ مہادیو کی زوجہ گوراپاربتی سے ایجاد ہو کر مشہور ہوا ہے اس قسم کی نرت مین جو گتین ہین اونکی چال سبک روی اور ناز و انداز کے ساتھہ اورٹھا مین ہوتی ہین تیسرے ترنگ کہ جسی نتوڑ بہی کہتے ہین کرشن کنہیا سے جاری ہوا ہے اس قسم کی گتون مین لیلا کے طور پر نرت کیا جاتا ہی اور ان تینون اقسام نرت کا اول بیان ہوچکا ہے اور باعث ایجاد کا تحریر ہوگیا ہے اور دریافت ہو کہ لاس کے نرت مین سات گتین لیجاتی ہین اور ہر ایک گت کے مختلف وضع ہوتی ہے کنہیا جی نے جب سانپ کے پہن پر نرت کیا اور مگر پر نرت اپنا بانسری بجاکے کیا اور گج کو مگر سے چہوڑایا جب سے دو نرت نتوڑ اور ترنگ جاری ہوئی اور ایک قسم کا نرت پرشانگا

پرستانکا ہے کہ روبرو راجہ اندر کے پریان ناچتی ہین اور اوس وضع کا نرت اکبر بادشاہ کے عہد مین
جاری ہوا ہے اور اسکا باعث یہ ہوا ہے اور ایسا سُنا ہے کہ ایکروز قلعہ دہلی کے اندر جو مہتاب
باغ بغار ونق افروز تہے اور وہان ایک سیاح برج تہا غرضکہ اوس برج سے یکایک آواز طبلہ اور
سارنگی اور منجیرے اور اون سازونکی صدا بادشاہ کے کان مین آئی کہ جس کے سُن نے سے آدمی
فوراً محو ہو جاوے بادشاہ نے دریافت فرمایا کہ یہہ کیا ماجرا ہے خدام نے عرض کی کہ جہان پناہ
اس برج مین آسیب ہے اور گاہ گاہ پریان آکر ناچا کرتی ہین اور کسیکا مقدور نہین کہ جو اس
تماشہ کو دیکہے بادشاہ نے ہرچند چاہا کہ چلکر یہ کیفیت بچشم خود دیکہئے لیکن وزرا اور امرا نے جانے
نہ دیا کہ مبادا حضور کو سایہ جن اور پری کا ہو جاوے آخرالامر بادشاہ نے دوربین منگا کر وہ
رقص پریونکا ملاحظہ فرمایا جب سے حضور کو نرت مروجہ سے نفرت ہوگئی اور دلمین ٹھان لیا کہ اگر
ناچ دیکہون تو ایساہی دیکہو اوسیوقت حکم دیا کہ جتنے کتہک اور نتوڑا اور طوایف وغیرہ نوکر ہین
نرت پرستان کا دیکہادین نہین تو سبکی ناؤ بھر کر ڈبو دی جائیگی الغرض کسنے ناچ پرستان کا یاد تھا
جو ناچ کر دیکہاتا تامل کا ایک توڑ نے بادشاہ سے عرض کی اگر حضور فیض گنجور کچہہ بہی ایا اوس نرت کا
زبان مبارک سے فرمادین تو فدوی کل نرت اوس وضع کا ملاحظہ کرادی بادشاہ نے اوس
نرت کا حال بیان کیا نتوڑ نے سونچکر اوسی انداز کی گتین بہرنی شروع کین اور ہو بہو ناچ کر رقص
پریون کا دکھادیا بادشاہ بہت خوش ہوئے اور اوس کو انعام واکرام فراوان عطا فرمایا جب سے نرت
پرستان کا جاری اور مشہور ہوا اور اتبک جاری ہے لیکن ہر ایک شخص اوس نرت سے محرم
نہین ہے الا جو استاد قدیم ڈہاڑی اور کتہک ہین البتہ وہ محرم ہین معلوم ہو کہ اوس نتوڑ
مذکورہ بالا کی اولاد سے مسمی للو شہر لکھنو مین موجود تھا اوس سے عبداللہ ڈہاڑی نے زمانہ حال مین
وہ نرت سیکہا اور پہر اوسکے شاگردان سے مسمی کالا کند و دہلوی نے قارقص ادا کیا اور اوس سے
راقم نے یاد کر کے لکھا کہ یہ عجب اور عام پسند نرت ہے مختصر بیان پرستان کی نرت کا

دریافت ہو کہ پرستان کے نرت مین کہجاوٹ اور سجاوٹ بہت ہوتی ہی اور کسی اعضا کو خم
نہین ہوتا ہی غرضکہ جو جو بیان نرت مین ہونی چاہئین وہ اوسمین ہوتی ہین اور اس قسم کی نرت
کی گتونسے کئی گتین تصویرات نرت مین آئندہ ہین مثلاً پرند کی گت کہ جو پرے گت کہاتی ہی اسیطرح
اور بہی ہین اور واضح ہو کہ اکبر بادشاہ نے کئی طرح کی نرت بیگمات کے چال سی بہی اختراع کرائی
تہی اور وہ ابتک قوم کتہکون مین جاری ہین اونمین سے کئی وضع کی نرت زنانہ اور کئی طرحکی مردانہ
نکالی ہین لیکن یہ نرت مروج نہین ہین اور سبب ایجاد کا یہ ہے کہ اکبر شاہ کے محلونمین اکثر
بیگمات کبک رفتار شیرین گفتار نازک اندام گلفام نہین کوئی اونمین سی ٹہمکر ٹہمکر سی اور اچہل کود
کر اور مثل ہرنی کے چہلانگ مارکر چلتی تہی اور کوئی آہستہ آہستہ ناز و انداز سے خرامان ہوتی تہی -
غرضکہ جیسے جسکی چال تہی مطابق اونکی رفتار کے ایک ایک گت نرت کی نکالی گئی تہی - اور اوسکا
نام زنانہ نرت رکہا گیا تہا اور علےٰ ہذا شہزادگان کی چال سی جو گتین ایجاد ہوئین اونکا نام
مردانہ نرت رکہا گیا تہا جب سے اکبری نرت مشہور ہوا چونکہ اور نرت سے مشکل ہی لہذا ہر ایک اس
سے واقف نہین ہے - اور یہہ روایت کالا کندو ولد علی بخش ڈہاڑی سی کہ جو زمانہ حال مین
اوستاد کابل درباب رقص یعنی نرت اور طبلہ نوازی کے کہاتے ہین دریافت ہوئی ہے

بیان گت کرم کا متعلقہ نرت ادہیا

دریافت ہو کہ درباب نرت کے گت اوسے کہتے ہین کہ کسی وضع پر نرت کرنا اور ہر گت کے نام
جدا جدا مقرر ہین اور اوسے ٹہاٹہہ کہین مثلاً بہاشیمی ٹہاٹہہ اور حجرائی ٹہاٹہہ وغیرہ غرضکہ
اسیطرح بارہ ۱۲ ٹہاٹہہ یعنی بارہ ۱۲ گتین مقرر ہین کہ اونکا مفصل حال آئندہ تصویرات جنرت سی ظاہر
ہوگا بارہ ۱۲ گتونمین اول ایک ایک پلٹہ بطور پٹہ بازی کے لیتے ہین اور فی گت بارہ بارہ ۱۲ توڑے
مقرر ہین کہ جسکے کل ایک سو چوالیس ۱۴۴ توڑے ہوئے اور بعدہٗ ہستک مین پر پلو لیتے ہین ہستک اوسے
کہتے ہین کہ جو بول پر ٹہکے دونو ہاتہونسے ادا کرے اور نرت اوسی کہتے ہین کہ جو بول پرکہو دونو پانونسے ادا کرے

اور واضح ہو کہ نرت مین چار حالین اور چار رتیپری مقرر ہین بیان چار پتیر نرت کا
اول پتیر اشل سپٹر باری کے ہے دوسرا پتیر اشل بکیتی کے ہے تیسرا پتیر اموافق الکنگ کے ہے
چوتہا پتیر امطابق ہنوٹ کے ہے صفت گت بہرنیکی سیدہا ہو کمر اور تنکر گت بہرے
اور سینہ ادبہرا ہوا اور نگاہ سامنے لڑی رہے اور آنکھہ کسی سے نہ چھپی اور جھاولی سکو نہ دیوے
کہ یہ کام مخنث اور زنانون کا ہے معشوق کیواسطے عیب ہے، اور ہر گت کے درمیان سولہ
جگہہ سے اعضا مسکنے جاوین اور دریافت ہو کہ اسکو سولہ کلا باندہنی گت مین کہتے ہین اور
وہ سولہ اعضا یہ ہین دونو پانو، دونو سرین دونو پستان (چھاتیان) دونو ہاتھہ دونو آنکھین
دونو بہوین دونو رخسارے اور کمر اور تہوڑی ان سولہ اعضای مذکورین سے یہ چار اعضا
توضرور گت مین حرکت کرین اور مسکتی اور پہڑکتی جاوین اول پاؤن دوسری کلائی اور
تیسرے سینہ اور چوتہی بہون ضرب المثل ہے کہ سولہ لٹکی دولی تو ایک گت بولے نہین تو چار جگہہ سے
توضرور مسکے بیان بہاؤ ادہیا کا نین بہاؤ کہ گیت کے مضمون کو چتون سے ادا
کرے اور بہون اور آنکھہ کی تپلی سے اشارہ کرکے بول بہاؤ یعنے جتنے بول ٹھہری کے
ہون ادتنے ہی ارت کرے اور جُدا جُدا بول بتاوے ارت بہاؤ یعنے جیسا مضمون
چیز کا ہووے ویسا ہی ہو بہو بتاوے اور رقاص جو مضمون کا تپلا بجاوے اور ہر ایک مضمون کو
کئی طرح پر بتاوے اگر وہ مضمون ہنسی کا ہو تو منہہ ہنسی کا بنالیوے اور جو مضمون غصہ کا ہو تو
صورت خفگی کی بنالیوے اور اگر مضمون حیرت کا ہو تو صورت حیرت کی بناکر ششدر رہجاوے
اور چالاکی اور چستی اور کاہلی اور سستی غرضکہ کل مضمون کی تشریح ہوتی رہی سبھا بہاؤ
کل محفل کے آدمیون کو ایسا بتا کر دیکہاوے کہ سب یہ سمجھین رقاص مجھہ بتا رہا ہے اور ہر ایک
یہ جانے کہ میری جانب مخاطب ہے نرت بہاؤ یعنے ناچتا ہی جائے اور بتاتا ہی جائے گت ارت
یعنے گاتا ہی جاوے اور بتاتا ہی جاوے اور ناچتا ہی جاوے یہ سب سے مشکل ہے انگ بہاؤ

کہ گیت کے مضمون کو اعضائے بدنی سے ظاہر کرے اور وضع کی گتین بہی اوہی نئی ادا سے نرت کرے ترکیب ناچنے کی معہ بول نرت کے اول خاص پشواز پہنکر اور دوپٹہ کمر سے گاتی لگاکر اور گہنگرو پاؤنمین باندہکر یہہ بول مفصلہ ذیل نرت کے پاؤنسے نکالے اور جو بول جس پاؤن اور جس مقام سے یعنے لکہے ہین اوسیطرح لیتے جاؤ اور ہر بول پر ہاتہہ کے مٹہیان بند کرکے کلائی لچکاتا جاوے لیکن حرف تا پر کہ جسپر سم آتا ہے مٹہیان دونو ہاتہون کی کہولدیا کرین اور گت بہر کرتے ہین اور ذرا آگے بہڑکے ٹہیرین اور پہر وہان سے پلٹہ لیکر اور ترچہی ہوکر اور پچہلے قدمون ہٹہکر جس جگہہ سے گئی تہی وہین آکر کہڑین ہو دین اور منہہ اپنا سامنے سے نہ موڑین اور دریافت ہو کہ گت کے بول مرقومۃ الذیل تتالہ پر موزون ہین اور اوسپر طبلچے ٹہیکا دہیمہ تتالہ کا باندہا کرتا ہے علاوہ ہذا منجری والہ کہ جو بول ہمراہ تتالہ کی جو بہی بجتی ہین اور اوسکا بیان ہو چکا ہے بجاتا ہے اور سارنگیا بہی سارنگی مین لہرہ قسمکی راگنی کا باندہتا ہے اور ہر نرت کے بولون پر ہندسہ ایک دو مین لکہہ کر آ سنا خت خالی اور بہر کی لکہدی ہین

بول نرت کے

بول	عمل	کیفیت
تاہم	اس بول کو دائین پانو کے پنجے سے ٹہوکر دیکر نکالو	دوسری تال ہے اس تال پر مٹھی بالکل کہل جاتی ہے
تہی	اس بول کو بائین پانو سے ٹہوکر دیکر نکالو	یہ بول تال کی چلا مین داخل ہے اور اس بول پر مٹھی بند رہتی ہے
تہی	اس بول کو دائین پانو سے ٹہوکر دیکر نکالو	تیسری تال کا مقام ہے اور اس بول پر بہی مٹھی بند رہتی ہے
تت (خالی وقفہ)	اس بول کو بائین پانو کے پنجے سے ٹہوکر دیکر نکالو – اور نکالو ذرا دم لو	یہہ بول خالی کے مقام پر آتا ہے اور اس پر بہی مٹھی بند رہتی ہے
تہی	اس بول کو دائین پانو سے ٹہوکر دیکر نکالو	یہہ بول تال کے خلا مین داخل ہے اور اس پر بہی مٹھی بند رہتی ہے
تہی	اس بول کو بائین پانو سے ٹہوکر دیکر نکالو	پہلے ضرب تال ہے اس بول پر بہی مٹھی بند رہتی ہے۔
تت	اس بول کو دائین پانو کی ایڑی سے ٹہوکر دیکر نکالو اس بول پر سے مٹھی کہلنی شروع ہوتی ہے	یہہ بول تال کے خلا مین داخل ہے

اور دریافت ہو کہ مٹہیان کہل بند بشکل تصویرات نمبر ا مندرجہ کتاب ہذا کے ہوتی ہین اور سم دائین پانو پر آتا ہے

توڑے نرت کی گت کے

معلوم ہو کہ جتنے توڑے مرقومتہ الذیل ہین وہ سم سی شروع ہو کر پھر سم پر سے آتے ہین
اول کا توڑہ یہ توڑہ پہلے متبدی کو سکھاتے ہین ایک دو تین چار پانچ ایک دو
ایک دو ایک دو تین ایک دو تین ایک دو ایک دو تین سم دوسرا توڑہ
ایک دو سم ایک دو ایک دو تین ایک دو ایک دو تین ایک دو ایک دو تین
ایک دو تین تیسرا توڑہ تا دھا کتنک تا دھا کتنک تے با کتنک تہی
تی دھا کتنک تہی تی دھا کتنک تہی تی دھا کتنک تہی تی دھا کتنک تہی
چوتھا توڑہ برابر کی لے مین کہو تکٹ دھکٹ تکا تکا ڈہڈکٹ دھا سم تکا تکا تکا
ڈہڈکٹ تہنگ تکا ڈہڈکٹ ڈہڈکٹ دھا سم یہ توڑہ مثل پرن پکھاوج کے ہی

پرملو کہ جو بعد توڑون کے نرت مین لیئے جاتے ہین

واضح ہو کہ بعد گت توڑہ کے چک پھیریان لیکر ہستک سی بول پرملو کے ادا کرتے ہین اور پرملو کا درجہ توڑون سے اعلے ہے اور پرملو ہر ایک تال مین بندھی ہوئی ہوتی ہین لیکن یہان تتالہ کی تال کے لکھے جاتے ہین اور ہر ایک پرملو داہنے پاؤن سے شروع کیا جاتا ہے اور اکہیری بولون کو ایک پاؤن سے اور دوہرے بولونکو دو پاؤن سے لیتے ہین اور طبلچی ہمراہ پرملو کے طبلہ مین بجاتا ہے اور ساتھ دیتا ہے اور دریافت ہو کہ یہ کل پرملو مرقومتہ الذیل سم سی شروع ہو کر پھر سم پر آکر ملتے ہین اول کا پرملو تہی کا تا تہی تت تہی تت تہی تہی تا تہی تہی تا
تہی تہی تا تہی تا تہی تا تد ہا تا تت تہی سم تیتو تہی تہی تا کو چک یہ ہی سی لیکر اور اس کی آگے بولون کو ہاتھ اور پاؤن سی ادا کر کے سم پر آؤ دوسرا پرملو تہی کا تک سم ترانگ تکا تکا تکا ڈہڈکٹ ڈہڈ ڈہڈکٹ دہلانگ تک تہو تکٹ دہکٹ تکا تکا تکا تکا تت تلانگ دہلانگ تک دد گہن تہی سم
تیسرا پرملو تہیکا تنجے کے تنجے تک دنگ تنجے تک دگ دگ دگ تنجے

دِگ تنجے جگت کُوگ تک تہُن تہن تک دِگ دِگ جگ جگ تہلانگ جگ جگ تہلانگ
تہُلانگ تہُلانگ تک دَ دِگہن تہی ٢سم چوتہا پرملوتتالہ کا تاتِی ہتُتد ہی
تی تی تتند ہی تی تی تکِ نگ تاتکِ تگ تاتگ دہا ہتی توڑہ پیرملو کا تال
تتالہ کی تا دُتہنگا تکٹ تہگا تکٹ تک دکٹ تکِ تہو تکٹ تک دہکٹ تک ڈِہڈ
دِہڈ گٹ تہنگ تک تہنک تک دَ دگہن تا دِگ دِگ تک دِگ تادوگہن تہی ٢سم

اشتہار

شائقین نرت کو لازم الزم ہی کہ اوّل بول گت نرت کی جو تحریر ہو چکے ہین خوب صاف اور روان کرین کہ کسیی بول پہ پاؤن نہ رُکی اور نہ تال اور لے مین فرق رہی جب توڑون کا استعمال اسطرح سی کرین کہ جو اوّل توڑہ لکھا ہی وہ پہلے اور دوسرے کو اوس کی بعد روان کرین علیٰ ہذا چارون توڑے یاد کرے اور اس بات کا غور رکہین کہ جو بول تہا مین ہین انکو ٹھا مین اور جو دون مین ہین اون کو دونا کرکے یہوین اور لے و تال سبکی درست کہین پہر اسی طرح پر ملو صاف کرین پہر تصویرات نرت پر قابض اور حاوی ہون

نمبر ۱ جانشین کی گت

اوّل مبتدی کو یہی گت سیکہاتے ہین اور صفت اِس گت کے بہرنیکی یہ ہی کہ داہان ہاتہہ سر پر بالشت بہر کے فرق سے ہو اور اوسی ہاتہہ کا بازو کان کی لوسے ملا رہی اور بایان ہاتہہ سیدہا مثل تیر کی اور چہاتا او بہرا رہی اور کسی اعضا مین خم نہ ہووے اور سامنے نگاہ لڑی رہے اور آنکہہ کسی سے نہ چہپی اور اسکی نگاہ ہر ایک شخص کیطرف پڑتی رہی اور دونو ہاتہہ کی انگلیان اور کلائی ہر بول پر لچکتی رہین اور ترت اور تاتیر بہیان کہلجاوین



نمبر ۲ چہاتی کی گت

صفت اِس گت بہرنے کی یہ ہی کہ داہان ہاتہہ داہین پستان یعنے چہاتی پہ ہو اور بایان ہاتہہ کشادہ اور سیدہا مثل تیر خدنگ کی ہو اور گت مین چہاتیان مسکتی جاوین اور تبسم کنان نرت کرے اور چہاتا او بہرا ہوا اور آنکہین سامنے لڑی رہین اور ہر ایک شخص یہ جانے کہ میری جانب مخاطب ہی اور بوقت گت بہرنیکے کولہے پیر تو چہاتی رخسارہ معہ آنکہہ اور بہون کی مسکتے جائین اور خماری آنکہین بناکر سبکی طرف دیکہے



نمبر ۳ انگشت پیچیدہ کی گت

صفت اس گت لینی کی یہ ہے کہ دونو ہاتھہ
کی انگشت شہادت کو پیچیدہ کرکے یعنے اونگلی
مین اونگلی ڈالکر اور سر پر رکھکر گت بہرے
اور تتنکر اور چہاتانکا لکر نرت کرے اور نگاہ
سب کی طرف لڑتی رہے اور ۱۶ سولہ اعضا یا
چار مسکتے جاوین اور اوس اداسے نرت
کرے کہ نظر کنند ہر قدم پر شیفتہ و فریفتہ ہو

نمبر ۳



نمبر ۴ کمر کی گت

صفت اس گت لینے کی یہ ہے کہ داہان ہاتھہ
کمر پر ہووے اور باہان ہاتھہ کشادہ ہووے
اور اس گت لینے کے ۲ دو طریق ہین ایک یہہ
کہ دائین ہاتھہ کے اونگوٹھے کی گہائی کمر پر
رکھکر نرت کرے ۲ دوسرے یہ کہ دائین ہاتھہ
کی اونگلیان کہڑی کمر پر رکھکر اور دوسرا ہاتھہ
کشادہ کرکے گت بہرے اور کمر لچکتی جاوے لیکن یہ صورت بغیر گہا سکی ہے

نمبر ۴



نمبر ۵ دونو چہاتی کی گت

صفت اس گت کی یہ ہے کہ دونون ہاتہ
دونو چہاتیون پر رکہکر نازو انداز سے نرت
کرے اور باقی اوصاف لمبر اول کی گت سے
موصوف ہو اور دریافت ہو کہ اگر رقاص
اونگلیون مین اونگلیان ڈالکر اور دونو ہاتہ
سینہ پر رکہکر نرت کرے اوسی سینہ کی گت
کہینگے علے ہذالقیاس ہر ایک گت سے کئی کئی
وضع نکلتی ہین جیسیکہ کمر کی اور
مکٹ کے گت کی دو وضع ہین +

نمبر ۶ کمر کی گت

صفت اس گت کی یہ ہی کہ داہین ہاتہ کی کہڑے
اونگلیان کمر پر جہاکر اور دوسرا ہاتہ دراز کرکے
گت بہرے اور اوس ہاتہ کی اونگلیان کہ جو
کمر پر رکہین ہین اور بایان ہاتہ کہ جو کشادہ
ہے اوس کی اونگلیان اور پونچہ اور کہنی
اور بازو اور کمر اور کولہ اور چہاتی سب مٹکتی
اور لچکتی جاوین اور گت مین پہرتی اور چستی
پائی جاوے اور اوس اداسی گت بہرے کہ ناظرین
اور حاضرین کی خوب گت ہوتی جاوے

نمبر ۵



نمبر ۶



نمبر ۷ گت جھرمٹ کی

ترکیب اِس گت بھرنیکی یہ ہی کہ دوپٹہ کے
کنارہ کو باہین ہاتھہ کی اونگلیون سے مانگ پر
دابکر اور داہین ہاتھہ سے بہون پر دوپٹہ کا
جھرمٹ لگاکر یعنے بہون پر دوپٹہ کے کنارہ
کو بلکے دیکر نازوادا سے گت بھرے
اور چہار طرف کا دورہ کرے اور ہر ایک
سے آنکھہ لڑاتا جاوے اور سبکو اپنے
غمزہ اور کرشمہ سے ریجھاوے اور گت مین
اعضائے مذکورین مسکتے اور لچکتے جاوین

نمبر ۸ گت مکٹ کی

ترکیب اِس گت بھرنیکی یہ ہی کہ دونو ہاتھونکا
مکٹ بناکے یعنے اوپر تلے ہاتھہ رکھکر اور ہاتھون
کی اونگلیان ایستادہ کرکے اور اونکو سر پر
رکھکر گت بھرے یہ گت قسم
ترنگ اور نٹورستی ہے کہ جو نرت کنھیا
سے ایجاد ہوئے ہین اور اس کی گتین کئی
وضع پر ہین لیکن یہہ گت اور
وضع کی گتون سے صحیح اور مشہور
ہے لہذا مندرج کتاب ہذا کے

نمبر ۸



نمبر ۷



نمبر ۹ گت پرندکی

صفت اس گت لینے کی یہہ ہے کہ دونو ہاتھہ
مثل پرون کی پھیلا کر اور ہاتھون کے پر بنا کر
مثل پریون کے ناز و انداز سے نرت کرے
اور آنکھہ اور بہون اور کولہ مٹکتا
جاوی اور کمر بہی بل کھاتی جائے او حاضرین
او ناظرین سے آنکھہ لڑتی رہے اور اِس
گت کوئی درت کر کے مثل ہو اکے لینا
چاہیئے اور یہ گت مشتمل رقص پرستان ہی

نمبر ۹

نمبر ۱۰ گت مکٹ کی

صفت اس گت بھرنیکی یہہ ہی کہ اوپر تلے
ہاتھہ رکہکر مثل تصویر بنا کے اور اوسکا مکٹ
بنا کے اور پاؤن پر پاؤن ترچھا کر کے
گت بہرے اور ساری محفل کا چکر کرے
اور سولہ یا چار اعضا مذکورین سکتے جائین
اور یہہ گت بہی لیے درت مین لیجائیگی اور
دریافت ہو کہ یہ گت قسم نرت تر بنگ
اور نتور سے ہی کہ جو نرت کرشن سے ایجاد ہوئے

نمبر ۱۰

نمبر ۱۱ گت مکٹ بانسری کی

صفت اِس گت بھرنے کی یہہ ہے کہ بائین ہاتھ کا مکُٹ بنا کے سر پر رکھے اور دائین ہاتھ مین فرضی بانسری لیکر کہ جس وضع سے بانسری بجاتے ہین گت بھرے اور ساری محفل کا دورہ کرے اور اعضا مذکورین مسکتے جائین اور ہر ایک ناظرین خاطرین تیر مژگان سے گھائل ہوتا جائے اور معلوم ہو کہ یہہ گت بھی مست ترنگ اور ترتوڑ سے ہے کہ جو نرت کنہیا جاری ہوئے ہین

نمبر ۱۲ گت بانسری کی

اِس گت مین ایسی شباہت پائی جاوے کہ جیسے کوئی بانسری بجا کر نرت کرتا ہے دونون ہاتھون مین بانسری فرضی لیکر اور ہاتھ دائین طرف اور مُنھ بائین جانب اور پاؤن پر پاؤن ترچھا کر کے گت بھری اور اِس گت مین ذرہ خم دینا لازم ہے اور کولہے اور کمر اور آنکھ اور بھون مسکتی جاوین اور کل محفل کا دورہ کرین اور یہ گت بھی قسم ترنگ اور ترتوڑ سے ہے کہ جو نرت کنہیا جی کی ہوئی ہے





نمبر ۱۳ تھالی کی گت

صنعت اس گت کی یہ ہے کہ تھالی مین پانی
بھرے اور اوس کے کنارے پاؤن کے
انگوٹھے مین دابکر اور دونو ہاتھ ناف پر رکھکر
اور دم سادھ کر فرش پر نرت کرے اور
کل حرکات او رسکنات نرت کے ختم ہون
اور ایک بوند پانی کی فرش پر اوس مین سے
چھلککر نگرے غرضکہ نہایت سکجرامی سے
نرت کرے یہ گت کتھکون کے بانچنے کی ہی

نمبر ۱۴ گھونگٹ کی گت

ترکیب اس گت کے لینے کی یہہ ہے کہ دوپٹہ
کے آنچل کا گھونگٹ منھہ پر ڈالکر اور دونو
ہاتھ سے بشواز او ٹھاکر چکر کھاکر گت بھرے
اوّل دائین طرف چکر لگاوے اور پھر
بائین جانب چکر کھاوے اور اگر بلا گھونگٹ
کی اسی طرح بشواز کندہے تک اوٹھاکر
چکر لگاوے تو گت رقص طاوس
کے ہوجاوے

نمبر ۱۳



تھالی مع آب

نمبر ۱۴



نمبر ۱۵ گت انگشت نما کی

صفت اس گت بھرنی کی یہ ہے کہ دونو
ہاتھہ مثل پر بند کے دراز کرکے
اور مٹھیان بندکرکے اور دونون انگلیان
کھڑی کرکے گت بھرے اور کولہ اور کمر
مٹکاتی جائے اور دونو چھاتیان اور
آنکھین اور بھوین بھی مٹکاتی جائے اور
اس ادا سے گت بھرے کہ ناظرین اور
حاضرین کی ہر گت کے ساتھہ گت
ہوتی جائے

نمبر ۱۵



نمبر ۱۶ گت تھالی کٹورہ کی

صفت اس گت لینے کی یہ ہے کہ دونو
ہاتھون مین کاسۂ پرآب لیکر اور تھالی
کے کنارہ کو انگوٹھے مین دابکر نرت کرے
اور پانی پیالہ پرآب سے نہ چھلکے اور نہ
پاؤن سے تھالی چھوٹی اور مثل ہوا کے
چارطرف رقص کنان ہو اور وہ ہی اعضا
سولہ یا چار مذکور الصدر مٹکتے جائین اور
یہ گت کل گتون سے مشکل ہی اور کتھکون کے
ناچنے کی ہی جیسکہ فی زمانا بسر کا س ہے

نمبر ۱۶



نمبر ۱۷ گت ٹھوڑی کی

ترکیب اس گت کے لینے کی یہہ ہی کہ دو
انگلیان دائین ہاتھ کی یعنے سبابہ و
وسطے ٹھوڑی پر رکھکر اور بایان ہاتھ
بلند کر کے گت بھرے اور اعضاء مذکور
بالا سکتے جائین اور یہہ گت برابر کے
لے مین لیجائیگی اور پلٹہ مین بہی اسکے
وضع اور طرح رہیگی یعنی بروقت واشکر انیکے

نمبر ۱۸ گت مردانی

یہہ گت مردانی ہے یعنے یہہ وضع
اور طرح بھانڈ ون کی ہے اس
گت کے طور پر اکثر پرلو باندہ تے ہین
ہستک کے طور پر یا اسطرح ہاتھ رکھکر
پاؤن سے بول لگالیتے ہین اور گھنگرو
ان کی پکھاوج کے پرن کے ساتھ
بند ہتے ہین لیکن یہہ کام کتھکون کا ہی





نمبر ۱۹ گت رقص طاوس کی

صفت اِس گت بھرنیکی یہہ ہے کہ میدان
محفل مین بصد ناز و انداز دؤنون ہاتھون
سے دؤنو پلے بشواز کے اوٹھاکر مثل طاوس کے
رقص کنان ہو اور چکپھیریان داہئین اور باہئین
لے اور یہہ ہو یہ معلوم ہو کہ جیسی مور دُم اپنی
پھیلاکر ناچتی ہین اوسی طرح بشواز اوٹھاکر
نرت کرے

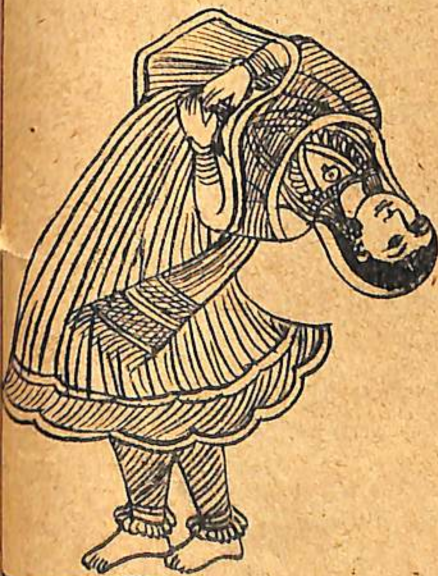
نمبر ۱۹

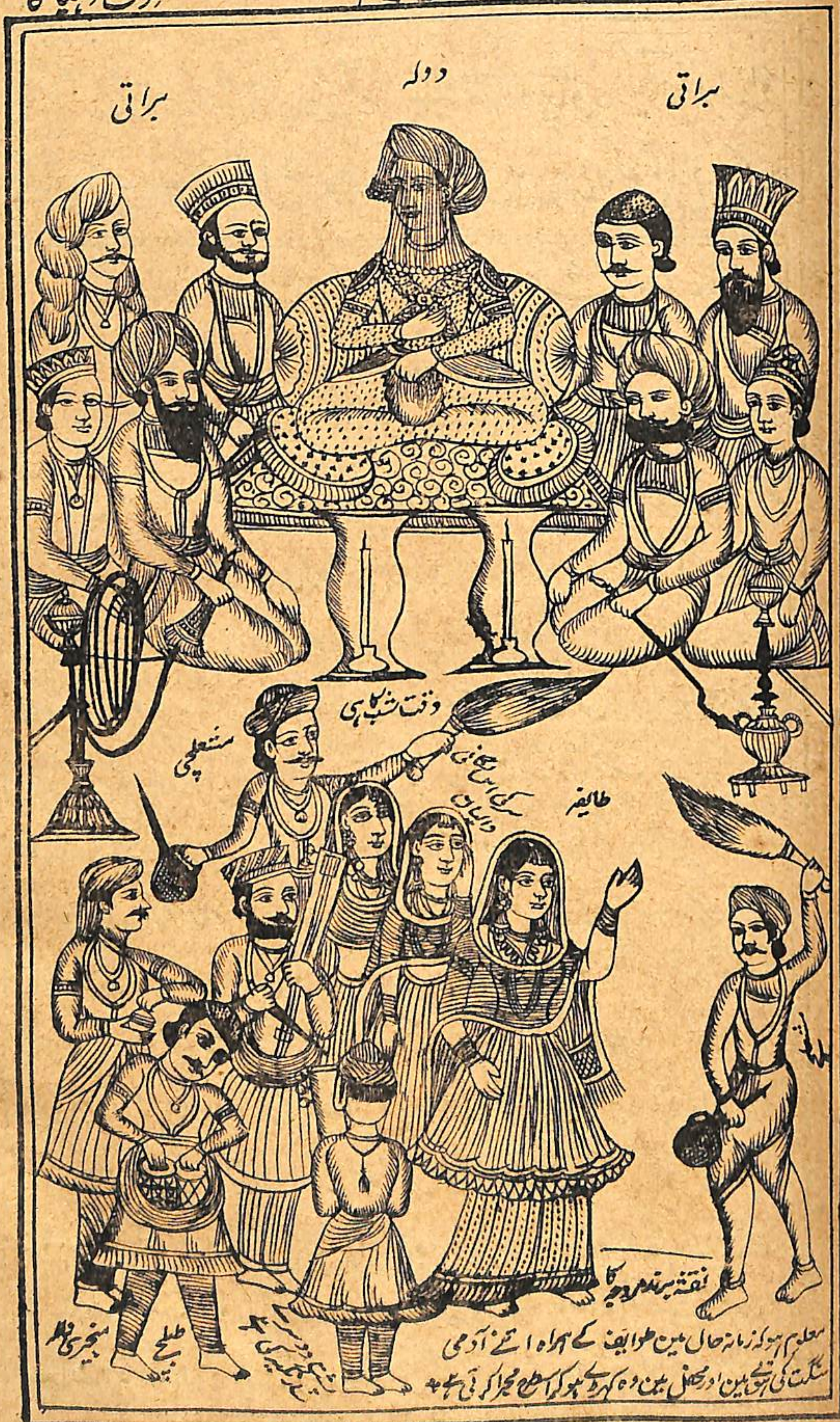


نمبر ۲۰ گت لقاکبوتری کی

صفت اِس گت لینے کی یہ ہے کہ مثل
لقاکبوتری کے دؤہری ہوکر اور چکپھیرے
لیکر نرت کرے یہ معلوم ہو کہ گویا لقاکبوتری
میدان مین دانہ چگ رہی ہے اور ایسے
مقام پر لیکاری گھنگرؤں کی بہی ہوتی جاوے
اور اوس ادا سے نرت کیا جاوے
کہ سب ناظرین اور حاضرین محظوظ ہون

نمبر ۲۰





نقشہ بزم مروجہ کا

معلوم ہو کہ زمانہ حال مین طوایف کے ہمراہ اتنے آدمی سنگت کی ہوتے ہین اور محفل مین وہ کہڑے ہوکر اسطرح مجرا کرتی ہے ٭

بیان تفصیل کل ساز یعنے ہندوستانی باجن کا اور ترکیب اون کے بنانے اور بجانے کی - لیکن ذکر طبلہ اور پکھاوج اور منجیرہ کا برعایت تال کے کہ وہ منسوب فن تال ہین لہذا داخل تال ادھیا کیا

واضح ہو کہ کل اجناس ساز ہندوستانی کے چار ہین اوّل **تت** وہ اقسام ساز کے ہین کہ اوپر تار آہنی یا پیتلی یا تانتھ یا ریشمی تار چڑھے ہون اور وہ زخمہ یعنی مضراب آہنی اور ناخنہ یعنے جوی چوبی سے بجایا جاوے مثل بین اور ستار اور سرسینگار اور سُر بین اور رباب اور رود یعنے سُرود (چارتار کا) اور خجستہ (پانچ تار) اور قانون (چارتار کا) اور طنبورہ (چارتار) وغیرہ کی دوسرے **تبت** وہ اقسام ساز کے ہین کہ جو کسی چرم جانور سے منڈھا ہو اور بالون کے گز سے بجتا ہو مثل سارنگی اور سارندہ اور کمانچہ اور طاؤس اور سنتور اور کہاج اور دوتارہ وغیرہ کے تیسرے **گھن** وہ اقسام ساز کے ہین کہ جو آلہ چوب سے بجتے ہین مثل ڈھول اور نوبت کے نقارے یعنے دماما اور دمز اور زیل اور ڈیرو اور دھونسا اور تاسہ اور دھوس اور چاپ اور طبلہ اور پکھاوج اور دف اور ڈائیرہ اور خنجری اور گھڑیال وغیرہ بھی اسی ہین داخل ہین چوتھی **سکھر** وہ اقسام ساز کے ہین کہ جو منہہ سی بجتے ہین مثل نفیری اور سیناہی اور نے اور بانسری اور کرنا اور الغن اور تورہی اور پونگی اور الغوزہ اور بلبان یعنی مرچنگ وغیرہ اور تفصیل انکی اسطور ہے کہ بعض ساز ساری پھونک سے اور بعض آدھی پھونک سے بجتے ہین چنانچہ اسکا بیان آئندہ تشریح کیا جاویگا **اعلان** واضح ہو کہ اوّل باجا ڈیرو اور بین ہے ڈیرو مہادیو نے بجایا اور بین پاربتی سے ایجاد ہوئی ہی پھر گنیش جی نے بذریعہ ڈیرو کے پکھاوج نکالی اور پکھاوج سے پھر ڈھلک اور طبلہ اور دھوس اور چاپ وغیرہ اختراع ہوئے اور علی ہذا بین سے سُربین اور سرسینگار اور ستار اور رباب اور سُرود وغیرہ ایجاد ہوئے اور سُرسینا حکیم بوعلی سینا نے ایجاد کی اور اوسکے وسیلہ سے آتش اور طوطا اور گرہی اور آدھہ گز وغیرہ نکلے اور سارنگی

ایک حکیم نے زمانہ سلف مین اختراع کے اور پہر اوس سے دنبارہ اور رکمانچہ اور طاؤس وغیرہ نکلے علیٰ ہٰذالقیاس
تے نے عمرو عیار نے ایجاد کی اور اوس سے بانسری اور الگوزہ اور رپونگی وغیرہ نکالی گئی
اور نوبت کے نقارے اسطرح مخترع ہوئے کہ جب نے طبل جنگ ایجاد کیا اور
ہمراہ اپنے لیا اوس سے دمامہ اور پہر دمامہ سے زیل وز نکالے گئے۔
تمام نوبت کے نقارون کا

اعلان

معلوم ہو کہ پانچ ساز ایسے ہین کہ صرف اونکے آنے سے کل ساز ہندوستانی سُننے سے اور از خود مشق
کرنے سے بغیر سیکہے آدمی بجا سکتا ہے لیکن جب کہ ہر ایک ساز مین ساتون سُر اور بائیس ۲۲
سُرتیان دریافت ہو جاوین کہ کس ترکیب سے فلان ساز مین سُر اور سُرتیان اور تینو گرام پیدا ہوتے
ہین غرضکہ جب یہ دریافت ہو گیا اور ہاتھ یا منھ سے نکلنے لگا پہر کچھہ مشکل نہین ہی جیسے کہ ایک
ساز مین تمنے بذریعہ کسی سُر اور سُرتیون کے کوئی راگ یا راگنی وغیرہ بجایا ہے دوسرے
ساز مین بہی اونہین سُر اور سرتیون مین وہ راگ بجا و صرف ہر ایک ساز کے ترکیب بجانیکی
جُدا جُدا ہے لیکن سُر اور سُرتیان اور موچہنا اور گرام معہود وہی ہین ہمیشہ ہموت اور وہ پانچ ساز
یہہ ہین اوّل بین کہ اسکے آنے سے آدمی بغیر سیکہے ستار اور تنبورہ بجا سکتا ہے اگرچہ
ستار اور بین کا باج مختلف ہے چونکہ ستار بین سے اختراع ہوا ہے اور اوسکے یہ شاخ
ہے بین کا بذریعہ بین کے ستار پر ستاریہ سے اچھا جوڑ بجائیگا دوسری پکہاوج یعنے مرنگ
اس ساز کے صرف آنے سے آدمی طبلہ ڈہلک دوت دائرہ تاسہ ڈہول ڈہیرو

خنجری - زیل زیر (یعنے نوبت کے نقارے) دہومس وچانپ (جو ہمراہ نفیری نقارے بجتے ہین) وغیرہ بجا سکتا ہے اگرچہ اِن سازون کے بجانے
مین باہم اختلاف ہے لیکن تاہم پکہاوج کی طاقت سے سازہائے مذکورین بلا مدد استاد کے
صرف سننی اور از خود مشق کرنے سے بجا سکتا ہے اِس وجہ سے کہ پکہاوج سے طبلہ آسان ہی اور گونہ
باہم تناسب بہی ہے اور کل طبلہ کے ٹہیکے ڈہلک اور دائیرہ اور دہومس اور چانپ اور نوبت وغیرہ
مین بجائے جاتے ہین صرف بولونکا اور ہر ایک کی ترکیب بجانیکا فرق ہے کوئی اونگلیون سے اور کوئی
چوبون سے بجتا ہے ہر ایک ٹہیکے کے اوزان تال برابر ہین اور اگر یہ سب ساز ملا کر بجا دین اور ایک ہی
ٹہیکا کوئیسا سب پر بجے تو کل کا سم برابر آوے پس ظاہر ہے کہ پکہاوجی کو طبلہ کا باج سیکہنا آسان ہے
اور جب طبلہ کے کل ٹہیکے اور قاعدہ ہاتھہ سے نکلنے لگی تب ہر ایک اِن سازون اور باجون کا بجانا سہل
ہے تجربہ شرط ہے تیسرے سینائے فقط اِس ساز کے آنے سے توٹا گزہی ادہ گزا الغس
نے بانسری پونگی الگوزے کرنا بہٹیر سنکہ مرچنگ وغیرہ کہ جو قسم سکہرے
ہے بجا سکتا ہے اِس وجہ سے کہ سینائے کے بجانے سے آدمی کو ربط ہفت دمی اور جنبش انگلستانکا
حاصل ہوتا ہے اور یہ ہر ایک ساز بہی اوسی طریق سے بجائے جاتے ہین اور اِن مین بہی ہفت
دمی اور حرکات انگلستان سوراخ درکار ہے اور کوئی ساری اور کوئی آدہی پہونک سے کہ
جسے بٹیر کہتے ہین بجتے ہین اور اگر کسی ساز کے بجانے مین کچہہ فرق نکلا تو آدمی ایک ساز کے مادہ سے کہ اوسمین
اوسے کمال حاصل ہے فرق دریافت کر کے بجا سکتا ہے جیسیکہ فرق سینائے اور الغس اور نے وغیرہ مین ہے
لیکن ایک ساز کے آنے سے دوسرا ساز اوسیطرح کا جلد اور سہل آ سکتا ہے بلکہ از خود مشق کر کے بجا
سکتا ہے اگر کسیکی جودت طبع از ذہن رسا نہین ہے تو اوسکو غیر ممکن ہی کیونکہ یک من علم اور ده
من عقل می باید عاقل کو ایک اِشارہ کافی و وافی ہوتا ہے العاقل تکفیہ الاشارہ چوتھی سارنگی
جس شخص کو یہہ ساز بجانا یاد ہوتا ہے تو وہ اوسکی مدد سے چند روز مشق کر کے از خود دوتارہ
کمانچہ طاوس سازندہ غرضکہ جو ساز گز سے بجتا ہے بجالے گا پانچوین رباب

اس ساز کے یاد ہونے سے سر سینگا سربین رباب سرود چارتار جنتر وغیرہ مشق کرکے بجا سکتا ہے اور یہہ ساز سہلا اوسے آسکتے ہین اس وجہ سے کہ رباب بے پرد ہوتا ہے اور یہ ساز ہائے مذکورین بہی بے پرد ہوتے ہین لیکن کسی مین رود اور کسی مین تار چہڑے ہوتے ہین اور کوئی مضراب اور کوئی جوے سی بجتا ہے کچہہ مشکل نہین ہے یہ امر چند روز کی مشاقی سے حاصل ہو سکتا ہے اور باب کی طاقت سے یہ ساز جلد آسکتے ہین وہی ساتون سُر اور بائیس سرتیان اور اکیس مورچہان سب سازون مین بولتی ہین اور وہی راگ اور راگنی اور سپتار اور بہار جاد وغیرہ ہین جو ہر ایک ساز مین بجائے جاتے ہین لیکن ترکیب بجانے ہر ایک کی جدا جدا ہے سو آیندہ ترکیب بجانے اور بنانے کل ساز اور باجون ہندوستانی کی علیحدہ علیحدہ لکہی ہے اور نام موجدان ہر ایک ساز کا اور بیان سبب ایجاد کا مفصلاً تحریر ہے ۔

بین کی ترکیب بنانے اور بجانے کی

واضح ہو کہ اہل ہند نے بین کا موجد اور واضع مہادیو کو قرار دیا ہی اور باعث ایجاد کا یہ بیان کرتے ہین کہ ایک روز پاربتی کو مہادیو نے اسطرح پر سوتے دیکہا کہ دونو ہاتھ چوڑی پہنے دونو چہاتیون پر رکہے ہوئے چت پڑی سوتی ہے مہادیو نے پاربتی کے دو تو چہاتیو کو دو تو نبہ اور دو نو ہاتھ کے ڈانڈ اور چوڑیون کے سارین فرض کرکے بین اختراع کی اور جب سے بین مروج ہوئی اور اب اوسکے بنانیکی ترکیب مع آلہ نجاری کے کہ جنسے ہر ایک ساز تیار ہوتے ہین لکہے جاتے ہین

آلہ نجاری



چورسا

اس سوہن سے کام لکڑی کا لیتے ہین اور اسکی ٹکائی سینہ کے ہوتے ہی ۔

تیکھونٹا سوہن اسکی ٹکائی چھینی کی ہی اس سے دانت یا لوہیکا کام لیتے ہین ۔

گولہ کا سوہن اس سے بھی کام لکڑی کا لیا جاتا ہی مثل برما کہونٹونکے سوراخو نکا

ہتھوڑی اس سے کیس ٹھونکتی ہین

برما کمانی

موٹا

خیراد اوتارنیکا نقشہ

چوڑی سندریکی

اس خیراد پر کہونٹیان اور سندری کے چوڑیان اوتارو اور بین کے ڈانڈ خیراد اوتارو

آلہ پیچ بہرانیکا

بین کے پُرزے جُدا جُدا

دونو تونبونکو کہ جو سامنے ڈانڈ کے سوراخ ہین پیچ گھماؤ اور ڈانڈ پر سارون کو مثل نقشہ بین درست کے جماؤ بین کی ڈانڈ کو چیر کے خالی کیا کرتے ہین ۔

کل تونبہ رنگین طلائی ہے

کل تونبہ رنگین طلائی ہے

ستار بین کا نقشہ

ساین چوبیس ۲۴

چکارے

چکارے

شام

یہ دونو چکاریان ہی کہرج سر مین مینگے اور داہین ہاتہہ کے چہنگلیا سے چہڑتے جائینگے۔

واضح ہو کہ بین پر اچل ٹہاٹھ ہوا کرتا ہی اور اچل ٹہاٹھ اصل چوبیس ۲۴ سارونکا ہوتا ہی بموجب کتاب بین آباد کے کہ یہ ایک کتاب قدیمی معتبر درباب بین نوازی کو ہے اور

زمانہ سلف مین یہی بین کار اسی چوبیس ۲۴ سارے کے ساٹھہ پر بجاتے رہے کہ وہ مدہم سے مدہم تک پورا ٹہاٹھہ ہوتا ہے اور کوئی سارا ومین اوتری اور چرہی نہین کرنی پڑتی ہی کل راگ اور راگنیان وغیرہ اوسپر بج جاتی ہین لیکن زمانہ حال مین اوستادان متوخرین بین کار اکثر اکیس ۲۱ سارون کے ٹہاٹھہ پر بجانے لگے ہین کہ اس ٹہاٹھہ مین چرہی کہب اور گندہار جانب زیر رہتا ہی اوس سے آسان ہی

ترکیب بجانے بین کی

اول بین کار دو زانو بیٹھے اور بین

کندہے پر بین رکہکر ستار بہ اور

واسطے انگلستان وست راست

بین مضراب بین براے ستار

نوازی کے صرف ایک او نگلی

[illegible]



واضح ہو کہ اس نشست سے بین کار بیٹھکر بین بجاتا ہے
اور اتنے آدمی اوسکے ہمراہ سنگت کیلئے ہونے چاہئین

ترکیب ستار بنانے کی

دریافت ہیکہ ستار فرحت آثار کے موجد اور واضع حضرت امیر خسرو صاحب مُرید منظور نظر شاہ نظام الدین اولیا صاحب مرحوم مغفور قدس سرہٗ کے گذرے ہین اونہون نے بین سے اسطور اختراع کیا تھا کہ ڈانڈ مین صرف ایک تونبہ نیچے لگایا اور تین تار چڑہائے یعنی ایک تار مدہم کہ جسے باج کا تار بولتے ہین اور دو تار پتلی کہ جنہین کہرجین کہتے ہین اور بجائے اکیس [۲۱] سارون کے سولہ [۱۶] پردے یعنے سندریان مقرر کرکے باندہے چونکہ ستار پر تین تار تھے لہذا اوسکا نام ہی اسم بامسمی ہوتا

رکہا اور کثرت عوام سے ستہتار کا نام ستار مستعملہ ہوگیا پہر اوستادان متوخیرین نے ستار کو
خوب ترقی دی اور تین تار سے پانچ تار کر لئے یعنے ایک تار آہنی پنچم کا اور دوسرا تار برنجی
مندر کا کہ لرز بہی کہتے ہین اور تار چکارے اور زیل کے بہی بڑہائے بلکہ بطور بین کے
طربدار بین ستار ایجاد کیا کہ اوسمین اوپر تلے دو تونبہ مثل بین کے لگائے اور گیارہ
یا نو یا ساتہہ طربین لگائین اور موافق اچل ٹہاٹہہ کے اکیس سندریان باندہین اور اوس
بین کا باج شامل کر کے بجانا اختیار کیا ٹہونک اور گمک اور چہارے سے ــ +

ستار کی جدا جدا پرزے

اس وضع کے دو ڈ کہنے بناؤ اور ایک کو اندر ڈانڈ کے قریب کہونٹیون کے لگادو اور دوسری مین
نر مادہ لگاکر سر ڈانڈ پر چسپان کرو اور اوسکا ایک خانہ برائے مضراب اور تار اور ہاتہہ رکہنے کے بناؤ

شیروہان کے

چکاری اور زیل کی

تعویذ

ڈانڈ کے

سادے

کہونٹیان اوپر کی

دونو تعویذ ڈانڈ کے تلے اوپر کے

بجائے تارگیر کے

چول ڈانڈ کے اسکو چپڑا الالکہہ سی گرم کر کے جماؤ ــ

تعویذ

گلو

تونبہ

اسطرحکا ستار تیار کرلو

کہرج تبلے

گلو باین شکل بناکر تونبہ مین بانس کے کیلے سے لگاؤ ــ

بند کا

تارگیر

تونبہ کے تبلے

تونبہ

گہرج دانت کے

تارگیران وضعون سے ایک بناکر لگاؤ

تارگیر کے کیل کے دانت

واضح ہو کہ مسمے امام بخش پنجابی ساکن ...

مصنف **نقشہ جواہری کھولنے کا** مولف

معلوم ہو کہ جواہری زمانہ اول مین جواہری کے مولکی کھلا کرتی تہی کیونکہ اسکے ذریعہ سے ستار مین سُر پیدا ہوتے ہین اور سرون کی نمود سے راگ اور راگنی کی صورت بندہتی ہے اور اونکی سُر روشن ہونے اور صورت بندہنی سے اثر ظاہر ہوتا ہے ورنہ ستار دراصل ایک چوب تراشیدہ ہے اور زمانہ حال مین بہی جو اشخاص کاریگر جواہری کہولنے کے ہین اور فی تار ایک آنہ سے چار آنہ تک لیکر جواہری کہولا کرتے ہین مثلاً اگر کسی طربدار ستارہ کی جواہری کہلائی جاوے کہ جسمین پانچ تار اوپر اور سات تار طرب کے ہون اوسکی اُجرت ایک آنہ تار کے حساب سے کم سے کم بارہ ۱۲ آنہ ہون گے غرضکہ جتنے تار ستار پر ہوتے ہین اوتنی کھلائی اوسکی فی تار ایک آنہ لیکر ستار ساز کھولا کرتے ہین

صفت جواہری کہولنے کی یہ ہے کہ اوّل کسی تار کے خانہ مین گھڑانہ پڑنے پائے اور دوسرے کل تار روشن مثل صدا سیناۓ کے کھلین اور دونو کہرجین یکسان مانند آواز طاؤس کے اور تار پنچم مثال صدا کویل کے بولے اور تار لرزا کا موافق شیر ژیان کے غرّا کے سر دیو اور نہایت آسدار ہو داور صدا زیل اور چکارے اور طرب وغیرہ کے مثل آواز سچی چینی کے رہے اور واضح ہو کہ جتنی دُنبالہ جواہریکا باریک ہو کر جائیگا اوتنی ہی آس تارون کی دیر تک رہیگی اور تار باج کے کھلائی سے سب سُرون کے اوترلے چہڑیان اور میڈ اور زمزمہ وغیرہ روشن بولین اور میڈ تینو درجہ کی ہر ایک پردہ پر سُریلی رہے اور آسدار ہووے اور بروقت زمزمہ دینے کے ہر پردہ پہ دیر تک آس رہے

قاعدہ کلیہ جواہری کھولنے کا دریافت ہو کہ جتنا چھوٹا ستار اور اوسکے چھوٹے ڈانڈ ہو اوتنا ہی دُنبالہ جواہریکا چھوٹا اور تنگ اور باریک رکھتے ہین اور جتنا بڑا ستار اور اوسکی ڈانڈ ہوتی ہے اوتنا ہی دُنبالہ جواہری کا لمبا اور فراخ رکھا جایا کرتا ہے اور ہر ستار خورد وکلان کیواسطے دُنبالہ جواہریکا اوسکے نصف تختہ کہرج تک رکھنا لازم ہے اور دُنبالہ جواہری کا اوّل سے فراخ اور آخر سے تنگ اور باریک ہوتا ہے

اور سب تارونکی دُنبالے بہ نسبت تار باج کے باریک کہلا کرتی ہیں اور قاعدہ کلیہ ہے کہ باریک
تارکیوا سطے تنگ دُنبالہ اور موٹی تارکیواسطے ذرہ فراخ جواہر یکا دنبالہ کیا جاتا ہے اور پہلے
تختہ گہرچ کو سوہن ٹہتی سی نصف تختہ گہرچ اول تک سلامیدار اور ڈہلائی اور گولائی پر کرنا
لازم ہے قاعدہ کہلائی باج کے تار کا تین بانی کی ڈہلائی دنبالہ کی گول جواہری میں
اور دو بال کے تیز میں رکہنا لازم ہے اور یہی دو اقسام جواہر نکے ہیں لیکن گول جواہر
بہ نسبت تیز کے پائدار ہوتی ہے اور اسکا کہولنا ہی مشکل ہے اور ہر طرے ستار کیواسطے بال
گہوڑیکی دُم کا اور چہوٹے کے لئے بال سر انسان کا اندازاً محسوب ہے اور بعض اُستاد
بجائے اسکے بال گلہری کی دُم کے شمار کرتے ہیں لیکن قاعدہ اول کا صحیح ہے اور بال گلہری کی دُم
کی برے اندہے اور ناریل وغیرہ کے ستاریونکی محسوب ہیں — اور جبتک کہ گہرچ پر سایہ ہتہلی
کا دیکر دیکہانہ جائیگا بخوبی نشیب و فراز دنبالہ جواہر یکا اول سے آخر تک نظر نہ آویگا ورنہ او
روا اور نہ گہڑا یعنے جو اوسکی درمیان نیچا اونچا ہوا کرتا ہے معلوم ہوگا — جو پردہ دیا
اوسکی مینڈ بے ٹہری اور بے آس ہو اور جرالی اور بہراتی ہو اوسی روشن کہ ہتیلی تر کیب
یہہ ہے کہ اوسی پردہ پر تار باج دباکر اور ملاکر دیکہیں اور ہتہلی کا سایہ تار پر ڈالکر خوب نظر
کریں کہ کس جگہہ گہڑا یا ٹیلہ یعنی روا دنبالہ میں ہے غرضکہ اوسی دور کرکے اور صاف سلامیدار
بنادیں اور پہر تار اوسی پردہ پر دباکر غور کریں کہ کہیں دنبالہ میں روا یا گہڑا ہے یا نہیں اور اگر رہجا
تو دنبالہ کو پہر صاف رندی سے کرنا چاہئے درست ہوگا — اور اگر کوئی تار تختہ گہرچ پر اونچا آ
ہو لازم کہ اوس تار کے خانہ میں آری خورد پہیر کر تار کو تختہ پر بٹہالیویں — جواہری کہولنی
والہ کے پاس تین اوزار ضرور ہونے لازم ہیں ایک چہوٹی بکی آری باریک دانہ کی اور ایک
ٹہاسوہن نوکدار کہ دونو پہلو اوسکی ٹیکے ہہوں اور ایک آہنی بلکا رندا کہ منہ اوسکا تختہ گہرچ برابر

آری جس سے تار کا گہر فراخ کرلو — رندا — سوہن اس سے تختہ گہرچ کا ہموار کرو

یہہ تینوں اوزار جواہری کہولنی کے قریب بکردیہہ کے تیار ہوسکتے ہیں

اور واضح ہو کہ جواہری الیہاتی کی تہاہہ پر کہولنی ہمیشہ لازم ہے اور اگر جواہری جہاے سُرون
پر کہولو تو اوس تار کو جہاے سرون پر بجانا لازم ہے اور اگر جہپک سرون پہ کہولو تو ستار کو
چڑہے سرون پر بجانا لازم ہے کہ اس ترکیب سے جواہری جلد بند نہین ہوتی ہے
اور ستار کو باریک تار کی مضراب سے اور ستار کلان کو موٹی تار کی مضراب سے بجاو تا کہ تار کی
صدا غیر موزون نہ نکلے اور مضراب کو دست راست کی انگشت سبابہ مین پہنکر ستار بجاؤ
کہ مضراب کے قبہ کا تار ناخن پر چیپان رہے اور جواہری بہی مضراب پہنکر کہولو اور ستار بجا کر
کل تارونکو ڈہیلا کرے اور گہرج پر یعنی تارون کے کاغذر کہدیا کرو کہ اوس سے گہرج پر تارون کے
نشان نہین پڑتے کہ جسکے باعث سے جواہری بند ہوجاتی ہے اور گہرج کو چکنائی اور گرد و
غبار سے محفوظ رکہنا لازم ہی اور جواہری کہولنی والہ کو اول لازم ہی کہ اگر کوئی پردہ لگتا ہو تو
اوسی درست کرلے اور اگر ڈہیلا ہو تو باندہ لی اور تارون کو بہی نظر کرے کہ اگر کوئی تار
زنگ آلودہ یا چیٹا ہو تو اوسی بدلکر جواہری کہولے کہ زنگ آلودہ اور چیٹی تارون پر جواہری
اچہی نہین کہلا کرتی ہے اور شناخت تار پختہ کی یہ ہے کہ ماشہ بہر سی کم تارون کے گچھے کو کی خشکی
سی بل دیکر دیکہی اگر وہ گچھی بل کہا کر پہر سیدہے ہوجاے تار نکو اچہا جانے اور اگر اوسمین بل
باقی رہے ناقص جانے دوسرے یہہ کہ تار آہنی پختہ سخت ہوتا ہی اور تار ملایم خام کہاتا ہی اور اوس سے
تار کا انگ بولتی ہین پختہ سخت تار مینڈ مین نہین بڑہتا ہی اور ملایم کچا تار بڑہ بڑہ کے آخر ٹوٹ
جاتا ہے تیسرے اچہا تار جرزغ کی لوح پر پہولدیتا ہی بہر ایکتار کی کہلائی لکہی جاتی ہے

اول دونو تار برنجی کہرجون کے کہولو پہر تار آہنی پنجم کا اور پہر تار برنجی لرز کا اور بعد چکاری
یا زیل یا طبلی تینون جو اوس ستار پر ہون کہولکر پہر تار آہنی باج کا کہولو اور اول ٹہاٹہہ صحیح کر لو

٥ تار برنجی کہرجو نکا ہی

اسطرح دونو کہرجونکا دنبالہ رکہو اور ایسا ہی دنبالہ پنجم

اول
یہہ گہرج کا رخ عرضی ہے

(تار کا رکہنا چاہیے لیکن تار چکارے اور زیل اور طربون کے انکا بالہ اس سے ذرہ تنگ
(ہوتا ہے اور تار باج اور تار لرز کا بالہ فراخ ہوتا ہے اس سے

یالا جواہری کا جو جہرے درمیان کہرج اور تار کے نمودار ہے

کہرج کہرج کے پایہ کیطرت کا ہے یعنے رخ عرضی ہے

کہرج دانت کی

ترکیب ستار کے سُرملانی اور ہر ایک راگنی وغیرہ کی ٹہاٹہہ بنانیکے

ٹہاٹہہ الہیہ اور بلاول کا

اسی ٹہاٹہہ پر جواہری کہولنا لازم ہے

مدہم تیور

رکہب تیور

گندہار تیور

مدہم کومل

انترا وسمین ملاتے جاؤ اور نکھے پردہ پر کہرج یعنے برابر

قاعدہ کل راگ راگنی وغیرہ کی ٹھاٹھہ بنانیکا ٹھاٹھہ الیہہ بلاول مرقومہ بالا سے

معلوم ہو کہ ٹھاٹھہ مرقومۃ الصدر سدہ سروں کا ٹھاٹھہ کہاتا ہے کہ اسمین سب سر کورے بولتی ہین اور یہہ ٹھاٹھہ کہا جاتا ہے الیہہ اور بلاول اور سر پردہ اور تلنگ اور کاموداور گور سارنگ وردیو ساکھہ اور دیوگیری اور سیام اور شنکر اور سنکرابہرن اور کوکب اور تہماساکہہ وغیرہ کا لیکن ان چیزونمین کرڑی مدہم نادار ہے اور سدہ مدہم بولتی ہی اور اگر بجای سدہ مدہم کے کرڑی مدہم تصور کرین تو ٹھاٹھہ امن اور ہمیر اور کدارا اور نٹ اور کلیان اور بہوپالی وغیرہ کا ہو جاوے اور اگر اس ٹھاٹھہ مرقوم بالا مین دو نو مدہمین یعنے سدہ مدہم اور کرڑی مدہم فرض کرین تو ٹھاٹھہ بہاگ وغیرہ کا ہو جاوے اور اگر اس ٹھاٹھہ پر آٹھوان پردہ برابر ساتوین پردہ کے لے آوین تو ٹھاٹھہ جنگلا اور سروا اور شتہانہ اور کافی اور بہار اور باگیسر کے کانہرا اور دربار کا نہرہ اور دہانی اور سندہ سرٹ اور سنڈرا اور سندر دیہ اور سور ملار اور سگہری اور سوہا اور مدہماد اور سیگہہ وغیرہ کا ہوگا اور اگر اس ٹھاٹھہ سے ساتوان پردہ برابر چھٹے کے اور بارہوان پردہ برابر گیارہوین کے اور پندرہوان برابر چودھوین کے کیا جاوے تو ٹھاٹھہ کالنگرہ اور بہیروین اور گوری اور ملتانی اور زیلف اور جوگیا اور پرج اور للت اور سوہنی اور سراری وریترون اور پنچم اور مالسری وغیرہ کا ہوگا اور اگر ٹھاٹھہ مذکور پانچوان پردہ برابر چوتہے کی لیکن درمیان ہیگا اور ساتوان برابر چھٹے کی اور آٹھوان پردہ برابر ساتوین کے لیکن بیچ مین ہیگا اور بارہوان پردہ برابر گیارہوین کی اور تیرہوان پردہ برابر بارہوین کے لیکن درمیان ہیگا اور پندرہوان برابر چودہوین کے اور سولہوان پردہ برابر پندرہوین کے کیا جاوے تو ٹھاٹھہ بہیروین اور بہیم پلاسی ور مالکوس راگ اور توڑی اسمین کرڑے مدہم بولتی ہی اور بہاور سادر جونپوری اور گوجری اور گندہار اور کہٹ اور دیپکار وغیرہ کا ہو جاوے اور اگر ٹھاٹھہ مذاسی ساتوین پردہ برابر چھٹے کے اور پندرہوان پردہ برابر چودہوین کے لی آوین تو ٹھاٹھہ مارو اور پوربی ور بسنت بہار اور سری راگ اسمین دونو مدہمین تیور اور کومل بولتی ہین اور ہندول راگ وغیرہ کا ہو جاوے اور ہندول مین رکہب اور پنچم نہین بولتی ہے اور اگر اس

ٹہاٹہہ سے اٹہوان پردہ برابر ساتوان کے اور نوان برابر آٹہوین کے اور دسوان برابر نوین کے اور سولہوان برابر بندر ١٥ ہوین کے کیا جاوے تو ٹہاٹہہ پیلو وغیرہ کا بنجاوے اور اگر ٹہاٹہہ ہذا سی تیرہوان پردہ برابر بارہوین کے لے آوین تو ٹہاٹہہ کہماج اور سورٹہہ اور کامودہ اور نٹ ملاری اور گونڈ وغیرہ کا ہوجاوے اور اگر اس ٹہاٹہہ سی پانچوان پردہ برابر چوتہی کے اور آٹہوان پردہ برابر ساتوین کے اور تیرہوان پردہ برابر بارہوین ١٢ کے اور سولہوان برابر پندرہوین کے کیا جاوے تو ٹہاٹہہ بندرابنی سارنگ اور دہانی اور میگہہ راگ اور ضلع اور میان کا ملار ہمین دونو نکہادین تیور اور کومل بولتے ہین اور ادانہ وغیرہ کا ٹہاٹہہ بنجاوے — اور اگر ٹہاٹہہ ہذا سی یعنی ٹہاٹہہ مذکورہ بعد سے چوتہا پردہ برابر پانچوین کے اور تیسرا برابر چوتہی کے اور تیرہوان برابر بارہوین کے لے آوین تو ٹہاٹہہ جھنجوٹی اور پہاڑی جھنجوٹی اور جھنجوٹی وغیرہ کا ہوجاوے — اور ان ٹہاٹہو نکی جدا جدا نقشے بہی ستار پر لکہے جاتے ہین تاکہ مبتدیون کو ہر ایک راگ راگنی کے ٹہاٹہہ کی شناخت ہو

ٹہاٹہونکی جدا جدا نقشے کہ فلان ٹہاٹہہ پر کون کونسی راگ اور راگنی وغیرہ گیت یا جور بجتی ہین

پانچ تارہ کا رسمی ستار

نمبر ١

بھہ ٹہاٹہہ ہے

١ الہیہ ٢ بلاول ٣ جیت ٤ جہنجوٹی ٥ سرپردہ ٦ دلیس ٧ کامود ٨ تلنگ ٩ گورسارنگ

١٠ دیوگری ١١ دیوساکہہ ١٢ پہاساکہہ ١٣ کوکب ١٤ سیام ١٥ چہایا ١٦ ایمن ١٧ کلیان ١٨ ہمیر ١٩ کدارا

٢٠ بہاگ ٢١ بہوبنیالے ٢٢ نٹ ٢٣ شنکرا ٢٤ سنکرابہرن ٢٥ ... ٢٦ نمارا

آڑا رخ ہے

توبنہ

توبیتر

یہہ سات کہونٹیان طربون کی ہین اُنکو سرگم

پلٹہن کے سہتک مین ملاو اور اسیطرح جس جس پردہ

کے پاس جو جو کہونٹی ہے لگاو کہ ہر ایک ٹہاٹہہ بنتا ہیگا

اور کوئی کہونٹی کسے پردہ کو نہین روکیگی

س ر گ م پ د ن

اس ٹہاٹہہ پر اتنے چیزین بجتی ہین

بہاڑ دا جہجوٹی لگوند سور ٹہہ نٹ ملارے کہماج جیجیونتی وغیرہ

بیور تیور کومل تیور کومل

اسکا بہی آڑا رخ ہے

توبنہ

س ر گ م پ د ن

سدہ کومل تیور کومل سدہ کومل بتیور

معافق اس سردن کے ساتون طربین ملاو

اس ٹہاٹہہ پر اتنی چیزین بجتی ہین

ملتانی جوگیا للت سوہنی پرج کانگرا پرج بیہاگ بہیرون زیلف گورے

کانگرا پوربی پنچم ماتسرے

لیکن اسمین گہندہار کومل ہے

پوریا دن کے بوریارانت کے سرکے راگ وغیرہ

دو توے ہیم تیور اور کومل

س ر گ م پ د ن

کومل تیور تیور تیور تیور

ان ساتون طربونکو

موافق ان سردنکی

ملاو یعنے جو نا

سرہے اوس سر

کے پردہ پر تارہ

باج دیکا او نکی

اندر سمین ملاو

اس ٹہاٹہہ پر اتنی چیزین بجتی ہین مارو ا للت بہباس

ہندطول راگ دہناسرے اجیت سرے سرودن وغیرہ

پنچم نادار رکیب شکاری مدہم تیور مدہم تیور

نمبر ۵ ایک چکاری کا ستار

اس تار کو کہرج مین برابر ملالو

اس ٹھاٹھ پر اتنی چیزین بجتی ہین

بنگلا برڈا کانی شہانہ بہار بلگیر کاہنڑا دربارے کاہنڑہ دہانی سندہیر

سمندرڑا سندورہ سوملار سوگہر سوہا مرہاڑہ ابیگہ ملار دوشہس وغیرہ

نمبر ۶ زیل اور چکاری کا ستار نقشہ

اس ٹھاٹھ پر اتنی چیزین بجتی ہین

بندرابنی سارنگ کھماچ میاں کی ملار ہاڈانہ وغیرہ

اسمین دو تو لکھا دین

پیورا در کومل بولتی ہین

نمبر ۷ دو زیل کا ستار

اس ٹھاٹھ پر اتنی چیزین بجتی ہین

کہا ٹہاٹہ پوربی کہاتا ہے پیلو برڈا کھنبا کانی وغیرہ

اعلان

اس رفع کے ستار پانچ روپیہ ۵ ... مین ... اسکے ستار ... سکتے ہین ×

نمبر ۸

اس ٹھاٹھہ پر اتنی چیزین بجتی ہین
بھیروین بھیم پلاسی مالکوس راگ اساوریے جونپوریے
کھٹ گندھارہ دیسکارہ گوجرے دیسی

ان دونو چکاریون کو کھرج کے ٹیپ مین یعنے دو چند ملاو

یہ ٹھاٹھہ ہے
ان چکاریون کو بھی کھرج کے ٹیپ مین ملاو
اس ٹھاٹھہ پر سیاد بھی راگ اور راگنی کی گت اور جوڑ وغیرہ بجتی ہین
توڑے بسنت وغیرہ کا

واضح ہو کہ اس ٹھاٹھہ پر کل سُر اوترے اور چڑھے یعنے تیور اور کومل ہین
اور ہر ایک ستار نواز بلا ریاض و مشق کے اسپر دفعتاً نہین بجا سکتا ہے اور اگر بجاوے تو بہکیگا

گیارہ طربین ہین

یہہ ٹھاٹھہ اصل کہاتا ہے اور اسمین بائیس ۲۲ یا اکیس ۲۱ یا چوبیس پردے موافق ہین کیونکہ ساز و نکلی تیوے ہین اس ٹھاٹھہ پر بلا تبدیلی ہر ایک ٹھاٹھہ کے یعنے زیر و زیر پردے کو کرکے ٹھاٹھہ بناتی ہین جب کوئی گت یا جوڑ کسی راگ وغیرہ کا بجاتے ہین اس ٹھاٹھہ پر اتنا دراتم ہے کہ بغیر ٹھاٹھہ بنائی

اعلان

تقشجات مضراب کے کہ وہ ایک آلہ ہے برائے بجانے ستار و بین وغیرہ کے اور بنتا ہے وہ تار آہنی اور برنجی اور نقرئی اور طلائی سے ساتھہ اشکال مختلفہ کے

پرہ — مضراب ستار قدیمی — قبہ

پرہ — بانکدار مضراب — مضراب — قبہ

مضراب [illegible]

مضراب [illegible]

ترکیب بنانے مضرابون کی معلوم ہو کہ مضراب یک ٹکڑے سراسر کی بنتی ہے کہ جسمین جہان اور جوڑ نہین ہوتا اور راول موچنہ سے ہر ایک مضراب کی کمانی بنالیتے ہین پہر پرہ اور قبہ بین ڈہرا اڈا لکر اینچ لیتے ہین اسطرح سے موچنہ لا کمانی آ اور دریافت ہو کہ ہر مضراب مین دو پرہ اور ایک قبہ ہوتا ہے پردن کو انگلیون ہین مثل چہلے کے پہنکر قبہ سے تارون پر ضرب دیکر بجاتے ہین اور ستار نواز ایک انگلی سبابہ مین مضراب کہڑی پہنکر ستار بجاتے ہین اور بین کار دست راست کے سبابہ و ورد اسطے انگلیون مین مضرابین آڑی پہنکر بجاتے ہین اور دست راست کی چہنگلیا مین بانک پہنتے ہین

[illegible]

نمبر	نام راگ راگنی وغیرہ کے	کہرج	رکھب	گندھار	مدھم	پنچم	دھیوت	نکھاد
۱	بھیروین	یہہ سر سب مین آتا ہے	اوترا	اوترا	اوترا	سپیدہ پنچم	اوترا	اوترا
۲	ملادل النہیہ	״	چڑھا	چڑھا	اوترا	״	چڑھا	چڑھا
۳	سندہ	״	دلہ	اوترا	״	״	״	اوترا
۴	بھیروین سندہ	״	״	״	״	״	اوترا	״
۵	کالنگڑہ	״	اوترا	چڑھا	״	״	״	چڑھا

نمبر	نام راگ اور راگنی وغیرہ کا	س	ر	گ	م	پ	د	ن
۷	ٹوڈی	یہہ مرسب مین آتا ہے	اوترا	اوترا	چڑہا	پنچم	اوترا	چڑہا
۸	مارو	الیضاً	اوترا	چڑہا	چڑہا	نادار	اوترا بعض چڑہا	چڑہا
۹	بہیاس	〃	چڑہا بعض اوترا	چڑہا بہادے	چڑہا بہادی	نادار	چڑہا	چڑہا
۱۰	ہنڈول	〃	نادار	چڑہا	دونو	نادار	چڑہا	چڑہا
۱۱	مالکوس	〃	نادار	اوترا	اوترا بادے	نادار	اوترا بادی	اوترا
۱۲	بہیرون	〃	اوترا	چڑہا	اوترا	پنچم	اوترا	اوترا
۱۳	سرے	بادی	اوترا	چڑہا	دونو	〃	اوترا	چڑہا
۱۴	میگہہ	〃	چڑہا	اوترا	اوترا	〃	چڑہا	اوترا
۱۵	کیدارا	〃	چڑہا شکاری	چڑہا	دونو ہے اوترا بادی	〃	چڑہا	چڑہا
۱۶	ہمیر	〃	چڑہا	چڑہا	دونو یعنی تیور اور کومل	〃	چڑہا	چڑہا
۱۷	چہایا	〃	چڑہا	چڑہا	اوترا	〃	چڑہا	چڑہا
۱۸	بہیم پلاسی	〃	اوترا	اوترا	اوترا	〃	اوترا	اوترا
۱۹	دیس	〃	چڑہا	چڑہا	اوترا	〃	چڑہا	چڑہا
۲۰	مالیگورا	〃	اوترا	چڑہا	چڑہا	〃	اوترا	چڑہا
۲۱	مالسری	〃	اوترا	چڑہا	چڑہا	〃	اوترا	چڑہا
۲۲	بسنت	〃	اوترا	چڑہا	اوترا	〃	اوترا	چڑہا
۲۳	مدہمات	〃	چڑہا	چڑہا	اوترا	〃	چڑہا	اوترا
۲۴	کافی	〃	چڑہا	اوترا	اوترا	〃	چڑہا	اوترا

۲۵	نام راگ اور راگنی وغیرہ کے	س	ر	گ	م	پ	د	ن
۲۶	ملار	ہیر سر بسمین ہے	چڑھا	چڑھا	اوترا	″	چڑھا	چڑھا
۲۷	میانکا ملار	الیضاً	چڑھا	اوترا	اوترا	″	چڑھا	اوترا
۲۸	سورٹھہ	″	چڑھا	چڑھا	اوترا	″	چڑھا	اوترا
۲۹	بھوپالی	″	چڑھا	چڑھا	چڑھا	″	چڑھا	چڑھا
۳۰	ایمن	″	چڑھا	چڑھا	چڑھا	″	چڑھا	چڑھا
۳۱	جھجاونتی	″	چڑھا	چڑھا	اوترا	″	شکاری	دونو
۳۲	کانہرہ	″	چڑھا	اوترا	اوترا	″	چڑھا	اوترا
۳۳	دنت	″	چڑھا	چڑھا	چڑھا	″	چڑھا	چڑھا
۳۴	دیوگری	″	چڑھا	چڑھا	اوترا	″	چڑھا	چڑھا
۳۵	ہردا	″	چڑھا	اوترا	اوترا	″	اوترا	چڑھا بادی
۳۶	جنگلا	″	چڑھا	چڑھا بادی	اوترا	″	اوترا	چڑھا
۳۷	جھجوٹی	″	چڑھا	چڑھا	اوترا	″	چڑھا	اوترا
۳۸	غارا	″	چڑھا	چڑھا	اوترا	″	چڑھا	چڑھا
۳۹	دہناسری	″	اوترا	چڑھا	چڑھا	″	چڑھا	چڑھا بادی
۴۰	کہماچ	″	چڑھا	چڑھا بادی	اوترا	″	چڑھا	اوترا
۴۱	بہاگ	″	چڑھا	چڑھا	دونو	″	چڑھا	چڑھا بادی
۴۲	بہاگرا	″	چڑھا	چڑھا	بتور اور کومل	بادی	چڑھا	چڑھا
۴۳	سوہا	″	چڑھا	اوترا	اوترا	بادی	چڑھا	چڑھا
۴۴	سوگہری	″	چڑھا	اوترا	اوترا	″	چڑھا بادی	اوترا

واضح ہو کہ نقشجات راگ مین کل راگ ورا گنی اور پتر اور بہار جا وغیرہ کے ٹہاٹھہ لکھے ہین اور علاوہ اسکے صفحہ

نمبر	نام راگ اور راگنی وغیرہ کے	س	ر	گ	م	پ	د	ن
[illegible]	ضلع	یہ سر سب میں آتا ہے	چڑھا	اوترا	پوراکومل	پنچم	چڑھا	اوترا
[illegible]	پیلو	〃	چڑھا	دولو اوترا چڑھا	اوترا	〃	چڑھا	چڑھا
[illegible]	وڈہنس	〃	چڑھا	نادار	اوترا	بادی	چڑھا	چڑھا
۴۹	جیت سری	〃	اوترا	چڑھا بادی	نادار	〃	چڑھا	چڑھا
۵۰	کوکب	〃	چڑھا	چڑھا	اوترا	〃	چڑھا گرہ	چڑھا
۵۱	گورے	〃	اوترا	چڑھا	اوترا	〃	گرہ اوترا	چڑھا
۵۲	گورا	〃	اوترا	چڑھا	چڑھا	〃	چڑھا	چڑھا
۵۳	پوربی	〃	اوترا	چڑھا بادی	چڑھا	〃	اوترا	چڑھا
۵۴	ترون	〃	اوترا	چڑھا	چڑھا	بادے	چڑھا	چڑھا
۵۵	اساوری	〃	اوترا	اوترا	اوترا	〃	اوترا بادے	اوترا
۵۶	جوگیا	〃	اوترا	چڑھا	اوترا	〃	اوترا	چڑھا
۵۷	گونڈ	〃	چڑھا	چڑھا یا کومل	اوترا	بادی	چڑھا	چڑھا
۵۸	سوہنی	〃	اوترا	چڑھا	اوترا	〃	چڑھا	اوترا
۵۹	گوجری	〃	اوترا	اوترا	اوترا	بادی	اوترا	چڑھا
۶۰	گندہار	〃	چڑھا	اوترا	اوترا بادی	〃	اوترا	اوترا
۶۱	سنکرابہرن	〃	چڑھا	چڑھا	چڑھا	〃	چڑھا	چڑھا
۶۲	کلیان	〃	چڑھا	چڑھا بادی	چڑھا	〃	چڑھا	چڑھا
۶۳	شہانہ	〃	چڑھا	اوترا	اوترا	〃	چڑھا	چڑھا
۶۴	پرج	〃	اوترا	چڑھا	دولو	〃	اوترا	چڑھا
۶۵	بھیراوی	〃	اوترا	چڑھا	اوترا	〃	اوترا	چڑھا

حرکات وسکنات معیوبہ ستارنوازی

ستارنوازکولازم الزم یہ ہے کہ بوقت ستار بجانے کے اپنی نشست خوش قطع اور خوش وضع رکھے ایسی کہ حاضرین وناظرین اور سامعین سب اُسے دیکھکر مسرور او محظوظ ہون اور اپنے کسی اعضا کو بجز دونون ہاتھون کے جنبش اور حرکت نہ دیوی اور عالم سکوت مین خیال طرف تال اور سر رکھے تاکہ بے ہاتھ نہ جاوے اور کسی راگ اور راگنی وغیرہ مین کوئی سر متروکہ آکرنہ ملجائے کہ اُسکے باعث روپ راگ کا بگڑ جاتا ہے ستارنوازی کے عالم سکوت مین رہنا اسمین بڑا فائدہ یہ ہے کہ سامعین کی توجہ ستار کیطرف رہتی ہے اور سمان بندہتا ہے اور جن وقبح ستارنوازیکا معلوم ہوتا ہے ایسا نہ چاہیے کہ جیسے اکثر اشخاص وقت ستارنوازی کے سر اپنا دہنتے ہین اور کودتے اور اُچھلتے ہین گویا اُنپر اُسوقت یہ بیتی ہوتی ہے کہ بسبب اثر راگ کے خود بجانیوالے کے سرپر میران شیخ سددیا اور کوئی آسیب چڑہ آیا اور اُسوقت ستارنوازی ایک تماشا ہو جاتا ہے اور سامعین کا خیال بالکل ستار کیطرف نہین رہتا ہے اور ستارنواز پر ہنستے اور اُسکے غایب مین ہر جگہہ ہجو کرتے ہین الحیسی کا ناشایستہ کا قواعد ستارنوازی مین نہایت عجیب ہے بلکہ کل سازون کیلئے یہی تصور کرین +

ڈوہلک بجانیوالا

ستارباز





دریافت ہو کہ اس نشست سے بیٹھکر ستارباز ستار بجاتا ہے اور ایک ٹھیکا لگانے والا اسکے ہمراہ ہوتا ہے اگر اسکے ہمراہ ایک آدمی اور تنبور بجانے والا ہو تو بھتر ہے +

بیان ترکیب بجانے گت اور توڑہ اور فقرہ اور پلٹہ اور جوڑ وغیرہ کا اور طریق معلوم کرنے علامات بیند اور زمزمہ اور گدا اور چھپکا وغیرہ کا اور بنانا نئی گت توڑہ کا

واضح ہو کہ نقشجات ٹہاٹہہ ستار فرحت آثار مرقومتہ الصدر حسب ٹہاٹہہ مروجہ سولہ سندریون کے لکھی ہین اور آئندہ ایسی ہی ٹہاٹہہ کی گتین مندرجہ کتاب ہذا ہین اور ترکیب اُن گتونکی بجانیکی یہہ ہے کہ وہ پردونکی حساب سے بجای جاینگے اور کل پردونکا شمار اوپرکیطرف سے یعنے کہونٹیونکی جانب سے کیا جاینگا اور ہندسہ زیرین سے ایما ہوگا کہ چوتھی یا پانچوین یا گیارہوین یا سولہوین پردہ پر فلان بول بجانا چاہئی اور سطر کے اوپر کا ہندسہ علامت ضربات ہر ایک تال لکہا ہے کہ جس تالمین جونسی گت بندہی ہے اور جس جس بولون پر ضرب تان پڑتی ہے برائے آگاہی بتدیان کے ہندسے پہلے دوسری تیسری خالی ظاہر کئی تاکہ ہر ایک شوقین ہر ایک تال کے مقامات سی آگاہ ہووین اور اونکو یہہ دریافت ہوجاوی کہ تالمین اسطرح گت توڑہ بندہا ہوا ہے کہ وہ آپہی پہر اوسیطرح اپنے دلمین سے نئی نئی توڑی اور فقرہ اور پلٹی لیکر گت مین ملین اور اونپر لی کہیلے اور جو شخص تال کیجانب مخاطب نہوگا اور گت توڑہ کے خالی بہری کو نہ پہچانیگا ہر گاہ اوسے ستار نوازیکا لطف نہ آئیگا بلکہ بیتالہ کہاویگا اور اوسکے محنت مفت ضائع ہوگی لازم کہ اول تال کے تال کی گتین آسان اور سہل مثل کا لنگرہ اور بہیروین اور بروا اور پرج اور دیس و رسوٹہہ وغیرہ کے بجاوین اور اون کو خوب سمجہین و روان کرین اور اونمین یہ خیال کرین کہ فلان توڑہ یا فقرہ یا پلٹہ کس تال پر گت مین سے چلا اور پہر کونسی جگہہ پر آکر ملا اوسیطرح دوسرا آپ ہی توڑہ مضراب پلٹکر لوا وہین پر دون پر چل پہر کر اوسی جگہہ آگر گت مین ملو اور ہر وقت یعنی نئی توڑیکی دہیان ہے کا اور راگ راگنی کے سروںکا ضرور رکہنا لازم ہے کہ کوئی سر بیجا اور بیند بی سر خلاف اوس راگ کے نہ انجاوی اور ہاتہوں سے بجانا اور پاونسی تارکا دبانا اسکا ربط کرد

علامات ستار نوازے

دریافت ہو کہ گتونمین یا توڑی یا فقری یا پلٹی یا جوڑ وغیرہ مین جس مقام پر بینڈ ہی وہان نظر
اختصار کے صرف سرحرف بیند کا ب علامت ہے اور بینڈ اوسی کہتی ہین کہ تار باج کو بائین
ہاتہہ کی اونگلی کہ جو تار پر مقیم رہتی ہے وہ تار کو اپنی ہتلی کیطرف اتنا کہینچے کہ سر مفروضہ آگیکا اوسی پردہ
پر بولجاوے اور بینڈ کے خاصہ تشریح یہہ ہے کہ تار باج کو کسی پردہ پر کہینچکر دوسرے پردہ آیندہ کا سر دیا
کوئی سرت بلاوین اور ظاہر ہو کہ بینڈ کے تین اقسام ہین اول پاؤ بینڈ کہ اوس سے اوترے
آیندہ سر کے بولنی ہے مثلاً رکہب سر پر اتنی بینڈ دو کہ وہان اوتر اگندہار بولجاوی یعنی وہان تار
کے اینچی سے گندہار کومل کی صدا پیدا ہو اسی پاؤ بینڈ کہین اور اسکے یہہ علامت ہے۔ دوسرے
آدہی بینڈ مثلاً کسی پردہ پر اتنا تار باج کہنچین کہ اوسپر آیندہ پردہ کی صدا بعینہ نکلے جیسے رکہب کے
پردہ پر اتنا تار باج انچین کہ وہان گندہار تیور کے آواز نکلے اسی کہتے ہین ادہی بینڈ اور اوس کے
یہہ علامت ہی۔ اور تیسرے ساری بینڈ مثلاً کسی پردہ پر اتنا تار باج اینچین کہ وہان تیسرے
پردہ آیندہ کے صدا پیدا ہووے مثلاً رکہب کے پردہ پر اتنا باج انچین کہ وہان آواز مدہم کے سر پیدا
ہو اسی ساری بینڈ کہتی ہین اور اسکے یہہ علامت ہے ثا۔ اور علامت گدے کے سرحرف
گ ہے اور گدا اوسے کہین کہ مثلاً دو پردون پر اونگلیان بائین ہاتہہ کے سبابہ اور وسطے
اوپر تلے رکہکر انگشت وسطے کو یعنی بیچ کی اونگلی کو ایک بول پر کئی بار متواتر جنبش دینا مثل
جولان کے اور زمزمہ کے نشانی سرحرف ز ہے اور زمزمہ اسے کہتے ہین کہ ایک
ہی پردہ پر تار کو کسی بول کی ساتہہ کئی بار رگڑنا یعنی ایک بول پر اونگلی کئی بار حرکت کرجائے
اور علامت جہپکے سرحرف چ ہے اور جہپکا اوسے کہین کہ بول مفروضہ کے ہمراہ کل
تارون پر اونگلیان بائین ہاتھ کے بطور جہپکے کبوتر بازان کے لگائین اور جس بول کے تلے

کئی ہندسہ برابر لکہے ہین وہان یہ مراد ہی کہ اُس بول کو موافق شمار اُن ہندسونکی کئی پردونپر بجانا چاہیے
مثل سونت کیے اور سونت اُسے کہتے ہین کہ مثلاً اول پردہ سے ڈر شروع کرو اور آخر سولہوین پردہ تک لیجاؤ
اور درمیان سب پردون کے ہر سُر اُس رہے اور جس جگہ کئی بولونکے نیچے ایک ہندسہ لکہا ہے وہان یہ غرض
ہے کہ اُتنے بولونکو ایک پردہ پر نکالو اور جس جائے میم کے ہمراہ زا معجمہ لکہا ہے وہان یہہ ایما ہے
کہ ہینڈ زمزمہ وارد یعنی ہینڈ کے ساتھہ زمزمہ بھی ہووے یا یہ علامت م ز اور جس بول کے نیچے
نصف بندی لکہی ہو اس شکل کی ب وہان معلوم کرو کہ فلان بول ڈریا ڈا یا ڑا وغیرہ کو تار باج
پر بلا دبلائے تار مذکور کے بجاؤ یعنے کھلے تار باج سے وہ بول کہا جائیگا تاکہ آواز مدہم سر کی پیدا ہو اور
اوا اسکا ذکر موقع ستار کے ملانیکے آچکا ہے کہ تار باج کا سر مدہم سر مین ملا کرتا ہے اور اگر اسکا موقع
اُوپر کے پردونپر آ کر پڑتا ہے کہ وہان مدہم سر کا پردہ نہین ہے بجز اسکے کہ ہاتھ اُٹھا کر تار باج سے
مدہم بلایا جاوے اور جس بول اور نمبر پردہ کے نیچے یہ علامت لکہی ہو + تو معلوم کرین کہ یہان یہ مراد ہے
کہ فلان بول اور فلان پردہ پر دو تار کہرجون کے دبائے جائینگے تاکہ چوتھے پردہ آئندہ پردہ صدا
پیدا ہووے اور قاعدہ کلیہ ہے کہ جس پردہ پر تار کھرجون کے دبائے جائینگے چوتھے پردہ
آئندہ کی آواز پیدا ہوگی اور یہ اصول سرون کے کہاتے ہین سولہ پردون کے بوجب
اور اُنکا سمجہنا سب کو لازم الزم ہے ؎

بیان ستار کے ہر سہ بولونکا کہ جنسے کل مضرابین بنی ہین ؎

واضح ہو کہ ستار نواز اپنے داہنے ہاتھ کی انگشت سبابہ مین مضراب پہنکر اور اسی ہاتہ کے تلے پہنچے کم
نیچے تونبہ ستار کا دباکر اور ڈانڈ پر یعنے سندریون پر بائین ہاتھ کے انگشت سبابہ سے تار دباکر اول تین
بول نکالین جب انکا خوب ربط ہو جائے اور داہان بایان ہاتھ عادی ہووے یعنے مضراب سے یہہ
بول صاف نکلین اور بایان ہاتہ پردون پر دوڑنے لگے تب کوئی گت توڑہ آسان اور سہل

کوئی گت توڑہ آسان اور سہل مثل کالنگڑہ اور بہیرون اور جوگیا اور الیہا اور غارا وغیرہ کے کہ اوس گت مین
مینڈ بہی نہو صاف کرین جب مینڈ مانڈ کے گت یا جوڑ و وغیرہ کے بجانیکا ارادہ کرین جتکہ آدمی کو بخوبی تمیز سُر
ملانیکی اور ٹہاٹہہ بنانی اور اوسکی صحیح کرنیکی اور ہاتہہ سی بولونکا صاف نکلنا اور مینڈ دیکا سُر ملیہ بجانا اور کدہی اور زمزمہ
اور جھپکے کے اور ٹہونک اور جہارا وغیرہ کا ہاتہہ سے درست نکلنا نہ حاصل ہوویگا صحیح گت توڑہ مشکل راگ اور راگنی
دیا کوئی جوڑ خواہ دہرپد اوس سے نہین بجنا لازم کہ پہلے آسان آسان چیزونکیطرف مخاطب ہوں اور دہ تین
بول ستار اور بین وغیرہ کے یہ ہین ڈا ڑا ڈڑ ڈا دال ہندی ممدودہ وہ ہی
کہ جو ضرب مضراب کے نوک مذہ کی جانب آدے یعنی مضراب کی اونگلی ستار کے کہرجون
کی طرف آوے ڑا را سے ہندی ممدودہ وہ ہی کہ جو برخلاف ڈا مذکورہ بالا کے ضرب مضراب
کی دیجاوے یعنی ضرب مضراب کی باہر کے رُخ جاوے کہ جسطرف تار باج ہی غرضکہ ڈا کی مضراب اندر کو
اور ڑا کے باہر جاتی ہے ڈڑ دال ہندی مکسورہ اور رے ہندی ساکن وہ ہی کہ ڈا اور ڑا دونو
مرکب ہو کر جلدی بجین بس یہی ہین ہر سہ بولون سے کل اور مضرابین اور کِن اور دُگن اور آڑ اور کوآڑ
اور برابر آڑ مین بہی اکثر لیکار لیتے ہین اور جو مضراب جہالے مین باندہتی ہین مرتب ہوئے ہین

قاعدہ کلیہ یعنی گر واسطے ہرایک گت سپنورنکی

دریافت ہو کہ جو گت کسی راگ اور راگنی وغیرہ کی سپنور نہے ہو اور بادی سُر اوسکا جس پردہ پر بذریعۂ تار
کہرج برنجی کے ٹوٹے اوسکی ٹہاٹہہ مین وہ پردہ بلاشک بلانا جائز ہے کہ اوس پردہ کی بولنے سی رنگ
اور رُوپ[پیتل ۱۲] اوس راگ اور راگنی وغیرہ مین زیادہ ہوگا مثلاً بہاگ مین بادی سُر گندہار ہی اور گندہار
بذریعہ تار کہرج کے کڑی مدہم کے پردہ پر بولتی ہے لہذا اوسکو بہاگ مین لگاتے ہین اور ظاہر ہی
کہ جیسی رونق بہاگ مین اوسکے بلانے سے آتی ہے اسیطرح اور گتون مین بہی جانو اور پہچانو —

ترکیب گت توڑہ بنانیکی

دریافت ہو کہ جس راگ اور راگنی یا پتر یا بہار جا وغیرہ کی گت بنانی منظور نظر ہو تو اوس چیز کی دھرپد
یا بشن بدخواہ اُستہ یا خیال یا سرگم کے سرون کے موافق ٹہاٹھ ستار پر صحیح کر کے
اور اوس کے استائیکے سرون کی مطابق بول دہلی کے باج کے یا پوربی باج کے باندہ لیوین
اور جس تال مین وہ بول موزون ہون بٹھلا لیوین اور اوس چیز کے انترہ اور بہوگ
اور بہوگ پر اسیطرح توڑے باندہکر رکہ لیوین اسی طرح سے کل گت توڑہ بنا ہوا اوستاد ان
سلف کا ہے لیکن اکثر گتین ستار کی تتالہ کے تال پر بندہی ہوتی ہین پر جو خاندانی ستار نواز
ہین مثل سیت خان اور رحیم سین وغیرہ کی کل تالین مرجہ برتتے ہین اور ہر تال کی گت باندہ کر
بجاتے ہین — واضح ہو کہ گت مین بعد توڑہ لینے ذاتی کے کہ جو انترہ اور بہوگ پر
بندہی ہوتی ہین جتنے توڑے فقرے پلٹی لی جائین گے اوتنی ہی خوبی بجانیکی ہے اور توڑے
اور فقرے اور پلٹی لینے کی یہ ترکیب ہے کہ جس راگ اور راگنی یا پتر یا بہار جا وغیرہ کی گت ہو
اوس کے بادی سربادی انبادی سُرن کو خوب خیال رکہو اور اُن سُرن پر فقرہ یا پلٹہ باندہکر اور
نئی نئی مضرابون سے بول بانٹ کر کے ان سُرن مفصلہ ذیل پر آ کر گت مین ملو اور دھیان رکہو اوس
چیز کی بیادی سُر کا کہ کہین وہ آکر نہ ملجائے کہ جس کے باعث سے روپ راگ کا بگڑ جاتا ہے اور وہ سُر
یہ ہین کہ جن پردون پر توڑہ یا فقرہ لیکر آتے ہین اور گت مین ملجاتی ہین یعنی اِن پردون
مرقومۃ الذیل مین سے کسی پردہ پر فقرہ یا توڑہ یا پلٹہ وغیرہ ختم ہوا کرے اور وہ کل پردہ ستار پر
گیارہ پردہ ہوتے ہین اس طرح سے ۱ پردہ گت شروع کا ۲ اور اوسکے نیچیکا ۳ اور اوپر کا پردہ ۴ اور پہلا گت
تمام کا ۵ اور اوس کے نیچیکا ۶ اور اوپر کا پردہ ۷ اور بادی سُر کا پردہ ۸ اور کہرج سُر کا پردہ ۹ اور پردہ
پہلی تال کا یعنی جس پردہ پر پہلی ضرب تال پڑتی ہو اور ۱۰ اوس کے نیچیکا ۱۱ اور اوپر کا پردہ

بیان ترتیب گتون کا کہ کس طرح پر سے مرتب ہین

ظاہر ہو کہ کل گتین ستار فرحت آثار مندرجہ کتاب ہذا موافق تقسیمات راگ کے مرتب
ہین یعنی اوّل راگ کی گتین اور اُس کے راگینون کی اور بعد اوس کے پتر اور بہار جا کے
علے ہذا چھون راگ کی اور اونکی راگنی اور پتر اور بہار جا کے اسطرح لکھی ہین اور اخیر
متفرقات میں بھی اکثر گتین تحریر ہین جس راگ یا راگنی یا پتر یا بہار جا وغیرہ کی گت تلاش
کرنی منظور ہو اوس کو راگ کے ذیل مین دیکھکر اوسی دریافت کرلو کہ ہر صفحہ پر نام گت کا مرقوم ہے
اور ہر ایک راگ اور راگنی وغیرہ کی گتین مختلف تالونمین تحریر ہین اور بعضی پیشانی پر نام گت کے
بنانے والے کا لکھا ہے اور جو گت اِس خاکسار کی تصنیفات سے ہے وہان مصنف مولف لکھدیا ہے
اور دریافت ہو کہ بعد گتون کے اکثر راگ اور راگینون کے جوڑ بھی ترقیم ہین اور چند
سرگمین آروہی اور وہی کے سبتک مین بندھی ہوئی برائے گانے اور ستار پر
بجانیکی مندرج ہین علاوہ ازین دہرپد اور بشن پد اور استاد اور اور خیال اور پٹہ
اور ترروٹ اور چترنگ اور ترانہ اور ٹھمری اور غزل وغیرہ برائے گانے اور بجانے کے
بہت تحریر ہین - اور واضح ہو کہ ستار کا باج دو قسم کا ہے ایک پوربی
باج کہ وہ علی رضا خان سے منسوب ہے اور صفت اوس باج کی یہ ہے کہ وہ لے
درت مین گتین بجائی جاتی ہین اور آڑے ترچھے بول اوس کے ہوتے ہین دوسری باج
دہلی کا کہ وہ منسوب سیت خان اور بہادر خان دہلوی سے ہے اور صفت اوسکی یہ ہے کہ
کل گتین ٹھاٹھ مین میند ماند اور ٹھونک اور جھالے سے مثل بین کے بجائی جاتی ہین اور پھر انہین گتون
اور آڑ اور کواڑا اور ٹبراڑ لے لیتے ہین یہ باج مشکل ہے اور اسمین راگ کا روپ ظاہر ہوتا ہے دونو باج
کی گتین مندرج کتاب ہذا ہین مثال دہلی کی گت کے بولون کے ڈرڑ ڈا ڈرڑ ڈا ڑا ڈا ڈا ڑا
ڈرڑ ڈا ڑا ڈا ڈا ڑا مثال پوربی گت کے بولون کے ڈا ڈرڑ
ڈرڑ ڈرڑ ڑا ڑا ڈا ڈا ڑ ڈا ڈا ڑا ڈا ڑا ڈا ڑا ڈا ڈا ڑ ڈا ڈا ڈا ڑ ڈا ڈا وغیرہ

مصنف **گت بھیرون راگ کے ٹھاٹھہ کا لنگڑے کا تال تتالہ کے** مولف

ڈڑ ڈا ڈر ڈا ڑا ڈا ڈا ڑا ڈڑ ڈا ڈر ڈا ڑا ڈا ڈڑ ڈا ڈا ڑا ڈا ڈڑ ڈا ڑا ڈا ڈا ڑا

توڑہ اسی گت ختم کرکے بجاؤ اور پھر گت اول سے شروع کرجاؤ در دا در دارا دا دارا در دا در

دا را دا دارا در دا در دا را دا در دا را را دا در دا دا را

اسمین اور توڑے اور فقرے اور پلٹے آیندہ گتون سے لیکر ملاؤ لیکن استاد سے یار کہو کہ وہ کسی گت کا ذاتی تہرہ ہو یعنی خاص توڑہ بشرطیکہ وہ گت ستار کی ہو

دوسری گت بھیرون راگ کی ٹھاٹھہ کا لنگڑے کا تال تتالہ کے

دا در دا را دا دارا دا دارا دا دارا دا در دا را توڑہ اسے پہلی تال سے شروع کرو اور گت مین سم پر آکر ملو دا دارا دا دارا دا در دا دارا در دا در دا را - اس مین بھی برعایت تال اور راگ کے سُرون کے توڑے باندھو یعنی ایسی تالین فقرے اور پلٹی اسطرح ہو کہ صورت راگ ہذا کی نہ بگڑ جائے -

تیسری گت بھیرون راگ کی ٹھاٹھہ ایضاً تال ایضاً

دا در دا را دا در دا را دا را در دا در دارا توڑہ سم سے لیکر پھر سم پر گت مین آکر ملو دا در دارا دا در دا را دا دا را در دا در دارا آگے موافق فہمایش کے اپنے دل سے توڑے فقرے پلٹی باندھو

چوتھی گت بھیرون راگ کی تال اور ٹھاٹھہ ایضاً

دا خالی در دا را در دا دا در دا را دا دا را دا دا را دا را دا را توڑہ دا در دا

را دا در دا را دا دا را دا را دا را دا دا را — اس توڑہ کو گت ختم کرکے لو اور پھر گت شروع کردو

پانچوین گت بھیرون راگ کی ٹھاٹھہ اور تال ولہ

در دا در دا را دا در دا را دا را دا دا در دا را دا دا را خالی

گت بھیروین کی ٹھاٹھہ بھیروین کا تال تتالہ کے

در دا در دا را دا دا را در دا در دا را دا دا را

توڑہ اسکو گت کے سم سے لیکر پھر گت کو اول ہی شروع کرلو دا در دا را دا در

دا را دا دا را توڑہ اسی پہلی تال ہی لیکر پھر گت کو شروع کردو در دا در

دا را دا دا را دا در دا در دا را دا دا را دا دا را در دا در دا

را دا دا را در دا را دا دا را در دا دا را توڑہ مقام الضیا در دا

در دا را دا در دا را دا در دا در دا در دا را — اسیطرح اور توڑے بلاؤ اور رعایت سُر کی رکھو۔

دوسری گت بھیروین کی ٹھاٹھہ اور تال الفیتا مولف کا

در دا در دا را دا را دا در دا در دا در دا دا را توڑہ

اس کو گت کی تیسری تال سے لیکر پھر گت کو اول سے شروع کرلو

در دا در در دا دا دا را توڑہ مقام ولہ

در دا در دا در دا دا را — اسی طرح اور بھی توڑے باندھو۔

تیسری گت بھیروین کی ٹھاٹھہ اور تال ولہ

تیسری گت بھیرویں کے در دا در دارا دا در دا را دا در دا را

دا خا رے دا را توڑہ گت کے سم سے لیکر پہر گت اوّل سے شروع کرو دا در دارا دا

در دا را دا دا را توڑہ دوسرا اسی گت ختم کر کے لو اور پہر گت کو اوّل شروع کر کے ملاوو

در دا در دا را دا در دا را دا در دا را دا را دا خا پلٹہ تکرار کا اسی گت کے

سم سے شروع کرو اور اخیر پلٹہ لیکر گت مین سم کی جگہہ ملجاؤ دار دور در دار

دور در درا (۱) دور در دار دور در دار دور در دا د ور

در دا (۲) دور در دا دور (۳) دار در دار دور در

دار (۴) ان چارون پلٹونکو دو دوبار ہر ایک کو مسلسل بجاؤ اور لفظ دار کو چکاری پر کہیتے

جاؤ اور اخیر پلٹے مین سم آئیگا وہان سے گت کے سم مین ملجانا اور اسکا خیال رکہو کہ لے مین فرق نہو

مصنف چہٹی گت بھیرویں کی ٹہاہٹہ والہ تال تتالہ پوربی باج بول دوگن مین مولف کتاب

دا خا رے دا در دا را دا دا را دا دا توڑہ گت کی تیسری تال سو شروع

ہوکر بجیگا اور پہر گت مین سم کے جگہہ سے ملجانا دا را دا در دا را دا

در دا را دا در دا را دا توڑہ دوسرا سم سے لیکر پہر گت مین سم کی جگہہ ملجاؤ

در در دا را در دا را دا در دا را در در دا را دا

مصنف ساتوین گت بھیرویں کی ٹہاہٹہ والہ تال تتالہ کی مولف

در دا در دا را دا در دا را در دا را دا خا دا رے را

توڑہ اس گت کو پوری کر کے لو اور پہر گت اوّل سے شروع کرو در دا در دا را دا دا را

در دا در دا را دا خا دا رے را در دا در دا را دا را در دا را دا را در

دا خا رے دا را اسی طرح اس مین اور توڑے ملالو اور لے تال کا خیال رکہو

مصنف گت بیڑاری کی ٹہاٹہہ کا لنگریکا تال تتالہ کی مولف

در دا در دارا دا دا دا را در دا در دارا دا دا را در دا
در دا دارا دا در دا در دا دا دا را توڑہ گت پوری
کرکے لو اور پہر گت کو اول سی شروع کرکے ملالو در دا در دا دا را دا در
دا را دا در دارا دا دا را مبتدی کو اول ایسی گتین بجانی لازم نہین ہین

دوسری گت بیڑاری کی ٹہاٹہہ اور تال ایضاً

در دا در دارا دا دا را در دا در دارا دا دا را در دا
در دا را دا در دارا دا دا را توڑہ در دا در دا دا را دا در
دارا دا در دارا دا دا را اس توڑہ کو گت پوری کرکے بجاؤ اور پہر گت شروع کرو اسیطرح اور
نقرے پلٹے باندہو

مصنف گت مدہ مات کی ٹہاٹہہ کافی کا تال چوتالہ کی مولف

در دا دارا در دا دو دا دا دارا دا را در دا دا را در دا در دارا
دا دارا توڑہ پہلی تال سی لیکر پہر گت کو بہی پہلے سی شروع کرلو در دا دا را
در دا در دارا دا دا را در دا دارا در دا در دارا دا دارا

دوسری گت مدہ مات کی ٹہاٹہہ ایضاً تال تتالہ کی

در دا در دا را دا دارا در دا دارا دا دا را توڑہ اسی گت ختم کرکے لو اور پہر گت
اول سی شروع کرجاؤ در دا در دا دا دارا در دا دارا دا را دا دا را ما در دا در دا را
دا دارا در دا در دارا دا دا را اس گت مین جو آیندہ اور گتون مین تان پلٹے
لکہی ہین برعایت تال اور سرون کے لو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

گت سندہ کے ٹھاٹھہ کافی کا تال تتالہ کے

در دا در دا ہر دا دا را دا در دا در دا ہرا دا دا را توڑہ اسی گت ختم کر کے بجاؤ اور پہر گت مین ملجاؤ در دا در دا ہرا دا سم دا را در دا در دا ہرا دا دا را اب اسمین فقری سپنور نے جو آیندہ گتون مین مندرج ہین اونہین سم سے باندہنا شروع کرد

مصنف استاد رحیم سین گت سندہ بہیروین کی ٹہاٹھہ کافی کا تال تتالہ کے صاحب مرحوم

دا سم در دارا دا در دارا دا خالی دارا در دا در دا ہرا توڑہ گت کی سم سی شروع کرو اور پہر سم پر گت مین آملو دا سم در دارا دا در دارا دا دا خالی ہرا در دا در دارا دا سم در دا را دا در دا را دا خالی دا ہرا در دا در دارا بعد اور فقری اسمین باندہو

دوسری گت سندہ بہیروین کے ٹہاٹھہ اور تال وله

در دا در دا ہرا دا سم دا ہرا در دا در دا ہرا دا دا را توڑہ گت پوری کی لو اور پہر گت اول سے شروع کرجاؤ در دا در دارا دا دا را در دا در دا ہرا دا دا ہرا در دا در دا ہرا دا سم در دا ہرا دا در دا ہرا دا دا را اسمین بہی فقرے لگاؤ۔

تیسری گت سندہ بہیروین کے ٹہاٹھہ اور تال ایضاً

در دا در دا ہرا دا دا را در دا در دا ہرا دا خالی دارا در دا در دا ہرا دا سم در دارا دا در دارا دا خالی دارا توڑہ گت بجا کے لو اور پہر گت شروع کردو در دا در دا ہرا دا سم دارا در دا در دا ہرا دا خالی دارا در دا در دا ہرا دا سم در دارا دا در دارا دا خالی دارا اس مین فقری سپنور نی سم سے لیکر پہر گت شروع کردو

گت پوریا کی ٹہاٹھہ کا لنگڑیکا تال تتالہ کے

در دا در دا ہرا دا سم ہرا در دا در دا ہرا دا خالی دا ہرا توڑہ

در دا در دا دا را ا دا دا رادر دا در دا دارا دا دالے دا را
یہہ توڑہ گت ختم کرکے لو اور پہر گت شروع کرلو +

پتر ہے گت دوسری پوربا کی ٹھاٹھہ اور تال ایضاً

در دا در دارا دا سم دارا در دادر دا را دا خالی دارا توڑہ آسے
گت کے تیسر لیسی بجاؤ اور پہر گت شروع کرجاؤ دا در دارا دادر دا رادا در دا

را دا سم در دا را دا دا ڈرہ دا را دا خالی دا را تان پلٹہ دوگن مین بول بانٹکا
اسی گت کی سم سی لیکر پہر گت کو اوّل ہی سی شروع کرجاؤ اور جس گت مین چاہو سے باندہو اور سب کا نظر آئیگا
لیکن ہر وقت بجانیکے اتنا خیال رکہو کہ کسی چیز کے سر متروکہ اگر نہ ملجاوین جو سبر جس راگ اور راگنی مین ہوتے
ہین بموجب نقشہ جات راگ کی اوسی سرن پر فقرہ پلٹہ توڑہ وغیرہ کے بجانا لازم ہی اور اونکی بجا دیسے
سرونکو یعنی جو متروک سرا دنمین ہون بجاے کہنا چاہیے

در سم در در در در در در در در در
دا خالی فقرہ
در در در در در در در در در در در در در در در در در در در
دا خالی فقرہ
در دا دا دا سم دا دا را را دا را دا را دا را را دا دا را دا

گت سوہا کی ٹھاٹھہ کافی کا تال تتالہ کی

در دا در دارا دا سم دا را در دا در دارا دا خالی دادارا توڑہ در
دادر دارا دادارا در دادر دا را دا دا را دا رادر دا در دارا دا دا را
در دا در دارا دا دارا فقرہ اسی گت کے سم سی شروع کرکے بجاؤ اور پہر گت کو اوّل ہی
شروع کرکے ملجاؤ اور یہ فقرہ آردہی کا کہا تا ہے دا سم را دا را دا را دا را دا
را دا را دا را خالی دا را دا را دا فقرہ دوسرا مقام ایضاً دا سم را دا
را دا را دا را دا را دا را دا را دا را دا را دا یہی آسہی اوردہی کا ہی

مصنف گت دوسری سوہا کی ٹھاٹھہ ولہ تال خمسہ کے مؤلف

دا ور دا سم دا ور دا دا ور دا پرا دا دا ور ور دارا دا دا ور ور دارا دا توڑہ دوسری

تال سی شروع اور پہر گت سم سے ملجائیگی دا ور ور دارا دا دا ور ور دارا دا ابتدی کیواسطے نہین

بہت گت تیسری سوہا کی ٹھاٹھہ ایضاً تال تتالہ کی خوب

ور دا ور دا را دا سم دارا ور دا ور دا را دا خالی دارا توڑہ گت ختم کرکے

بجاؤ اور پہر گت کو اول سی شروع کرلو ور دا ور دا را دا ور دا را دا سم را دا ور

دا را دا خالی دارا اب اسمین فقرے اور پلٹی وغیرہ جو آیندہ گت مین مندرج ہین بلحاظ

اس کے سرن کے حسب حسب جا کے وہ بندہتی ہون اور جس طریق سے پہر گت مین آکر

ملتی ہون باندہ کر بجاؤ اسکی نظر آئین گے لیکن اتنا یاد رکھو کہ بجز فقری اور پلٹی وغیرہ کے

کوئی توڑہ ذاتی کسی گت کا کسی مین نہین ملاتے ہین اور ذاتی توڑے اول ہر گت کے

آگے لکھی ہین کہ جو استرہ پر بندہی ہوتی ہین اور یہی قاعدہ ہر گت کے واسطے ہی

کل فقری پلٹی وغیرہ اسمین گت سورٹھہ کے ٹھاٹھہ سورٹھہ کا تال تتالہ کی مصنفہ الف موہنا ہین

ور دا ور دا را دا را دا سم دا ور دا ور دا را دا

دا خالی را توڑہ اسی گت ختم کرکے لو اور جب بجا چکو تو پہر گت اول سے شروع کرلو +

ور دا ور دا را دا سم ور دا را دا ور دا را دا خالی را دا را

توڑہ دوسرا مقام ایضاً ور دا ور دارا دا دا را ور سم دا ور دا ور دا

را دا خالی دارا ور دا دارا دا سم ور دارا دا ور دارا خالی دا را

توڑہ مقام ولہ ور دا ور دا را دا سم ور دارا دا ور دارا دا خالی دا

را توڑہ مقام ایضاً ور دا ور دارا دا سم ور دارا دا ور

دا را دا خالی دا ۹ را فقرہ آرہی اور دہی کا گت کے سم سے

شروع اور پھر گت اول سے شروع ہوکر ملجاویگی دا سم ۵ را دا

فقرہ دوسرا مقام ایضاً

فقرہ تیسرا مقام ولہ

فقرہ چوتھا مقام مذکور الصدر

فقرہ پانچوان زمزمہ کا دوگن کے مضراب مین مقام مسطورہ بالا

فقرہ چھٹا زمزمہ کا دوگن کے مضراب مین مقام مزبورۂ بالا

فقرہ سالوان ٹھاؤ ٹکا گدّے

کی مضراب مین مقام ایضاً

پلٹہ بول بانٹ کا خاص اسی گت کا ہے گت کے

سم سی لیکر پھر گت اول سے شروع کرلو

پلٹہ دوسرا دو تونکا مقام لہ

کل من تصنیف مولف کتاب ہذا

اعلان

دریافت ہوا کہ حاشیہ ہٰذا اور آئندہ کے متعلق ... (margin notes, partly illegible)

قاعدہ

دا ڑ در در دا ڑ در در در در دا ڑ
۱۳ ۱۲ ۱۱

یہانتک سے کل کو دوبار بجاؤ

دا ڑ در در دا ڑ در در ۲سم دا ڑ در در دا ڑ در در

دا ڑ در در دا ڑ در در دا ڑ در در دا ڑ در در دا ڑ در در دا ڑ در در دا ڑ در در

یہانتک اسی بہی کل کو دوبار بجاؤ در در ۲سم

در در در در در در در در در در در در در در در در دا دا در در

دا دا ۲سم یہہ بول گت کے سم کا ہے یہان سے بدستور گت بجاکر ختم کر دو تان پلٹہ گت کی سم سے شروع کرکے لو اور پہر گت کو اول سے شروع کرکے ملادو

در در در در در در ۲سم

در در در در در در در در در در در در در ان کو بہی دوبار بجاؤ در ۲سم

ان سبکو دوبار بجاؤ

خالے بلا سوت کے

در در در در در در در در پلٹہ گدرے کا اسی بہی گت کے سم سے لیکر پہر اول سے گت مین ملجاؤ

اسے بہی چار بار بجاؤ ۲سم اسے چار بار بجاؤ

دارا در در دارا در در دارا در در دارا در در دارا در در

در در دارا در در دارا در در دارا در در دارا در در دارا در در دارا

دارا در در در در در در در در در در در در در در در در در در

اسے سوت کے لو

تان پلٹہ بول بانٹ کا دوگن مین مقام مذکورۃ الصدر

در در در در در در در در در در در در در در در در

در در در ۲سم

در در در در در در در در در در در در در در خالی وقفہ

در دا دا دا را دا را دا را دا را دا را ۲سم دا را دا ۳سم دا دا را دا دا خالے

پلٹہ بول بانٹ کا دوگن مین مقام ایضاً

دا دا دا را دا

دا را در در ۲سم دا را در در ۳ دا را در در دا را در در دا را در در دا را در در خالے یعنے وقفہ

دا را در در دا را در در دا را در در دا را در در دا را در در ۲ ۳

دا را در در دا را در در

کل فقرہ اور پلٹے تصنیفات مولف سے ہین

دوگن دوہی کی یعنے ہر ان ایک بول کے دوگنی دوہی بول کہلاتی ہیں

واقع ہو کر گت کے دوبول کو مکمل کرتا ہے یا فقرہ یا پلٹہ وغیرہ کسی ضرب تال سے شروع ہوکر لفظ وضرب اول پر ختم ہوتا ہے وہ اس ضرب تال کا ہمراہ ضرب پر کہنا ہو گا اور کوئی فقرہ یا بول ہمراہ ضرب تال کے ہوتا ہے وہ ہمراہ ضرب تال کہلاتا ہے اور اسکا خلاصہ حال یہ ہے کہ کلہ دوقاعدہ بول ہمراہ ضرب تال

دارا دردر دارا دردر ۲سم دارا دردر دارا دردر ۳ دارا دردر دارا دردر

خالے ۱۱ و ۱۲ ۱۳ و ۱۴ ۱۲ و ۱۳

دارا دردر دارا دردر ۱ دارا دردر دارا دردر ۲سم دردر دردر دردر دردر دردر

۳ دردر دردر دردر دردر دردر (خالے یعنے وقفہ ۹ دردارا ۱۴ او ۱۵ شل سوت کے ۱۶) پلٹہ بول بانٹکا دوگن

کی مضراب مین گت کی سم سے شروع ہو کر اور پہر اوسی جگہہ گت مین آکر ملتا ہی

یعنی سم پر تین برابر کے بندہ کر آتے ہین ۲سم دردر دارا دردر دارا سب ایک ایکبار بجاؤ ۳ دردر دارا دردر دارا

خالی یعنی وقفہ

دردر دارا دردر دارا ۱ دردر دارا دردر دارا ۲سم دردر دارا دردر دارا ۳ دردر دارا دردر دارا

خالے یعنی وقفہ ۸ ۹ ۷ ۸

دردر دارا دردر دارا ۱ دردر دارا دردر دارا ۲سم دردر دارا دردر دارا

۳ دردر دارا دردر دارا ۹ خالے دردر دارا دردر دارا ۱ دردر دارا دردر دارا

۲ دردر دارا دردر دارا ۹ ۳ دردر دارا دردر دارا خالے یعنے وقفہ دردر دردر دردا ۱ دردر دردر دردا

۲سم دردر دردر دردا ۹ جس جگہہ گت کا سم ہو وہان آجاؤ پلٹہ بول بانٹکا دونکی مضراب

مین گذی ہیے اسی گت کے سم سے لیکر پہر گت کو اول سے

شروع کرلو ۲سم دار دردر دار دردر ۳ دار دردر دار دردر

۳ دار دردر دار دردر ۸ گ خالے دار دردر دار دردر ۶ گ ۱ دار دردر دار دردر

۲سم دار دردر دار دردر ۸ گ ۷ گ ۹ گ ۳ دار دردر دار دردر خالے دار دردر دار دردر

۱ دار دردر دار دردر ۸ گ ۲سم دار دردر دار دردر ۱۱ گ ۹ گ ۳ دار دردر دار دردر

خالے دار دردر دار دردر ۱۲ گ ۱ دار دردر دار دردر ۱۱ گ ۱۳ گ

دار دردر دار دردر ۱۲ گ ۱ دار دردر دار دردر ۱۴ گ ۲سم دردر ۱۶ گ دردر ۱۴ گ دردر ۱۵ گ

دردر ۱۳ گ ۳ دردر ۱۴ گ دردر ۱۲ گ دردر ۱۳ گ دردر ۱۱ گ خالے دردر ۱۴ گ شل سوت دردر دردر دا پلٹہ بول بانٹکا

دونی مضراب مین گت کے سم سے شروع کرو اور پہر اول سے گت مین ملجاؤ

کل فقرے اور پلٹے تصنیفات مولف ہیے

دا دِر دا سم دا دا را دا دِر دا را دا دِر را دا دِر دا را دا دا

۱۶ ۱۴ ۱۵ ۱۳ ۱۴ ۱۲ ۱۳ ۱۱ ۱۲ ۹ ۱۱

را دا دِر دا را دِر دِر دِر دِر دِر دِر دِر دِر دِر دِر دِر دِر

۹ ۸ ۱۲ ۱۱ ۱۳

دِر دِر دِر دِر دا خالی سوت ہے پلٹہ آڑ کو آڑ کا اور آخر تے بڑا آڑ مین دوگن کی مضراب ہے یہہ پلٹہ گت کی سم سے شروع ہوکر پہر سم پر گت مین آکر ملتا ہے اور اس مین تین برابر کے سم پر بندہ کر آتے ہین

دا سم دا دا را را را دِر دا دا را دا دا دِر دا دا

۱۶ و ۱۵ ۱۶ و ۱۵ ۱۵ ۱۴ ۱۳ ۱۴ ۱۳ ۱۵ ۱۴ ۱۵ ۱۴

خالی وقفہ

دا دا را دا دا دا دا را دا را را را

۱۳ ۱۲ ۱۲ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۲ ۱۱ ۱۱

دِر دا سم دا دا را دا دا را دا دا دِر دا دا

۱۳ ۱۲ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۹ ۱۱ ۹ ۱۱ ۱۲ و ۱۱ ۱۲ و ۱۱ ۱۱

را دا را دا را دِر دا دِر دا دا را دا را دا دا را

۹ ۸ ۹ ۸ ۱۱ ۹ ۱۱ ۹ ۸ ۸ ۹ و ۸ ۹ و ۸ ۸ ۷

دا را را را دِر دا دِر دا دا دا دا دا سم دا را دا را دا را

خالی وقفہ

دِر دا دِر دا دِر دا دا را دا دا دا را دا دا

۹ ۸ ۱۱ ۹ ۸ ۱۲ و ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۲ ۹

را را دِر دا دا دِر دا سم دا دا را دا را دا دِر دا دِر دا

۱۱ ۹ ۱۴ ۱۳ ۱۴ و ۱۳ ۱۶ ۱۲ ۱۳ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۵

دِر دا دِر دا دِر دا دِر دا دِر دا دِر دا دِر دِر دِر دا خالی دِر دِر دِر دِر دِر دا

دِر دِر دا سم پلٹہ بول باٹہکا دوگن کی مضراب مین گت کے سم سے شروع کرکے پہر گت کو اول سے ملادو

دِر دِر دارا سم دِر دِر دارا دِر دِر دارا دِر دِر دارا خالی دِر دِر دارا

دِر دِر دارا دِر دِر دارا دِر دِر سم دِر دِر دِر دِر دِر دِر دِر دِر

دِر دِر دِر دِر دا دارا تان پلٹہ بول بانٹکا مقام مذکورۃ الصدر

خالی یعنے وقفہ

دارا سم دِر دِر دارا دِر دِر دارا دِر دِر دارا دِر دِر دارا دِر دِر دارا دِر دِر دارا دِر دِر دا

دارا دِر دِر سم دارا دِر دِر دارا دِر دِر دارا دِر دِر دارا دِر دِر دارا دِر دِر دارا دِر دِر

۱۶ و ۱۵ اگ ۱۴ و ۱۳ اگ ۱۵ و ۱۴ اگ ۱۳ و ۱۲ اگ ۱۴ و ۱۳ اگت ۱۲ و ۱۱ اگ

کل فقرے اوپر والے تصنیفات مولف سے ہین

دا را در در ۱۲ ۱۳ و دا را در در ۹ ۱۰ گ در در ۱۶ در در ۱۵ در در ۱۴ در در ۱۳ در در ۱۲ در در ۱۱ در در ۱۰ در در ۸

خالی وقفہ در در در دا ۱۴ ۶ مثل سم کے آب بھی اسیطرح اپنے دل سے فقرے اور پلٹی باندھکر بجاؤ لیکن اِتنا خیال رکھو کہ جگہہ فقروں اور پلٹوں کی بدنی چاہیے

نمبر دوسرا گت مالکوس راگ کے ٹہاٹہہ بہیرین کا تال تتالہ کی راگ

در ۵ ۶ ۶ دا ۶ در ۵ ۶ دا ۳ را ۳ دا ۵ سم دا ۶ را در ۹ دا ۸ دا را ۹ دا ۸ دا ۸ دا ۸ را ۶ خالی یعنی وقفہ

توڑہ گت پوری کرکے اور پہر گت کو اوّل سے ملادو در ۶ دا ۸ در ۸ دا را ۹ دا ۱۲ سم در ۱۳

دا را ۱۴ دا ۳ در ۱۲ دا را ۹ دا ۸ دا ۸ را ۶ اب اِس کے آگے جتنی فقرے اور پلٹی ہر ایک قسم کے سوٹہہ کے گت اوّل نمبر مین مرقوم ہین انہین مقامات سے کہنا شروع کردو اور اِسکا دہیان رکھو کہ اِسمین کہب اور پنچم نہ بولنی پائے کہ وہ سُر اِسمین بیادی اور متروک ہین اور علی ہذا ہر ایک راگ اور راگنی وغیرہ ہین بیادی سُرون کو بچا دیا کرو اور ایکے ببادی یعنی سُر متروکہ نقشجات راگ سے دریافت کر لیا کرو

گت دوسری مالکوس راگ کے ٹہاٹہہ اور تال ولہ

در دا ۸ در دا ۱۱ را ۹ دا ۵ سم دا ۶ را ۹ در دا در دا را ۹ خالی دا ۸ دا را در دا ۹ ۸ ۶ در ۱۲ دا را دا در ۱۳ سم

دا ۱۲ را ۹ دا در ۱۲ دا را ۹ دا دا ۸ خالی را ۶ توڑہ بعد گت کے اسی لیکر پہر گت کو شروع کردو در ۱۴ دا ۱۳ در ۱۲ دا ۹ را ۸ دا ۹ در ۲ دا ۱۳ سم را ۱۴ دا ۳ در ۱۲ دا ۹ را ۸ دا خالی ۸

را در ۶ دا ۵ در ۶ دا را دا ۲ سم در ۵ دا ۶ را ۸ دا ۳ در دا ۹ را دا ۱۲ خالی دا ۸ را ۶

توڑہ مقام الضاً در ۸ دا ۹ در ۱۲ دا ۱۳ را ۱۴ دا را ۸ دا در ۲ سم دا در ۱۳ دا را ۱۳

خالی دا ۸ را ۶ توڑہ اِس کو گت کے سم سی لیکر پہر گت کو اوّل سی ملادو دا ۵ سم در ۶ دا ۸

را ۹ دا ۱۲ ۳ دا ۱۲ در ۱۳ دا ۱۲ را ۹ دا ۸ خالی دا ۸ را ۶ اِس مین سی فقرے اور پلٹی مذکور بصد ملادو

گت توڑیکی ٹھاٹھہ توڑیکا تال تتالہ کی

سیانکی توڑی بکہار جہوبے بہیرین کے ٹہاٹھہ ہین

در گڑ دا در دا را دا دا را سم در دا در دا را دا دا را ہم دا را دا دا را خا لے توڑہ بعد گت کے لو اور پہر گت کو اوّل سی ملا دو در دا در دا را دا در سم دا را
غالے دا را توڑہ در دا در دا در دا را دا سم در دا را دا را خالے دا را توڑہ
در دا در دا در دا را دا سم در دا را دا در دا را خالے را اسمین بہی کل فقری او پلٹی گت سورٹھہ نمبر ۱ کے ملا دو

گت دوسری توڑیکی ٹہاٹہہ اور تال الیضاً

میان کے توڑے

دا سم در دا در دا را دا در دا را دا را خالے دا را در دا را توڑہ گت کے سم سی شروع اور پہر گت ہی سم سی ملیگی دا سم در دا را دا در دا را خالے دا را در دا در دا
ہا اب آگے اسکے فقرے اور پلٹی گت سورٹھہ اوّل نمبر کے موافق مقامات مندرجہ اوس کے باندہو -

گت تیسری توڑیکی ٹہاٹہہ اور تال ولہ

در دا در دا را دا سم را در دا در دا را دا خالے دم ہم توڑہ گت پوری کرکے لو اور بعدہ پہر گت کو اوّل سے شروع کرکے ملا دو در دا در دا در دا
دا در دا سم را دا در دا را دا خالے دا فقرہ بعد اس کے اور فقرے اور پلٹی مندرجہ کتاب ہذا بموجب مقامات اونکی یعنی جو جو اونکی جگہہ اوٹہنے اور ملنی کی ہی باندہکر بجاؤ بلکہ اور اپنے ذہن سے ویسے ہی لیکر ملاؤ اور تال کا خیال رکہو -

گت گوری کے ٹہاٹہہ کا لنگڑیگا تال تتالہ کے

در گ در دا در گ را دا سم دا را در دا در دا را خالے دا توڑہ بعد گت کے بجاؤ اور پہر گت کو اوّل سی شروع کرلو در دا در دا را دا سم دا در سم دا دا را دا دا را خالے
در دا در دا سم دا را در دا در دا را خا دا در اب اسکے آگے فقرے اور پلٹی مندرجہ گت ٹہاٹہہ نمبر ۱ کے موافق اونکی مقامات اوٹہنے اور ملنے کے باندہکر بجاؤ

گت کلب کے ٹہاٹہہ امین کا تال اتتالہ کی

گت دوسری گوری کے ٹہاٹہہ اور تال الیضاً
واضح ہو کہ اس گت مین سے اوّل کی گت مین ... گورے ... اور پلٹی ... اوّل کی گت ... مندرجہ

در دا دا در دارا دا سم دا ہا دا ہا درد دا درد دا را دا ہا در دا ہا دا دا در دا سم

دا را دا دا را تورڑہ گت پوری کرکے لو اور پہر گت کو اول سے ملا دو در دا دا

دا را دا سم دارا در دا دا در دا ہا دا دا را در دا ہا دا دا سم

ہا را در دا دا دا ہا اب آگے اسکے فقرے اور پلٹے مذکور الصدر باندہو اور اپنی دل سے بہی لو

گت بڈہنس کی ٹھاٹھ دیس کا تال تتالہ کی

دا در سم دا را دا در دا ہا دا دا ہا را در دا در دا را توڑہ

گت کے سم سے شروع کرکے اور پہر گت کو سم سے ملا دو دا در دا را دا در

دا را دا سے دا در دا ہا دا دا را در دا سم در دا ہا در دا را دا سے

ہا در دا دا در را دا فقرہ دا سم دد دا دا دا دا دا دد

ہا دا دا را دا سے دد دا دا را دا دا دد دا دا دا سم

در دد دا دا ہا دا دا را خالے دا در در در در در دا در در دا سم

گت سگہرئی کی ٹھاٹھ کافی کا تال تتالہ کی

در دا در دا را دا دا سم در دا در دا را خالے دا ہا در دا در دا

ہا دا سم در دا را دا در دا را خالے دا را توڑہ بعد گت کے لیکر پہر گت اول سے

شروع کردو در دا در دا را دا دا سم ہا در دا در دا ہا دا خالے دا را در دا

در دا ہا دا سم در دا را دا را خالے دا را توڑہ دوسر انقام ولہ

در دا در دا ہا در دا دا سم در دا ہا دا ہا را دا را توڑہ تیسرا

مقام الضا در دا در دا را دا سم در دا ہا دا را دا ہا در دا را خالے دا را

تان پلٹہ گت کے سم سے لیکر پہر گت اول سے شروع کردو در سم در در در در در

خالے دد ددا در در در در در سم در در در در در در در دا

عمل سوت سر

یہ گت سکھدہن بیراگی برج باشی سو حاصل ہوئی — بڑا استاد نوازی مین استاد کامل ہتا

گت گندہاری کی ٹہاٹہہ بہیروین کا تال تتالہ کے

در دا در دا را دا در دا را دا را دا خالی دا را در دا را دا در دا

در دارا ... تورڑہ بعد گت کے

لیکر پہر گت شروع کرلو در دا در دا را دا سم دا را در دا در

دا را دا را در دا در دا را دا را دا در دا در

دا را دا دا خالی تان پلٹہ بول بانٹکا گت کے سم سے شروع

کرو اور پہر گت کو اول سے ملا دو در در در در در در

در در در در در در در در در در در در در در در در در در

در سم در در در در در در در در خالی سوت ہے دا

گت بہیم پلاسی کی ٹہاٹہہ بہیروین کا تال تتالہ کی

در دا در دا را دا در دا را دا سم را در دا را دارا دا خالی را تورڑہ بعد تورہ

باندہو اور پہر گت مین اول سے مل جاؤ در دا در دا را دا در دا را دا در دا در

دا را دا را در دا در دا را دا را دا در دا خالی

را دا خالی را آب فقرے اولٹی گت سوت ٹہہ لمبرا کے موافق مقامات اونکی کو لینا شروع کرو۔

گت دوسرے بہیم پلاسی کی تال اور ٹہاٹہہ ولہ

دا در خالی دا را در دا را در دا را دا سم دا را دا را تورڑہ گت پوری

کرکے لو اور پہر گت شروع کردو دا در دا در خالی دا را در دا در دا را دا سم

دا را دا دا را آب گت شروع کرلو اور گت کے سم پر سے فقرے سوت ٹہہ لمبرا کے باندہو

گت تیسری بہیم پلاسی کی ٹہاٹہہ اور تال ولہ

مصنف — مولف

در دا در دا را دا سم را دا را در دا در دا را دا را دا خالی تورڑہ

در ۶ دادر ۵م دارا ۶ دادر ۸م دا ۹ را ۱۱ دادر ۱۲ ہم دا ۱۱ را ۹ دا ۸م دا ۷ دا ۶ دارا گت شروع کرلو

رکھب شکاری — گت ہنڈول راگ کے ٹھاٹھہ دہناسری کا تال ستالہ کی پنچم سبا دی ہے

دادا ۸م در ۸ دارا ۶ در دا ۱۴ سم در ۱۳ دا ۱۲ را ۱۱ دا ۱۲ در ۱۲ دا ۱۰ را ۹ دا ۸ خالی دارا ۸ دادا ۸م در ۶

دارا دا ۵ سم در ۶ دارا ۸ دا ۱۰ در ۱۲ دا ۱۲ م تار را ۱۲ م تار دا ۱۲ دا ۱۰ را ۸ دا خالی توڑہ گت ختم کرکے

لو اور پھر گت کو اوّل سے شروع جاؤ درہ دا ۱۰ در دا ۱۲ را ۱۳ داد ارا ۱۴ در دا ۱۳

در ۵ خالی دا ۱۳ دادا ۱۴ سم در دا را ۱۲ دا ۱۲ را ۱۰ دا ۸ در دا ۱

را ۱۰ دا ۸ دا ۷ ادا خالی ۶ تان پلٹہ بول بانٹ کا وگن کے مضراب بین گت کے سم سے

پلٹہ ہذا تصنیفات مولف سے ہے

لیکر گت کو اوّل سے شروع کردو۔ در سم در در دارا در در دارا در در

دارا دا را دا را دا (یہان تک دو بار بجاؤ اس کو) در در دارا

در در دارا در در دارا دا را دا را دا دا (اسے بھی دو بار بجاؤ)

در سم در در در در در در در در دارا خالی در در ۱۶ و ۶ سوت ہے

یہہ گت استاد — گت رام کلی کی ٹھاٹھہ کا لنگڑہ کا تال ستالہ کی بہادر خان مرحوم سے یاد کی تھی

دردا ۶ در دا ۸ را ۹ دادا را در ۱۳ دا ۱۲ در دارا ۱۴ خالی دا ۱۲ را ۱۱ در ۱۲ دا ۱۲ در ۹ دا

را دا ۹ در ۱۲ دا ۱۱ را ۱۱ دا ۹ در ۹ دا ۸ را ۹ در ۱۰ دا ۸ را ۶ خالی دا توڑہ بعد گت کے لیکر پھر گت کو

اوّل سے شروع کرلو در ۱۳ دا ۱۴ دا ۱۵ را ۱۵ دا ۱۴ سم دا ۱۴ را ۱۳ دا ۱۳ را ۱۴ دا ۱۳ در ۱۳ دارا ۱۴ خالی دا ۱۳

دا را در ۱۲ دا ۱۱ را دا سم در ۹ دا ۸ در ۹ دا ۱۱ را ۱۲ دا ۹ در ۹ را دا خالی را

پلٹہ دو لنکا گت کے سم سے شروع اور پھر اوّل سے گت میں ملجاؤ دا سم در ۹ در ۱۲ در ۹

تصنیفات مولف سے ہے

در در در پھر اسیطرح سے ایک بار بجاؤ اور بعدہ یہ بول بھی دو دفع بجاؤ دا سم ۱۲ در ۱۴ در ۱۳ انکو ایکبار بجاؤ

در ۱۵ دا ۱۳ در در در اب یہان سے یہ مضراب باندہ جاؤ در ۱۴ در در سم ۱۶ در در ۱۵ در در ۱۴

جب ان پلٹو نکو پلٹکر دو دو بار بجاؤ گے تب تالین درست رہینگی۔

در در در در در در در در در در در در در دا اب یہین فقرا اوپلٹی مندرجہ سوہ نمبر۱ کے ملالو
۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۱۶ و ۶ سوت ہے

یہی الگ گت بہت مروج ہے سو لکہدی ہے

گت للت کی ٹہاٹہہ کا لنگڑیا تال تتالہ کی

دا دا را سم در دا در دا را دا دا دا در دا دا را در دا را دا سم دا
۹ ۱۱ ۹ ۹ ۱۲ ۱۱ ۱۲ ۱۱ ۹ ۸ ۶ ۷

را در دا در دا را دا در دا در دا را توڑہ گت کے سم سے
۶ ۹ ۸ ۹ ۷ ۶

شروع کرو اور پہر گت کو سم کی جگہہ سے ملا دو یعنے بعد گت کے توڑہ باندہو اور

پہر گت شروع کر جاؤ دا دا را در دا در دا را دا را دا را دا در دا در دارا
۱۱ ۱۲ ۱۱ ۱۲ ۱۴ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۲ ۱۱ ۹ ۱۱

گت بلاول کے ٹھاٹھہ ایمن کا تال تتالہ کی

در دا در دارا دا سم در دا را دا دا دا را دا را در دا در
۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۱ ۹ ۱۱ ۱۲ شمار ۱۲ ۱۱ ۹

دا را دا سم در دا را دا دا را دا دا را توڑہ دادارا در دا
۸ ۹ ۷ ۱۱ ۹ ۱۱ ۸ ۹ ۹ ۸ ۷-م ۶ ۱۳-م

در دا را دا دا را دا سم در دا را دا دا را دا
یم یم یم ۱۳ ۱۵ ۱۴ ۱۴ یم یم یم ۱۱ ۱۲ ۱۲ ۱۱-م

در دا را دا را دا را در دا در دارا اس توڑہ گت کے سم سے لیکر پہر سم آکر ملجاؤ
یم ۹ ۶ ز ۶ ز ۶ ز

تان پلٹہ بول آنا ٹنکا دونی مضراب ہین

پلٹہ ہذا تصنیفات مؤلف سے ہے

در در در در در در در در سم
۸ ۱۱ ز ۸ ز ۶ و ۴

در در یہان تک بجاؤ اسے دو بار
۷ ۶

در در در در در در در در در خالی
۹ ۸ ۱۱ ۱۴ ۱۲ ۱۱ ز

در یہان تک اسی بہی دو بار بجاؤ
۶

در در در در در در در در سم
۱۳ ز ۱۵ از ۱۴ از ۱۶ از

در در در در در در در در در در در در دا خالی اس پلٹہ مذکورۃ الصدر
۱۴ از ۱۲ از ۱۳ از ۱۱ از ز ۱۶ و سوت ہے ۶

کو گت کے سم سے لیکر پہر گت کو اول سے شروع کر جاؤ اور اسیطرح یہین اوپلٹی بہی ملالو

بعض اہنڈول کے گت بہاس کے ٹہاٹہہ الیہہ کا تال تتالہ کی ٹہاٹہہ پر بہی بجاتے ہین

در دا در دا را دا سم دارا در دا در دارا دا خالی دا را توڑہ گت کے بعد
۶ ۵ ۷ ۶ ۸ ۷ ۶ ۶ ۸ ۸ ۷ ۶

لیکر پہر گت کو اول سے شروع کر لو در دا در دا را دا سم دارا در دا در (دا را
۵ ۷ ۸ ۱۰ ۹ ۱۰ ۱۲ ۱۰ ۱۲ ۱۰

دا خالے دا را اب اس مین فقرہ اور پلٹے مندرجہ گت سورٹھ ملہر کے ملالو اور خیال دی بیادی
سُر ونکا اسمین بلکہ سب مین رکھو کہ سُر جایز اور غیر جایز کسی مین نہ ملنے پائے اور سُر متروک ہر ایک
راگ وراگنی اور پتر اور بہارجا وغیرہ کے نقشجات راگ کے اول دریافت کر لیا کرو

گت پوربی کی ٹھاٹھہ سری راگ کا تال تتالہ کے

در دا در دا را دا سم دا را در دا در دا را در دا را خالے دا را توڑہ بعد گت کے
لیکر پہر گت اول سے شروع کرلو در دا در دا را دا دا را دا را در دا در دا را
دا خالے دا را دا را در دا در دا را را دا سم دا را در دا در دا را دا دا را

تان پلٹہ بول بانٹ کا دونکی مضراب مین

دا ڑ سم در در در در در در در
دا ڑ در در در در در در در در در در در در دا ڑ خالے در در در در در در در در
دا ڑ سم در در در در در در در در در در در در دا ڑ در در در در در در دا خالے در در در در
دا در در در در دا سم یہ پلٹہ گت کے سم سے شروع کرو اور پھر سم پر گت مین آکر
ملجاؤ اور اسیطرح پلٹے اپنے دل سے بہی بناکر لگاؤ اور خیال تال اور سُر کا اسمین رکھو

گت تمرون کی ٹھاٹھہ کا لنگڑہ کا تال تتالہ کی

بعض اشخاص اس گت کے آخر سُر مین کچھہ فرق کرتے ہین سو غلط ہے صحیح یہ ہے

در دا در دا را دا را دا سم دا را در دا در دا را دا خالے دا را در دا در
دا را دا سم در دا را دا در دا را دا خالے دا را توڑہ بعد گت کے لو
اور پھر گت اول سے شروع کرکے ملادو در دا در دا در دا سم در دا را دا
در دا را دا خالے دا را فقرہ گت کے سم سے شروع ہے اور پھر گت اول سے ملے گی
در سم در در در در دا را در دا را در در در در دا را در خالے در در در در دا را اسیطرح اور بہی فقرہ باندھکر بجاؤ

گت دیوگری کی ٹھاٹھہ ایمن کا تال تتالہ کے

مصنف مولف

در دا در دا را دا سم دا را در سم دا در دا را دا خالے دا را توڑہ بعد گت کے
لو اور پھر گت کو اول سے ملادو در دا در دا را دا دا را در دا در دا در

دا دا را دا را دا درا دا در دا را دوسرا مقام ایضاً در دا **توڑہ** را دا خالی دا را دا

را دا دا را دا دا را - اب اسمین فقرے اور پلٹی مندرجہ گت سورٹھہ نمبر ا کے بموجب مقامات اٹھنے اور ملنے ہر ایک کے باندہکر بجاؤ

مصنف گت درباری کانہرہ کے ٹہاٹہہ کانہرہ کا تال تتالہ کی بہادر خان

در دا در دا را دا را دا را در دا را در دا را دا را دا خالی دا را در دا در

دا را دا در دا را دا را در دا را دا را دا خالی **توڑہ** گت پوری

کرکے لو اور پہر گت کو اول سے ملادو در دا را دا را دا دا را در دا در

دا را خالی دا در دا را دا را در دا دا را دا

در دا را دا را دا در دا را دا خالی دا را

اب اس مین فقرے اور پلٹی گت سورٹھہ نمبر ا کے باندہکر بجاؤ بموجب مقامات ہر ایک کے

مصنف گت دوسری درباری کانہرہ کی ٹھاٹھہ اور تال ولہ مولف

در دا در دا را دا را دا را در دا در دا را دا خالی دا را

توڑہ گت کے بعد لیکر پہر گت کو اول سے ملادو - در دا در دا را دا دا را دا در

دا در دا را **توڑہ** خالی دا را دوسرا مقام مذکور الصدر ہے در دا در دا را

دا دا را در دا در دا را دا خالی را در دا در دا را دا دا را در دا در

دا را دا خالی دا را **توڑہ** تیسرا مقام ولہ در دا در دا را دا را در دا در

دا را خالی دا در دا را دا در دا را دا دا را دا دا را دا در دا خالی دا را

توڑہ چوتھا مقام ایضاً در دا در دا را دا را در دا در دا را دا دا را در

دا در دا را را دا در دا دا را دا را خالی دا را

در دا در دا را دا در دا را دا در دا را دا خالی دا را

اس کے بعد فقرے اور پلٹی مسطورہ بالا لو اور ہر ایک کے لینے مین خیال تال اور سُر کا رکہو

مصنف گت تیسری درباری کانہرہ کے ٹہاٹہہ اور تال ولہ مولف

در دا در دا را در دا سم دا را در دا را دا را دا را دا را دا را در دا

در دا م را دا سم در دا را دا در دا را دا را دا را توڑہ بعد

گت کے لو اور پہر اول سے گت شروع کردو در دا در دا را دا سم در دا سم

را دا سم در سم دا را دا را دا را ابفقری پلٹی مندرجہ گت سوہ ٹہہ نمبرا کے باندہو ہین ملادو ـ

گت کامودکی ٹھاٹھہ امین کا تال تتالہ کی

دا دا سم را در دا در دا را دا را را را دا را در دا را دا دا سم را در دا در

دا را دا را دا را در دا را فقرہ گت کے سم سے لیکر پہر سم سے گت مین ملجاؤ

اور سم پر تین برابر کے آوینگے در دا سم در دا در دا دا را دا را در دا در دا

دا را دا را در در در در در در دا در در دا سم اسی طرح اور بہی لو

پوربی باج گت تلک کامودکی ٹھاٹھہ ایضاً تال جلت تتالہ کی سینکردن ہے

دا دا را دا دا را را دا را را دا را دا را را دا را دا را دا در در

دا دا را دا سم در در دا را دا را دا را دا را دا را دا

دا سم توڑہ گت کی تیسری تال سے شروع اور پہر گت اسی

جگہہ سے ملیگے دا دا دا را را دا را را دا را دا دا را دا را دا

در دا دا را دا دا را دا دا را دا سم توڑہ دوسرا

مقام ولہ دا دا را را دا را دا را دا دا را دا دا سم دا را

دا را دا را دا را دا را دا سم دا را دا دا را

دا دا را دا سم دا دا را دا را دا دا را دا را

دا دا را سم دا سم دا را دا دا را دا را دا را دا را دا را

مصنف گت کدارہ کے ٹھاٹھہ امین کا تال تتالہ کے مولف

راگنی گرشن دیسی کی ٹھاٹھ دیپن کا تال تتالہ کی

در دا در دا دا را دا دا را دا را دا دا را در دا دارا در

دا در دارا دا سم در دا را دا در دا را دا را دا توڑہ

گت ختم کرکے لو اور پھر گت اول سے ملا دو — در دا سم در دا

دا سم دا را دا را دا دا را دا را در دا را دا کھلے پھر جن

گت دیسی کی ٹھاٹھ جونپوری اور کافی کا تال تتالہ کی

دا در دا را دا در دا را دا را در دا در دا در دا دا در دارا

دا در دا را را دا را دا سم در دا را دا در دا را در دا دا

دا در دا دا را دا را دا را دا در دا را دا دا را دا توڑہ

گت کے سم سے شروع ہے اور پھر گت اوسی مقام یعنے سم کی جگہہ پر آکر ملیگی تم گت پوری بجاکر توڑہ لو اور پھر گت کو اول سے شروع کرکے ملا دو وہی حساب تال کا اس مین آکر پڑ جائیگا دا در دا سم دا را دا در دا دا را دا در دا دا را در دا در

دارا دا سم در دا را دا دا را در دا دا را دا را دا را در

دا در دا را اب اسکے آگے فقرے اور پلٹے مندرجہ گت سورٹھہ نمبر ۱ کے ملا لو

گت نٹ چھایالی ٹھاٹھ الیھہ کا تال تتالہ کے

دا سم در دارا دا در دا را دا را در دا را در دا در دارا توڑہ گت کے

سم سے شروع اور پھر گت سم سے ملجائیگی دا در سم دارا دا در دا را دا را دا را در

دا در دارا اب اسکے بعد فقرے اور پلٹے مندرجہ گت سورٹھہ نمبر ۱ کے برت تال اور شر کے ملا لو +

گت امین کی ٹھاٹھ امین کا تال تتالہ کے

در دا در دا را دا سم را در دا در دا را دا

دارا توڑہ گت ختم کرکے لو اور پھر گت کو اول سے ملا دو در دا در دلا دا دارا در دا

در دارا دا را در دا دارا در دا را دا سم در دا را در دا را

دا ۳ در دا را دا خالی دارا ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ و ۱۲ و ۱۱ سم ۷

اب اس کے بعد فقرے اور پلٹی مندرجہ گت سوٹہہ نمبر کے موافق مقامات اونگلی کے باندہ کر بجاتے جاؤ ۔

گت دوسری ایمن کے ٹہاٹہہ اور تال ایضاً

در دا در دا را دا سم در دا را دا در دا را دا وقفہ را در ...

دا در دا را دا سم در دا دارا دا را دا را توڑہ گت باز ...

اور پہر گت کو اول سے شروع کرکے ملا دو در دا سم در دارا دا سم دا را

در دا در دا را دا خالی را توڑہ دوسرا مقام ولہ در دا در دارا سم دا

را در دا در دا را خالی را توڑہ تیسرا مقام ایضاً در دا در دا را دا سم

را دا سم در دا را خالی را اب ہمین فقرے اور پلٹی گت سوٹہہ نمبر کے موافق مقامات ہر ایک کے باندہکر بجاؤ

مصنف گت تیسری ایمن کے ٹہاٹہہ ہمیر کا تال جہنکہ مولف

در دا در دا را دا سم در دا سم دارا در دا در دا در دا را دا در در دا را دا را

توڑہ گت بجا کر لو اور پہر گت کو اول سے شروع کرکے ملا دو در دا در دارا دا در در

دارا دا در در دا را دا سم دارا در دا در دارا دا در در دا را دا را ۱۳

دا در در توڑہ دوسرا مقام ایضاً دا سم دا را دا را

در دارا دا در در دا را دا دا در در دا را را دا سم دا را

مصنف کی مضرابونکا گت بہوپالی کی المشہور دس مضراب لہرا ٹہاٹہہ ایمن کا تال تتالہ کی مولف کتاب ہذا ہے

واضح ہو کہ اس لہری مین جسطرح اول مضراب بندہی ہے اوسی انداز پر کل مضرابین ٹہا اور دو ن در آڑ کو آڑا در برار اور جہالی وغیرہ کی بندہینگے یعنی جس طور پر اول مضراب کے بول پڑ دن پر بجائے جائینگے اوسی طریق سے اور بہی مضرابون کے بول لگائے جائین گے اور بعد تیسرے دورہ لہرے کے بمقام سم اول کے ہر ایک مضراب شروع ہوتی رہینگی اور جب مضراب بدلی جائینگی اوسوقت لہرے کی اخیر خالی پر یہہ دو نمین بول ہر دفعہ مستمر رہینگے در دا یعنی وقف ہے دا را دا لازم کہ پہلی ہر ایک مضراب کے بولونکو علیحدہ علیحدہ رواں اور صاف

کر کے جب لہرے مین اونہین باندہو تا کہ حرج اور سکتہ کیطرح کا درمیان لے کے نہونے پائے

اوّل مضراب لہر یکی ٹھامین دا در دا را دا را دا در دا را دا در
اوّل خالی یعنے وقفہ تے لے

دوسری مضراب دون کی دا در دا در دا را دا را دا در
دویم خالی یعنے وقفہ تے لے

تیسری مضراب دا در در در دا دا را دا
اوّل خالی یعنے وقفہ سے

جہارے کی علی ہٰذالقیاس یہہ بہی اسی انداز پر بجیگی اور ہر بول را را یا دا دا چکارے پر بجا جائیگا اور یہ بین کی مضرابین کہلاتی ہین

دا را را دا را را یا در دا را را در دا را را یا دا دا دا دا دا دا

یا در دا دا دا در دا دا دا چوتہی مضراب منجری کی بولون پر بندہی ہوئی
کٹتان کٹتان گٹ گٹ تان تان کی

پانچوین مضراب دون کے دا در در در در
در دا در دا در دا در دا را

دا در در در چہٹی مضراب دون کی در در دا را در در دا را ساتوین مضراب

دون کی در در در در در در در در اٹھوین مضراب آڑ کی دا ڑ دا ڑ در دا در در در دا ڑ دا ڑ

در دا در در در نوین مضراب کو آڑ کی در دا دا دا را را در دا دا دا را را یا دا را را

در دا در در در دا را را در دا در در در یا دو اڑ دا را را را دو اڑ دا را را را دسوین مضراب

درت لیکی در دا در دا در دا در دا دو دو نکلین یا دا را دا را دا را دا را یہ کل
نقط در دو نین نکلو یعنی جتنی دیر مین ایک در

نکلتا ہے اتنی دیر مین
مضرابین مرقومتہ الصدر موافق مضراب اوّل اور دویم کے ہر ایک پر دون پر موزون ہو کر بجینگے +

اس گت کے مصنف بہار خان گت بہوپالی کی دوسری ٹہا ٹہہ تال اکتالہ لی تان پلٹہ کا مصنف مولف

دا در در دا را دا در دا را دا را دا دا را دا را دا در دا را
سم

دا دا را را در دا در دا را تان پلٹہ آڑ کو آڑ کا دونی مضراب ہین
سم

اعلان
جو شخص پورے ہزار کو متہ مضرابون منسوبہ کے دوان کو سکے اور تال مین موزون بجائیگا اور ہر قسم کی مضرابون سے آگاہ ہو گا وہ کوئی مضراب نہ دیکھیگا اور ہر ایک اوسکا تیار ہو جائیگا

یہہ توڑہ گت کے سم سے اوٹہکر پہر سم ہے پر گت مین آکر ملے گا

در در در در　در در در در　در در در در　در در در در
در در در در　در در در در　در در در در　در در در در در در

در در در در در در　در در در در در در　در در در در در در در در

در دا سم　در در　در در　در در　دا　در در　دا　دا　در در　در در

فقرہ مقام ایضاً　دا دا دا دا دا دا دا دا دا دا دا دا دا

را دا دا دا دا را دا را دا را را　یہہ مقام
گت کے سم کا ہے یہان فقرہ گت مین آکر ملاؤ ÷ ــــ ÷

گت ہمیر کے ٹہاٹہہ مین کا تال تتالہ کی

در دا در دا دا را دا سم دا در را دا در دا را دا خالے
دا را در دا را در دا دا سم دا را دا را در را دا خالے را
توڑہ در دا در دا را دا سم در دا را دا را در دا را دا
خالے دا　را　توڑہ مرقومۃ الصدر کو گت ختم کر کے لو اور پہر اوّل سے گت شروع کر کے
ملادو　توڑہ دوسرا مقام ولہ دم دم دم دا را دا دا سم در دا در
دا را خالے دا دا را در دا را در دا سم دا دا را دا را در دا را دا را دا دا خالے
را　توڑہ تیسرا مقام ایضاً　در دا در دم دا را دا را در دا در دا
را دا دا را　اب اسمین فقرے اور پلٹی گت سورٹہہ نمبرا کے موافق مقامات ہر ایک کے ملادو

گت جہجہوٹنتی کی ٹہاٹہہ جہجہوٹنتی کا تال تتالہ کی

در دا در دا را دا سم دا را در دا در دا را دا خالے دا را دا در
دا را دا سم در دا را دا در دا را دا دا را دا خالے　توڑہ گت کے تیسرے

تال سے شروع کرکے لو اور پھر گت کو اوّل سے ملا دو در دا^۳ در دا را دا دارا خا دا رے

در دا در دا را دا را دا ۳ دا سم دا را دا را دا را دا در دا را ام دا را خا دا رے

در دا در دا را دا سم در دا را دا را در دا را دا دا رے

را توڑہ دوسرا گت کی سم سے لیکر پھر گت کو سم سے شروع کرلو دا^۲ سم در دا

را دا^۳ در دا را خا دا رے را در دا را در دا را را ام توڑہ تیسرا

مقام ولہ دا دا در سم دا را دا در دا را دا را خا دا رے در دا در در

دا را ام دا سم در دا را^۳ در در دا را دا رے را در

دا در دا را توڑہ مقام ایضاً دا سم در دا را را دا^۳ در دا

خا دا رے را در دا در دا را ان کی بعد فقرے اور

پلٹی گت سورتھہ لمبرا کے موافق مقامات ہر ایک کے باندھکر بجاؤ

گت سری راگ کے ٹھاٹھہ کالنگڑہ کا تال تتالہ کی

اوّل ضرب اور لگنا شروع

در دا^۱ در دا را دا سم دا را دا^۳ را دارا دا در خا لے دا رے

دا را توڑہ گت ختم کرلے لو اور پھر گت اوّل سے شروع کرجاؤ

دا رے دا^۱ در دا را دا سم دا^۳ در دا را در دا سم اوّل دا رے

را اب اسکے بعد فقرے اور پلٹی مندرجہ گت سورٹھہ لمبرا کے بموجب مقامات ہر ایک کے ملا لو۔

مصنف گت دوسری سری راگ کے ٹھاٹھہ ایضاً تال چوتالہ کی مولف

در دا^۱ دا را در دا^۲ در دا^۳ را دا دا^۲ سم در دا دا را در دا^۲ در دا

را دا^۲ سم توڑہ پہلے تال سے اُٹھیگا اور پھر اسی مقام سے گت بھی ملینگے در دا

دا را دا دا^۲ در دا^۲ در دا^۳ دا را^۲ در دا را در دا^۲ دا سم دا را

گت دھناسری کی ٹھاٹھہ ہنڈول کا تال تتالہ کی

در دا در دا را دا دارا در دا در دا را دا دا را

۵ ۶ ۸ ۱۰ ۱۱ ۱۱و۱۲ ۱۱ ۱۰ ۸ ۱۰و۱۱و۱۲ ۱۲ ۹ ۷ ۶

توڑہ بعد گت کے لو اور پہر گت اوّل سہی شروع کر کے ملا دو در دا در دا را دا دا

را در دا در دا را دا دا را اِس کے بعد فقرے اور پلٹی مندرجہ گت

سورٹھہ لمبرا کے موافق مقامات ہر ایک کے باندہکر بجاتے جاؤ ایسے نظر آئینگے بلکہ جسمین اونہین بجا ہوگی اوسکے معلوم ہونگے

گت بہاگ کی ٹھاٹھہ کالنگڑہ کا تال تتالہ کی

در دا در دا را دا در در دا را دا در دا را دا دا را توڑہ

۵ ۶ ۸ ۱۰ ۱۱ ۱۴ ۱۱ ۱۰ ۸ ۷ ۸ ۱۰ ۸ ۷ ۶

گت پوری کر کے لو اور پہر گت کو اوّل سہی شروع کر کے ملا دو در دا در دا را

دا در دا را دا در دا را دا دا را یعنی وقفہ فقرہ دو لگا در در در در

۱۴ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۸ ۷ ۸ ۱۰ ۸ ۷ ۶ ۱۶ ۱۵

خا وقفہ

در در در در در در در در در در در در در در در در در دا

۱۴ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۱۶ ۱۶

اِس فقرے مرقومۂ بالا کو گت کے سم سے لیکر پہر گت اصل سے ملا دو

گت اساوری کی ٹھاٹھہ بہیروین کا تال تتالہ کی

در دا در دارا دا در دارا دا دا در خالی دا را توڑہ

۶ ۷ ۹ ۱۱ ۱۱ ۹ ۸ ۷ ۶ ۷ ۶ ۸ ۷ ۶

گت ختم کر کے لو اور پہر گت اوّل سی ملا دو در دا در دا را دا در دا

را دا در دارا دا دا را اِس کے بعد فقری اور پلٹی گت سورٹھہ نمبر کی موافق مقامات ہر ایک کے باندہکر بجاؤ

۸ ۶ ۷ ۸ ۶ ۱۴ ۱۲ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۱ ۹

گت دوسری اساوری کی ٹھاٹھہ اور تال ایضاً

در دا در دا را دارا دا در دارا دا دا را توڑہ در دا

۶ ۷ ۹ ۱۱ ۱۲ ۱۱ ۹ ۱۰ ۷ ۶ ۹ ۸

در دارا دا در دارا دا در دارا دا دا را اِس توڑہ کو گت ختم کر کے لو اور پہر گت کو اوّل سہی شروع کر دو

۷ ۶ ۳ ۶ ۷ ۹ ۷ ۶

گت تیسری اساوری کی ٹھاٹھہ اور تال ایضاً

در دا در دا را دا در دا را دا در دا دا در دا دا را دا دا را در دا در

۶ ۵ ۶ ۸ ۹ ۱۲ ۶

دا را دا در دا را دا در دا را خالی وقفہ توڑہ گت ختم کر کے لو اور پہر گت کو

۱۱ ۱۲ ۱۱ ۹ ۶ ۸ ۶ ۸ ۶

اول سے شروع کرکی ملا دو در دا در دا را دا را دا در دا را دا را دا را خا

در دا در دا را دا را دا در دا را دا را خا دا را

مصنف مولف گت ماروا کی ٹھاٹھہ سری راگ کا تال تتالہ کے باج پوربی کی

دا دا در دا را دا را را دا دا را دا دا را دا را توڑہ گت

ختم کرکے تو اور پھر گت اول سی شروع کرجاؤ دا دا در دا را دا در دا

دا در دا را دا خا دا را اب اسکے بعد فقرے اور پلٹی مندرجہ گت سورٹھہ نمبر ا کے بموجب مقامات ہر ایک کے لو

اسطرح یہ گت — گت دوسری ماروہ کی ٹھاٹھہ اور تال ایضاً — صحیح ہی

در دا در دا را دا را دا را در دا دا را در دا را دا را در دا

را دا در دا را دا در — دا را دا را دا خا دا را توڑہ بعد گت کے

لیکر پھر گت اول سے شروع کرجاؤ در دا در دا را دا در دا را دا

در دا را دا خا دا را اب اسمین فقرے اور پلٹی مندرجہ گت سورٹھہ نمبر ا کے باندھو +

اور بعضے اس گت بسنت کی ٹھاٹھہ کا لنگرہ کا تال تتالہ کے گت کو توڑے کے ٹھاٹھہ پر بجاتے ہین

در دا در دا را دا در دا را در دا را دا را دا را دا را دا خا در دا

در دا را دا را دا در دا را دا در دا را دا خا دا را توڑہ بعد گت کے

لیکر پھر گت اول سے شروع کردو در دا در دا را دا دارا در دا در دا

را دا خا دا را در دا در دا را دا را دا دا در دا را دا را دا خا دا را

اسمین لوتری — گت سیندوریہ ٹھاٹھہ کافی کا تال تتالہ کی — گندھار ادرکھا دہے

دا در دا را دا را دا را دا را دا خا دا را در دا

در دا را دا را دا در دا را دا را دا را خا دا را دا

را در دارا در دا را توڑہ گت کے سم سے لیکر پھر گت

پھر گت کو سم سے ملا دو دا سم در دا را دا در دا را دا دارا خالی در دادر دا
۱۵ ۱۴ ۱۳ ۱۴ ۱۲ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۲ ۱۱ ۹ ۸ ۹

را دا سم در دا را دا در دا را دا خالی دا را در دا
۱۱ ۸ ۱۱ ۸ ۱۱ ۷ ۹ ۱۱ ۱۳ ۱۲م ۱۱م ۹ ۸ ۷ ۶ ۷ ۶ ۸

در دارا اب اسکے بعد فقرے اور پلٹی مندرجہ گت سو رٹھہ لمبر ا کے موافق مقامات ہر ایک کے بجاؤ

مصنف گت گونڈ کی ٹھاٹھہ دیس کا تال تتالہ کے مولف

در دا در دا را دا سم دا را دا در دا در دا را دا در خالی دا
۷ ۹ ۱۱ ۱۲ ۱۱م تار ۱۲م ۱۱ ۹ ۹ و ۱۱ ۸م ۸م ۷ ۶ ۵

را دا در دا را دا سم در دا را دا در دا را دا دا دا را
۶ ۷ ۹ ۱۱ ۱۲ ۱۴ ۱۲ ۱۵ ۱۴ ۱۳ ۱۱ ۹ ۸ ۹ ۹ ۱۱ ۹ ۸م ۷م ۶م

توڑہ گت ختم کرکے لو اور پھر گت اول سے شروع کر کے ملا دو

در دا در دارا دا دا را در دادر دارا خالی دا را در دا در دا را دا سم
۷ ۹ ۱۱ م م م ۱۳م ۱۳م ۱۴ ۱۲م ۱۱م ۹ ۱۵ ۱۴ ۱۵ ۱۲م ۱۳م

در دا را دا در دارا خالی دا را اب اسکے بعد فقرے اور پلٹی علیحدہ تیتال اور سرکے باندھکر بجاؤ
۱۴ ۱۲م ۱۱ ۸ ۹ ۱۱ ۱۲ ۱۱ ۹ ۸

گت گونڈ دیس کے ٹھاٹھہ دیس کا تال تتالہ کی

دا در دا را دادارا دادا را دارا خالی دادر دا را اس مین توڑہ موافق قاعدہ مسطورہ بصدر کے لگاؤ + +
۸ ۷ ۶ ۸ ۷ ۸ ۶ ۹ ۱۱

رت گت گونڈ اور ملار کی ٹھاٹھہ دیس کا تال تتالہ کے پر کہا کے

در دا در دا را سم دا دارا دادارا دا در دا را خالی دا را دا در
۷ ۱۱ ۱۲ ۱۱ ۹ ز ۹ ۹ ۸ ۱۱ ۹ م ۸ م ۹ ۸

دارا دا سم دا دا دا خالی دا را توڑہ گت ختم کرکے لو اور پھر گت
۶ ۵ ۷ ۶ ۵ ۷ ۶ ۵ ۷ ۸ ۹ ۹ ۸ ۹ ۱۱ ۹م م م

اول سے ملا دو در دا در دارا دا دادا در دا سم در دا را خالی دا دا
۱۲ ۱۴ ۱۵ م م م ۱۶ ۱۶ ۱۵

را در دا در دا را در دا در دارا در دا سم دارا در خالی دا را
۱۴ ۱۵ ۱۴ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۵ ۱۴ ۷ ۱۲م ۱۱ ۹م ۸ م

توڑہ در دا در دارا دا سم در دا را دا سم در دا را دا را دا را در
۷ ۹ ۱۱ ۵ ۶ ۸ ۹ ۱۱ ۱۲م ۱۲ ۱۱ ۹ ۸م ۸

دا در سم دارا دا سم در دا را دا سم در دا را خالی دا را دا در
۹ ۱۱ ۱۲م ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ م م م ۱۶ ۱۵ ۱۴ ۱۵ ۱۴ ۱۳

را دا سم در دارا دا در دا را خالی دا را اب اس مین فقرے اور پلٹے باندھو
۱۲ ۱۱ ۹ ز ۹ ۸ ز ۹ ۱۱ ۱۲ ز ۹ ۸

گت سوہنی کی ٹہاٹہہ کالنگڑہ کا تال تتالہ کے

در دادر دا را داسم دارا در دا در دا را دا دارا **توڑہ** گت ختم کرکے لو اور پہر اوّل سے گت شروع کرکے ملادو در دادر دارا دا دارا در دا در دا را دا دا دارا خالی دارا **تان پلٹہ بول بانٹ کا دوگن بین** گت کی سم سے شروع اور پہر گت اوّل سے ملجائیگی دادر دا سم را دادا را دادر دا را دادا دا

دادر دا را دادا را دادر دا را در دا سم در در در در در در در در در در در در در در در در در در خالی در در در دا اسی طرح سے اور بہی پلٹی اور **فقرے** باندہکر بجاؤ **توڑہ دوسرا** گت بجاکے لو اور پہر اوّل سے گت شروع کردو در دا در دا را داسم دا را را در

دا در دارا دا دارا خالی **توڑہ تیسرا مقام ولہ** در دادر دارا داسم دا را در دا در دارا دا خالی دارا **توڑہ چوتہا مقام الضا** در دا دا را دا در داسم در دا را دا را دا دا را دا دا خالی دارا **توڑہ** گت کے سم سے شروع ہوکر پہر اوّل سے گت شروع ہو جائیگی داسم در دا را دا دا در دارا خالی دا را در دا در دارا داسم در دا را دا را دا در دا را دا خالی دارا

آب اس کے بعد فقرے اور پلٹی گت سورٹہہ نمبر ا کے موافق مقامات ہر ایک کے باندہو

گت میگہہ راگ کے ٹہاٹہہ کافی کا تال تتالہ کے

مصنف — مولف

در دا در در را داسم دا را در دا در دارا دا خالی دارا در دا در دا را داسم دا را در دا در دارا دا خالی دارا در دا در دا را داسم دارا در دا در دارا دارا دا خالی دارا **توڑہ** بعد گت کے لو اور پہر گت اوّل سے ملادو در دا در دا را دا دارا در دا در دا را دا خالی اسکے بعد فقرے اور پلٹی مندرجہ گت سورٹہہ نمبر ا کے باندہو اور اس راگ کو معہ متعلقان کے موسم برسات مین بجاؤ —

گت دوسری میگہہ راگ کے ٹہاٹہہ اور تال ولہ

در دا در دا را داسم دا را در دا در دا را دا دارا خالی دا دارا در دارا داسم

در دا را دا در دارا - دا دارا در دا در دا را داسم دارا در دا در دا

را دا دا را در دارا در دا دا را دا دا را دا را در دا در دا در دا لو گت کے بعد توڑہ دارا دا خا

گت ملار کی ٹھاٹھ الیہ کا تال تتالہ کی

در دا در دارا دا سم دا را دا در دا دا در دا دا دا را دا را توڑہ گت کے بعد لیکر پہر گت اول سے شروع کردو در دا در دارا دا سم را در دا در دا را دا را دا را توڑہ مقام ایضاً در دا در دارا دا سم دارا در دا در دا را دا را دا را – اب ان کے بعد فقرے اور پلٹی مندرجہ گت سورٹھہ نمبر کے موافق مقامات ہر ایک کے باندہکر بجاؤ اور خیال تال سُر کا ہر ایک مین رکھو

گت دوسری ملار کی ٹھاٹھ اور تال کی

در دا در دا را دا سم دارا در دا در دا را دا دا را توڑہ گت کے بعد لو اور پہر گت اول سے لیکر ملا دو در دا در دا دا را دا سم دارا در دا در دا را دا را یہین بہی فقرے اور پلٹی مندرجہ گت سورٹھہ نمبر ایک کے موافق مقامات ہر ایک کے ملا کر بجاؤ

گت میان کی ملار کی ٹھاٹھ کافی کا تال تتالہ کی

در دا در دا را دا دا را در دا در دارا دا دا را توڑہ بعد گت کے لو در دا در دا را در دا را در دا را دا را دا خا دا را

گت سور ملار کی ٹھاٹھ کافی کا تال تتالہ کی

در دا در دا را دا سم دا را در دا را در دا در دا را دا خا دا را توڑہ بعد گت کے لو در دا در دا را دا را دا سم دا را در دا در دارا دا خا دا را

گت نٹ ملاری کی ٹھاٹھ دیس کا تال تتالہ کی

در دا در دا را دا سم دا در دا در دا را دا خا دا را

گت تلنگ کے ٹھاٹھ الیہ کا تال تتالہ کی

در دا در دارا دا سم دا را دا را دردا در دا را دا خالی وقفہ دا را

در دا در دارا دا سم در دا را دا در دا را دا را خالی دا را

توڑہ بعد گت کے لو اور پھر اول سے گت ملادو در در دارا دا سم

در دا را دا در دا را دا را دا خالی دا را توڑہ سم سے شروع کرو اور پھر اول

سے گت شروع کر جاؤ دا سم در دا را دا سم در دارا دا خالی دا را

مصنف **گت تیسری تلنگ کے ٹھاٹھہ ولہ تال چو تالہ کی** مولف

در دا در دارا دا سم دا را در دا را دارا در دا سم در دارا دا دارا

در دا دا را توڑہ دوسری تال سے شروع کرو اور پھر اسی مقام سے گت ملادو

در دا در دا را دا سم دا را در دا را در دادا را اسی طرح اور بھی توڑے باندھو

مصنف **گت گوجری کی ٹھاٹھہ بھیروین کا تال تتالہ کی** مولف

در دا در دارا دا دا سم را در دا در دا را دا خالی دا را توڑہ

گت بجا کے لو اور پھر گت اول سے شروع کرکے ملجاؤ در دا در دارا دا سم دا را

در دا در دا را دا خالی دا را اب اسمین فقرے اور پلٹی باندھو اور تال کا خیال کھرجین رکھو

یہ گت ایک شخص **گت دو لیسکار کے ٹھاٹھ الیہ کا تال تتالہ کی** شاگرد رشید رحیم سین سے حاصل ہوئی

در دا در دا را دا سم دارا در دا در دا را دا را خالی دا را توڑہ در دا در

دا را دارا در دادر دا را دارا دا خالی دادر دا در دارا دا را در دا

در دا را دا دا را اس توڑہ کو گت ختم کرکے لو اور پھر گت اول سے شروع کرکے ملادو

گت سارنگ کی ٹھاٹھہ ضلع کا تال تتالہ کی

در دا در دا را دا دا سم را در دا در دا را خالی دا را تو ڑہ گت ختم کر کے لو

اور پہر گت اول سے ملا دو در دا در دا را دا در دا را دا در

دا را چال دا را تو ڑہ دوسرا مقام ولہ در دا در دا را

دا سم در دا را دا در دا را دا را خالی دا را تان پلٹہ دون مین سم سے

شروع کر کے لو اور پہر گت اول سے ملا دو در سم در در در در در در

در در در در در در در در در در در در در خالی در در در در در

در در دا سم دا را دا را دا را دا را دا دا را دا را دا

را خالی دا را دا - اسی طرح اس مین اولپٹی برعایت تال اور سُر کے باندہ کر بجاؤ -+

پوربی باج گت سارنگ کی ٹھاٹھہ ولہ تال جلت تتالہ کی مصنف مولف

دا را دا دا سم دا را دا در دا را چال دا را تو ڑہ گت بجا کے لو اور پہر

اول ہی گت شروع کر کے ملا دو دا در دا را دا سم در دا را دا در دا را خالی دا دا را

پلٹہ دون کا گت کے تیسری تال سے شروع ہو کر پہر سم پر آ کر گت مین ملتا ہے دا

در در در در در در در در دا در در در در در دا در در در در دا

در در در دا در در در در دا در در در در در در در در

در در در در در در در در در در در در دا در دا را دا را در

دا را دا را در دا دا را اسیطرح اور بہی گت ملا لو اور خیال تال کا رکھو -+

گت گور سارنگ کے ٹھاٹھہ امین کا تال تتالہ کی

در دا در دا دا سم دا را در دا در دا را خالی دا دا را تو ڑہ

گت ختم کر کے لو اور پہر اول سے گت شروع کر کے ملجاؤ در دا در دا در دا

را دا در دا را دا دا را خالی وقفہ اب اس کے بعد نقر اور پلٹے مندرجہ گت سورٹھہ نمبر ا کے موافق باندہو

گت شہانہ کی ٹہاٹہہ کافی کا تال تتالہ کی

دا دا را دا را دا را دا رادا دا دا را دا دا را دا دا را

گت دوسری شہانہ کی ٹہاٹہہ اور تال ایضاً

دا سم در دارا دا در دارا دا را در دا دا را در دا را دا در دارا
دا در دارا دا دارا در دا دا در دارا توڑہ گت کے تیسری تال سے چلو اور
پہر گت کو سم سے ملادو در دا درہ دارا دا دا را در دا در دا را

گت تیسری شہانہ کی ٹہاٹہہ اور تال ایضاً

دا در دا را دا در دا را دا دا را در دا در دا را توڑہ گت کے سم سے لو
اور پہر سم سے گت ملادو دا در دا را دا در دا را دا در دا در
دا را دا در دارا دا در دارا دا دارا در دا در دا را

موسم بسنت کا گت بہار کی ٹہاٹہہ بروی کا تال تتالہ کے

در دا در دا را دا را در دا در دارا دا دارا
توڑہ گت بجاکے لو اور پہر گت کو اول سے شروع کرکے ملادو در دا در دا
را دا در دا دا در دا را دا دارا

بعض اس گت کو گت بہار کی ٹہاٹہہ اور تال ایضاً کہماج کے ٹہاٹہہ پر بجاتے ہین

دا دا را در دا در دارا دارا در دا در دا را توڑہ گت کے سم سے شروع ہو کر
پہر گت کے سم سے ملجائیگی دا سم در دا را در دا را دا دارا در دا در دا را اب یہان سے
فقرے الٹے پلٹے اوپر منڈر جسب گت سورٹہہ نمبر ا کے موافق مقامات ہر ایک کے باندہکر بجاؤ اور خیال خالی بہر لکا رکہو

اعلان
واضح ہو کہ سبت خان ستار
نواز دہلوی کے خاندان کا
باج ستار کا کل ہندوستان
میں مشہور ہے اور
ہزاروں بلکہ لاکہون
شاگرد اونکے شاگردان
کے شاگرد ہین اس سبب
سے ہر ایک شخص کو
گت توڑہ بیکل بجاتا ہے
لیکن اتنا فرق ہے جب
بجاتا ہے کوئی صحیح اور کوئی غلط
بجاتا ہے کوئی صحیح
اور غلط ہے

مصنف گت شام کلیان کے ٹھاٹھ ایمن کا تال آڑی چوتالہ کے مولف

در دا در دارا دا دارا دا دارا در دا در دارا دادا را دادا

را دا دارا توڑہ گت کے اول سم سے شروع ہو کر پھر اول گت ملجائیگی دا را دا را دا

دارا دا دا در دا در دا را اب ہمین تقرا و پلٹے موزون کر کے باندھو اور تال کا خیال رکھو

گت ایمن کلیان کی ٹھاٹھ ایمن کا تال تتالہ کی

در دارا در دا را دا سم دا سم را را در دا دا در دا در دا را در دا در

دارا دا سم در دا را دا در دا را سم دا را دا را توڑہ گت کی پہلی تال سے شروع اور پھر

اسی مقام سے گت ملیگی در دا در دا را دا سم در دا را دا در دا

دا را دا را تان پلٹہ بول بانٹ کا دوتین سم سے شروع ہو کر بجیگا اور پھر اول سے

گت ملجائیگی دا سم را در در دارا در در دارا در در دارا در در دارا در در دارا در در

دارا در در دا دارا در در دارا در در دارا در در دارا در در

دا را در در دارا در در دارا در در دارا در در دارا در در در سم در در در در

در در در در در در در در در در در در توڑہ گت پوری کر کے لو اور پھر

گت شروع کر دو در دا در دا در دا را دا سم دارا دا سم دارا در دا در دارا دا دا را

در دا در دا را دا سم در دا را دا را دا را در دا

دا را دا سم در دارا دا در دارا دا را دارا توڑہ گت کے سم سے شروع دا سم در

دارا دا در دارا دا دا را اب ہمین تقرا و پلٹے مندرجہ گت کے بمبر کے بجاؤ

گت پرج کی ٹھاٹھ کا لنگڑا کا تال تتالہ کی

در دا در دا را دا را دا سم در دا در دا را دا را دا را در دا در

دا را دا در دا را دا در دا دا را توڑہ گت ختم کرکے لو اور پہر گت اوّل سے شروع کرکے ملا دو دردا در دا را دا در دا را دا در دا در دا دا را

اب اس گت مین پلٹی تکراری جو آینده پرج کالنگڑہ کی گت مین مندرج ہین سبکو بجاؤ

پانچوان پردہ گت پرج کالنگڑہ کی ٹھاٹھ اور تال ولہ برابر چوتھے پردہ کی لے آؤ

در دا در دا در دا را دا دا را در دا در دا را دا دا را توڑہ گت کے تیسری تال سے شروع کرو اور بجاکے پہر گت کو اوّل سے ملا دو در دا در دا را دا دا را

در دا در دا را دا دا را در دا در دا را دا را پلٹہ تکرار یہ کل دو دو بار بجینگے اور کئی ٹکڑے ہو کر بجینگے اور ہر ٹکڑا دو بار بجتا جائیگا اور اس پلٹے کو گت کے سم سے شروع کرو اور پہر بجاکے اوّل سے گت ملا دو

(۱) دا را دوڑ ڈڑ ڈار دوڑ ڈڑ ڈار اس سب کو دو بار بجاؤ اس ٹکڑے کو بہی دو بار بجاؤ

(۲) دور در دار دور در دار (۳) دور در دار دور در دار اس ٹکڑے کو بہی دو بار بجاؤ

(۴) دور در دار دور در دار (۵) دور در دار دور در دارا۔ ابہی گت سے ملا دو

گت دوسری پرج کالنگڑہ کی ٹھاٹھہ کالنگڑہ کا تال تتالہ کی

در دا در دا را دا دا را در دا در دا را دا دا را توڑہ گت کے تیسری تال سے شروع اور پہر گت پہلے سے ملیگی در دا در دا را دا را دا را

در دا در دا را دا دا را در دا دا را دا را دا را دا

گتین متفرقات اون چیزون کی کہ جو دہن کہے ہین اور اونکا ذکر کسی مت مین نہ آیا ہے +

گت کالنگڑہ کی ٹھاٹھہ پرج کا تال تتالہ کی

در دا در دا را دا را دا دا را در دا در دا را دا دا را توڑہ گت کے تیسری تال سے شروع کرو اور بجاکے پہر اوّل سے گت ملا دو در دا در

دا را دا دا را توڑہ دوسرا مقام ولہ در دا در دا دا را

توڑہ تیسرا مقام ایضاً در دا ۳ در دا را دا دا دا را خالی توڑہ چوتھا مقام مذکور الصدر

در دا ۳ در دا را دا را خالی دا را در دا در دا را دا ۳سم دا را

در دا ۳ در دا را دا را خالی دا را توڑہ پانچوان مقام مرقومہ بالا در دا ۳

در دا را خالی دا را پلٹہ دو لنگا گت کے سم سے شروع کرو اور پھر گت کو اوّل سے ملا دو

اس ٹکڑے کو دو بار بجاؤ اس ٹکڑے کو بھی دو بار بجاؤ

دا ۲سم در در در دا در در در (۱) دا در در در دا در در دا در در در (۲) دا در در در

دا در در در دا در در در خالی دا در در در دا در در در دا در در در خالی دا دا را

اس گت مین بھی پلٹہ تکرار جو سرح کالنگڑے کی گت مین تحریر ہوئے ہین بجاؤ +

مصنف گت دوسری کالنگڑیکی ٹھاٹھہ اور تال ولہ میر ناصر احمد ہین کا دہلوی

در دا گ دو در دا را دا ۲سم دا را دا ۳ در دا را خالی دا را

توڑہ گت کی تیسری تال سے شروع کر کے اور پھر گت کو اوّل سے ملا دو در دا ۳

در دا دا را خالی دا دا را توڑہ دوسرا مقام ایضاً در دا ۳ در دا گ

را دا خالی دا را در دا در دا را در دا ۲سم دا را در دا ۳ در دا گ

را دا خالی دا را پلٹہ تکرار یہ گت کے سم سے شروع کرو اور پھر اوّل سے گت ملا دو

۲سم اس ٹکڑے کو ایک بار بجاؤ اس ٹکڑے کو دو بار بجاؤ نمبر ٹکڑا

ڈا ڑ ڈ ڑ ڑ ڈا ڑ (۱) دور در دار دور در دار (۲)

اس ٹکڑے کو بھی دو بار بجاؤ

دور در دار دور در دار (۳) دور در دار دور در دار

یہ اور وہ ایک ٹکڑا ہے اسے ایکبار بجا کے گت شروع کر دو

دور در دار دور در دار (۴) در دا در دا را دا را

گت جوگیا کی ٹھاٹھہ کالنگڑیکا تال تتالہ کی

در دا در دا را ۲سم دا را در دا ۳ در دا را خا وقفہ دا لے را

توڑہ گت بجا کے لو اور پھر گت اوّل سے شروع کردو در داُ در دا را داُسم دارا در

داُ در دا را داُ خالی در داُ در دارا داُسم را در داُسم

در دا را دا را خالی را توڑہ مقام ایضاً در داُ در دارا داُ در سم دارا

داُ در دارا دا خالی را توڑہ مقام ولہ در داُ در دا را داُسم دارا در داُ در دا

را دا خالی دا را در داُ در دا سم را دا را داُ در دا را داُ خالی

توڑہ سے سم شروع کرو داُسم در دا را داُ در دا را داُ خالی دا را در داُ در دا را

داُسم در دا را داُ در دا را داُ خالی را پلٹہ دُونکا سم سے شروع ہو اور پھر گت پہلے

خالی یعنے وقفہ

تال سے ملکے بجا دارا در در دارا در در دارا در در دارا در در دارا در در

دارا در در دارا در در دارا در در دارا در در دارا در در دارا در در دارا در در

دارا در در دارا در در دارا در در دارا در در دارا در در دارا در در دارا در در

دارا در در دارا در در در در در در در در در در در در در در در در در در

خالی

در در در در دا اب اسمیں فقرا در پلٹی مندرج گت سورٹھ نمبر ا کے موافق مقامات ہر ایک کے باندھو

مصنف گت دیس کی ٹھاٹھ الیہہ کا تال تِتالہ کی مؤلف

در داُ در دا را داُسم دا دا را در ادسی مینڈ کو داُ در دا را داُ دا

را توڑہ گت ختم کر کے لو اور پھر گت شروع کردو

دا را داُسم

توڑہ دوسرا دا را داُ در دا را داُ در دا را داُ در دا را در دا

مقام ولہ در داُ در دا را دا را داُ سم دا را در داُ در

دا را خالی دا را در داُ در دا را داُسم دا را در داُ در دا

دا خالی دا را در داُ در دا را داُ دا را دا در

دا‌م را دا دا خالی را دا ۔ اس گت کو خوب خیال سے موافق علامات مینڈ کی منڈیا کر بجاؤ اور تال کا بھی دھیان رکھو

گت دیس کی دوسری ٹھاٹھ اور تال ولہ

دا دا در دا را دا سم دا م را در دا در دا را خالی دا در دا را توڑہ

گت کی تیسری تال سے اٹھو اور پھر گت پہلے سے ملا دو یعنی سم کا دا دا را کہکر توڑہ چلو در دا در

گت دا را دا در خالی دا را توڑہ دوسرا مقام الضا در دا در دا را

خالی دا م را در دا در دا را دا سم دا را در دا در دا را دا در دا

را توڑہ تیسرا مقام ولہ در دا در دا را دا را خالی در دا در دا را دا را سم گ

در دا در دا خالی را دا در دا را توڑہ چوتھا مقام ولہ در دا دا را

در خالی دا دا را در ان کل توڑون مین بعد گت بجانیکے اول سے گت کو شروع کر دو اور ملا دو

توڑہ مقام ولہ در دا در دا را دا خالی دا را در دا در دا را دا سم دا را م

در دا در دا را م خالی دا در دا را توڑہ چھٹا مقام الضا در دا در دا را در

در دا را توڑہ مثل پلٹہ کے اگر اس توڑہ کو مضراب در در دا را مین بجاوین تو

توڑہ مذکورۃ الذیل پلٹہ دونکا ہو جاوے در دا در دا را خالی در دا را دا در دا را

دا دا سم را در دا در دا را خالی دا در دا را دا در دا را دا سم دا را در دا

در دا دا خالی دا در دا را پلٹہ دوسرا دوگن کا اوسی مقام

سے اٹھکر گت مین ملے گا در در دا در در دا

در در خالی دا را در در دا در در دا در در دا

دا را در در دا در در دا در در دا را دا دا در در دا در در دا را

دا دا را دا خالی دا را دا را در دا در دا را دا دا در دا

را دا را در دا در دا دا دا را پلٹہ تکرار یہ گت کے سم سے شروع ہوگا اور پہر گت اول سی ملجائیگی

ڈڈڑ در پلٹے تکرار یہ چہوٹی پلٹی ایکدفع ملکر بجینگے اور اول آخر کا پلٹہ ایک ایک بار اور درمیان کے دو دو بار بجینگے اور یہہ پلٹہ اول سم سے اوٹہیگا اور ختم ہوکر پہر گت اول سی یعنی پہلے تال سے ملجائیگی

اس ٹکرے کو ایکبار بجاؤ — اسکوبھی دو بار بجاؤ — اسی ہی دو بار بجاؤ — اسے بہی دو دو دفعہ بجاؤ — اسی ہی دو بار بجاؤ — اسی صرف ایکبار بجاکر گت شروع کردو

(۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) اسی طرح ہر ایک دیس کے گت مین اسی بجاؤ اور جو گت دیس کے پوربی باج کے کتاب ہذا کے حاشیہ صفحہ گذشتہ پر مندرج ہے اوسمین یہہ پلٹی سم سے چلکر پہر بمقام سم گت مین ملیگے اور اسی وضع کے پلٹے ہر ایک گت مین خوشنما نظر آتے ہین

گت دیس کے چوتہی بطور پہلی پوربی باج کی ٹہاٹہہ اور تال ولہ

دا در دا را دا سم اور دم ہے دا را دا را دا را در دا در دا را دا سم

اور دم ہے دا را دا را دا در دا را توڑہ سم سے شروع ہوگا اور پہر سم سے آکر گت مین ملیگا

دا دا سم ... ہم گت سم کا ہوا

را دا را دا توڑہ دوسرا گت کے خالی سی شروع ہوکر پہر گت مین بمقام سم کے آکر ملیگا

دا را دا را ... دا سم اول پہر دا پر دم ہے

پوربی باج کی — گت کہاج کی ٹہاٹہہ سوٹہہ کا تال تسالہ کی — مصنف مؤلف

گت خالی دا را دا ... دا سم ... دا را در در

دا ے را اس گت مین موافق تال اور سر اٹہکیلے توڑیے لگاکر بجاؤ

مصنف — گت کہماج کی ٹہاٹہہ سورٹہہ کا تال برم کی — مؤلف

دا ۱۵ سم را ۱۳ دا ۱۲ را ۹ ۱۱ و ۱۲ دا اگ دا ۹ را ۸ را ۱۱ دا ۹ را ۸ دا ۹ را ۶ دا ۸ را ۶ دا ۸ را ۹

دا ۱۱ را ۱۲ دا ۱۳ را ۱۴ را ۱۳ دا ۱۲ دا ۱۲ را ۱۱ و ۱۲ **توڑہ** گت پوری کرکے چلو اور پہر گت اوّل ہی سی شروع کردو

دا ۹ سم را دا ۱۱ را ۱۳ دا ۱۴ دا ۱۴ را دا ۱۵ را ۱۴ را ۱۳ دا را دا ۱۲ را دا ۹ را ۸ دا ۹ را ۱۱ دا ۱۱ و ۱۴

را ۱۴ دا ۱۳ دا ۱۲ ۱۱ و ۱۲ را اوّل اوس تال کو خوب تال ادہیا مندرجہ کتاب ہذا مین سمجھکر بجاؤ

گت کہماج کی ٹہاٹہہ سورٹہہ کا تال تتالہ کی

دا ۱۴ را ۱۳ دا ۱۲ خالے در ۹ دا ۱۱ م را ۹ سم دا ۸ دا ۵ در ۶ خالے دا ۸ دا ۹ را ۱۱ دا ۸ را ۹ در ۱۲ دا را ۱۴ جلدی سم **توڑہ تیسری**

تال سے شروع ہوگا اور پہر گت بہی اسی جگہہ سی ملیگی دا ۹ و ۸ را ۱۱ و ۱۲ خالے دا ۱۳ و ۱۲ در ۱۴ دا ۱۵ را ۱۴ دا ۱۳ سم دا ۱۲ و ۱۲ دا ۱۲

را ۹ خالے دا ۱۱ در ۹ و ۱۲ دا ۱۱ را ۹ دا ۸ سم دو بار توڑہ مذکورہ بالا کو اوّل سے آخر تک بجاکر گت شروع کردو

توڑہ دوسرا مقام دلہ دا را ۱۱ م دا ۱۱ و ۱۲ در ۹ خالے دا ۱۱ م را ۹ دا سم اور دم **توڑہ تیسرا مقام الضاً**

لے برابر ہین دا ۱۶ را ۱۵ دا ۱۴ را ۱۳ خالے دا ۱۴ را ۱۳ دا ۱۴ را ۱۳ دا ۱۲ را ۱۱ در ۹ دا ۸ م سم دم **توڑہ چوتھا مقام**

دلہ لے ٹھا اور برابر ہین دا ۵ را ۶ دا ۷ را ۸ خالے را ۸ دا ۹ را ۱۱ دا ۱۲ دا ۱۳ دا ۱۴ در دا ۱۵ سم دم دا ۱۶ دا ۱۵

در ۱۴ خالے دا ۱۲ و دم دا ۱۲ دا ۱۱ در ۹ دا ۸ دم سم اسیطرح اور بہی اس مین توڑے باندہ کر بجاؤ۔

گت کہماج کی ٹھاٹھہ سورٹہہ کا تال تتالہ کے

در ۱۱ و ۱۲ اک دا ۱۲ در ۹ دا را ۸ دا ۶ در سم دا را ۹ دا در ۱۱ دا ۱۴ را ۱۴ دا ۱۳ دا ۱۲ خالے را ۱۱ **توڑہ**

گت کے بعد لو اور پہر گت کو اوّل سے شروع کرکے ملا دو۔ در ۱۲ و ۱۱ وک در ۹ دا ۹ در دا را دا ۹ سم در

دا را ۱۱ دا ۱۲ سم در ۱۴ دا را ۱۴ سم دا ۱۴ خالے را ۱۴ و ۱۳ در ۱۴ دا در ۱۳ دا را ۱۲ دا ۹ و ۸ سم در ۹ دا ۱۱ را ۱۴ دا ۱۳ در ۱۲ دا ۱۲ را ۱۱ و ۹ دا ۱۲ خالے دا ۹ را ۸

توڑہ گت کے سم سے لیا جائیگا اور پہر گت بمقام سم کے ملجائیگی دا سم در ۱۴ دا را ۱۳ و ۱۲ دا در ۱۲ و ۱۳ دا را خالے دا را ۹ در ۱۱ دا ۱۲ در ۱۳ دا ۱۲ و ۱۱ ۱۱ را ۸ دا

گت کہماچ کی ٹھاٹھ جیجونتی کا تال تتالہ کے — مصنف قطب الدولہ لکھنوی

در دا دا در دا سم دا را در دا در کت دا کت دا

کت دا خالی دا را در دا کت دا در دا سم در دارا کھلی کھرچین

در دا را دا دا دارا توڑہ گت کے بعد لو اور پھر گت شروع کردد در دا

در کت دا دا سم دا دا را در دا در دا خالی دا

را در دا در دا را دا سم در دارا دا کت دا را

کت دا خالی دا را در دا کت دا دا را دا سم در دا را کھلی کھرچین

در دا را دا خالی دا را اس گت کو خوب روان کر کے بجاؤ

گت کہماچ کے ٹھاٹھ سورٹھہ کا تال سواری کی — مصنف مؤلف

دا سم را دا در گت دا را دا را دا را در در در دا در دا را

دا را دا را دا را دا دا را توڑہ بعد گت کے لو دا سم را دا در دا را دا

دا دا دا را در در در را دا در دا را دا را دا را دا سم دا دا را دا دا را

گت بہاگ کی ٹھاٹھ امین کا تال تتالہ کے

در دا در دا را را دا سم دا را در دا در در دا دا را خالی

در دا در دارا دا دا سم دارا دا در دا را دا خالی دا را توڑہ گت بجا کے لو اور پھر گت شروع

کردد در دا در دا را دا سم دارا در دا در دا دا دا را خالی

در دا در دا را دا سم دارا در دا در دا بطور مرکے

دا در دا را دا سم در دارا دا در دا را دا را دا خالی توڑہ

مقام مذکورالصدر دردا درہ دارا دارا دارا دارا دارسم دارا دادر درہ دارا در توڑہ مقام

الیضاً دردا دردا پرا داسم دارا درہ دا در دارا دارے را توڑہ مقام

ولہ دردا دردارا دادا رسم در دا در دا دا ارم را دا خالی در دا در دارا

داسم در دا را دا در دا را دادا را خالی اسی طرح اس مین اور بہی توڑے بناکر بجاؤ

گت تیسری بہاگ کی ٹہاٹہہ اور تال ولہ

در دادر دا را دادا را در دا در دا را دا دا را توڑہ گت ختم کرکے لوادر

پہر گت شروع کردو درہ دا در دارا دادا رادر دا در دا را دادا را در دا

در دا را [illegible]

دا توڑہ گت کے تیسری تال کے مقام سے چلیگا اور پہر گت اول سی شروع ہوکر ملجائیگی در دادر دا

را دادا رادر دا در دارا دادا رادر دادر دا را دادا را

مصنف گت بہاگ کہ ٹہاٹہہ امین کا تال سولفاختہ کے مؤلف

داسم را دا دا را دادا را دا دا را دا را دا سم را دا دا را دا

توڑہ سم کے مقام سے شروع ہوکر بجیگا اور پہر گت بہی اسی جگہہ سی ملیگی دارا سم دارا دادا را دا

دا را دا را دا دارا دا توڑہ دوسرا مقام ولہ داسم را دارا دا دارادا

داسم را دارا دادارادا دا را دادا را دارا دا را داسم را دا را دا

دا را دا اول اس تال کو خوب تال ادہیا مندرجہ کتاب ہذا مین سمجہکر بعدہ گت بجادین

مصنف گت بروکی ٹہاٹہہ جنگلیکا تال تتالہ کے مؤلف

در دا در دا را دارا داسم دارا در دا در دارا دا دا را

توڑہ تیسری تال سے شروع کرکے بجاؤ اور پہر گت اول سے ملادو درہ دام در دا را

دا دا را دا دا را دا دا را دا دا را خالے دا

را توڑہ مقام ولہ دا در دا دار دا را خالے دا را دا را دا سم دا را ہم ہر بول پر مینڈ یاد

در دا را دا را توڑہ مقام ایضاً در دا در دا را دا را خالے را یہان سے اب گت

شروع کرجاؤ توڑہ مقام ایضاً در دا در دا را خالے دا را ہم ہر بول پر ہم ہر بول پر ہم ہر بول پر

دا در دا را دا را سم دا را دا را در دا را خالے را پلٹے تکرار یہ یہہ

کُل پلٹے مفصلہ ذیل دو دو بار بجائے جائینگے لیکن ان کے بعد جو پلٹی خرقوم بطور پونگی کے پیر ونکی ہین

وہ چار چار بجینگے اور آخری پلٹہ برعایت تال کے ایک دو بار کم و بیش ہوکر اور تال مین موزون

گت مین شامل ہوگا سم سے شروع کرو دا ڑ سم ڈو ڑ ڈو ڑ دا ڑ ڈوڑ در دا (دوبار بجاؤ)

دا در را در دا را (اسے بہی دو بار بجاؤ) دا را دا را دا را دا را سم دا را دا را در دا ر

(اسے بہی دو بار بجاؤ) دا را در دا را دا را دا را دا را دا را دا ر دا سم دا را

در دا ر دا دا را در دا دا را در دا را (اسی بہی دوبار بجاؤ) دا دا را در ہم ہر بول پر

دا دا را در دا را (دو بار بجاؤ) در در دا ر در (اسے بہی دو بار بجاؤ) را دا دا را در دا ہم ہر بول پر مینڈ یاد

را دا دا را دا ر (دو بار) دا سم دا را دا را در دا را دا را در دا (دو بار) بطور

پونگی کے پلٹے در در در در در در (چار بار) در در در در در در

در در در در (چار بار) در در در در در در در در در در در در

(چار بار) در در در در در در در (چار بار) در در در در (چار بار بجاؤ)

در در در در در در در در در در در در در در در در دا ر دا دا

را دا دا دا را دا را دا دا را یہ گت کا سم ہے یہان سے گت مین ملجاؤ

در دا دا در دا را دا را دا در دا را دارا دارا سم دا را در دا در دا

دا را دا در سم دارا دا در دا را دا را توڑہ سم سے شروع ہوگا اور پہر

گت پہلے تال سے ملجائیگی یعنے بعد توڑہ بجانیکے گت اوّل سے شروع کرکے ملادو دا در سم دا را دا

در دارا دا خالی دا را توڑہ دوسرا گت ختم کرکے لو اور پہر گت کو اوّل سی شروع کرکے ملا دو

در دا در دارا دارا سم در دا در دارا دا دارا خالی دا در دا در دارا دا دارا در دا در

خالی دا در دا در دارا سم دارا در دا در دارا خالی دا در دارا دا در سم دارا دا

دارا دا در دارا دا در دا را دا در دا را سم در دارا دا در خالی دا را

گت جنگلا کے ٹھاٹھ بروے کا تال تتالہ کے

در دا در دار دا دارا سم در دا را در دا را خالی دا را توڑہ گت ختم کرکے بجاؤ اور پہر اوّل

سے گت شروع کرکے ملادو در دا در سم دا را دا دارا در دا در دارا خالی دا را توڑہ

مقام ولہ در دا در دا را دا در دا را دا در دا را خالی دارا توڑہ مقام ایضاً

در دا در دا را سم در دا را دا در دا را خالی دا را توڑہ مقام ولہ در دا سم در دارا دادارا

در دا در دارا خالی دا در دا در دا را دا سم دا را در دا را در دا در دا را خالی دا را

گت پیلو کے ٹھاٹھ پیلو کا تال جلت تتالہ کے باج کے پوربی

دا دا را دا را دارا سم دا را دا را دا را خالی دا را توڑہ خالی کی مقام سی شروع

ہوگا اور پہر گت سم پر سے ملجائیگی دا خالی دا را سم دا را دا را دا را سم دا را را

توڑہ دوسرا مقام ولہ خالی دا را دارا دا دا دا دارا دا را سم دا را را

اس ٹکڑے سے مرقومتہ الصدر کو خط کے نشان تک دو بار بجاکر پہر یہ بجاؤ لیکن اس ٹکڑے مفصلہ

ذیل کو ایکبار بجاکے گت کے سم پر ملجاؤ دا دا را دا در دا را دا در دا را دارا سم دارا

اس مین پلٹی تکرار یہ جو سیر وکی گت مین مرقوم اوّل ہوی ہین باندہکر اوسیطرح بجاؤ اور درست رکھو

گت کافی کی ٹھاٹھہ کافی کا تال تتالہ کی

در دا در دارا داداراد دا در دارا داد دارا دا در دا را دا دا را دادارا

دارا دا دا را پلٹہ بول باٹنکا دونی مضراب مین سم کے مقام سے شروع ہوگا

اور بعدہ گت بدستور اول سے شروع ہو کر ملجاویگی مصنف مولف در دارادر در دارا در در

در را در در دارا در دا دارا در در دارا در در دارا در در دارا در در دا در در در در

در در در در در در در در در در دا دا ایسا ہر گتین خیال درست رہنے کا رکھو کہ کم و بیش نہونے پائے ۔

گت کافی کے دوسرے ٹھاٹھہ کافیکا تال تتالہ کی

[illegible]

دا در دا دارا در دا در دا را دادارا در دا در دا

را دادا در دا را دا در دا را دا را دادا را دا را توڑہ پہلی تال سے

اوٹھکر بجیگا اور پہر گت بہی اسی مقام سے شروع کرکے ملجاؤ دد دا در دارا دادارا در دا در

دارا دادا را اب یہین فقرے اور پلٹے مندرجہ گت سورٹھہ نمبرا کے موافق مقامات ہر ایک کے ملا لو

اس ٹھاٹھہ مین گت ضلع کے ٹھاٹھہ کافی کا تال تتالہ کی اوپر لکھا دہے

دیر دا در دارا دا دارا در دادر دا را را دا را توڑہ تیسرے تال کے مقام سے

اوٹھکر بجیگا اور پہر گت پہلی تال سے ملجائیگی در دا دا را در دا را توڑہ

گت بجاکو اور پہر گت شروع کرکے ملجاؤ در دا دارا در دا دارا در دا دارا در دا دا را اب یہین بہی

فقرے اور پلٹے مندرجہ گت سورٹھہ نمبرا کے کہ جو ہر گت مین لیئے جاتے ہین موافق مقامات ہر ایک کے باندہکر بجاؤ

گت بسنس ارڑہ کی ٹہاٹھہ الیہ کا تال تتالہ کے

دادر دارا دادر دا را دا را در دا در دارا توڑہ سم کے مقام سے اوٹھیگا اور پہر گت بہی سم پر آکر ملیگی دادر دا

دادر دا را دادارا را دادارادر دادر دارا دا دا را دا دا در دارا اب یہین فقرے اور پلٹے ملا لو

گت جونپوری ٹھاٹھہ جونپوری تال تتالہ کی

در دا در دارا دا دا سم را در دا در دا دارا دا دا رار دا خالی دا رے توڑہ ۔ بدگت کے لیکر پہر گت شروع کرکے ملا دو در دا دا دا رار درم دا دارا در دا در دا دا رار دا خالی دا رار اب ہمین فقرے اورپلٹی مندرجہ گت سورٹھہ نمبر ا کے موافق مقامات ہر ایک کے باندہکر بجاؤ

گت بالیگورہ کے ٹھاٹھہ سری راگ کا تال تتالہ کی

دا سم دارا در دا در دارا دا خالی دا رے در دا در دارا توڑہ سم مقام سے لیا جائیگا اور پہر گت یہی سم کی جگہہ سے ملیگے دا در دا دا در دارا دا در دارا دا در دارا در دارا

گت زیلف کے ٹھاٹھہ کالنگڑیکا تال تتالہ کی

در دا در دارا دا سم دارا در دا دا سم دا دا خالی دا رے دارا توڑہ گت کے بعد لو اور پہر گت شروع کرکے ملادو در دا در دارا در دا در دا سم در دارا در دا در دارا دا خالی دا رے دارا

گت دوسری زیلف کی تال تتالہ کی

در دا در دا دا سم را در دا در دارا دا خالی دا رے رار در دا در دا دا در سم دارا دا در دارا دا خالی دا رے توڑہ گت کے بعد لو اور پہر گت شروع کردو در دا در دارا دا سم دارا در دا در دارا دا در دا در دارا دا سم در دارا دا خالی دا رے رار در دا در دارا دا در سم دارا دا در دارا خالی دا رے رار اب ہمین فقرے اورپلٹی مندرجہ گت سورٹھہ نمبر ا کے موافق مقامات ہر ایک کے ملالو

گت جہجوٹی دیسی کی ٹھاٹھہ دیس کا تال تتالہ کی

در دا در دا دارا دا سم دارا در دا در دا در دا رار دا خالی دا رے رار توڑہ

گت بجاکے لو اور پہر گت کو اوّل سے شروع کرکے ملا دو در دا ہم در دا را دا ہم در

دا را دا را دا را دا را خا دا ہے را اب اسمین فقرے اور پلٹے سنپورنی باندہو کہ

جو ہر گت کے واسطے گت سورتھہ نمبر ا کے مندرج ہے لیکن اوّل کل توڑی مفصلہ ذیل لو

توڑہ در دا در دا را دا ہم در دا را در دا را خا دا ہے را اِس

توڑہ مذکور الصدر کو بعد گت ختم کرنے کے لو اور پہر گت شروع کرکے ملا دو **توڑہ دوسرا**

مقام الیضا در دا در دا را دا ہم دا را دا در دا را دا خا دا ہے را **توڑہ**

مقام ولہ در دا در دا را دا ہم در دا را دا ہم در دا را دا خا دا ہے را

توڑہ مقام مذکور الصدر در دا در دا را دا ہم در دا را در دا را

خا دا ہے دا را در دا در دا را دا دا را در دا ہم در دا خا دا ہے

را **توڑہ مقام ولہ** در دا در دا را دا ہم در دا را دا ہم در دا را خا دا ہے دا را

توڑہ مقام الیضا در دا در دا را دا دا را در دا در

دا را دا دا را در دا در دا را دا ہم در دا ہم در دا را خا دا ہے را

مصنف گت پہاڑ واجہو ٹیکی ٹھاٹھہ سورٹھہ کا تال تتالہ کی قطب الدولہ لکھنوی

در دا در دا را دا دا را دا ہم در دا را خا دا ہے را در دا گ در

دا را دا ہم در دا را دا ہم در دا را دا خا دا ہے را **توڑہ** گت کے بعد

لو اور پہر گت شروع کردو در دا در دا ہم در دا را دا در

خا دا ہے را دا را در دا در دا را در دا را دا ہم

در دا را دا را دا را یہہ بہت تحفہ گت ہے

نکہاد **گت بہاڑ واجہجوٹی کے ٹھاٹھہ سورٹھہ کا تال تتالہ کے** کومل ہے

در دا در دا را دا دا سم را در دا در دا را دا خالے دا را دا

مصنف **گت الیہ کے ٹھاٹھہ امین کا تال تتالہ کی** ناصر احمد بین کار دہلوی

دا دا ک دا را دا را دا سم دا را در دا در دا را دا دا دا را در دا در

دا را دا سم دوسرا اکت دا را دا در دا را دا خالے دا را **توڑہ** گت بجاکے لو اور پہر گت کو

اول سے شروع کردو در دا در دا را در سم دا دا را در دا را دا دا دا خالے را **تان پلٹہ**

آڑ کواڑ کا مصنفہ مولف سم سے شروع ہو کر اور کل ایکبار اول سے آخر تک بجکر پہر مقام سم کے

گت مین ملتا ہے اور یہ اسیطرح ہر گت مین بہی لیا جاتا ہی دا سم دا را دا را دا را را در

دا در دا دا دا را دا دا خالے دا را را را در دا دا دا در دا دا را دا سم دا دا

دا را دا را را در دا در دا دا را دا را دا را دا را را در دا را در دا دا را دا

دا سم دا دا را دا را را دا را را در دا در + دا دا دا را دا + خالے

دا دا را را را در دا در دا را دا را دا را + در دا سم در دا در دا در دا

در دا در دا در دا (تین برابر) در در در در در خالے در در در در دا در در در دا سم

گت دوسری الیہ کے ٹھاٹھہ اور تال ایضاً

در دا در دا را دا دا سم دا را در دا در دا را دا دا دا را **توڑہ** گت کے بعد لو اور پہر شروع گت

کردو در دا در دا را دا دا را در دا را دا دا در دا را دا دا دا دا را **توڑہ مقام ولہ**

در دا در دا را دا دا را در دا در دا را دا دا خالے دا را **توڑہ دوسرا مقام ولہ** در دا در دا را

ہر بول پر ۔ ہر بول پر

دا دا را را در دا در دا را دا دا را دا را اب اسمین فقرے اور پلٹے باندہکر بجاؤ

گت تیسری الیہ کی ٹھاٹھہ اور تال ایضاً

در دا در دا را دا دا سم را در دا در دا را دا دا دا خالے را **توڑہ** گت کے لو اور پہر گت کو اول سے شروع کر کے ملا دو در دا در دا در دا را

دا سم را در دا در دا را خالے دا دا را دا دا در دا را دا سم در دا را دا در دا را دا دا دا خالے را **توڑہ مقام** لہ در دا در دا را دا در دا را

دا ۳ در دا دا دا دا دا را اس مین بہی فقرے اور پلٹی مندرجہ گت سورٹھہ نمبر کے موافق مقامات ہر ایک کے ملاؤ

گت سرپردہ کی ٹھاٹھہ الیہ کا تال جلد پچ بی باج تتالہ کی

دا ر دا سم دا ر دا خالی دا ر دا سم دا ر دا جلد دا را تورہ پہلی تال سے شروع ہو کر بجیگا اور پہر گت سم کے مقام سے ملجائیگے دا ر دا سم دا ر دا خالی در در دا ر دا

دا سم تورہ مقام اسکا تیسرا تال ہے یعنے تیسری سے شروع ہوگا اور پہر سم سے گت مل جائے گی در

دا ر در در سم در در در در در در دا سم دا ر دا گت کا سم ہے

گت سرپردہ کی ٹھاٹھہ الیہ کا تال تتالہ کی

در دا در دا دا دا سم دا ر دا در دا ر در دا دا خالی دا را گت ختم کرکے لو اور پہر گت اوّل سے بدستور شروع کرکے ملادو در دا در دا دا سم دا در دا در

دا دا خالی دا را - اب اس مین فقرے اور پلٹی مندرجہ گت سورٹھہ نمبر ۱ کے باندھکر بجاؤ

گت سرپردہ کی ٹھاٹھہ اور تال ولہ

در دا در دا دا خالی دا دا در دا در دا را دا سم دا را تورہ گت کے بعد لو در دا در دا دا دا دا را در

دا در دا را دا سم تورہ مقام ولہ در دا در دا را دا خالی دا را در دا در دا را

دا دا سم تورہ سم کے مقام سے چلیگا اور پہر گت بدستور تیسرا تال سم او ٹھہکر بجیگی دا سم در دا را دا در

دا را دا خالی دا را در دا در دا را دا سم دا را اب اسمین فقرے اور پلٹے باندھکر بجاؤ

گت جیت کی ٹھاٹھہ امین کا تال تتالہ کی

در دا در دا را دا سم دا را در دا در دا را دا خالی دا را در

دا در دا را دا در سم دا را دا در دا را خالی دا را -

گت خمارہ کی ٹھاٹھہ الیہ کا تال تتالہ کی

در دا دہ دارا دا در سم دارا دا در دا را دا دا خالی دارا توڑہ سم کے مقام سے لیکر

پہر گت شروع کردو دا در سم دا را دا دا در دا را دا خالی دارا در دا در دارا

دا سم در دا را دا در دا را دا خالی دارا توڑہ مقام ولہ دا در سم دا را دا در

دا را خالی دارا در دا در دارا دا در سم دا را دا در دا را دا خالی دارا در

دا در دارا توڑہ مقام ولہ دا سم در دا را دا در دا را خالی دا را در دا در دارا

گت غارہ کی دوسری ٹھاٹھ جھنجھوٹی کا تال تتالہ کی

در دا دہ دا را دا دا سم را دہ دا در دا در دا خالی دارا توڑہ گت ختم کرکے بہوڑہ گت

بجاؤ اور پہر اوّل سے گت شروع کرکے ملادو ان کل بولونکو تین بار بجاؤ در دا در

اور انکو ایکبار بجاکے گت شروع کردو فقرہ گت کے سم سی شروع اور گت پہلی تال سی ملجائیگی دا سم دارا دارا

دا سم دا را دا را دا را دا خالی دا را اسیطرح اسمین اوربہی فقرے اور پلٹی برعایت تال سُر باندہو —

گت غارہ کی تیسری ٹھاٹھ اور تال ایضاً

در دا در دارا دا سم در دا را دا در دا را خالی دا را در دا در دارا دا سم

در دا سم دا را دا سم دارا خالی دارا توڑہ گت کے سم سے شروع اور پہر گت اوّل سی ملجائے گی

دا سم دا را دا را دا را دا خالی دا را دا را دا

اسیطرح اسمین اور بہی فقرے اور پلٹی برعایت تال اور سُر کے باندہو — — —

گت دہانی کی ٹھاٹھ کافی کا تال تتالہ کی

دا در سم دا را دا در دا را دا خالی دا را دا در دارا توڑہ سم سے شروع ہوگا اور

گت بہی بمقام سم کے ملجائیگی در سم دا را دا دا در دا را دا خالی دا را در دارا

گت کہٹ کی ٹھاٹھ بھیرویں کا تال تتالہ کی

دا در سم دارا دا دا را خالی دا را در دا را دا دا در دا را توڑہ گت بجاکے لو

اور پہر گت اوّل سی شروع کرکے ملجاؤ

قسم کانہرہ گت باگیسری کی ٹھاٹھہ کافی کا تال تتالہ کی

توڑہ گت کے بعد سے ہے

لو اور پہر گت شروع کردو

گت دوسری باگیسری کی ٹھاٹھہ اور تال ولہ

توڑہ گت بجائیے لو اور پہر گت شروع کردو

اب اِس مین فقرے اور پلٹے مندرجہ گت سورٹہہ نمبر ا کے موافق مقامات ہر ایک کہلا رکہر جکا باندہکر بجاؤ

بیان جوڑا اور جہر لیکا کہ جسے الاپ کہتے ہین یعنے پہلے گانے اور بجانے کے روپ راگ کا دیکھا ہے

واضح ہو کہ دستور ہے پہلے جو چیز کسی راگ اور راگنی کے گاتے یا بجاتے ہین اُن کی سر الاپ کے بولون مذکور الصدر مین نکالکر روپ اسکا ظاہر کرتے ہین کہ جس کے گت یا دہرپد وغیرہ گانا بجانا منظور ہوتا ہے لیکن بر وقت تعلیم دہی کے بعد گت توڑہ کی جوڑ سکہاتے ہین اسی باعث سے راقم نے انہین بعد گت توڑہ کے لکہا ہے

ترکیب مشرح اور مفصل جوڑ بجانے کی

اوّل مبتدی کو لازم ہی کہ جوڑ بلا مینڈ مندرجہ کتاب ہذا کو خوب صاف اور روان کرین اور اوسکے سرونکو خوب ذہن نشین کرلین پہر مینڈ ونکی جوڑ اور جہرا اونہین سرونکے موافق بجادین یعنی وہی سر مینڈون مین بہی پیدا ہوں اِس ترکیب سے بہلا اور صحیح جوڑ بجسکتے ہین اگرچہ مینڈ ومار سے روپ راگ سی روشن ہوتا ہے لیکن جوڑ یا گت بلا مینڈ کی حصول سرون کے کہاتے ہین اون کے بجانے سے کل راگ کے سرون کا حال دریافت ہوجاتا ہی غرضکہ اوّل انہین سمجہانا لازم ہی تاکہ اُن کے ذریعہ سے مینڈ کے بہی جوڑ سہلا سکین پہلے جوڑ آستائی اور سینچاری اور انترہ اور بہوگ کے ٹہا مین بجاؤ اور یہ مضراب باندہو ڈاڑ ڈا ڈارا پہر بڑہاکر دریا دارا کے مضراب مین کہ جیسے جہالے کی مضراب بولتی ہین وہی جوڑ باندہکر بجادین اور بار بار تکرار اوّل سرون مین کرین کہ جن پردہ راگ راگنی بہت کہلتا ہی اور ہر ایک تان نئی دوسری اور تیسری اور چوتہی پانچ

کسبے یعنے ازبابِ نشاط سے ہے العبد ۱۲۹۰ محمد بخش

زمزمہ اور گدے سے سم پر آتے رہیں یعنی آخر مین جو سم جوڑ کا ختم کرنے کیواسطے مقرر ہوتا ہے مثلاً دارا دارا دا دا داسم آخر دا پر سم ہے پس یہی طریق اور قاعدہ جوڑون کی واسطے مقرر ہے لیکن ہر تان مین بادی اور سمبادی اور انبادی سُرن کا خیال رکھنا بیشتر رکھنا لازم ہے کہ بیادی سرتہ بولجائے

واضح ہو کہ کل راگ راگنی وغیرہ کے جوڑون مین کسی تال کے موزونی نہین ہوتی ہی صرف ایکلے کا اندازہ بولون کے گٹھاوٹ کیواسطے ہوا کرتا ہی اور آخر جوڑ کے سم دید یا کرتے ہین اور کل جوڑ آستائی اور انترہ اور بھوگ کے سُرن کے موافق بلکہ اونہین سُرن پر دار دارا دا باندہکر بجاتے ہین مثلاً بھیرون راگ کا خیال یاد ہر یہی تو اوس کے آستائی اور انترہ اور بھوگ کے سرون پر ستار سے دار دادارا دا باندہکر دیا گلی سے تنانا نوم تنوم وغیرہ کہینگے اور ہر تان کا ایک ایک جوڑ بنا لینگے اور سم دے دیکر جدا کرتے جائینگے پس اسی قاعدہ پر ہر ایک کو عمل کرنا لازم ہے

ٹھاٹھہ مہرہ اور جوڑ سری راگ کا کالنگڑیکا

آستائیکا دارا دا پنچم بولکر واپس آیے دا دم ہے دارا دا دا دادا داسم اور دم ہے **انترہ کا** دارا دا دم ٹیپ کے دارا داسم دارا دا دم دارا دا دم ہے پنچم بولکر واپس آوی دم ہے دارا دارا دادا داسم اور دم ہے ٹھاٹھہ

مہرہ اور جوڑ دربارے کانہرہ کے کافی کا

بطور آستائی کے دارا دا دارا دا دا ہے دارا دادم ہی دادارا دارا دادا داسم دا را دا دا جھولا کر دارا دا دم دم جھولا کر

دادارا دارا دادا داسم دارا دا را دا را دا را دا دا را دا دم دارا دا دادارا دارا دا دا دم دوہرے جھولا کر **سینچاریکا** دارا دا دارا دا دا رادا دارا دارا دارا دا دا رادا داسم دم **جوڑ کھرجونکا** دارا دادا داسم دا دا ر دادا دارا پہلی کھرجین ۲ دم کہلی کھرجین دوسرا جوڑ کھرجونکا دارا دا دارا دا دم ہے جھولا کر کہلی کھرجین دا دا دا دم پہلے کھرجین - ان دونون کھرجون کے جوڑونمین بجائے مدہم سم یعنی باج کی تار دونو کھرجین دباکر بجاؤ **جوڑ انترہ کا** اب یہان سے بدستور دوہی تار باج سے بجاؤ دارا دا دارا دا داسم دارا دارا دا دادارا دارا دا دارا دارا دارا دارا دا دم دوہرے

جوڑ بھوگ کا دارا دا دارا دارا دا دارا دا دا جھولا کر دارا دارا دادارا دا دارا دارا دارا دم ہے دونون بولون پر

دا ۹ وا۱۱ دا ہم چھو لاکر دا ر دا دا دا داآ اِن کل جوڑونکو خوب صاف اور روان سُریلی میںنڈون سے کرو

بھاٹھہ	مہرہ اور جوڑ بھیم پلاسی کا	بھروین کا

جوڑ آستائے کا دا ر دا دا دا دا ر دا دا ر دا دا ر دا دا را دا را دا

دا دا را دا را دا ر دا دا ہم الیضاً دا ر دا دا دا دا را دا

دا ہم دا دا ر دا دا ر دا دا ر دا دا ر دا دا دا را دا را دا دا دا ہم

ولہ دا ر دا دا دا ہم دا ہم دا ہم دا ہم دا را دا ر دا دا ر دا

دا ر دا دا ر دا دا دا دا را دا را دا دا دا ہم کھر جوبکا جوڑ یعنے بجائے تار باج کے دو انو

کھرجین سر بجے دبا کر بجائے جاوین پہلے کھرجین دا ر دا دا دا ر دا دا ر دا دا ر دا

دا ر دا دا ر دا دا ر دا دا را دا را دا ر دا پہلے کھرجین دا ہم جوڑ انترہ کا

دا دا دا دا دا ر دا دا را دا را دا را دا را دا ہم دا ہم دا ۹ وا۱۱

دا ہم دا دا ر دا دا ر دا دا دا دا را دا را دا دا ہم غور سے ہر ایک میںنڈ سُر ایلے نکالو

بھاٹھہ جوڑ کدارے کے کہ جسمیں گور ناتھہ بھی کہیں	امین کا

جوڑ آستائی کا دا را دا دا ر دا دا ر دا دا ر دا دا ر دا دا ر دا دا را دا را

دا دا دا ہم الیضاً دا را دا دا ر دا دا ر دا دا ر دا دا ر دا دا ر دا دا ر دا را دا را دا را دا را

دا دا دا ہم کھرجوبکا جوڑ دا ر دا دا ر دا دا ر دا دا را دا را دا ر دا دا را

دا دم ہے پہلے کھرجین دوسرا جوڑ کھرجون کا پہلے کھرجین دا ر دا دا ر دا دا ر دا

را دا دا ر دا دا ر دا دا دم ہے دا ہی کھرجین جوڑ انترہ کا دا را دا دا را

اسے دو بار بجاکر پھر ایک بار یہہ کہکر اور جوڑ ختم کرکے سم دو دا ر دا دا را دا دا ر دا

دا ر دا دا دا را دا را دا را دا دا ہم جوڑ بہوگ کا دا را دا

دا را دا دا دا دا دا ر دا دا ر دا دا را ملاکر دا دا دا

دا را دا دا ر دا دا را دا دا ہم مرکے کے

ٹھاٹھ **مہرہ اور جوڑ بر کی مینڈ اور بلا مینڈ کی** جنگلے کا

مہرہ بطور آستائی کی یہہ جوڑ بلا مینڈ مین دا ر دا دا ر دا دا ر دا دا ر دا ر دا

دا ر دا ر دا دا ر دا دا ر دا دا ر دا دا ر دا دا ر دا دا دا ر دا ر دا

داہم **جوڑ سنچاری کا** دا دا ر دا دا ر دا دا دا ر دا دا ر دا دا ر دا ر

دا ر دا دا ر دا دا ر دا **داہم جوڑ انترہ کا** در در در در

دا ر دا دا ر دا دا ر دا دا ر دا دا ر دا دا ر دا دا ر دا دا ر دا

دا دا ر دا دا ر دا دا ر دا در در در در دا ر دا دا ر دا دا ر دا

دا ر دا دا ر دا دا ر دا دا ر دا **داہم جوڑ مینڈ سے**

مہرہ آستائی کا دا دا ر دا دا ر دا دا ر دا دا ر دا دا ر دا دا ر دا

یم ہر بول پر جھولا کر — یم ہر بول جھولا کر — یم جھولا کر — یم ہر بول جھولا کر

داہم الیضاً — دلہم تار — مینڈ اور لنگر آوَ — یم ہر بول پر مینڈ جھولا کر — یم تار

دا ر دا ر — اور لنگر مینڈ کی — دا ر دا دا ر دا دا ر دا — یم تار — مدہم بولے

یم ہر بول پر مینڈ کر اور جھولا کر — ایک ہی بول سے مینڈ اور تار دو

دا ر دا ر — یم مینڈ اور لنگر — **داہم جوڑ سنچاری کا** دا ر دا دا ر دا

دا ر دا ر دا دا ر دا دا ر دا دا ر دا دا ر دا دا ر دا دا ر دا

داہم جوڑ انترہ کا در در در در (دا ر دا دا ر دا) (دا ر دا) (دا ر دا دا ر دا دا ر دا)

یم ہر بول جھولا کر

دا ر دا ر دا (دا دا ر دا دا ر دا) (دا ر دا دا ر دا دا ر دا) — یم تار — یم تار ہر بول جھولا کر — یم مینڈ اور لنگر مینڈ کو بول لیکے آوَ اور پھر اس جھولا کر کہو

دا ر دا — یم تار — یم اور لنگر مینڈ کو بول پر آوَ — (دا دا ر دا دا ر دا دا ر دا دا ر دا) — یم ہر بول جھولا کر کہو — یم ہر بول جھولا کر کہو

دا ر دا دا ر دا — یم ہر بول جھولا کر — دا ر دا دا ر دا دا ر دا

دا ر دا دا ر دا دا ر دا داہم مینڈون کے سرون کو خوب خیال کہیں نکال کر بجاوَ

ٹھاٹھ **مہرہ اور جوڑ جوگیا کی بلا مینڈ آسان اور سہل** کالنگڑے کا

جوڑ آستائی کا دا ر دا دا ر دا دا ر دا دا ر دا دا ر دا دا ر دا دا ر دا دا ر دا دا ر دا

داہم **جوڑ انترہ کا** دا ر دا دا ر دا دا ر دا دا ر دا دا ر دا دا ر دا دا ر دا دا ر دا

ٹھاٹھ — مہرہ اور جوڑ پرج کے — کانگریکا

مہرہ آستائیکا دارِدا دا را دا دارِدا دارا دا دارا دا را دا دا را دا دا

را دا را دا دا را دا را دا را دا را دا را دا را دا دا دا را دا را دا را

دا دا دا بسم ایضاً دارِدا دارِدا دارِدا را دا دارِدا دارا دا دارِدا دارا دا دارِدا

دا را دا دا را دا دا را دا دارا دارا دا دا دا بسم دا بسم ولہ دار دا

دا را دا دارِدا (اسی میڈ کو اتار کر تکہا کو ٹھ پر دا) دا را دا دا را دا را دا دار دا پنچم پر لاؤ میڈ اتار کر

را دا دا را دا دارا داراپ دارا دا دا دا بسم ایضاً دار در در صاد کے کل ٹکڑے کو دو بار رکھو

دارِدا دا را دا دارا دارا دا (دار دا دارا دا دارا دا دا) میڈ اولٹ آڈ صاد کے دارا دا دار دا

دا را دا دارِدا دارِدا دارِدا دارا دارا دا دا دا بسم **جوڑہ استرہ کا**

دار دا دا را دا را دا دارا دا دارِدا دارِدا دارا دا دارا دارا دا دارِدا دا دا دا

دا را دا را دا را دا را دا را دا دا را دارا دا را دارا دارا را دا دا بسم **المرعین کی**

جوڑ دارِدا دارا دارا دارِدا دارا دارا دارا دا دا را دارا دا دا
یہاں سے ہر تار باج کا

را دا دا را دا را اب یہاں سے دردر کی مضراب باندھ کر اولٹے بڑھا کر اور تکرار بار بار مدہم اور دہیوت

پر کر کے جوڑ بجاؤ اور گندھار تیور پر سم دیکھاتے رہو درپر در در در در در در

درپدا درپدا دا دا در دا در دار در دار دار دار دارپ در در دا دار دارا دارا دارادارا دارا

دارا دارا دارا دارا دا دارا دا دارا دارا دارا دا دارا دا بسم

ٹھاٹھ — جوڑ اور مہرہ امین کلیان کے — امین کا

جوڑ آستائیکے دارِدا دا را دارِدا دارِدا دارِدا دا را دا دا

دارا دارا دارا دا دا دا بسم دو سرا دار دا دارا دارا دا را دا را دا را دا را دارا دا دا تیسرا

دارا دا دا دا دار دا اس کے بعد ٹکڑے نمبر ۲ کو ملا کو چوتھا دارِدا دارِدا دارِدا دارِدا دا را دارا

دا دارِدا دارِدا دارا دا دا را دا دا را دارارا دا دا دارِدا دا را دا

را دا را دا را دا را دا دارادا دارا دارا دادارا دادارا دا دا دا بسم
ہر بول پر ہر بول پر دو بول پر

جوڑ سنیچاری کا دارا دا را دا دردار دا دا را دا را دا دار دا دار دا

دا دار دا دا وار دا دا دارا دا دارا دارا دارا دا دا سم

دار دا دا را دا دا را دا دارا دا دارا دا دارا دا دا

را دا دار دا دارا دارا دا سم را دا سم دارا دارا دارا دا دا سم

جوڑہ انترہ کا دار دا دا را دار دا را دارا دا را دا دار دا را دار دا را

دا را دارا دا دا را دا را دا دارا دا را دا دارا

دا دا را دا دارا دا دار دا دار دا دا را دار دا را دارا

دا ۵، داسم اب انہین جوڑون کو جہالے کے مضراب مین باندہکر اور لے بڑہاکر بجاؤ اور اسکے بعد بہی سرنپر بار بار تکرار کرو

مہرہ اور جوڑ بہیروین کا میڈون سی — گندہار بہیروین کا

جوڑ استائی کا دار دا دا را دا را دا دا را دا دا دار دا دارا دارا

دا دا داسم ایضاً دا دار دا دارا دارا دا دار دا دارا دا دا را دا دارا دا

دار دا دا را دا دا را دا دار دا دارا دارا دا داسم **جوڑ سنیچاری کا**

دارا دا را دا دار دا دارا دار دا را دار دا را دار دا دار دا را دا

دا را دا دا را دا دار دا دارا دا دا را دا دار دا دا را دا را دا

را دا دار دا دا را دا را دا دارا دار دا دا دا داسم **جوڑ**

انترہ کا دار دا دا را دا را دار دا دار دا دار دا دارا دارا دار دا دارا

دا را دا دار دا دار دا دارا دارا دا را دا دار دا دا را دار دا را دا

دار دا دا را دا دار دا دا را دار دا دا را دا را دا را دار دا

دار دا دارا دا دارا دار دا دار دا دار دا دار دا دار دا دارا دار

دا دا داسم اب مضراب جہالے کی باندہکر اور لے بڑہاکے کل جوڑ بجاؤ اور تکرار بار بار اون سرون پر کرو کہ

جس پر بہیروین خوب روپ دے اور نئی نئی تانین اپنی جودت طبع سی اسیطرح سی لیتے جاؤ مثلاً تان سوہنی کے حسب ذیل لو

در در در در در در در در در در در دا دا دارا دا دارا دا دا داسم

غرض کہ اسیطرح ہر ایک تان دوسرے اور تیسرے اور چوسرے زمزمہ اور گدی سے لیکر جوڑ ختم

گرد اور بہیرن کے بادی اور سمبادی اور آنبادی سرن کا خیال رکھو تاکہ کوئی سر متروکہ نہ بولجائے

ٹھاٹھ مہترہ اور جوڑ بہاگ کے مینڈ مانڈ کے ایمن کا

جوڑ استائی کا

را دا را دا را دا دا دا

جوڑ سنچاری کا

جوڑ انترہ کا

اب بہاگ کے بادی سُرن پر بار بار ٹھہراو جہاں کے مضراب باندھکر اور لے بڑھا کے گرد اور اگر بادی سُر اُسکے دریافت نہوں تو تقسیمات جاتی راگ مندرجہ کتاب ہذا سے دریافت کرکے بجاؤ تاکہ بہاگ کے صورت بندھے

ٹھاٹھ جوڑ کھاج کے مینڈ اور بلا مینڈ کے سورٹھہ کا

مہترہ استائی طور پر بلا مینڈ

مینڈ سے

جوڑ کھرج کا سمین

صرف ایک جگہہ کھرج دیکر بجیگی

جوڑ انترہ کا

دا دا را دا دا دا دا را دا را دا دا ۔ را دا دا دا را دا دا را دا را دا را دا دا

دا داسم اب لے بڑہا کی اور جہالے کی مضراب باندہکر اِن جوڑون کو رین کے سُرن پر پہلا وٹ کرو

ٹھاٹھ جوڑا در مہرہ دیس کیے الیہہ کا

مہرہ استائی کے طور پر دا پر دا دا را دا دا را دا را دا را دا دا را دا دا را ۔ ۱۲ ۔ سم ہر بول جھولا کر

دا دا را دا دا دا را دا دا را دا را دا ۔ سم میڈ ہر بول پر ۔ را دا دا را دا را دا دا را دا دا

را دا دا دا را دا دا را دا را دا دا دا را دا دا را دا را دا دا ۔ سم ۔ دا را دا دا را

داسم تان سینچارے کی دا دا را سم تار سیچ بلاؤ دا دا را دا دا را دا دا را دا دا را دا

دا را دا دا دا دا را دا دا را دا دا را دا را دا دا را دا را دا دا را دا دا را دا را دا

دا را دا دا را دا دا را دا را دا داسم ۔ سم تار دہیم بلاؤ ۔ سم گندہا تیو بلا دہیم ۔ دا را دا را دا دا

دا دا را دا دا را دا دا را دا وسم دہیم دا را دا دا دا سم جوڑ انترہ کا

دا را دا دا را دا دا را دا دا را دا دا را دا را دا دا را دا را دا دا را دا دا را دا دا را دا را
آئینڈ کو اونکر گمندہ تیو پر رکو ۔ ۱۵ زم تار مدہیم بلاؤ

دا دا را دا را دا دا را دا دا را دا را دا دا را دا دا را دا را دا دا را دا دا را دا را دا دا را دا دا دا

دا سم دا سم را دا دا را دا را دا دا اب جہالے کی مضراب باندہکر اور ذرہ لے بڑہا کے اسکے

بادے سُرن پر پہلا وٹ کرو اور اپنی جودت طبع سے اسیطرح نئی نئی تانین لیتے جاؤ اور پہلو در پہلو لو

واضح ہو کہ سرگمین تصنیف استادان ماضی و حال کی مفصلۂ ذیل نہایت صحیح ہی اور بکار آمد مرقوم ہین لازم کہ اول

اونکو ستار پر بموجب ترکیب تحریری بجانے گت توڑہ کتاب ہذا کے بذریعہ نمبرات پردون کے بجاین جب یہ ان سے صاف ہوں تب

اونکو گلوسی نکالین صحیح گائین جائینگی اور معلوم ہو جائیگا کہ فلان فلان سرگم مین تیور ما کومل ہے اور ستار مین ہیوت یا کہب

سمت زیرین یا بالا کے بولتی ہی غرضکہ کل سُر سرگمون کی بذریعہ ستار کی دریافت ہو جائینگے اور پہر پہلا آئینگے

سرگم بہیرون راگ کے اُرو ہی اور سے کی سنبک مین ٹھاٹھ کا لنگر کا تال چوتالہ کی

تصنیف فیروز خان دہلوی متخلص ادہارنگ مین کار ۔ تک استائی کا

پہلے خالی سے استائی شروع ہو گی ۔ سپت سُر نین مین سے آوت ۔ پہنے تک استائی کا	سا	رے	رے گا	گا ما	پا دہا	نی
	۲	۴	۷ ۸	۹ ۱۱	۱۲	۱۳

اسی اونکر لیجا کہرج پر ۔ یہہ تمام سینچارے کا ہوا ۔

تک انترہ کا سم سے شروع ہوگا اور ٹیپ سے اوٹھیکا آروہی اوروہی سنلو سکوی

تیھر کومل سسہ کومل کومل گرج

رے دہا پا ما گا رے پاتک ابھوگ کا سم سے شروع اورو ہبوت اور پنچم سے چلیگا

دوگن سرگم کی پون بچاری کورن یہ سیکھ کو آآ ساری سا ری سا ری گری سا سا ری

اسے دہیوت اور پنچم پر کہو

گا ما گمر سا سا رے گا ما پی سا سا ری گا ما پدہا سا پا سا ری

گا ما پدہا نے سا سا نی نی دہا نی دہا پی دہا نے نی نی دہا گمی دہا پا

گمے پا ما گرے مگرے سا دہر پدہ سرگم بنائے ہم خوب اول ستار پر صاف کرو

اسکو ٹیپ کے گندہار سے دہیوت کہپ پر آکر رکہو

تصنیف شادیخان سرگم بہیروین کی ٹھاٹھ بہیم پلاسی کا تال جلت تالہ کے ولد ظفرخان دہلوی

تک آستائی کا تیسرے تال کے خالی سے اوٹھیگا اور ٹیپ کے سرون سے اول چلیگا رے سا نی نے دہا دہا

پاپا گا دہا سا دہانے سا گے سا گی سا نے دہا پا پا گی گے گمری رے سا گا

رے گگا ری رے نی نے دہا دہا پا پا گامی گامی گامے گامے پامے گی گے سا

ری رے سا ٹیپ تک انترہ کا سم سے اوٹھیکا گانے گامے دہانے سا سا نے نے دہا

نے دہانے سا سا سا نے دہ دہا دہا پاپا پے ماما گے مگرے گرے سا

نے سا گما پاپا گما دہانے سا نے سا گما پا ما گے رے گے گے ٹیپ کے ٹیپ مینڈ ون سے ستار پونکالو

تصنیف شادیخان سرگم گھٹ کی سینپوری ٹھاٹھ بہیروین کا تال چو تالہ کی مذکور لصد

تک آستائی کا پہلے کی خالی سے شروع ہو گا سا پا گا ما پا پا پا دہا دہا دہا پا پا پا پا پا پا

دہا دہا نی نی پا پا پا پا دہا دہا دہا پاپا پا پا ما گی گی گی دہا دہا پا پا پا ما گا گا ری سا

سا سا سا دہا دہا پاپا ما گرے تک انترہ کا سم کے مقام سے چلیگا پاپا پے دہا دہا دہا

نے نے سا سا نے سا گا ری گا سا ما گا ری سا سا سا دہ دہا دہا گا ما

پا پا دہا دہا نی نی سا گا گا رے سا سا سا نی دہا پا ما ما ری رے ری سا

تصنیف شادیخان سرگم الیہ بلاول کی ٹھاٹھ الیہ کا تال جلت تالہ کی سینپوری مذکور کے

تک آستائی کا تیسری کی خالی سے شروع ہے پاپا دھادھا گے پاپا دھا نے سا نی سا رے رے تا نی نے نے دھا پا مگے گے رے سا پا ماگرے گا پا دھا نی دھا پا ماگے پا پا دھا نے سا نی نی سا گاگا سا رے رے دھا سا سا دھا پا پا گی گے رے سا پا پا ماگرے سا سا سا گا گا سا ری ری سا تک انترہ کا سم کے مقام سے شروع ہوگا پا پا پا نی نی دھا دھا نے سا سا نے نے دھا نے دھا نے نے نے سا نے دھا پا ما پا دھا دھا پا ماگے نی نی دھا پا ماگے سا سا دھا پا ماگے رے رے سا گا رے گا رے پا ما گرے سا رے سا رے سا سا نے دھا دھا پا پا ماگے پا رے سا رے سا خوب ہے انترہ کے خیال سیر گاؤ اور ریجا و سوافق نمبر دو اور پھر گھیے سے گاؤ

تصنیف شادی خاں ملو سرگم سورٹھ کے ٹھاٹھ کھماج کا تال جلت تتالہ کے سینورنی ہو دہلوی

تک آستائی کا پہلی تال سے شروع ہوگا نی سا ری ری پا پا سا نی دھا پا ما گری سا ری ری سا نی نی سا نی نی سا نی سا ری ما ما رے پا پا نی نی پا نی نے پا پا پا نی سا نی سا نی سا ری سا نی ری سا نی دھا پا ما پا نی نی دھا نی دھا پا دھا نی سا ری دھا نی دھا پا ماگے ری نی سا ری پا پا نی نی سا رے ما پا نے پا پا نے سا رے پا پا رے سا نے پا نے نے نی نے نے نے پا ما رے سا تک انترہ کا سم کے مقام سے چلے گا یعنے شروع ہوگا ۔

ما پا پا ما سے نی نی سا نی نی سا دھا دھا ہے دھا نی نی سا ما ما رے گا گا رے رے سا سا نی نی دھا دھا پا پا ما ماگے گے رے نی نی نی پی پی نی نی پی پا ما رے رے

ما پا ما رے رے سا سا سا پا رے رے رے نی ما پا نی

ما پا نی سا ما ما رے رے رے سا رے سا نی

ما ما پا پا دھا دھا نی نی سا سا رے دھا نی پا ما

گاگا رے نی نی پا نی نی پاپا ما رے سا پا دھا پا ما گا گا رے سا گا گا رے سا

سرگم درباری کانہرہ کی سنپورن ہے آروہے اوروہی کی ستبک میں ٹھاٹھ کانہرہ کا تال چوتالہ کی

تک آستائیکا سم سے شروع ہوگا کھرج رکھب گندھار مدھم پنچم دھیوت نکھاد
پھر کل بول گندھار اور مدھم اور پنچم تک ہوگا

اس سنبت سرنکی بلاکے گائی دھرپدمہ سنلے گنی گا ہین تک انترہ کا سم سے شروع ہوکر ٹیپ سے اوٹھے گا آرہ دہی اور دہی جاکی اولٹ پلٹ سون نکھاد دھیوت پنچم مدھم گندھار رکھب تک ابھوگ کا سم سے اوٹھیگا دوگن سرگم کی سدارنگ نے کی بتائے دی لیجئے سومتوار و سا رہی

سا رہی سا سا رہی گرہی سا سا رہی گا ما گرے سا سا سا رہی
گا ما پا گرے سا سا رہی گا ما پدھا نی گرے سا سا رے گا ما پدھا
نی نی دھا پا دھا نی دھا پا ما پدھا نی دھا پدھا نی گا ما پدھا نی دھا پا
ما گا رے گا ما پدھا نی دھا پا ما گرے سا کھوٹ من کے پہلے دور کرلیجئے

جب کھلیگی بد یا دھرین ۔ اس سرگم کو بہی اول ستار پر نکالکر بعدہ گاناچاہیئے تاکہ جلد او سہل او صحیح آوے

سرگم ٹوری کی آروہے اوروہی کی ستبک میں تال چوتالہ کے سنپورن ہے ٹھاٹھ توڑیکا

+ تصنیف نورشاہ دہلوی کی ہے اور وہ نبیرہ نعمت خانکا تھا +

تک آستائیکا پہلے کی خالی سے شروع ہے سا رہی گا ما پا پا دھا دھا نی نی سبت سُر کچھ سادہ کی بنائے تک انترہ کا بمقام سم کے اونچے پنچم سے شروع اور پھر ٹیپ پر یہ ٹکڑا کہا جائیگا آرہ دہی آور دہی کیسی سنلو ہو نی دھا پا ما گا رے سا تک ابھوگ کا سم سے شروع ہوگا دوگن سرگم کے یون پائے دو دھ سرگم کے پرتا پے ن نورنگ نے سا مارے

گے گرے رہی سا سا ہی گا ما گی گرے رہی سا سا رہی گا ما پا ما گے
گرے رے سا پا رے گا ما پے ما پے گرے رے سا سا رہی گا ما
نے دھا نے ما نے گرے رے سا سا رہی گا ما پا دھا نے دھا پا ما گے

گرے رے سا نے رے گا ما پا دھا نی سے دھا پا ما گا رے رے سا نے نی
دھا پا دھا نے دھا نے پا نے دھا نے دھا پا ما گا پا دھا نی دھا پا ما گا رے
گا ما پا دھا نے دھا پا ما گا رے سا ت یہہ بہید پا پوجب بوین
گو رن سون سانجون — ان بولون کو ٹیپ سے لیکر کہرج پر جاؤ +

تصنیف سرگم دوسری تونڑی کی ٹھاٹھہ اور تال مذکورہ بالا شادیخان مسطور

تک استھایی کا سم سے شروع ہو گا دھا نے دھا پا پا پا ما گا رے نی سا گا گا گا
پا پا پا دھا نے سا گا رے نی سا نی نے دھا پا ما گا ما گا رے گا رے سا
سا نے سا گا ما پا ما دھا دھا نے دھا دھا رے گا گا رے دھا رے دھا نے دھا
نے دھا ما گا دھا دھا نے دھا گا گا رے نے دھا نے نے دھا ما گا تک انترہ
کا سم سے شروع ہو گا گے گے گیا دھا نے سا دھا نے سا گا ما رے
دھا گا رے سا نی دھا نی دھا پا ما گا پا پا ما گا ما گا رے گا رے سا گے
گی پا ما گرے سا گا گا دھا نے دھا گا گرے سا سا گا رے
ما دھا دھا نے سا نے دھا گرے رے دھا نے دھا پا پا مگا — + —

سرگم سری راگ کے سپنور نے آروہی کی ستبکین تال چوتالہ کی

تصنیف شادی خان ولد ناصر خان دہلوی مذکور

تگ استھایی کا پہلے کے خالی سے شروع ہوگا سا سا سا سا رے نی گا ما پا نی دھا
نی سبت سر کے بورے نیارے کر دیکھائے گنی گنین پرستا تک انترہ گا
سم اور نیچے سے اوٹھیگا آوٹ دہی اور وہی جاگے ایسے ہوت ہی اولٹ پلٹ نے دھا پا ما گرے
سا تک آبھوگ کا چوتھی کے خالی سے شروع ہو گا تھا جوگن سرگم کی ایسی ابجا ری
نا دو پرم جوت سا رجی سا سا نی گری ما ما رے گا ما گرے سا سا

رے گا ما پا ما گرے سا سا رے گا ما پدھا پ پے مگرے سا

سا رے گا ما پدھا نے دھا نے دھا پدھا نے دھا ما پدھا نے دھا گا

ما پدھا نے دھا رے گا ما پدھا نے دھا ما پا ما گرے سا سا سا رے رے

گا گا ما ما پا پا دھا دھا نے نے سا سا سا نے نے دھا دھا پا پا ما ما گرے

سا سا سا رے سا رے سا رے رے رے رے گا رے رے گا رے گا

گا گا ما گا گا ما گا ما ما ما ما پا ما ما پا ما پا پا دھا پا پا دھا پا دھا دھا نے

دھا دھا نے دھا نے نی نی سا نی سا نی سا سا سا سا نے

سا سا نے سا نے نی نی دھا نی نی دھا نی دھا دھا دھا پا دھا دھا پا دھا

پا پا پا ما پا پا ما پا ما ما ما گا ما ما گا ما گا گا رے گا گا رے گا

رے رے رے رے سا رے رے سا رے سا رے سا رن چھن اتیت

اناگھات انھین مین ہوت ہے نکھاد سر کو مدھم سر کر رکھب پنچم بستار

تصنیف شادیخان سرگم ہنڈول راگ کے ٹھاٹھ دھناسری کا تال چوتالہ کی سینوری ہے

تک آستائی کا سم سے شروع ہے نے نے دھا نے نے دھا نے دھا ما ما گا گا مدھا

نے سا گا گا سا نے نے دھا دھا ما ما ما ما گرے گما گے سا نے نے دھا دھا

ندھا نے سا گا گا پ دھا دھا دھا دھا ما گے نے دھا ما گے رے نے دھا گا گا

رے رے نے نے دھا دھا ما ما انترہ کا تک سم سے شروع ہے ما ما دھا دھا ما ما دھا دھا

پا پا دھا دھا نے نے سا گے سا نے دھا ما ما گے سا سا دھا پا ما گے دھا دھا دھا ما گے

دھا دھا دھا ما گے نے دھا ما گے گا پا گا پا گا گا ما ما دھا مدھا نے گرے

سا نے دھا پا ما گا + واضح ہو کہ اگرچہ ہنڈول راگ میں پنچم متروک ہے زمانہ ہی لیکن اوسی اوستاد نے ملایا ہے

سرگم بیچ کی ٹھاٹھ کالنگڑ کا تال تتالہ کی

تک آستائی کا نی نی سا سا سا نی دھا سا سا نی دھ پا دھپ ما گا گا ما ما گا گا رے رے سا نی سا گا گا ما دھا نی سا سا گا رے نے سا نے دھا تک انترہ کا دھپا پدھا نی نی سا نی سا رے سا نی دھپ سا نی دھپ ما گا گا رے سا نی سا گا گا دھا نی سا گا رے نی سا

انہی چار گا ؤ یا ستار پر چترنگ بہاری کا نہر کی ٹھاٹھ کافی کا تال تتالہ کی یکمایخچہ پر بجاؤ

واضح ہو کہ چترنگ مین چار تک چار بولیون مین مثل بجے ترانہ اور پکھاوج اور سرگم وغیرہ کے ملکر بنتی ہین تک آستائی کا داٹب چترنگ دل باجی چونڈی کو جب مین کو کلا کہر گمنگ چھڈ چھڈ بھٹ دہائی تک انترہ کا سم سے شروع ہے سا سا سا گا ما پی دھا دھا پا ما گا گا رے جلنی دھا نی دھانی ما گا رے سا گا گا رے سا نی دھانی دھا پا ما گا رے سا سا سا
رے رے گا گا ما ما پا پا دھا دھانی نی دھا دھا پا پا ما ما گا گا رے رے سا
ترانہ کا تک نادر مد تم تنانانا داری ندی دانی دریا نارے دریا مارے تادارے نارے نادر دیم در در تم در در تم دریا آیا تیا آیا تک دہلانگ تک دہا تک دہلانگ تک دہا دہا کتنگ دہم کتنگ دہتا کتنگ کتنگ گدی گہن دہا تک کڑان تک کڑان کڑان تہنک تہنک تک تکٹ دہا کڑنگ دہد دہا ۔ نول کشور مینوانند سکھ من نچبت نوے سبجہ سگارے

تروٹ کداری کا تال تتالہ کی

تک آستائی کا گہن تران کڑنگ ترکٹ تک تکٹ دہکٹ تک تادی تہن تک انترہ کا سم کے مقام سے استے تین بار لو یعنے اسی دو سے تال کے سے شروع کرکے تین بار کہو کڑان کڑان دہا دہا دہا کڑان کڑان دہا دہا دکہڑان کڑان دہا دہا دہا + - - +

دُھرپد جونپوری کا تال چوتالہ کی

تک آستائی کا پر گھٹ چتر بنیان کے کرون بنجہن کنول باس کر کاج ماتپتا مکھہ سو کہہ

ساگر گرر نپکہہ تا کے سر و ریہین کرات تک انترہ کا کُدن کام لیت کام گو دان ہتہو تا سُند برے
جی کی چہب توپ برانوپ مانو ڈورے ہیرا موتی امول دُہرپد دلّی پورپا کا تک آستائی کا
بدہائی آج ابُو طالب گہر باجی تک انترہ کا پتر ہیبو ہبی کل ستاران کبہ نوبت گا جی دُہرپد پوڑیکا
تال چوتالہ کی تک آستائی کا کون بہرم بہجو ہو من گیانے ٭ پُوچہت راگ انچہر بدہ بانے
تک انترہ کا آنجانے کچہہ جانی نجات بدیا بہت سیاگنے جو کوئی سیادہن ہو ہے گُن جانین پارس کیے
مت یو ہی تہانے بلاس کے پہر ہو جو بہلا جانین تانسین گو گیانے دُہرپد توڑیکا تال چوتالہ کی
تک آستائی کا
بکہورے ایک جوگی بہیگہ کٹے ٭ اشٹ پہن اونڈ مالا لئے ٭ جٹا جوٹ سرگنگا براجت باگبر آڈمبر سوٹلے
کہپر دور دے ٭ بگہن بناک آر دہانک گورجا گو رنے ین کرت تان ترنگ گونے کہان او اسیت
کرے چندر مالاٹ ادہ دیکے بشن پد دیس کا تال جہومرا کی تہین ہے سو چیم بارم بار پرچہ پٹردار
پانسا سرکے گرسار ٭ دادن تیرا پڑا ہی پورن جیت بہادین ہار ٭ اگم جل اور نہائے ڈو نگے
کیسے اُوتہرون پار دہرم کا تو باندہ بیرا اوتر پہیلے پار ٭ ترانہ سوہیکا تال فرودست کے
لیکن اصل مین اسکے تال خمسہ کے ہی فرودست کیے تال غلط العام مروج ہے حال تال خمسہ اور فرودست
خلاصہ راگ ادہیا کتاب ہذا سے دریافت کرلو اور سمجہہ لو ترانہ دارا تیلے دارا تیلے در دانے ٭
اشل لالے اشل لالے تلالے شعر پہیلے کے خالی سے شروع ہی ٭ ہر رنگ ہیچ خسرو خود بساختہ ٭ ہزاران
خانمان فرخندہ باشی دُہرپد شدہ کانہرہ کا کہرج رکہب گندہار مدہم پنچم دہیوت
نکہاد ٹہیہ سبت سرنکے بلائی گائی گنین گورجہا گاین ہوگئی ٭ آردہی اور ردہی جاکے
اولٹ پلٹ ایسی ہوت نکہاد دیوت پنچم مدہم گندہار رکہب ترانہ الیہ کا تال تتالہ کے
تادیم دیم تادیم تنانا ناری درِنا درِنا درنا دیم تدارے تاداری تاری تدر دانی ٭ نادر دیم
درِ درِ تم درِ درِ دانے تم در در دیرنا ٭ دہیگلاک تم در در ہیگلاک تم درِ درِ تم درِ درِ دانے
ترانہ لیوگریکا تال تتالہ کی اُودتنا اُودتنا تنا دیرنا دیم دیم تارے دانی ٭ در دانپنی حال سے
مجہے آگاہ کیا کرے ٭ جو سانس بہے نہ لے سکے وہ آہ کیا کرے ٭ دیم دیم تا رے دانی ٭
ترانہ سورٹہہ کا تال تتالہ کی نادر تلی دیم تدیم تنا دیر تا دیم تنوم اُودنا تا دانی تلی دیم تدانے

وہ اِس طرح ایک لخت جو آنسو نہین تھمتے ✤ معلوم ہو اور دکھین آنکھ لڑی ہے اودنا تا دانی ملے دیم تدانی ترانہ بھیرون کا تال تتالہ کی دانی تم تنانا تنانا دیم نا ✤ اودر در تا رے
تدر تا رے تدر دانی ✤ ترانہ بھیرون کا تال تلواڑہ کے دانی تنم در نا دیم تنتی نا رتنا نتی نار
یر مین یل یی یلالی ✤ نادر در دا تم در در دانی تدر دانی تنی نار تنا نتی نا ویر مین یل یی یل یللے
ترانہ کہماچ کا تال اکتالہ کے تار تار تدر تدر در تا دیم تدانی ✤ تا در در تا در در تدر در تدر در
دہتلانگ تم در در در در در ترانہ مالکوس اگ کا تال تتالہ کے دیم تنا در نا تدر دانی
دوست ✤ گرچہ من لیلی لباسم دل چو مجنون در نوست ✤ سر بصحرا میروم لیکن حیا زنجیر پاست
ترانہ ایمن کلیان کا تال چو تالہ کے تا توم در نا تدرے ین رے تار تدار تر دیا آآ آنے
وحتلا دیم تنانا ناتا دہنا دیم تا دانی ✤ تا نوم تا نوم تنی در نا اودی تنی در نا دیم ندیم تا در تان ہے
تا نا در نا گمگر ہمگیرس یلے دانے لالالے ترانہ ایمن کلیان کا تال تلواڑہ کی تا نوم تنی
در نا تنی در نا نا در در در در در در در در نا تدار دانی تدار دانی ✤ ابر تر صحن چمن بلبل
وگل مضمل بہار ✤ ساقی ومطرب ومئی یار یسان گلزار خیال ایمن کلیان کا تال تلواڑہ کے
چل رے پیا کو رجہا لوگن کے چرچا کرکے ✤ آگگر گگرس سرگم گمرس سرگم مذہب مگر گگرس نادر
در تمدر در تمدر در تمدر در دہتلانگ نا نا تم در در خیال الہیہ بلاول کا تال تلواڑہ
تو ایسی جیا کر رے من ✤ اور لگا یا ہو دیسی لگن ✤ جاسی دکھ دالدر پار ہون پاس نہ آوے کوئی کٹھن ✤
لگے ہاتھ میرا اپنی سوچ سے پنجتن کے یہہ سمرن ✤ محمد بنت علی و فاطمہ حسین حسن خیال للت کا تال تتالہ
کی یہ گن ماتون مین تو اپیت کیجئے تو نبھائے اوچھی پیت کبھو نکیجیے بہی سندیسو امونڈا خیال بہار کا
تال دہمال کی تو کہو رے بہنورا پیا کے بات ✤ مہارا پیا بین جوبن یو ہین جات ✤ چند سا مکہ کنول جون گات ✤
ترپ ترپ بیتے سگری رات ✤ خیال جوگیا کا تال تتالہ کی جوگی آج تیری منڈھیا سوتی رے ✤ رام رام کر رم گرو
جوگی دھونی جو نگی تون رے خیال راگ پوریا کی تال تتالہ کی تین کئین ام کر شیان ین تو جانے نا ہین
تا شون کرکے جھگڑو ✤ سب لوگ جانین چھی سنکدیب سے درانی تین چھل ترکو ادلی نگر رو ✤
خیال بہیرون راگ کا تال تتالہ کی منوا لاگ گئے توجا گو کیون نہ پیارے ✤ بھر دا ہی ہے

چڑیان چلین بولے گلوا کا رے خیال دیوگریکا تال تتالہ کیسی بہیلاؤل من آون بن کچہو نا سہاوے + من بہاؤن مونسون درد ہمارو جا بن کو ئی نہ بہاوے + خیال امین کا تال تتالہ کی کا تم موسے ردس رہے ہو آوت ناہین مہاری گہروا + تبو نورنگ لاگو گروا ہم تم پیوین بہر بہر بدہوا

خیال گونڈ کا تال تتالہ کی بجری چمکے پدرا ہر بے آج + مورے پیا چلے گہر سے آج + سونی سیج ہوے برہ ستاوے + دیا جیا نکسے ڈر سے آج ولہ سکھے ساون کی کالی رتیان + پیا بن ڈہر کین مورے چہتیان + اون گہر گئے آج ہو نہ آئے + کون لیجاوے مورے بتیان + ایضاً برکہا رت آئی آون لاگے بادروا + بجری چمکے بادر گرجے اور برسے میہروا + کوئل کوکے مورا جہنگارے اور بولے پپیہرا کہا کرون ناہین آئے مورے سہروا ولہ کاری بدریا جیا ڈرپاوے + پیا بن مجہی نیند نہ آوے دادر مور پپیا بولے + سونی سیج برہ ستاوے خیال بہار کا تال تتالہ کی مورا پیا بن جیرا نکسوجات + کا سے کہون اپنی من کی بات + رین دنا موہی کل نہ پڑت ہے + سگرا سکہہ توگیا اون کے سات دادرا گونڈ کا چلو سکھی ساون مین جہولا ڈالین + اپنے پیا سنگ نیگ جڑہا دین + ننہی ننہی بوندیان میہا برسے + سب سکھی مل گا دین بجادین مزا دوڑادین خیال گونڈ ملار کا سکھی رت آئی ساون کی + کہبر سنی پیا کے آون کی + دادر مور کوئیلیان بولے + بولے سنا مین بہاوے ون ولہ سیان مین تم ری لوہون بلیان + لیچلو موہے امرئیان سب سکہیان مل ساون گا دین + ہم تم جہولین جوڑ کے پییان + ایضاً سکھی اب مین کیسی جہولا جہولون میرے پیا گئے پردیس + امنڈ گہمنڈ بدرا گہر آوت ہین + لکھ بہیجو کوا ون کو سندیس + سب سکھیان بلاون کہنب گڑاؤن + جو پیا آدین مورے دیس خیال جوگیا کا اپنی سیان کے مین لونگی بلیان + منتی کرون گی اور پرونگی پیان + بہی کہونگی موری گسیان + نا چہاڑ اب مورے بیان + تیری کہا کے جاؤن کہان کو + مین واری تری تیان خیال امین کا آج مور گہر آئے مورے پیہروا + تن من دہن سب انپر وارون + اور وارون اون پر جیروا + خیال

گنند ہاریگا دہین کیون نہ پیچلو رے جہان برم رہے لو پیا سو رارے ہلا جالمون رسے رسے
پیتم سے نامیری پنکہہ نہ پاؤن نہ بل رے داورا کہماج کاری ہان ری کہین لچک لچک
چلت موری آدہی + ادہرادہرادہرمد ہرمدہرمرلی والو + کہین لچک بنرا کہماج مین تال
چاچر آکے آج بنا میرے آیا ری کنچن ور دن مین تگ موتی بن میرے من کے کام سدہاری ر + ادلیا انبیا
غوث قطب سب ہنی نام بر پا پاری + سہرہ رآنکی پوریا کا تال تلواڑہ پہولن کے ہروا
گوندہ لاؤری مالینان ہنی کے گہر + سیس موتی دا بنا سہرہ براجت اور موتی نیکے لڑ ٹہری
کہماج کے سیان سو سوتن کے رتیان + کاسی کہون مین برہ کی بتیان + سکری رین ہو ترپت
بیتی + دہرکن لاگین موری چھتیان + ولہ سانورے سے نجریا لاگی + لاگی لاگی موری نجریا لاگی
اِس سانورے کی جادو بہری انکہیان + مینہا ملا من مورا ٹہکا کے + ساس نند یا کچھو کہو رہے +
پیٹہ جھجوٹی کی سنوی جادوگر کے میان صحر کینا سانو پڑہ پڑہ کی + بہوین تعجان بجان شورے
مینو بچیان مرمرکی ولہ رین کیتی گنوائی یار ماندی گلان سُن جا دالی یار ستیاں + جی لگا نا کچھہ
نہیین اس جگت مین شوری آمت کر کسی دے نال بری + ولہ تیج نجاریدا لگجا سنتو نیو والے ہینے سمجھا
دے گل کا کل والے یار میرے شورے تو بہی اس بیج آر مچا + ایضاً ہوجی ہو مرزا جان مارے
ڈیرے ہو تا جا یو یار جوان + شوری سردار یار پر لون دا کر مخانی جانی کوئی سینو ٹپتہ دی تان
ٹھہری کہماج کی سو تنیا کا دُکھہ سہو نہیین جائے + جا کے کارن
سسگڑ اکٹم جہا ڈا + وا کو دیا بیرن برمائے ولہ سبان بن دیا
مین نا جیون نا جیون رے + سونی سیج ہو برہ ستا دے ادن بن گہر ہوئین
نا رہون نا رہون رے ایضاً مینو مت بہول جانا مینڈ ہے، انجہا - مینہا لگا کنول چلی
مینڈ کے میان + مینو بہی دہین لیجانا موری بہیرن سا گ کے تال دہمال کے

سکے ری پے پیارکو آنکہہ بہر لیجئے انتو آیو پہاگ ॥ پہون باتن کی انو مد کہیہ لیجئے گا ئی بجا بہیر دان اگ

ہوری پنج کی تال چاچر

کے انت جہیلا کیجی رے ॥ یاکو جانے ندیجئے ॥ انت جہیلا کیجئے رے یاکا من ہر لیجئے ॥ اس برج باسی کو جانے ندیجئے ॥ یاسی تریا چلتر کیجئے رہے ॥ یاکو جانے ندیجئے

ہوری کافی کی تال چاچر

کی بین کو سانوری نی گاری دئی دئی بینے کچہہ ناکہی ॥ اات تہیر اات گوکل نگری بیچ مین جمنا ہی ॥ آپتو سیان پار اوتر گئے مین تو تکتی کی تکتی رہی ॥ دوڑ کے پکڑون تو پکڑا نجاوے دار ادیکہہ ڈری ॥ من کی رضا کچہہ کہہ نسکت ہون میر من کے من ہین ہے ولہ چہین لے بچکاری ہمارے بڈو من موہن گردہاری ॥ باس دیو کا بند کہینا دیو کے مہتار ॥ تبہی جسودانے پال پوس کے کردیا کشن مرارے لوٹ ایسی کہاداری ॥ کالی دہہ مین سر ین ناگ نے دہی پہونکدی سار ॥ وہان گن اوگن کچہہ کام آیو پہول گیو سدہ سارے نام کو گشن بہاری ॥ رنگ اور نگ نیو کیسر رنگ دہرکہن پچکاری ॥ دہ آپ چلی برج بہاگ نار ڈہیت نگر کو داکو پہول رنگ سیان سب مل دینگے گاری ॥ کشن کے اج کہا ہے

غزل بہیر دین کی

دلمن چہوڑ کے آنا تہہ سے جا نا نکل گئے ॥ ہم چہپے اونکے پہاڑ کر گریبان نکل گئے ॥ سودائی ہو کے تیر پریشان نکل گئے مانند بوئی گل نہ مرکی وہان نکل گئے ॥ مجنون کے ہوش اوڑ گئے سنتے ہی جبکہ ہم ॥ وحشت مین آکے سوئے بیابان نکل گئے ॥ دیکہہ اوسکی زلف ورخ کیطرف کفر دین سے ॥ ہندو تمام اور مسلمان نکل گئے ॥ ناکام ایکہم ہی ہار اے حرخ ورنہ یہان ॥ سبکے دلونکی حسرت وارمان نکل گئے ॥ سنکر چمن مین اوس گل عارض کی خبر بیان ॥ گلشن سے سارے مرغ گلستان نکل گئے ॥ یہ عشق وہ ہے سنتے ہو مجنون سے سیکڑون ॥ جنگل کی پہار پہاڑ گریبان نکل گئے ॥ جوش جنون ہوا وہ کہ وحشت زدہ سے تیر ॥ یکبار توڑ کے در زندان نکل گئے ॥ اونسا نظر پڑا نکوئی یون تو اے فقیر ॥ اپنی نظر سے سیکڑون خوبان نکل گئے ॥

قاعدہ معلوم ہوا کہ اکثر دہرپد پر ٹہیکا چوتالہ کا بجاتے ہین اور خیال پر ٹہیکا گدہی کی دہم کا اور ٹپہ چہرٹ ایک ہی ٹہیکا کہ جو اوسکے واسطے منحصر ہے اور ٹہمری پر ٹہیکا آدہا یا پنجابی ٹہیکا یا جلت تتالہ یا دادرا وغیرہ اور ہوری پر ٹہیکا چاچر کا یا دہمال اور سانونکی چیزون پر ٹہیکا جہومرا کا اور غزل پر ٹہیکا پشتو کا یا ٹہیکا قوالیکا یا ٹہیکا پنجابی بجاتی اور یہ کل ٹہیکے مذکورہ ین تال ادہیا مندرجہ کتاب ہذا مین مندرج ہین وہان سے دریافت کرکے ہر ایک چیزون پر موافق تحریر ہذا بجا دین

بیان حروف کنہائی اور چار رکن بون کا

واضح ہو کہ ان آٹھ حروف مفردہ ہندیہ مفصلہ ذیل کو کسی گائیکی چیز مین نہ باندھنا چاہئیے یعنی نہین اول اور آخر تک کی نکھو کہ یہہ نزد اہل ہند اور کبیشر دن کے نہایت ثقیل اور زبون ہین ما یعنی تا ہوز ممدودہ جا جہہ جہا یعنی جیم تازی مع الہاہوز اور ممدودہ گا گہہ گہا یعنی کاف فارسی مع الہائے ہوز ممدودہ دا دہ دہا یعنی دال مہملہ مع الہا ہوز ممدودہ کا کہہ کہا یعنی کاف تازی مع الہا ہوز ممدودہ با بہہ بہا یعنی بائے موحدہ مع الہا ہوز ممدودہ را یعنی را مہملہ نا یعنی نون غنہ اور ان کل حروف کا مجموعہ جہہ کہن دہر کہہ ہوا اور چار رکن ثقیلہ اور منحوسہ یہہ ہین اوّل جلکن یہہ طرفین حرف لگھہ کے اور آخر ایک حرف گر کے اور میانہ ایک حرف گرکی ہوتا ہے مثلاً ملین اور امثال اسکے دوسرے سگن اور یہہ اوّل دو حرف لگھہ کے اور آخر ایک حرف گرکی ہوتا ہے مثلاً للتا وغیرہ کے تیسرے رگن اور یہہ طرفین گر کی اور میانہ ایک حرف لگھہ کے ہوتا ہی مثلاً ہوہنی وغیرہ کے چوتہی تگن اوّل دو حرف گر اور آخر ایک حرف لگھہ کے ہوتا ہی مثلاً پاتال وغیرہ کی اور مجموعہ سر حرف ہر رکن کا جست ہوتا ہی واضح ہو کہ ان چیزون کے تصنیفات مین بضرورت قافیہ اور گاہ بدون قافیہ کے لفظ عربی اور فارسی کا بہی درج کرنا جائیز رکھا ہی اور کچھ عیب اس مین شمار نہ گیا ہے





اس ساز کو گوئی بروقت گانیکے برابر سُر آس کے
بجاتے ہین اور یہ ساز بھی بشکل ستار کے ہوتا ہے لیکن اتنا فرق ہے کہ تنبورہ کی ڈانڈ ذرا اوس سے
چھوٹی ہوتی ہے اور پتلی ڈانڈ اور تونبہ کی ذرا گولائی پر اور اوس سے اوبھری ہوئی علاوہ برین ستار پر
تارکئی ہوتے ہین اوس پر صرف پانچ چار تار ہون نمبر ۱ اور ۲ اور ۳ کی فولادی اور نمبر ۴ کا تار نقرئی یا برنجی ہوتا اور ستار کے
گہرج ہاتھی دانت کی اور اسکی چوبی ہوتی ہے اور ستار کی برخلاف یہ بے پردہ ہوتا ہے ترکیب تنبورہ کی سُر لانے کی
دریافت ہو کہ اول نمبر کے تار کی کہونٹی کو موڑ کر اوسکی سُر کسی جگہہ بلند یا پست قایم کرلو پہلا دوسی تار کی آواز مین دوسرے نمبر تار کو
اینچکر ملا دیو دونو تار کہرج سُر مین ملے پہر تیسرے نمبر کے تار کو اینچکر ان سُرون کے پنچم مین ملا دو بعد چوتھے نمبر کے تار نقرئی کو کہ جو اور تارون
سے ذرا گذر رہتا ہے اوسے بھی اسیطرح اینچکر ان کہرجون کی کہرج مین ملا دو یعنی نصف اسکی ملا دو لیکن اول کل تارون کو ذرہ ذرہ
اینچکر جواہری ڈورے سیو اوسے نیچے کر کے جو کہرج پر ہر تار کے نیچے ہین ملادو پہر صحیح سُر کل تارون کی کرو یہ بات تجربہ اور مشق سے جلد فہم مین
آئیگی اور یہ ساز تخمیناً پانچ سے سو روپیہ تک کا ہوتا ہے اسکی قیمت زلنت طلائی اور کلانی تونبہ پر منحصر ہے جتنا بڑا ہوگا اوتنی آواز
بڑی ہوتی ہے اور واضح ہو کہ جس ترکیب سے ستارہ مذکورہ بالا بنتا ہے اسی ترکیب اور اوہین اوزار سے تنبورہ بھی بنایا جاتا ہے جیسے ستار کا
ذکر بنانیکا اول آچکا ہے اور تنبورہ صرف سُرون کے اس کے واسطے بجاتے ہین کچھ بول اسمین نہین نکلتی ہین تنبورہ شہر شاہجہان آباد مین خوب بنتا ہے

(بیان اون سُرون کا کہ جو حرف اونکی سی برابر آس سُر ان کے
آس کے چھیڑتے ہین)



اس ساز کا نام اکتارہ ہے اکثر فقیر اہل ہنود اس پر بھجن کرکے بھیک مانگتے ہین یہ ساز بھی صرف سُر آس کے واسطے بجاتے ہین کچھ بول نہین
نکلتے ہین دائین ہاتھ کی سبابہ سے تار کو چھیڑتے ہین اور بائین ہاتھ کے انگوٹھا مین ایک چھلا برنجی یا مسی پہنکر اوسی تونبہ پر تال دیتے جاتے ہین یا بائین
ہاتھ مین جوڑی کرتال کی لیکر بجاتے ہین ترکیب اسکی بنانیکی یہ ہے کہ تونبہ نصف تراش کر اور سوراخ اوس کے درمیان کرکے ایک لکڑی
لگاتے ہین اور تونبہ کو مونہہ کو کہال سے منڈھ دیتے ہین اور اوس کہال پر ایک ٹہیکری کہڑی بطور گہرج
کے لگاتے ہین اور اوس پر ایک تار آہنی پخت چڑہا کر ناخن سے بجاتے ہین

سنگت جلترنگ کی

تر کیب جلترنگ بجانیکی + ستار نواز کو لازم ہی کہ اول ستار کی سُر ملا کر وقت کے راگ یا راگنی کا ٹہاٹہہ بنا کر صحیح کرد کر جس کا جوڑ یا گت یا توڑہ بجانا منظور ہے بعدہ جلترنگ نواز روبرو ستار نواز کے بیٹہکر سولہ ١٦ پیالہ جنہی موافق سولہ پردون ستار کے ساتہی اپنی رکہی اسطرح کہ پیالہ کلان داہنی ہاتہہ کیطرف اور پیالہ خورد بائین ہاتہہ کی جانب رکہی اور پہر ان پیالونمین تہوڑا تہوڑا پانی ڈالا اور جو پیالہ سی پانی کم و بیش کر کے تیس پیالونکو ستار کے پردونسی [illegible] چہوٹون کو چرہاکر پردونمین کہ جو توبہ کیطرف ہوتے ہین قلم یعنی نیزہ کی چوب سے بجا کر ملا دی بعد سُر پیالو کے ستار کے پردونمین برابر بجادین دونو ملکر ایک گت توڑہ بجادین اگر منیڈ کا مقام آوے جلترنگ والا اس تول کو سر چوب پیالہ مین ڈبو کر ضرب دے اور موافق ہر گت یا توڑہ کہ جسطرح کتاب ہذا مین مندرج ہے ستار نواز اور جلترنگ نواز بجاوین اور جلترنگ نواز ڈاڑا پر ایک ضرب چوب اور ڈیرہ ٢ ضرب چوب لگاتا جاوے اور ہر دو چوب نیزہ قلم کے ہون اور ہمراہ اس کے آہستہ آہستہ ٹہیکا بہی بجتا ہی اور فارسی مین جلترنگ کو کاسہ کہتے ہین اور زیادہ لوگ اسمین نغمہا اور شعبہا وغیرہ اپنی دیس کے بجاتے ہین جیسے انگریزی جلترنگ

کاسہ سنگ مرمر پُرآب پر تو ہین بجاتے ہین اور ہمراہ اوسکے باجہ صندوق کا لوگ دیگر بجاتی ہین ہندوستانی اور انگریزی جلترن مین اتنا فرق ہی کہ ہندوستانی جلترن مین ۱۶ سولہ کاسہ چینی مطابق ۱۶ سولہ سندر ستار کے ہوتے ہین اور انگریزی جلترن مین قریب گیارہ ۱۱ پیالون کے ہوتے ہین اور وہ پیالے سنگ مرمر کے بلا آب خلاف ہندوستانی جلترن کے ہوتے ہین لیکن اسیطرح چھوٹے بڑے ہوتے ہین ہندوستانی جلترن اوکڑو بیٹھکر اور دونو ہاتھون مین دو چوبین مثل قلم کے لیکر اور ہاتھون کو درمیان گھٹنون کے دیکر ہمراہ ستار کے گت توڑہ بجاتے ہین اور انگریزی جلترن کی پیالہ میز پر برابر رکھکر اس شکل کی چوبون سے اور دونو ہاتھون سے ہمراہ باجے صندوق کے ٹھون بجاتے ہین ۔ انگریزی جلترن کو میز پر کھڑی ہو کر بجاتے ہین

ترکیب ہندوستانی جلترن بجانیکی

پہلے چاہیے کہ ۱۶ سولہ پیالہ خورد و کلان پُرآب پر چوب اکہرے اور دوہرے خوب صاف کرین جب کوئی گت آسان مثل گت امین مرقومۃ الذیل کے ہمراہ ستار کے نمبر بر دون کے موافق روان کرین پھر آپ بھی کاسون پر مثل مضراب دوگن کے اور مضراب آڑ کواڑی کی چوبین باندھو اور بہو بہو ستار کے فقرے اور پلٹے ہو جب خوب ستار کے ساتھ مہارت حاصل ہو اوسوقت علیحدہ بھی جلترن بجا سکتے ہو لیکن لطف اوسکا ستار کے ہمراہ ہی ہے یعنی ستار جلترن کے سنگت ہے

گت امین کی ٹھاٹھہ بہاگ کا تال تتالہ کی

در دا در دا دا در دا دا دا دا

توڑہ

پہلے تال سے شروع کرو یعنی اسکو بعد کہب ڈی کے لو اور پھر گت اول ہی شروع کرکے ملادو در دا در دارا دادا رادر دا دا خالی دادا در دا در دا دا در دا دا

پلٹہ دون کا

ستار یہ دوئی مضراب اور جلترن والہ دوہری چوب باندھکر بجادیگا اور سم کے مقام سے یہہ پلٹہ شروع کیا جائیگا اور بعد ختم کے پھر گت شروع ہوگی

دا در در در دا در در در دا در در در دا در در در

دا در در در دا در در در دا در در در دا در در در دا در در

دا در در دا در در دا در در دا در در دا در در دا در در دا در در در در در در در در

دا دا خالی اسیطرح اور بھی پلٹے مختلف چوبون میں بجاؤ

سامان جلترن ہندوستانی کا قریب دو روپیہ کے تیار ہوتے ہین

نقشہ انگریزی جلترن کا

ب

صندوق کا باجا



بیان ترکیب بنانے اور بجانے کمانچہ کا - واضح ہو کہ اِس ساز کا نام کمانچہ ہے اور اسی قسم سے طاؤس ہوتا ہے اور یہہ ساز ضلع پنجاب مین بہت مروج ہی چوبی سراسر ہوتا ہے ڈانڈ اوپر سے مثل ستار کے اور نیچے سے بشکل سارنگی کی اور اوسیطرح کہال سے منڈہا ہوتا ہی اور موافق سارنگی کے اوسے بہی گز سے بجاتے ہین اور برابر ڈانڈ کے پہلو مین سات یا نو یا گیارہ طربین ایک چوڑی لکڑی مین علیحدہ برابر سرون کے آس کے چسپان ہوتی ہین اور چار کہونٹیان تارون کے مطابق ستار کے بغیر پنچم تار کے ہوتے ہین یعنے ایک باجکا تار فولادی اور دو برنجی کہرجین اوسکے برابر اور ایک تار لرز کا برابر اوسکے ہوتا ہے اور ستار کے موافق کل تار اوسکے بہی ملائے جاتے ہین اور جو طریق ستار کیطربین ملانیکا موقع ستار نوازی مین تحریر ہوا ہی وہی اسکا بہی ہے اور ۱۶ سولہ پردے موافق ستار کے اوسکے ڈانڈ پر بندہی ہوتی ہین کہ اونپر بول نکلتے ہین

ترکیب بجانے کمانچہ اور طاؤس کی پہلے سر کمانچہ یا طاؤس کے مثل ستار کے ملاؤ پہر جس راگ یا راگنی کا لہرا یا خیال یا ٹپہ وغیرہ بجانا منظور ہو اوسکا ٹہاٹہہ بناکر صحیح کرو اور گز سے خوب بجاکر جلیہ پیر سے سُریلہ کرو بعدہ اوس چیز کے سُرون کے موافق طربین ملاؤ یا جس پردے کے پاس جو طرب ہو ملا جاو یعنے اوس پردہ پر تار دباکر ملایا اور اوسمین اوسے برابر ملا لیا جب خوب سُر اور ٹہاٹہہ صحیح ہو لیا تب لہرا بجانا لیکن پہلے مبتدی کو لازم ہی کہ آمد رفت پردون پر مثل وہی اور دہی کے خوب کرے اور مشق گز کی اپنے ہاتہہ مین خوب جمالے جب یہہ لہرہ مرقومۂ ذیل حسب نمبر پردون کے نکالے نیچے کا ہندسہ ہر بول پر علامت سُندر یکا ہی کہ یہہ بول فلان پردہ پر نکالو اور اوپر کا ہندسہ نشان تال کا کہ اِس بول پر پہلی یا دوسری یا تیسری یا خالی ہے تاکہ مبتدی وقف خالی بہری سے ہو ناجاوے اور بے تالہ نرہی کہ یہہ بڑا عیب ہے اس علم کے شوقین کے نسبت ہوتا ہے

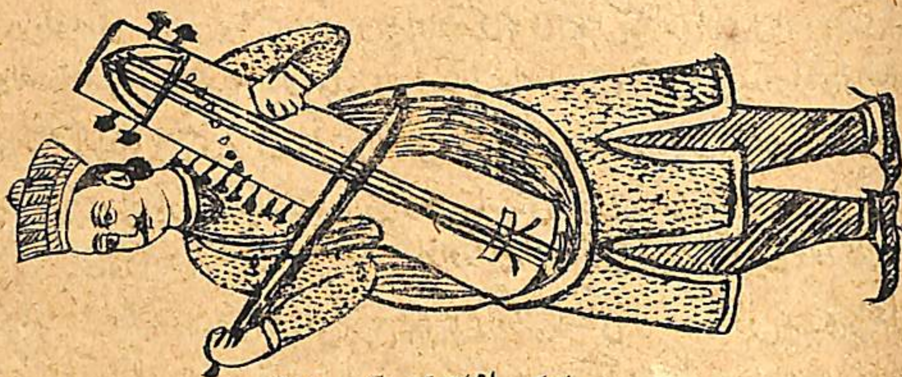
ترکیب گز بنانے کماچہ اور طاؤس اور سارنگی اور سارندہ اور دوتارہ وغیرہ کے اوّل ایک لکڑی
شیشم یا آبنوس کے مطول قریب دو فٹ کے گول ایک انچہ خیراد اوترا دائی اور پہر اوس مین نیچے
اوپر شام نقری یا ہاتھی دانت کی جڑ دائی اور اون دونون شام کے برابر ایک سوراخ فراخ پہر
کرائے اور بشکل ایک سنگہاڑہ اسی لکڑی کا لگا دو ایک شام سے چار اونگل کے فاصلہ پر باندہو
پہر گھوڑے کی دم کے بال قریب تین سو کے خوب خاک سے اور ملتانی مٹی سے اونہیں دہو دے اور کنگہی سے
صاف کرکے ایکطرف سے اوس کی گھنڈی بنا دے اور گرہ دے اور اون بالون کو اوس سوراخ مین
پرو دو کہ جسطرف سنگہاڑہ نہووے اور دوسرے سرے کو سنگہاڑہ پر سے لیجا کرکے اور اوس کی جو سوراخ
متصل ہے پرو کر باندیوین اور پہر اُن بالون پر بہروزہ پختہ باریک پیسکر چوبلین اور اونہین چکنائی
سے بچاتے رہین جب بال ڈھیلے ہو جادین پہر اون کو کہولکر اور کہینچکر باندہ دیا کرین اور دریافت ہو کہ
دوتارہ کا گز اور گزون سے ذرا چھوٹا ہوتا ہے اور اوس کے نیچے اوپر گھنگرو بندہے ہوتے ہین پس جس جگہہ
کہ سنگہاڑہ بندہا ہے اوس مقام سو گز پکڑ کر بجاؤ اور سنگہاڑہ کے درمیان اونگلیان رہین اور گز کے بالون
پیر بار بار بہروزہ پختہ سائیدہ ملتے رہو کہ اوسی کے باعث سے ساز بولیگا

شکل طاؤس کی

نقشہ طاؤس کا

گیارہ طربین

معلوم ہو کہ گز کی کشش کو دہا کہتے ہین ایک کشش ایک دہا اور دوہری کشش دو دہا کہاتی ہے ایک بول سے
ایک کشش اور دوہرے بولون پر دو دو کشش گز کی کھینچے جاتے ہین اور کماچہ اور طاؤس اور سارنگی اور سارندا اور دوتارا
وغیرہ ہمراہ گانیکے بجاتے ہین اور انمین جو جو بول نکلتے ہین لہرا غارہ کا ٹہاٹھہ الیہ کا تال تتالہ کی اس لہرہ کو
بموجب ہمبر کے کماچہ اور طاؤس پر بجاؤ اور اسیطرح اور لہرے مندرجہ کتاب ہذا انکالو دہا دہا دہا دہا دہا دہا
پہلی تال دہا دگا دہا دہا دہا دہا دہا دہا دہا دہا دہا دہا دہا تان رہے سم سے شروع ہے دہا سم
دہا دہا خالی دہا دہا دہا دہا پہر یہان کہرے ہین سم کی جگہہ جاکر ملجاؤ جب یہ لہرا خوب صاف ہو جاکے تو
کھولکر گانے اور اوسمین اوس کے پاس کی طرب لاکر لہرا مرقومہ ذیل کہ اسی ترکیب سے بجاؤ لہرا کہماچ کا تال تتالہ کی
دہا سم دہا دہا دہا دہا دہا دہا خالی دہا پس جب یہ دونو لہرے خوب روان ہون جب کوئی آسان ٹہمری یا
غزل وغیرہ اسیطرح روان کرو اور ہمراہ گویون کے بروقت بجانیکے یہ دہیان رکہو کہ جو سُر اوس کے گلے سے
نکلتا جاوے اوسی سُر پر اپنی اونگلی بہی پڑتی جاوے اور جب وہ دم لے تو آپ بہی اوسیطرح بجاتے رہے جبتک کہ وہ آگے
نہ ملے اور ہمراہ تان کہہی اوس کے سُر کے ساتھ لپٹا رہے اور جس جگہہ منیڈ درکار ہو موافق ستار کے کشش دیکر سُر پیدا کرو



یہ ساز بہی سراسر چوبی ہے

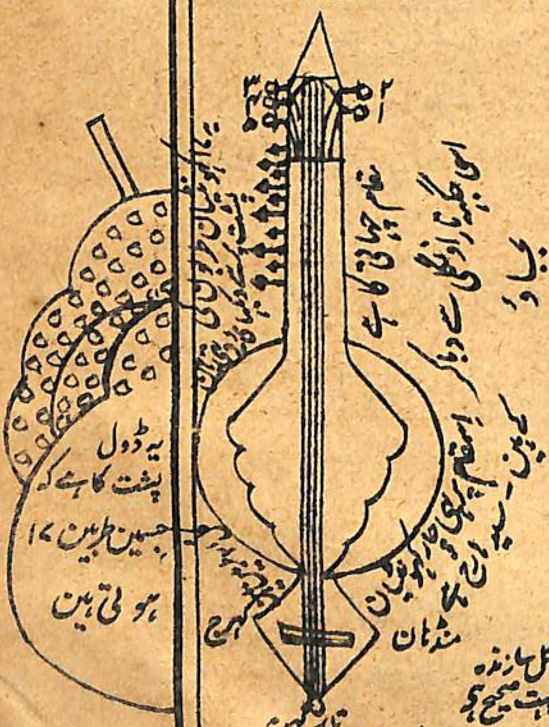
اور واضح ہو کہ منڈہان اندر سے خالی ہوتی ہے اور اوسکے کہال منڈہی ہوی اور اوسی طرح چوبی استادہ ہوتی ہے

بیان سارنگی کے سُر ملانیکا اول لمبر کی تانتہہ کو کسی مقام پر پہنچکر قایم کرو پہر دوسرے لمبر کے تانتہہ کو اینچکر اوسکے آواز مین برابر لاؤ پہر تیسر نمبر کے تانتہہ اسیطرح جوڑے کی سر کے پنچم مین لاؤ یعنی اول اُسی برابر سر دن کہیچ لاکر پہر ذرہ اور کہینچ دو کہ وہ مقام پنچم پر آجائیگی پہر چوتہی لمبر کی تانتہہ کو جوڑی کی گہرج مین یعنی تفسقہ لاؤ پہر طربون کو موافق راگ راگنی کے سرون کے مطابق اور اوس کے ٹہاٹہہ کے موافق تیور اور کومل کرکے ملاؤ لیکن یہ امر بالفعل ہونا مشکل ہے اور دفعتہً مبتدی سارنگی کی طربین نہین ملا سکتا ہے جبتک کہ اوسے خوب سرن کی مہارت اور شناخت نہ حاصل ہو جاوے لیکن اول مبتدی کو لازم ہے کہ سنبک سَ رَگ مَ پَ دَ نَ پر طربین بار بار ملاکر مشق کرے لیکن یاد رکہے کہ طربوں کو وہ کہ کہونٹیان سر ملین اونچے کے عروج مین لاکرتی ہین دریافت

دریافت کرو کہ سارنگی سراسر چوبی ہوتی ہی کہونٹیان خیراد اوتری ہوئی آبنوس یا شیشم کی لکڑی کی اور سارنگی کے اوپر کا نصف حصہ چہاتی اور نیچیکا منداں کہاتا ہی اور منداں سراسر کہال سے منڈہی ہوتی ہی اور سارنگی کی چہاتی پر ستاتا ہاتہی دانت کے بنا کر لگاتی ہین جتنی طربین ہوتی ہین اوتنی سوراخ چہاتی پر کرکے اور اوسمین پھلیان دانت کی تہونکہ ہر ایک مین پہر سوراخ باریک کر لیا کرتے ہین اور اوسمین تار برنجی طربونکی پرُ دکر پُشت سارنگی پر جو کہونٹیان طربونکی ہوتی ہین اونمین لپیٹ دیا کرتے ہین واضح ہو کہ ستار اور کمانچہ اور طاؤس وغیرہ پر کل طربین فولادی اور سارنگی اور دوتارہ وغیرہ کل طربین برنجی یعنی پیتلی چڑہی ہوتی ہین اور گز بنانے کی ترکیب تو اوّل لکہدی ہی معلوم کرو کہ جس جگہہ کہلی آواز لکہی ہی اوس تانتہہ کو بغیر ناخن لگائے بجاؤ اور سوا اونکی کل بولون کو جہان جہان س رگ م پ د ن لکہے ہین اونکو اوس تانتہہ پر ناخن لگاکر بجاؤ قاعدہ ہے کہ سارنگی پر کل بول ناخن تانتہہ پر لگانے سے بولتی ہین لیکن بر وقت بلانے سا سپتک اوّل کی تانتہہ نمبر ۲ کی اور بمقام پنچم بلانے سے سپتک کے تانتہہ نمبر ۳ کے اور بمقام سپتک دوسری کی تانتہہ اول نمبر کی کہولی جاتی ہین پس تین مقام پر تانتہہ کہلی بجتی ہی ناخن سے تانتہہ کو دباکر نہین بجاتا ہین اور سرون کا خیال کہو کر بال برابر کی اونگلی نیچی اوپر ہونے سے سُر اوتر چڑہ بولجاتا ہی سب استعمال اور مشق سے دریافت ہوتا ہی ضرب المثل ہی کہ ہر ایک کام آپ رستہ بتاتا ہی غرضکہ جب یہ تینو سپتکین سُر کی سارنگی پر بجانے اور نکالنے آگئین کہ اوّل سپتک کہرج اور پنچم کی تانتہہ سے بولتی ہی اور دوسرا سپتک جوڑی کی تانتہہ سے یعنے دوسرا سپتک سارنگی کی چہاتی پر نکلتی ہی اور تیسرا سپتک دوسری تانتہہ سے یعنے اوّل نمبر کی تانتہہ سے بمقام منداں نکلتی ہی کہ سارنگی پر س رگ م پ د ن ہر ایک مقام سپتک نکلنی پر لکہدیا ہے کہ اوس سے دریافت ہو سکتا ہے کہ فلان سپتک فلان مقام سے سارنگی مین بلائی جاتی ہے پس جس صورت مین تمہین تینو سپتکین اور اوتری چڑہی سمیان بلانے آگئین جسطرح کہ کمانچہ پر بذریعہ سرگم کے لکہا ہی اوسیطرح اسمین بھی بجاؤ اور پہر کوئی آسان سرگم مثل سرگم پرج مندرجہ کتاب ہذا یا کوئی ٹہمری یا غزل نکالو دو ہے سات سُر اور وہی راگ راگنی ہین کہ کل سازون مین بجتی ہین صرف ترکیب بجانی ہر ایک ساز کی جُدا جُدا ہے مفصل

حال سارنگی کی واضع اور موجد کا روایت معتبرہ ہے واضح ہو کہ سارنگی ایک حکیم نے زمانہ سلف مین اختراع اور ایجاد کی تہی ایکروز کا ذکر ہی کہ حکیم موصوف رستہ چل رہا تہا اور بہ سبب پیادہ روی اور گرمی لاچار ہو کر ایک درخت کے تلے سایہ دیکہکر جا بیٹہا قضارا اوس درخت کی شاخ پر ایک بندر مردہ کی کہال اور نجہہ رہی ہی تہی اور آتین اوسکی دوسری شاخ مین اٹک کر تن رہی تہین ہوا چلنے سے وہ سب کٹ مین آتین اور ایک آواز خوش اوسمین سے پیدا ہوئی حکیم ممدوح نے درخت پر سے اوس کہال کو توڑکر اور اوسکی تانتہونکو اپنی ہاتہہ مین تان کر بجایا کہ ویسی ہی آواز خوشنما معلوم ہوئی پہر اوسنے وہ بنا کر اور اوسی تانتہونکو اوس پر باندہکر بجایا نہایت پسند آیا تب سے رود ایجاد ہی اور سارنگی بہی اوسی حکیم کے یادگار ہے یعنے پہر اوسکے بعد رود سے سارنگی اختراع کی تہی اور واضح ہو کہ سارنگی ہمراہ گانیکے بجتی ہی اور وہ دو یا چار روپیہ مین تحفہ تیار ہوسکتی ہی اس ساز کو آدمی بیٹہکر اور کہڑے ہو کر بجا سکتا ہی جیسکہ طبلہ اور پکہاوج وغیرہ کہڑے اور بیٹہے سے بجتی ہی بعض ساز کی ایک نشست اور بعض کی دو ہوتی ہین مثلاً ستار اور بین وغیرہ بیٹہکر بجاتے ہین کہڑے ہو کر نہین بجسکتی ایک نشست ہے انکی ہر ایک ساز بجانیکی نشست بہی ضرور یاد کرنی لازم ہی تصویرون سے معلوم کرلو کہ کس نشست سے ہر ایک ساز بجایا جاتا ہے





واضح ہو کر اس ساز کا نام سازندہ ہی اور یہہ ایجاد کیا ہوا گرد امرداس جی کا ہی کہ جنکا مندر شہر امرتسر مین مشہور ہے - یہ ساز سراسر چوبی ہے اور اندر سے خالی بشکل بیضوی ہے اور درمیان اسکے ایک تیلی چوبی لگی ہوئی ہے کہ اوسپر تار دیگر خلاف سارنگی کے بجتی ہین یعنے سارنگی کے تانتہہ صرف ناخن لگانے سے بجتی ہین اور اس کی تانتہہ اور تار کل دیگر اونگلیون سے مثل تار ستار کے بجتی ہین - اور ساز بہی گز سے بجایا جاتا ہے اور نشست اس کی بہی مثل سارنگی بجانیکے ہے اس مین پانچ تار اوپر اور اکیس ۲۱ یا بتیس ۳۲ طربین نیچی ہوتی ہین ترکیب سازندہ کی سر ملانیکے کہ جو اس مین اول نمبر کا تار ہے اور وہ اکثر ریشمی ہوتا ہے پنچم مین ملتا ہی اور برابر اسکے ایک تار پیتلی یا آہنی ہی کہ وہ سر مین ملتا ہے یعنے دوسرے نمبر کا تار اور تیسرے نمبر کا تار کہ وہ بہی تانتہہ ہی اول نمبر کے تار کے کہرج مین یعنے نصف ملتا ہے اور چوتہے نمبر کا تار آہنی دوسرے نمبر کے تار کے کہرج مین ملتا اور پانچوان تار تانتہہ کا چوتہے نمبر تار کے کہرج مین ملتا ہے ترکیب سازندہ پر تین سپتک بلانے کے دوسرے نمبر کے تار پر اونگلی رکہکر بذریعہ گز کے اوپر سے نیچے کو بجاتے آؤ یہانتک کہ پنچم بولجائی جب بہوت بلانا منظور ہو تو اول نمبر تار ریشمی پر اونگلی دہر کر اوپر سے نیچے تک بلاتے تینو سپتک چلے آؤ اور باقی تین تارون سے کام اوتری اور چڑہیو نکا نکالو جب اس مین سرون کی مہارت تمام حاصل ہوجاوے تو اون سرون مین اول کوئی سرگم مندرجہ کتاب ہذا صاف کرو اور پہر کوئی آسان ٹہمری یا غزل وغیرہ نکالو جب ساتون سر اور اوسکے اوتری چڑہیان ساز مین معلوم ہوجاتے ہین تو اوسکا بجانا کچہہ مشکل نہین ہوتا -

گز سازندہ بجانے کا -

شکل دوتارہ کی





دوتارہ ہندوستانی بجانے والا

واضح ہو کہ اس ساز کا نام دوتارہ ہے اور اسے بذریعہ سارنگی کے نکالا ہے لیکن اوس سے بہت سہل ہے مثل سارنگی کے یہ ہے چوبی سراسر ہے اور بمقام چھاتی کے پشت کیجانب خالی اور ایسے ہی منڈھان کے جگہہ خالی ہے اور کھال سے منڈھی ہوئی ہے اوپر تین کھونٹون مین بال تھوڑے تھوڑے دوڑ مین باندھکر لپیٹ دیئے ہین اور نیچے کا سرا انکا تتھہ مین بندھا ہے کھرج چوبی ہے غرضکہ اسی دیکھکر ایسا ہی بنالو بیان ترکیب سُر ملانے دوتارہ کا اول نمبر کے بالون کا کھینچکر کسی مقام پر قایم کرلو پھر دوسرے نمبر کے بالونکو اینچکر اسکی آواز مین باہم ملادو کہ یہ جوڑا کہاتا ہے پھر تیسرے نمبر کے بالون کو انکی کھرج مین یعنی ان کے نصف ملالو اور بمقام چھاتی کے بالون پر انگلیان رکھکر سبتک روان کرو اور جو لہرے کمانچہ اور طاؤس اور سارنگی اور سازندہ کے واسطے بیان کیئے ہین بجاؤ اور اول آسان آسان چیزین نکالو اور روان کرو جب خوب مشق حاصل ہو گانے والے کے سنگت کرو لیکن یاد رکھو کہ اسمین مشکل راگ راگنی کی چیزین نہین بجتی ہین قوم ارزل اکثر اس پر برواجھوٹی بجاتے ہین یہ ساز کسی شریف کو بجاتے نہ دیکھا بجز دیہاتی کے +

نقشہ مارواڑی کے دوتارہ کا





مارواڑی دوتارہ بجانے والا

اس دوتارہ کا ملک مارواڑ مین بہت رواج ہے اسکے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ ایک ناریل نصف مین ایک لکڑی آرپار کرکے اور ناریل کو اوپر سے کھال منڈھکے اسپر ایک کھرج چوبی کھڑا کرکے اور دو کھونٹیان لکڑی مین نکالکر اور مثل دوتارہ ہندو کی بال چڑھاکے اور جوڑا ملاکے اسی ترکیب سے بال دبا کر بجا

بیان اُن سازون کا جو گز سے بجتے ہین

ربابہ بجانیوالا

یہ نقشہ رباب سکندری کا جوا

یہ رباب نکالا ہوا اسکندر ذوالقرنین کا ہے لیکن ...
اس قسم کا رباب مروج نہیں ہے

رباب سراسر چوبی ہے
اول اور ششم نمبر کا فولادی اور باقی

برنجی یعنے پیتلی ہین اور جس تار کی کہونٹی پر جو سُر لکہا ہی اوسمین وہ تار ملتا ہی یعنی تار دکو سپتک ملاکر اول نمبر کے تار سے بجاتے ہین مثل ستار کے لیکن یہ ساز بے پردہ ہے میند کے موقع پر انگلی ڈانڈ پر ذرہ سی پہیلا دیتے ہین اور جوی سی بجاتے ہین اوّل سپتک رہی اور دہی کی صاف کرو اور سُردن پر انگلیان جماؤ پہر کوئی سرگم یا جوڑ آسان مندرجہ کتاب ہذا نکالکر بجاؤ جب خب ہاتہہ رواں دواں ہو اور دونی مضراب اوڑنے لگے جو چاہو سو بجاؤ اور اس مین بہی ڈاڑا دڑکے طور پر بول باندہ کر بجاتے ہین اور جس طرح ربابہ اوپر تصویر مین بیٹہا بجا رہا ہے اسکی بہی یہی نشست اور گرفت ہے

بیان دوسری قسم کی رباب کا معلوم ہو کہ اس صورت کا ایک اور رباب ہوتا ہے اور اسمین چہہ تار ہوتے ہین لیکن اوسمین تار ریشمی ہوتے ہین اور وہ بہی اسی طریق سے بیٹہکر جوے سی بجاتے ہین چنانچہ شہر رامپور مین بہادر سین صاحب خوانزادہ جعفرخان و پیار خان اس ساز کو خوب بجاتے ہین اور اوس کے سُر بہی سپتک مین ملائی جاتی ہین اور بعض کا قول ہی کہ یہ رباب ایجاد اور مخترع کیا ہوا گرو نانک شاہ فقیر کا ہے پہلے وہ قوم کہتری سی تہے بعدہ جرگہ فقرا مین آگر ملے اس علم مین بہی ادن کو نہایت دخل تہا کہ اپنی جودت طبع سے رباب ایجاد کیا تہا +

جوا نقشہ سرود کا

مثل رباب کے بے پردہ ہے

نقشہ چار تار کا

یہ ساز بہی سراسر چوبی ہے اور منڈن کہال سی منڈہی ہوتی ہے اور جوے سے بجاتے ہین۔



اس ساز کے سُر موافق مربدار بین ستار کے ملاؤ اور اوسکے سُر ملانیکا قاعدہ مع ستار کے سر ملانی پر تحریر ہے

یہ تونبہ بھی پشت ڈانڈ پر ہے

ان سات تونبوں کو سبتک مین ملاکر بجاؤ

یہ تونبہ پشت ڈانڈ پر ہے

نقشہ سُربین کا

واضح ہو کہ اس ساز کا نام سُربین ہی ۱۲۶۲ ہجری مین مسمے مرزا آگا لے صاحب شہزادہ دہلی نے اختراع کیا ہی شکل مین ستار مذکورہ بالا کے اس کی ساخت ہے لیکن یہ بے پردہی اور ڈانڈ پر اسکے سراسر ستیرہ فولادی پیچ جڑا ہوا ہی اور سات طربین شکل کانچہ کے اسمین لگاوین ہین اور اسی بہی شکل ستار کے بجاتے ہین اور بر وقت مینڈ انگلی ذرہ نیچے پہیلا دیتی ہین ستار بجانیوالا خود مشق کر کے اور سُر تہہ مین جماکر اسے بجا سکتا ہی لیکن مبتدی کو بجانا دقت طلب ہے

اس ساز کو بھی مثل رباب کے چوبی سے بجاتے ہین

نقشہ سرسینگار کا

۵ شکل جوا

کل آٹھ تار

کھونٹیان

دو نو چکارے کی کھونٹیان ہین

کلو

واضح ہو کہ یہ ساز بسبب مشکلات کے کم مروج ہے فی زمانہ مسمے بہادر سین صاحب بلازم سرکار والا اعتبار رامپور خواہر زادہ پیار خان و جعفر خان ربابئی رئیس شہر بنارس کے خوب بجاتے ہین رباب اور سرسینگار دو نہین کا ساز کہاتا ہی جیسکیہ ستار سیت خان اور بہادر خان + اور مین ناصر احمد مین کار دہلوی اور پکہاوج ملکہو اور سارنگی حیدر بخش کی گہرنہ کے مشہور ہی یعنی یہ ساز بہیہ لوگ خوب بجا گئے ہین ترکیب سرسینگار کے سر ملاکر بجانیکی اول لمبر کے تار کو مدہم مین اور ۲ اور ۳ لمبر کا تار جوڑا سر مین اور ۴ لمبر کا تار کہرج مین اور ۵ لمبر کا تار گندہار مین اور ۶ لمبر کا تار پنچم کے کہرج مین اور دونو زیلین ٹیپ مین ملاؤ اور معلوم کرو کہ اس ساز کے تار سبتک تین ملانے مین اور بمقام ڈانڈ کے اوپر سے نیچے تک سبتک کے سُر ملاکر ہاتہہ بٹھاؤ اور خیال رکھو کہ ہر ایک سُر تیور یا کومل صحیح بولے اول مبتدی کو اسمین دقت دیکھائی دیتی ہی کیونکہ یہ ساز بے پردہ ہی جب سرون پر ہاتہہ جم جاتا ہے تو پہر آدمی اسپر بطور بین کے جوڑ بجانے لگتا ہی غور کرو اس بات کو کہ وہی سات سُر ہین کہ جس مین کل راگ اور راگنی اور ٹپہ اور بہار جاو غیرہ بند ہین پس ان سرون کا پہیر ترکیب مختلفہ کی ہر ایک ساز پر نکالنا ہی جو گلی سے سُر نکلتی ہین وہی ہر ایک ساز سے پیدا ہوتے ہین

بیان وان ساز ون کا جو کہ حوض تنت سے کہی بجتی ہین

نقشہ طرب ساز کا

اس نشست سے طرب ساز بجایا کرتے ہین

سنگت طرب نواز کی

طرب نواز

مقام مندھان کا یہ بہی کندہ ہے اور کہاں منڈہا ہوا ہے

مقام چہاتی کا اسکے پشت کندہ ہے

یہ ساز سراسر چوبی اور بے جوڑ ہے

ستار نواز

گت کالنگڑہی کی ٹہاٹہ نیف کا تال تتالہ کی در دا در دا را دا را خا دا ر دا را در دا در دا را دا دا را تو گت ختم کرکے

اور پہر گت بدستور شروع کردو [illegible] توڑہ مقام ایضا [illegible]

[illegible]

اور بہی توڑے اور فقرے اور پلٹی اس گت مین جو کتاب ہذا کے درمیان لکہی ہین موافق نمبرون کے ہمراہ ستار ملکہ بجاؤ جب گت

خوب روان ہو جاوے پہر اسیطرح اور گتین بہی بجاؤ اور معلوم ہو کہ ستار اس ساز کی سنگت ہے ستار نواز اسی بغیر سیکہے خود مشق کر سکتا ہے

ایک ایک نمبر چوب متفرق مراد ڈا اور ڈرا اسی ہی اور دو ضربات جب کہ مراد ڈرڈ سی ہی اسی کیبہ سے ہوبین معنی مضراب دین کے بجاؤ دہنے ہاتہہ کے

سبابہ اور وسطی انگشت چوب کے تلے رکہکر پہر بجاؤ اور نوک چوب کے طرب مفروض پر رکہو کہ جیسے تمہین بلانا منظور ہی



نقشہ الگوزہ سینا پنچیا لگا اول یہ بنا کر
سال بیٹھے بعدہ سیا سکہتے ہین

سوراخ ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸
آواز

واضح ہو کہ ڈاٹ گوندنی کی لکڑی خوب ہوتی ہے
دریافت ہو کہ شکل الگوزہ سطورہ بالا تیار
ہوتا ہے - اب اس کے جدا جدا پرزے ہو
ساخت کے دکہائے جاتے ہین +

اسی جگہ کہا پچہ ۱۰۲ او نگل کا ہے

اول اس شکل کی ایک پوری بانس کی تراش کیہ
یا لکڑی شیشم کی اتنی خیراد اوتار کے اور اندر سے ہموار خالی کر کے اور پہر اوسمین سوراخ برمے سی کر لو اس طرح
کہ اوپر سات سوراخ برابر برابر ایک ایک اونگل کے فرق سے رہین اور ایک سوراخ اوپر زیرین متصل گوگ کے
کرو اور اوپر گوگ کے ایک ڈاٹ گوندنی لکڑی کی بایں شکل بنا کر لگاؤ اور پہونک دیکر بجاؤ اور داہنے ہاتہ
کی اونگلیان اوپر کے سوراخون پر اور بائین ہاتہ کی اونگلیان نیچے کی سوراخون پر جما کر اور مقام ڈانٹ کو
منہہ مین لیکر ساری پہونک دیکر بجاؤ بعض چیز آدہی پہونک سے بجتی ہے جیسے کہ نے اوس کی پہونک آدہی
اندر اور آدہی باہر جاتی ہے اور اوسے بیر بولتے ہین اور یہ الگوزہ اکیلا ہی بجا کرتا ہی اور دو الگوزے منہہ مین
لیکر دیہاتی بجاتے ہین اونکا ہی ذکر آیندہ آویگا غرضکہ یہ الگوزہ سیناپچی پہلے شاگرد کو بتاتے ہین او ہفت
دمیکا اوس سے ربط کرا کے موافق سر مرقومہ سوراخ نقشہ الگوزہ کے نکالنا سکہاتے ہین اور اوسکی اونگلیان
سوراخون پر متحرک کراتے ہین جب اوسے اوسکا مشق اور ربط خوب ہو جاتا ہی تب یہ سرگم رو ہی اور دہی کی
اوس سے نکلواتے ہین پہر کوئی ٹہمری یا غزل آسان بتاتے ہین بعدہ سینائی اور نفیری اوسے سکہاتے ہین سرگم
رو ہے
ساری گاما پادہا نے سا اور دہے نے دہا پا ما گا رے سا پہر یہ سر پہیر داتے ہین
سا سا ساری ری ری گا گے گے ما مے مے پا پے پے دہا دہ دہ نے نے نے سا
سا سا نی نے نے دہا دہا دہا پا پا ما ما ما گا گا گا رے رے رے سا

معلوم ہوا کہ اکثر دیہاتی الگوزہ جوڑی بجاتے ہین اور یہ
بانس کی پوری تراشیدہ کی ہوتی ہین اور اس کہیری لوگ کی بہ نسبت
الگوزہ سیناپچیان کے مذکورہ بالا کی ذرہ کم فراخ ہوتی ہے

۱ ۲ ۳ ۴ ۵

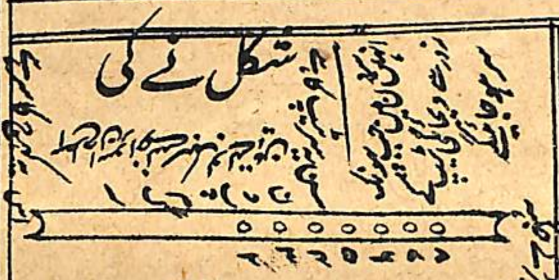
کہ اوس مین ساری پہونک ایک الگوزہ مین جاتی ہی اور اِن مین ساری پہونک دو جگہہ تقسیم ہوتی ہی اس سبب سے اِسکی ڈاٹ کی جہری کم رکہتی ہین اور پانچ سوراخ یعنی سال اوپر کیجانب اِسمین ہوتی ہین سو ہر ایک ہاتہہ کی چار اونگلیون سے چار چار سوراخ بجتی ہین اور ایک سوراخ نیچیکا چہوٹا رہتا ہی اور اوسمین ڈوڑا پڑا رہتا ہی غرضکہ دیہاتی اون دونو کو منہہ مین لیکر اور اونمین مثل بہرون اور ہیر رانجہون کے بول نکالتی ہین اور اسیکے بہی سُر تلے سی شروع ہوتے ہین اوّل کا الگوزہ بجانیوالہ اِن الگوزون کو از خود بجاسکتے ہین لازم ہی کہ اوس کی تحصیل مین ایسی باتسے جوڑی الگوزہ کے بجانے کی کوشش کرین تاکہ دونو طرح کی الگوزہ بجانے آجادین - قریب ۲ کے آتے ہین

نے بجانیوالا



تحفہ نے قریب دو روپیہ کے تیار ہوسکتی ہے

شکل نے کی



گول ہے اور دونو رخ اوپر نیچے کے کہلے ہوئے ہین

واضح ہو کہ اس باجے کی موجد حضرت عمر عیّار نامدار گذرے ہین اور ساخت اس کی سرا سر ایک ڈہال آہنی ہے بندوق کی نال کا ٹکرا اور اوس پر سوراخ اونگل ڈیڑہ اونگل کے فرق سے کر کے بجاتے ہین اور نے کا طول اندازاً ڈیڑہ فٹ کا رکہنا لازم ہے اور اوسکو آدہی پہونک دیکر بجاتے ہین یعنے اس طور سے دہن کو کج دیکر بجاؤ کہ آدہی پہونک کے اندر اور آدہی باہر جاتی ہے اس کو بیرہ بولتے ہین بائے موحدہ مکسورہ اور یائے تحتانی اور رائے مہملہ متصلہ دونو ہاتہون کی اونگلیان سوراخون پر جما کر پہونک دو کہ سُر کہرج کا پیدا ہوگا پہر دوسرے نمبر کے سوراخ پر سے اونگلی اوٹہاؤ کہ سُر رکہب کا ظاہر ہوگا اِسیطرح سوراخ پر سے اونگلی اوٹہاؤ گندہار بولیگی اور چوتہی نمبر کے سوراخ سے مدہم اور پانچوین سے پنچم اور چہٹی سے دہیوت اور ساتوین سے نکہاد اور آٹہوین سے سُر ٹیپ کا بولیگا اور کم و بیش پہونک دینے سے اوترے چڑہیان بولتی ہین غرضکہ جب اِس طرح سیتک ملانیکا ربط اور پہونک دینے کی مہاورت اور اونگلیان سوراخون پر جمنے لگین اوس وقت اول کو می سرگم مرقومہ کتاب ہذا سے روان کرو پہر کوئی آسان ٹہمری یا غزل موافق اوس کے نکالو معلوم ہو کہ جو وقت آدمے باہر ایک ساز پر ستک بلا لیتا ہے پہر اوسے کسی چیز کا بجالینا مشکل نہین آتا ہے الا اوسے کوئی ساز اوسی قسم کا بجانا آتا ہو یا صرف اوسی سُرون کی شناخت ہو کہ فلان سُر صحیح بولا یا نہ بولا اِس سی جلد آتا ہی



نقشہ چہہ سوراخ کی بانسری کا

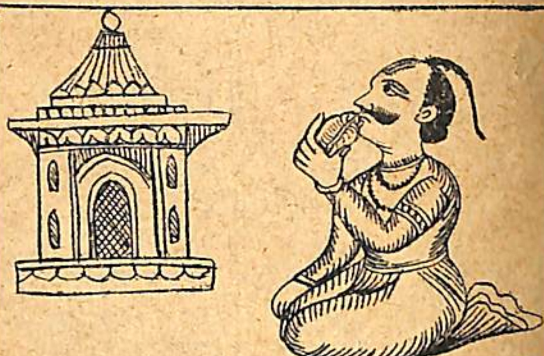
یہہ بانسری انگریزی ہے گول ہے

م گ ر
ن د پ
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶

اس باجیکا نام بانسری ہی ساخت اسکی سراسر چوبی خیراد
اوتری ہوی اندر سی خالی اوپر شانیچے دہن کہلا ہوا ہی
چہہ سوراخ بجانیکے اور ایک پہونک دینے کا ہے اسکے
سوراخون پر اونگلیان جماکر پہونک لگاؤ کہرج کا سُر
پیدا ہوگا پہر اوّل لمبر کے سوراخ پر سے اونگلی
اوٹہاؤ رکہب بولیگی علے ہذا چہٹے سوراخ تک اونگلی
اوٹہاؤ مدہم اور پنچم اور دہیوت اور نکہاد بولیگا جب
ٹیپ بلانی منظور ہو سب سوراخ بند کرکے پہونک دو کہ یہ رو ہی ہوی پہر اور وہی اسطرح لو کہ چہٹے
سوراخ سے شروع کرکے اوّل پر آجاؤ یعنے اوپر سے اونگلیان بند ہوتی چلی آوین تو سر نے دہا پا ما گا
رے سا بولیگا اور جو سر ٹیپ کے بولاؤ گے تو اونہین سرون پر پہونک زور سے دو اوسی سُر کے
ٹیپ بولجائیگی غرضکہ اسی طرح سپتک رو ہی اور دہی کے بلا کر ربط کرو اور اوتری چڑہی ہر ایک سرون
کی پہونک کی کم و بیش سے پیچہانو جب خوب مشق حاصل ہوتب کوئی سرگم آسان انہین نکالو اور اونگلیون
کو عادی سوراخون پر متحرک ہونے کا کرو جب کوئی آسان ٹہمری یا غزل نکالو اسیطرح
اس مین ہر ایک چیز بجاؤ اور انگریزی جو کتاب ہذا مین بمقام آخر گتون کے حاشیہ
پر مندرج ہے اوس کے سرون کے موافق اس مین لہرا باندہکر بجاؤ اور
واضح ہو کہ بانسری لب سے اور نے بیڑ سے بجاتے ہین اگرچہ دونون مین آدہے پہونک
دیجاتی ہے الا پہونک دینے کا جدا جدا طریق ہے کہ وہ تصویر دل سے
نظر آتا ہے پس اوسی طرح بجاؤ

نقشہ پانچ سوراخ کی بانسری کا

یہ بانسری ہندوستانی ہے موجد اسکا کنہیا برج باسی گذرا ہی اکثر اسی وقت
کے ہمراہ بجاتے ہین چہہ سوراخ کی جیسے بانسری بجانی آتی ہو اسکو سہلا اور
از خود بجا سکتا ہے لازم کہ اوّل لمبر کے بانسری کو یاد کرین تاکہ دونو
کا بجانا آوے ظاہر ہے کہ ایک ساز کی مدد سے دوسرا ساز آدمی
بجا سکتا ہی مثلاً طبلہ بجانیوالہ ڈہلک اور دائیرہ اور خنجری از خود بلا سیکہی بجا سکتا ہے



سنکھ بجانے والہ شل خرمہرہ کلان کے ہوتا ہی اور پہونک سے بجتا ہی اکثر اسے مندر اور سوالہ مین بوقت پوجا بجاتے ہین ---



سنکھڑا بجانے والہ شاخ آہو کو پہونک دیکر بجاتے ہین اور اسکا بہی رواج مندرون مین ہے -



ترہی بجانے والہ

بربخی یا سے سراسر ہے اور اسے پہونک دیکر اکثر ہمراہ دف کے بجاتے ہین - اور اسمین دہنکار بجتی ہی مثلاً

دہتادہا - دہتادہا
دہتا - دہتادہا
دہتا دہتادہا
وغیرہ کے



بہیر بجانے والہ

سراسر مسی کی ہی اور پہونک سے بجتی ہی قدیمی باجا ہی مہادیو کے بیاہ مین بجا ہے کہ جنم یا رہتی زوجہ مہادیو نی نے اور مہادیو سے شادی کی - آخر الامر راجہ ہیم چل کے گہر جنم لیکر امر ہوگئے اپنے پہر سے شادی نہ کی ---

قرنا معروف کرنا

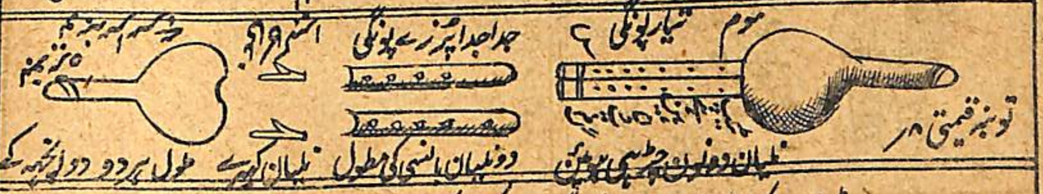
برنجی سراسر ہوتی ہی پہونک سے بجتی ہے اور اس مین اکثر دہنکار ہمراہ دمامہ نوبت یا طبل جنگ کے بجاتے ہین مثلاً دہاتے دہا دہاتے دہا دہاتی دہا تاکرردہا تاکرروہا تاکرردہا غرضکہ اسی طرح اس مین بول ہمراہ چوب دمامہ کے باندہکر بجاتے ہین - اور ٹہا دون اوس کے ساتہہ کرتے رہتے ہین ربط اور مشق کرنے سے آدمی بجا سکتا ہے اس مین دزہ دم کشی کی مضاولت درکار ہے



قرنا بجانے والہ قرنا بولتے ہین عوام الناس اسے

کرنا بجنے کے بوقت دمامہ بجانے کے مرسل سے جوب چوٹ چلتی ہے اور دو نو آرڑ اور کواڑ اور برابر ٹیے باندہکر سلپ پر جاتے ہین اور اپنے اپنے پیکار یان دیکہاتے ہین





دونلیان نرسل یاٹھیری کی تپلی تپلی مطول گرہ گرہ بہر کی لیکراوراوسکا کہپر اور سیان سی چہیر کراوراوس کہپری مین جو بال آدمی کے سر کے رکھکرا وپر کے جابت سے توبنہ مین اور نیچے کیطرفسی نصف بالنسی کی نلیون مین بہر کر اوراوپر سے ہوا اوسکی موم سے بندکر کے پہونک دیکر بجاؤ۔ اور وہ پونگی مین لگالو کہ جو بر دے کی گت مین پلٹہ پونگی کی طور پر کتاب ہذا مین مندرج ہین جب تمہین پونگی مین ساتون سُر بلانے آگئے پہر کیا مشکل رہا وہی سات سُر ستار مین اور وہی اُنمین اور وہی سب سازون مین ہوتے ہین صرف ترکیب بجانے ہر ایک ساز کی جُدا جُدا ہے اوسکا مشق کر کے ربط کر لیا غرضکہ جن سوراخون رکہب گندہار وغیرہ اس مین بولتی ہے اون سوراخون کے متصل نام ہر ایک سُر کے لکھدیئے ہین اول اونکو لطور ردہی اور دہی کے سبتک کے خوب روان دوان اور ہفت دمی کا ربط کے کرو اور بجاتے ہوئی دم نہ توڑو بلکہ ناک سے اسطرح سانس لو کہ آواز پونگی کے نزدکی اور اونگلیان دونو ہاتہون کی اوس نلی کے سوراخون پر جاؤ کہ جسمین سات سوراخ ہین اور دوسری نلی کی تینو سوراخون کو برائے آس سرون کے چہوڑے رکہو اور اگر زیادہ ہون تو اونکو موم سے بند کردو بروقت ردہے اونگلیان سوراخون سے اوٹہاتے آؤ اور آروہی مین اونگلیان بند کرتے جاؤ اسی طرح اس مین گت سرون اور ہیر رانجہا کا بجاؤ اور واضح ہو کہ یہ باجا سپیرون کا ہی اور سانپ اسکی آواز پر عاشق ہی

مرچنگ بجانیوالا

رستنہ

اس ساز کا نام مرچنگ ہے اور اسکو بزبان فارسی بلبان کہتے ہین سر اسکا آہنی ہوتا ہی اسکا دستنہ بائین ہاتھہ مین لیکر اور منہہ سے مرچنگ لگا کر اور تار پیچیدا اوسکا داہین ہاتھہ کے سہابہ سے چہیڑتے ہین کہ جو درمیان چپایان ہے اور منہہ سے باآواز خفیف ڈارڈ ڈارڈ ڈارڈ ڈارڈ ڈرڈ ڈرڈ ڈرڈ ڈرڈ کہتے جاتے ہین اوس مین سے صدا نہایت خوش آواز ہو کر نکلتی ہے یہہ باجا عام پسند ہے - بلکہ ہر دیس مین جاری ہی

طریق بنانے اور بجانے السن اور نفیری کا

نفیری

روشن چوکی والون کا کل چار کس ہوتے ہین

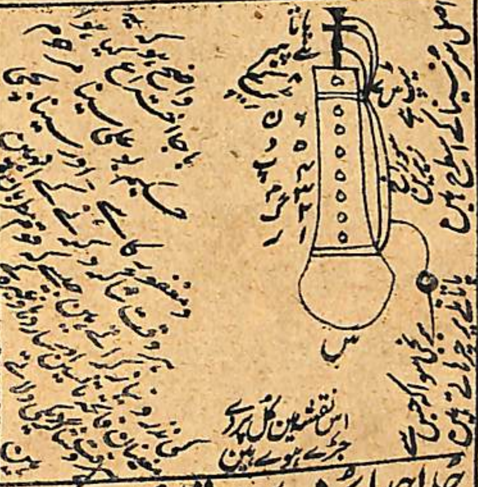
نفیری والے اور روشن چوکی والی کہلاتے ہین موقع شادی اور ہنگام برات مین آگے دولہ کے بجاتے جاتے ہین اور السے آگے برادری طاشہ دلون کی ہوتی ہے کہ اوسکا بہی بیان مفصل انشاء اللہ آیندہ کیا جائیگا معلوم ہو کہ روشن چوکی والے سواری بادشاہ اور راجہ اور نواب عظیم الشان کی سیلح بجاتے جاتے ہین اور یہہ چار آدمی ہوتے ہین اوّل نفیری والہ کہ وہ السن مین گت بجاتا جاتا ہے اور ایک ہمراہ اسکے سرتیا ہوتا ہے کہ وہ صرف السن مین سر لگاتا جاتا ہے اور اوسکے السن کے کل سوراخ موم سے بند ہوتے ہین اور یہہ پہونک لگائے جاتا ہے اور دم نہین توڑتا ہے اور ایک ڈکڑ والہ یعنے ڈہوس اور جانپ بجانیوالہ کہ وہ بہتکا مثل طبلہ کے اوس مین بجاتا ہی اور ایک جہنجی بجانیوالہ کہ وہ جیسی تال اور لے رکہتا ہی ویسی ہی بات جہنجی کی دیتا جاتا

اور دریافت ہو کہ یہہ لوگ روشن چوکے والے سینائے والون سے جدا ہین سینا ہمراہ نوبت کے بجاتے ہین ظاہری صورت اور سوراخون مین اسکے اور اوسکے بڑا فرق ہوتا ہے آئندہ دونون کے نقشون سے ثبوت ہوگا -

مفصل حال سینائی پرزون کا

معلوم کرو کہ سینا مطول ۹ ½ انچہ معہ پیالے کے ہوتی ہے اور سراسر چوبی معہ پیالہ کے شیشم کی لکڑی کے گاؤدم اور اندر سے خالی کی ہوئی ہوتی ہے - اور چوڑائی اسکے پیالہ کی قریب تین انچہ کے اور موٹائی اسکے پیالہ کے کنارہ کی ۱ ½ انچہ ہوتی ہے - اور ایک اسی قسم سے توولا کہلاتا ہے کہ وہ اس سے ایک گرہ چھوٹا ہوتا ہے اور ایک اسی قسم کی ہوتی ہے کہ وہ سینا سے ایک گرہ بڑی ہوتی ہے اور ولایتی لوگ پورے گز بہر کے گزی بجاتے ہین اور اوسمین اپنے دیس کی چیزین نکالتے ہین اور نفیرے اور توٹا اور گزے اور آدہ گزے وغیرہ مین سیطرح آٹھہ سوراخ ہوتے ہین اور وہ بھی سراسر چوبی اسطریق سے بنی ہوئی معہ پیالہ کے ہوتے ہین خلاف انس کے کہ اوسمین پیالہ بہرتیا کانسی کا نی چوبی مین علیحدہ ڈہلکر چڑہتا ہے اور اوسمین سات سوراخ ہوتے ہین اور سوراخ زیرین کہ جو سینا اور گزی وغیرہ مین ہوتا ہے انس مین نہین ہوتا اور انس کے شروع اور طرح پر اور سینا کے اور طریق پر ہے یعنے انگین اوٹہا بموجب سوراخون کے جدا جدا مقرر ہے آئندہ سب کے تشریح کے جائیگے -

نقشہ ثابت سینائے کا کہ جسے سرنا کہین



جدا جدا پردے سینائی کے



بیان سینائی کی پرزون کا

یہہ ساز سینائے ہے کہ جو ہمراہ نوبت کے بجتی ہے اسکا بجانے والا سہلا انس کہ جو روشن چوکی مین بجتی ہے بجا سکتا ہے کہ جسکا حال آئندہ مرقوم ہے پاتا مطول نصف انچہ ہونا لازم ہی - اور معلوم ہو کہ پاتا عرف جنگل بیراج سے آتی ہے اور اٹھارہ گنڈے گھاگرہ مین پیدا ہوتی ہے قسم گھاس سے ہے مثل پور کٹھیر کے سخت اور سفید ہوتی ہے اور نرم لچک دار اچھی کہاتی ہے اور بزرنگ سرخ بھی خوب ہوتی ہے اور اوسکی سرخی کا باعث یہ ہے کہ اوسپر شیر زبان آکر لوٹ جاتا ہے اور اوسکے بدن کی گرمی سے وہ سرخ اور پختہ ہو جاتی ہے اور اوسمین سے صاف صدا اور خوشنما ہو کر نکلتی ہے - اور اسکے پوریان چھوٹی چھوٹی اور اندر سے خالی ہوتی ہین - اور یہہ خاص بکار آمد سینا نوازون کے ہوتی ہے - اور کسیکے کام نہین آتی ہے - اور اکثر دکھنی لوگ بدلے پاتا نذر کے تاڑ کا پتّا بھی کام مین لاتے ہین - غرضکہ اونگل بھر کے پورے پاتا نرم اور سرخ کے

بیان لادن بجاون کا جو پھونک سے بجتے ہین

مقراض سے کتر کر اور اوسے برنجی سوئی کے نوک پر چڑہا کر قریب نوک کے پاتا پر دو دور ڈورے دو بل دو
اور ایک مضبوط پہندا اوسمین لگا دو کہ وہ سکڑ کر مثل چین نیفہ پہنیگی کی ہوجائیگے ڈورا
پہر پاتا کو نلی مین اسطور چڑہاو کہ پہلے نلی کو سینا کی نے مین چڑہاؤ اور پہر اوسپر پچھیر رکھکر سوا
اور سوئے مین پاتا پرو کر اور نوک سوئے کے نلی مین کرکے پاتا نلی کے سر پر چڑہا دو اور پہر پاتا منہہ
مین لیکر اور پہونک دیکر بجاتے ہین نلی برنجی اوپر سے تپلی اور نیچے سی فراخ ہو اور طول ڈیڑا انچہہ کا
درمیان اوسکے صراحیان کچی سوت کی باندہ دیتے ہین تاکہ روک اوپر نیچے کی رہے اور پچھیر سوراخ
ڈنڈی ستار سے نہ ہلجائے اور دریافت ہو کہ ڈنڈے سینا کو پیالہ کیطرف سے کوتہی اور اوپر کے
سوراخ کو کہ جہان نلی بہر دی جاتی ہی سیمے یا سینہ بولتے ہین پچھیر مدور دانت یا سیب
کے ہوتے ہی جوڑے سوا انچہہ کے دو سوراخ اوسمین ہوتے ہین ایک سوراخ جو درمیان ہوتا ہے
رہے اوسمین نلی برنجی پر دی جاتی ہی اور دوسرا سوراخ جو کنارہ پر ہوتا ہے اوسمین ڈورا
ڈالدیتے ہین تاکہ وہ کہل کر نگر پڑے اور واضح ہو پہلے بجانے سے پاتا مذکور کو منہہ مین دیکر قریب ایک
گہنٹہ کے لب سے تر رکہتے ہین جب وہ بولتی ہے ورنہ خشک آواز نہین دیتی ہے - معلوم ہو کہ
سوراخ سینا اور الغوزہ وغیرہ کے خیرادی کو ہوشیاری سے کرنے لازم ہین کہ سوراخ برابر
سوا انچہہ کے فاصلہ سے ہر ایک پرکار سی خوب ناپ کر برمے سے سوراخ کرے - اور سب سیدہے
اور برابر منہہ اونکے ہون اگر اونمین کسی طرح کے کجے رہی گی تو بروقت تان کی سُر اون سوراخون سے
بے سُرے نکلینگے اور ٹہوکر تان مین آگی اور اگر وہ درست ہونگے تو مسلسل تان مین سُر سُریلے بولتی جائین گے
اور نہین تو اوس سوراخ پر پہونک ہر وقت کم و بیش کرنی پڑیگی - اول بجانیوالے کو لازم ہے کہ اندر
سینا اور الغوزہ کے خوب غور کرے کہ سوراخ اوسکے برابر ہین یا نہین اور اگر نہو تو ہرگاہ اوسے نہ
بجائین کہ وہ بے سُرا ہے اور خیرادی کو اول یہی چاہیے کہ بعد خیراد اوتارنے سینا اور الغوزہ
وغیرہ کے لوہیکا گز اندر پہیرین کہ جو پہونسڑا سوراخون پر لکڑیکا لگا ہوگا وہ سب چھوٹ جائیگا
کہ اون پہونسڑون کے ہونے سے آمد رفت ہوا مین فرق پڑتا ہے اور سُر بے سُرے نکلتے ہین اور
سوراخون کا منہہ بہت فراخ نکرنا چاہیے اور سینا اور الغوزہ وغیرہ کو اندر سے چار برمون کے
ساتہہ گاؤدم خالی کرنا لازم ہے کہ ایک سے ایک برمہ تپلا ہو پیالہ کا منہہ فراخ اور اوس سے تنگ
منہہ کوتہے کا اور اوس سے تپلا منہہ سیمے کا آکر ہو اسیطرح گاؤدم سوراخ کرلے اور پہر سینا اور
الغوزہ کو بعد خیراد اوتارنے کے روغن کنجد مین خوب چرب کرے بٹوارہ سینا کے سرون کا واضح
ہو کہ دراصل سپتک رو ہے اور وہی کے جسطرح نام سرون کے ہر ایک سوراخ سینا پر مرقوم ہین ہیگی
لیکن عام مدہم کے سوراخ کو کہرج فرض کرکے اور پنچم کے سوراخ سے یعنے چوتہی سوراخ سی پہر ایک پہیر

بیان ان ہر دو باجون کا جو منہہ سے بجتے ہین

شروع کرتے ہین مثلاً جو مدہم کا سُر ہے وہ کہرج ہوا اور پنچم کا سُر رکہب کیا - اور دہیوت کا گندہار اور نکہاد کا مدہم اور ٹیپ کا سر پنچم ہوا اور آٹھوان سوراخ اوپر کا دہیوت اور اول نمبر کا سوراخ نکہاد اور دو نمبر کا ٹیپ کا سُر قرار دیکر بجاتے ہین اور بعض پنچم کے سر کو کہرج کا سر اسیطرح فرض کرکے اور سر ونکا بٹوارہ بناکر بجاتے ہین غرضکہ جیسے راگ اور راگنی کے سُر دیکہتے ہین ویسا بٹوارہ سرونکا کرکے بجاتے ہین اور انس نواز کہ جسمین سات سوراخ ہوتے ہین اور نیچے کا سوراخ کہ جو سینا مین آٹھوان ہوتا ہے وہ اسمین نہین ہوتا ہی اسکو اول نمبر کا سوراخ کہوج کہرج کرکے اور دوسرے نمبر کے سوراخ سے گیت شروع کرتے ہین اور پہر ٹیپ اوسی سوراخ سے سر زور پہونک دو چند کے بولتی ہے کہ جس سوراخ پر کہرج کا سُر بولا ہی علے ہذا ٹیپ کے رکہب اور گندہار وغیرہ بہی اوسی رکہب اور گندہار پہر بزور پہونک دو چند کے بولیگے یعنی پہونک کی کم وبیشی سے سر تیور اور کومل ہوکر بولتی ہین گہو کا سُر جس سوراخ سے بولتا ہے اگر اوسی سوراخ پر دو چند پہونک دیجائے تو وہ سُر پہر زفیل کا ہوکر بولتا ہی گہو کہرج کے سُر کو کہتے زفیل ٹیپ کے سرونکو کہتے ہین اور جس سوراخ کو کہرج اختیار کرکے اوسکے سپتک ملائین اوسی سوراخ پر اوسکے ٹیپ بہی بولتی ہے مثلاً سینا نیچان مدہم کے سوراخ کو کہرج کا سر فرض کرکے اور پنچم کو رکہب اور علی ہذا دہیوت کے سوراخ کو گندہار اور نکہاد کے سوراخ مدہم کہ جو نیچے سوراخ سینا کے ہوتا ہے اور سب سے اوپر جو سوراخ ہے وہ ٹیپ ہوتا ہی - غرضکہ پاتا کو منہہ مین لیکر پہونک سے بجاتے ہین کم و بیشی پہونک سے چڑہی اور اوترے سر بولتے ہین یہہ بہید استعمال سے کہلتا ہے اور تین اونگلیان داہین ہاتہہ کے اوپر کے تین سوراخون پر اور اوسی ہاتہہ کا انگوٹہا سوراخ زیرین پر مستقیم رہتا ہے اور بایین ہاتہہ کے چار اونگلیان معہ چہنگلیان کے نیچے چار سوراخون پر رہتی ہین ہر ایک اونگلی کے اوٹہانے اور رجانے سے آواز مختلف پیدا ہوتی ہے اور راونگلی کو کسی سوراخ پر جنبش دینے سے گٹکڑی کے صدا پیدا ہوتی ہی کہ جیسے زمزمہ بولتے ہین - اگر پاتا کیطرف سے پیالہ کو آؤ تو ڑہی ہوئے اور جو پیالہ کی طرف سے پاتا کو آؤ تو آروہی ہوئے **نفیری یعنی انس اور سینا کے پرزون کی معمولی قیمت** ڈنڈی انس کی نلی برنجی انس کی ڈنڈی سینا کی نلی برنجی نفیری کی سوا برنجی نقشین پیالہ کانسی کا ڈہلا ہوا کنگورہی دار نقشین خیرادی ۱۲ ار خیرادی ۱۲ ار دانت اور پاتا اور فیتا اور گہتوائی کل سازکی حسب المرقع ہے - یا سیب یاسیم کے جیسے ہو ویسا مول اوسکا ہی چپیر انس کے کلان وسینا کی خورد جوری الانس کے

بیان انس بنانے اور بجانے کا سہلا

اول　کل سات سوراخ آخر کو ہے

انس کی صورت

۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

ڈنڈی چوبی شیشم کی لکڑی کی خیرادی اوتری ہوئی گاؤ دم مطول ۱۱ انچہ اور آخر اسکا چوڑا ۱۱ انچہ ہے

اور پاتا اور چپیر اور نلی اسمین مثل سینا مذکور الصدر ہی لیکن اسکی اور سے کل چیزین بڑی ہو ہین

پیالہ

[illegible]

نقشہ ثابت انس کا



کل سوراخون پر اونگلیان جماؤ اوپر کے سوراخون پر دائین ہاتھہ کے
اور نیچے کے سوراخون پر بائین ہاتھہ کے رکھکر پھونک دو اور اول کے
سوراخ سے اونگلیان ایک ایک کر کے اوٹھاتے آؤ کہ سپتک دہی
کے بولیگے اسیطرح پھر اوپر سے اونگلیان ساتون سوراخون پر بند
کرتے چلے آؤ کہ سپتک آر وہی کے بولیگے لیکن یہ بٹوارہ سرون کا
غلط العام ہے پیالہ کیطرف سے کھرج فرض کرکے چلو اور اسی طریق سے
غزل مندرجہ ذیل تحریر ہے اور اس بٹوارہ مین ٹیپ کی گنجایش اور
سرون کا بٹوارہ اچھا نہین ہوتا ہے غرض کہ جسطرح کئی روز تک روہی اور
دہی کے نکالو تاکہ انگلیان سوراخون مین متحرک ہونے کے عادی ہو جائین.
کوئی سیدہی سیدہی سرگم یا کوئی آسان ٹھمری جوڑ دہے اور دہی کے
سپتک مین بندہی ہو نکالو اور اوس کو اونہین سرون کے موافق نکالو
بجاؤ اور خوب صاف کرو پہر جب سرون کو مہارت حاصل ہو تان اونچ
لینا اختیار کرو اور یہ یاد رکھو کہ جسطرح گلے سے کوئی چیز گاتے
ہو ویا کوئی چیز کسی ساز پر بجاتے ہو اونہین سرون مین اوس چیز کو بہی انس یا سیائی مین نکالنا
لازم ہے کیونکہ وہی سات سر مین اور وہی راگ اور راگنی کہ جو کل سازون مین بجتی ہین صرف ترکیب
ہر ایک ساز کے بجانے کی جدا جدا ہی آدمی عقیل کو ہر ایک ساز کے دریافت کرلینی لازم ہین اور ایک
ساز کا بجانا خوب معلوم ہو کسی ساز کو مثل ستار اور کمانچہ وغیرہ کے سب کچھہ بجانا آتا ہو پس جو چیز کہ اوس
ساز پر اوسنے جن سرون مین بجائے ہی اونہین سرونمین وہ ہر ایک ساز پر بذریعہ سرون کی بجائیگا لیکن
ہر ایک ساز کے بجانے کا مشق ہی شرط ہی تاکہ بسبب مشاقی کے صاف بجی العاقل تکفیہ الاشارہ غزل
الیس کے تال پتر تو کے برائے مشاقی سرون انس کے بجاؤ اور اسیطرح موافق اشارہ لمبرون کے
سینا مین بہی نکالو جو ہندسہ جسین بول کے تلے مرقوم ہے اوسی لمبر کے سوراخ نکالو اور جس بول کے
نیچے کئی ہندسہ تحریر ہین وہان یہ مراد ہی کہ اوس کو کئی سوراخون سے نکالو پس اسیطرح سینائی
کے سرون مین کہ جو شعر اوسکے لمبر لکہدیئے ہین اس غزل کو نکالو یا کوئی سرگم مندرجہ کتاب
ہذا کے بجاؤ۔ پس

مرگئے میرے مزار پر جو دیا کسی نے جلا دیا
اوسے آہ دامن باد نے سر شام ہی سے بجھا دیا
اوس سے کہ آئے پری وہ بو تیرا عاشق زار تھا کہ خاک
ٹیپ کی رکھب ۲ ۳و۲
اوسکو دیا دیا

اسیطرح اب ہر ایک شعر ٹیپ پر کہتے جاؤ اور یہی طریق کل غزل کا بہی جانو

بیان بنانے اور بجانے دگڑ یعنے دہوس اورجانپ کا کہ جو ہمراہ اُنس کے بجائے جاتے ہین

اوّل اِس شکل کی دو سانچے گلی بناؤ اور پہر اونہین آگ مین خوب پکاؤ دیا تیار کہمار ون سے بقیمت ۲ر کے لو پہر انکو بکرے کی کہال سے منڈہو اور بادہی اوسی مین سے کا بکر لگاو اور دہوس کے پڑے پر اول آل کو تیل مین پکاکر اوسکا ایک قرص پڑے پر لگاؤ پہر اِن دونون مین نواڑ باندہکر اور گلی مین اونہین مثل ہدے کی لٹکا کر بجاؤ کہ جانپ کا نقارہ دہین طرف اور دہوس کا باہین طرف رہے اور اس مین بہی کل تالون کی ٹہیکے مثل ملاج طبلہ مرقومہ کتاب ہذا کے بجتی ہین طبلہ بجانے والہ صرف دیکہکر اور مشق کرکے از خود بجا سکتا ہی کچہہ فرق ترکیب بجانیکا ہی اور ضرب تالی



بیان نوبت کی نقارے بنانے اور بجانے کا مفصلاً اور مشرح آگے

واضح ہو کہ مسمے غلام حیدر خان المخاطب نوبت خان و سُر رس خان ولد محمد جمال بیگ ابن محمد فاضل بیگ قدیم جمعدار نقارہ خانہ شاہی دہلی کے زبانی ایسا سُنا ہے اور موصی علیہ نہایت اس فن مین معتمد علیہ ہی یعنے درباب سینا نوازی اور نفیری اور بانسری اور الگوزہ اور نے اور پونگی اور نوبت اور دمامہ اور قرناوغیرہ کے اوستاد کامل اور بے بدل ہے اور راقم نے بہی یہ باجے مذکورین اونہین سے سیکہکر لکہے ہین اور اون کے ہزارون شاگرد دہر شہر مین ہین اور بڑے اوستاد نامی گامی اس زمانہ مین ہین غرضکہ اونکا قول ہے کہ ہم مدت سے زبانی اپنے بزرگون کے ایسا سُنتے آئے ہین کہ طبل جنگ بجانے پر سانگر شہید اور بہلن شہید ہمراہ میر سید حسین منفور کے تہی کہ جو زمانہ ماضی مین لڑائی میر سید حسین اور راجہ پہر تہوی سے ہوئی تہی اور اوسکا قصہ اکثر بڑا ہے اور ڈفالچی گاتے پہرتے ہین اور زبان زد عوام الناس کے بہی ہے غرضکہ جب سانگر شہید اور بہلن شہید نے شہادت پائی تہی تو اون دونون نے اپنے نقارون کی چوبین زمین مین گاڑ دی تہین کہ اونکا درخت قدرت ربانی سے ہوگیا تہا بلکہ اب تک وہ درخت اونکے مزار کے پاس موجود ہے اور اوس درخت مین پہل بہی مثل نخود کے ہر سال آتا رہتا ہے اور اکثر قوم نقارچیان سے برائے زیارت مزار اون شہید کے جاتے ہین اور وہان سے اوس درخت کے وہ پہل لبطور تبرکات کے لاتے ہین اور ہر وقت شاگردی کے انہین بزرگون کی نذر و نیاز کراتے ہین جیسکہ قوم مطربان کیوقت شاگردی کی فاتحہ سارد ہا اور تانسین کے اور استاد نواز امیر خسرو دہلوی کی دلاتے ہین اور اس راز سے وہ اشخاص محرم ہوتے ہین کہ جنکا پیشہ آباو اجداد سے چلا آتا ہے لے بہاگو نہین جانتے ہین راقم نے ان راز مخفی کو نہایت تجسس اور تفحص سے لکہا ہے بیان نوبت کا معلوم ہو کہ نوبت مین نو باتین ہین مرقومہ الذیل ہوتی ہین بہذا اسکا نام **نوبت** رکہا گیا ہے یعنے دو سینا بجے اور دو نقارچی کہ اون مین سے ایک مرسل اور دوسرا پہلو دار کہاتا ہے اور ایک سم تول کہ جسے جہانجہ بجانیوالہ بہی کہتے ہین اور ایک کرنا بجے یعنے کرنا بجانے والہ اور ایک دمامے یعنے دہونسا بجانیوالہ اور ایک باربدار جو نقارے سینکتا ہے اور ان سبکی خدمت کرتا ہے اور حقہ بہر کر پلاتا رہتا ہے تاکہ کسی نوع کا حرج نوبت نوازی مین نہ واقع ہو اور ایک جمعدار ان سب پر ہوتا ہے کہ وہ نگران حال انکا رہتا ہے اور کام لیتا ہے اور جو نوبتخانہ راجاؤن کے ہان یا بادشاہون یا امراؤ عظیم الشان کے آستانہ پر ہوتے ہین وہان کم سے کم تین آدمی اور بطور مددگاران کے ہوتے ہین یعنی دو سینا بجی اور ایک مرسل اور بادشاہی نقارہ خانون مین کئی کئی چوکیان اسیطرح آدمیون کی مقرر ہوتے ہین ہر ایک چوکی کے آدمی باری باری سے بجاتے ہین چنانچہ ایسا ہی دستور قلعہ دہلی مین تہا اور دریافت ہو کہ بادشاہی اور امراؤ کے آستانہ کے علاوہ ایک نقارہ خانہ رکابی یعنی سفری جدا ہوتا ہے کہ وہ سفر مین ہمراہ رہتا ہے اور جس جگہہ مقام کیا جاتا ہے وہان بجا کرتا ہے اور نوبت کا ساتون وقت بجانیکا رات دن مین دستور ہے اور ہنگام شادی مین ہر کس و ناکس کے مکان پر نوبت خانہ ٹہاٹہر بندی ہو کر رکہا جاتا ہے

اور وہین شمیانہ ایستادہ ہوکر اسمیین زنانے ناچتے ہین اور شب کو تا وقت برات روشنی ہوا کرتی ہی اور جب برات چڑہتی ہی تو اوسکے ہمراہ وہ نوبتخانہ ایک بنگلہ آراستہ مین کہا جاتا ہی اور کہاردن کی کندہون پر چلتا ہے اور ہر قسم کا جلوس برات کے ہمراہ ہوتا ہے اور طرح طرح کی باجے جو بجتے جاتے ہین سبحان اللہ کیا یہم ہندوستان کی ہی کہ اس رنگ کو باشندگان بیرون ہی دیکہکر دنگ ہوتے ہین اور ہندوستان کی شان مین یہ شعر پڑہتے ہین

شعر اگر فردوس بر روی زمین است ٭ ہمین است و ہمین است و ہمین است ٭ **تشریح نوبت بجانیکے**

سیناکچی سینا مین ہر ایک گیت بجاتے ہین اسکے ہمراہ مرسل چلتا رہتا ہی اور ساتہہ دیتا ہے اور پہلو دار سیدہا سیدہا ٹہیکا لگائے جاتا ہے تا کہ لے مین کسیطرح فرق آکر نہ پڑے اور سمتول موافق تال کے جہانجہ بجاتا ہے جب نوبت موقوف ہوتی ہے تو دمامی دماشہ شروع کرتا ہے اور اسمیین خرمچیان بجاتا ہی اور کرنایچی اوسکے ساتہہ دہنکار بجاتا ہے کہ ان سب کا آیندہ مفصل حال لکہا جاتا ہی **قاعدہ قدیم** نوبت نوازیکا یہہ ہی اور اسیطریق سے بادشاہون اور راجاؤن اور نوابون کے آستانہ پر نوبت بجا کرتی ہی کہ اول نقارچی مس تان سے کہ اسی کو بیت بیٹھے کہتے ہین نوبت شروع کرے اور دس تان کا ٹہیکا دوہرہ چوتالہ کا مقرر ہے کہ اوسکے بول مع تشریح جو تال کے ذیل مین مندرج ہین غرضکہ اُس تان سی ٹہیکے پر جو سیناکچی اور نقارچی ملکر کوئی دُہرپد اُس وقت کی راگ راگنی کا بجاوین بعدہ چوتالہ اور آڑاچوتالہ اور برہم اور چالا اور تلواڑہ وغیرہ کی چیزین سیناکچی بجاتے جاوین اور اوسپر نقارچی کوئی سواری کے تال کی چیز بجاکچی اور پہر دولے ملکر بجاوین کہ وہ مثل دوہری اکتالہ کے ہوتی ہے اور اوس کا بہی بیان آیندہ مرقوم ہے بجاکر نوبت موقوف کرین پہر دمامی ہمراہ مرسل کے دمامہ بجاوے اور خرمچیان بجاوین اور ٹہادون کرین یہ خرمچی دمامی دمامہ پر بجائیگا خرمچی مینی کے نائب جگت کے صاحب تمپر سایہ الااللہ ٭ تخت چتر تمپر راجے تو ربنی کا صلی اللہ ٭ غرضکہ دمامی اسی خرمچی کو دوسرے چوب سے نکالکر ٹہادون کریگا اور ہمراہ اس کی مرسل نوبت مین یہہ بول باندہکر بجیگا بول جہن گت گہن گہدی جہا تا سم ٭ پہر دمامی یہہ دوسرے خرمچی دمامہ پر نکالے اور مرسل اور دمامی دونون ملکر ٹہادون کرین لیکن جب دونولے بڑہکے سلف کی لے پر پہنچنیکا ارادہ کرین تو جب دو میان کی ڈانڈ پر پہنچین تو دمامی اکہرے چوب سے سلف پر جاکر اور لے بڑہاکے خرمچی مینی دین ہنبی دین یا اللہ ٭ دین دین کتنا دین گت گہنا گہن چہا تا سم ٭ اور شادنا شرع کرین اور اوسکی لے بڑہاکر سلف پر جاوین اور پہر دمامی ایک ہاتہہ سے ڈانڈہ باندہکر اوتار لیکا کرے اور مرسل اسپر ڈالکے جہنکار اور پہر دونون دمامی اور مرسل ملکر گرکرا ٹکرین اور پہر دمامی ایک ہاتہہ سے ڈانڈہ باندہکر اوتار لیکا کرے اور پہر اوس پر مرسل جہنکار ڈالکر نوبت موقوف کرے اور دریافت ہو کہ شادنامہ بروز جشن شاہانہ کے بجتا ہے اور یہ ہر ایک نقارچی کو معلوم بہی نہین ہوتا اور دریافت ہو کہ کرنایچی ہمراہ دمامہ کے کرنا اسطرح بجاتا ہے اور کرنا کے بولون کو دہنکار بولتے ہین کرنا کے **بول** دہانی دہا دہا دہا دہانی دہا دہانی دہا دہانی دہا تاگر رد ہا تاگر رد ہا تاگر ردہا غرضکہ اسیطرح کرنایچی ہمراہ دمامی کے ان بولون سے ٹہادون کرتا

(بیان ان باجون کا جو بجتے ہین)

ساخت کا

جاتا ہے اور یہ باجا منہ سے بجتا ہے اور اس کے چال نیچے تحریر ہوگیا ہے **بیان نوبت کے نقارون کا** واضح ہو کہ نوبت کے نقارے دو چھوٹے اور بڑے ہوتے ہین چھوٹے کو زیل اور بڑے کو نر بولتے ہین نوبت نواز آلتی پالتی کی نشست سے بیٹھتا ہے اور اپنے دونون ہاتھون مین دو چوب لیکر اور نقارہ زیل کو داہنے طرف اور نر کا بائین طرف جانب رکھکر بجاتا ہے زیل کی چوب کنارہ پر اور نر کی چوب درمیان پڑنے پڑتی ہے اور جو بول السنی مین مثل جھاگے کے وہ دونون نقارون سے نکلتے ہین تو اُن کو زیل کے کنارے اور نر کے درمیان برابر چوبین لگاتے ہین اور ان کا خلاصہ بیان آیندہ جدول بول مفردہ اور مرکبہ نوبت نوازی سے معلوم ہوگا **بیان نوبت کے نقارہ منڈہنے کا**

زیل نقارہ — کلان ساںچہ آہنی — نقارہ — نر

دریافت ہو کہ اس وضع کی تیار ساںچہ آہنی نقارہ کے آہن فروش کی دکانون مین فروخت ہوتے ہین خرید کر بھینسے کی کھال سے منڈہوا کر اور اونکی ڈوریان اونہین سے باندھکر اینچدوا اور جالی ڈالدو لیکن بجر گلے مین اول قرص سیاہی کا اسطور لگاؤ کہ نکی رال کو روغن کنجد مین پکاکر اُس کا قرص بناؤ اور بہر ادسی موسم گرما مین پانی کا چھینٹا دیکر بجاؤ اور موسم برسات مین زیل کے نقارہ کو آگ پر ذرہ سینکر بجاؤ

طریق منڈہنے دمامہ یعنی دہونسے کا

زیل — نر

اور دریافت کو زیل کا نقارہ بعض گلے ہی منڈہ کر بجاتے ہین لیکن بتحتانہ اُمراؤ مین کل نقارے آہنی اور گران ہوتے ہین

شکل منڈہی نقارون کی

دمامہ — ایک ساںچہ آہنی کلان لیکر اوسے

بھینس کی کھال سے منڈہوا اور اوس ٹکے کو اسکے باونکا لکر اینچدو اور اوپر سے خوب بالائی ملو اور گھی مین ہلدی اور لہسن مساوی الوزن پکاکر ٹکے کے اندر اور باہر اول مینڈھ خوب ملا کرتے ہین بعدہ گدّے آب تر کی ہر وقت دمامہ پر رکھا کرتے ہین جب اسی بجانا منظور ہو تو اُس گدّی تر کو دور کر کے بجاؤ اور بعد بجانے کے بدستور گدّی آب تر کی اوس پر باندھی رکھو کہ اس باعث لے اس مین کمک زیادہ پیدا ہوتی ہے لیکن لازم یہہ ہے کہ جسوقت دمامہ کے ٹکے چڑھاکر باد اینچین تو ایک آدمی مجسم کو اُس پر کُدا دین تاکہ کھال ٹکے کی قایم ہو اور بڑہکر ڈھیلی نہ پڑجائے تخمیناً قیمت نوبت کے نقارون کی زیل گلا منڈہا ہوا — آہنی ؏ — نر آہنی منڈہا ہوا صہ — دہونسا منڈہا ہوا ؏

نقارہ کے وزن اور منڈہوائی پر قیمت ؏ منحصر ہے اور یہہ ہر جگہہ تیار ہوسکتے ہین

بول مفردہ اور مرکبہ مقررہ زیل و نر کے بول زیل کا کنارہ پر اور نر کا درمیان نکلیگا بول مفردہ مقررہ زیل کے

یہہ کل بول نقارہ زیل کے کنارہ پر اکہرے چوب سے نکلتے ہین ۔	تا	نا	کا	کن	گت	تن	چک	تک
یہہ کل بول نقارہ زیل کے کنارہ پر دوہرے چوب سے نکلتے ہین	تھتّا		جھجّا تتھا		تنک		تاخته	کتتی

یہہ کل بول نقارہ نر کے درمیان کہیری چوب سے نکلتے ہین +	دہن	دہے	دے	گہے	تو
یہہ کل بول نقارہ نر کے درمیان دوہری چوب سے نکلتے ہین +	گد گد	گہدہیے	دہینے		

بول مرکبہ جو دو نو نقارہ زیل و نر سے نکلتے ہین

جہا دونو چوبین دونو نقارون پر برابر پڑتی ہین	جہاگ کبر دو چوبین زیل و نر پر پڑین	جہات ابر دو چوبین زیل و نر پر پڑین	گہنا اول چوب نر پر پڑے پہر چوب زیل پر پڑے	دہجا اول چوب نر پر پڑ کر بعد زیل کے نقارہ پر پڑے
دہنا اول چوب نر پر پڑ کر بعدہ زیل کی نقارہ پر پڑے	گہتا مثل گہنا مرقومہ الصدر کے بجے گا	گہنگ اول چوب نر پر پڑ کر بعدہ چوب زیل پر پڑیگی	تونا اول چوب نر پر پڑ کر بعد زیل کے نقارہ پر پڑیگی	دہچا مثل دہجا مذکور صبالا کے بجاؤ

بول ہر ایک تال کے ٹہیکے کی برائے نوبت نوازی کی کہ جو ہمراہ سینا کے بجاتے ہین

ہر ایکتال کے ٹہیکون پر سند شما ضرب بات تال کے لکہدیئے ہین تاکہ مبتدی آگاہ ہو اور جانے کہ بہرے اور سم کے مقام کو جانے

ہے سم بول دس تان کی کہ جسے سر وست ہی بولتے ہین

بہادی کاناکاتا کت کت کاکت گاگت گہے دہے گہی کت کاکت گہے دہے گہی دہی گہتا +

ولہ جہادی کاتا کاناکت کت کاتا گہے دہے گہے تاگہے دہے گہے دہے گہے

جلدی دم ہے دم ہے

دم ہے جلد رہے

بول چوتالہ کی یعنی دہرپد کی تال کی

یہہ پہلو داریکا ہے + جہاکاتا گہد ہے گہید ہے گہے + اور یہہ مرسلائی کا ہے کاتا گہتا کت گدیے گہی جہادی ولہ جہجا گہنگ اجہات گہنک جہادے + — +

بول سو نفاختہ کے تال ہین

یہہ ٹہیکا پہلو داریکا ہے + جہا گد گد گہے دہیے + یہہ ٹہیکا مرسلائی کا ہے اور یہہ دوہرا ٹہیکا ہے اور دہ اکہیرہا + جہا گد گد گہی دہی کاتا دہی لت کت کاتا یا کت گہتا تا + — +

جلدی

بول بر نبہ جوگ کے تال ہین

جہا گد گد گہے دہے کت گہتا تا کت کت کت کاتا + اور برنبہ تال ہے اس کا حال خلاصہ اور شرح تال ادہیا مندرجہ کتاب ہذا مین لکہا ہے

بول پٹہ پر بجانیکے

بیان اور ان بولون کا جو نوبت پر بجتے ہین

جہاگ دہے دِہے جہاگ سم دِہے دِہے جہاگ دہی دہی تا خالی تاتا - +

بول جہاگتا ہتی تلوڑہ ہی کہتے ہین

جہاگت تاگت سم جہاگن تا خالی اِس مقام پر درزہ دم یعنے خالی کے مقام پر تہوڑا لفظ تا پر دم ہے

بول اکتالہ کی تال مین

جہا دہتا دہے سم دہے دہتا تو ناکتتے خالی

بول جہومری کے

اکثر یہہ ٹھیکا تین ہی تین دریس کی خالی بارت کی چیزون پر بجتا ہی

دہینی جہا جہا دہتجا جہنگا سم دہینے جہا جہا تنجا اِس بول پر درزہ دم ہے

بول چاچرے یعنے ہوری کے

جہا دے جہا تنگ خالی اِس کے بہی تین تالین ہین اور دوسرے پر سم

بول چالاکے یعنے پنجابی ٹھیکا

یہہ بہی تتالہ ہی

دہتجا دہنے جہاگ سم دہتجا دہینے تا وقفہ خالی یہہ ٹھیکا غزل اور ٹہمری وغیرہ پر بجتا ہے -

بول قوّالی کے

یہہ ٹھیکا اکثر قوالی کی چیزون پر بجتا ہی اور بہو زن تال بجاتی ہی

دہنی دہتی جہا جہا دہنی دہتی تا خالی تا وقفہ ولہ جہا جہا دہتا جہا جہا تنا خالی ولہ دہینے جہا دہینے جہا جہا جہا تن

بول کہروہی کے

ایکتال متواتر مساوی الوزن ہی

جہاگ تنک دہنی + تن کن کن لن تاتاتا جہا سم یہہ اویچ اوس کے بعد لو

بول دادرے کے

ایکتال متواتر مساوی الوزن دو

دہنا دہنا جہا دہنا او پرال اسکے جہاکن کن جہا نسا جہاگن کن جہا تینا جہا کن کن جہا تینا جہا تن تن جہا تینا

بول پشتو کے کہ جسے تاحنتہ بہی کہین

یہہ ٹھیکا غزل پر بجتا ہی دو تالہ ہے

تک دہن دہن تاتاتن اپرال اسکی جہاگ جہا تنک دہینی جہاگ جہا تنگ دہنی جہاگ سم جہا تنگ دہینی جہا

بول روانی کے

تا کا تا گہنا جہا گہید ہے گہے سم واضح ہو کہ نوبت نوازش ٹھیکیکو بوقت روانی کے یعنے جب نوبت موقوف کرتے ہین بجاتے ہین لہذا اسکو روانی بولتے ہین اس بول کے بعض ناواقف روانی کو رحانی کہتے ہین غلط العام ہے



بگلی یا
ہی ہوتا ہے اور
نائے کہال سے منڈھا
جو ہا ہے اور اسی کہال سے
چمکی اور پاو نکال کر پشت پر جا
ڈالتے ہین بایان بغل اور نواز
ڈالکے دو چوبون سے بجاتے ہین
پشت طاشہ
مرفہ

(بیان اون باجون کا جو کہ بجتے ہین)

یہی بگلی اور بطور طاشہ مذکورہ
بالا کے منڈھا ہوتا ہے
لیکن اسکی ترکیب بجانی کی جبر
سوا اپنے مندرج ہے ایک
چوب سے بجایا جو ڈہول
خالی اونچر بیچ ڈہول اسمین کچ ہی اندر سے
کہال سے منڈھا ہوا اور دونو طرف
ملا کر اور ہی گلے ہین اور ایک رسی سے کہیچ
دو دو دو دو بہ رسیان ہین اور دو دو چوبین
ایک چوب سے بجاتے ہین ایک کی چوبی ڈہول
ہے اور دوسرے کے ساتھ بگلی مرفہ کا
منڈھا ہوا اسمین نواز اور چوب
طرف بگلی

بیان طاشہ اور مرفہ اور ڈہول اور جہانجہ وغیرہ کے بجانے اور بنانے کا اور بیان سبب ایجاد کا

واضح ہو کہ ناچیز ولد شیخ موسم دہلوی طاشہ والہ قدیم ملازم شاہی دہلی مین بڑا نامی اوستاد ہی غرضکہ اوسی سے طاشہ اور مرفہ اور ڈہول اور جہانجہ وغیرہ کے بجانے اور بنانے کی ترکیب سیکھکر لکھی ہی ایکروز اوس سے ہم نے سبب ایجاد ان باجون کا دریافت کیا تہا جواب دیا اوس نے کہ میرے پاس ایک رسالہ بزبان فارسی متضمن سبب ایجاد ان باجون کا مرقومہ بالا کے آبا و اجداد سے چلا آتا ہے غرضکہ اس مولف خاکسار نے اوس سے وہ رسالہ لیکر اور بیان مندرجہ اوسکا بزبان اردو تحریر کیا تہا کہ عام فہم ہو اور ہر ایک شخص ان باجون کے سبب ایجاد سے محرم ہو

رسالہ در باب سبب ایجاد طاشہ اور مرفہ اور ڈہول اور جہانجہ اور نشان کے

متقدمین طاشہ کو اکثر اشخاص تشہ کہتے ہین غلط العوام ہے	بسم اللہ الرحمن الرحیم	طشت سے طاشہ ہے

بعد حمد ارحم الراحمین اور پس از نعت سید المرسلین کے واضح ہو کہ حضرت عباسؓ عم رسول اللہ علیہ السلام سے منقول ہے کہ ایکروز حضرت رسالت مآب مع اصحاب کبار کے معرکہ کفاران اور گمرہان سے آکر پڑا اور کافرون کا اونپر نہایت غلبہ ہوا ایسا کہ یقین تہا کہ اصحاب کو شکست حاصل ہو کافرون کے پاس کل سامان جنگ مہیا تہا اور یہ خدا پرست بے سامان اپنے معبود کی عبادتمین شب و روز مشغول تہے کچہ انہین فکر اپنے قتل کا نہ تہا غرضکہ رسول خدا یہ ماجرا دیکہکر برائے فتحیابی کے خدا سے دست بہ دعا ہوئے فوراً غیب سے ایک ندا آئی کہ ای حبیب میرے خاطر جمع رکہہ کہ اسکا تدارک بخوبی ہوتا ہی کہ اتنے مین مہتر جبرئیل فرشتہ پیغمبر کے پاس آکر وارد ہوے اور فرمایا کہ خدا نے تجہے سلام کہا ہی اور تحفہ درود کا بھیجا ہے اور دور وہان پہر وہ عرش اعظم سے ایک استبرق سبز اور ایک مسجر سرخ بشکل مثلث یعنی سہ گوشہ لے آئے اور ایک نیزہ درخت طوبے سے کہ اوسکی اٹھارہ ہزار شاخین خورد و کلان ہین اور ہر شاخ و برگ اسکے نام خدا اور رسول کا لکھا ہے اور ہر برگ اوسکا بشکل مثلث اور نیز تین رنگ کہتا ہی سبز سرخ زرد اور جڑہ اوس درخت کی اندر بہشت علیین کے ہے غرضکہ جبرئیل اوس درخت کی ایک شاخ کاٹکر اور اوسکا نیزہ بناکر لائے اور نام اوسکا علم رکہتا اور اون دونون دو مالون کا ہی جدا جدا نام رکہا اور عایشہ بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اون دونون رومالون کو آدہا آدہا پہاڑ کر ایک حصہ کو سیکر اور اونکا پہریرا بناکر اوس نیزہ پر لگایا اور ایک حصہ رومالون کو اونہون نے اپنے پاس امانت رکہا اور سر نیزہ پر ایک سنان حضرت داؤد پیغمبر علیہ السلام کے ہاتہ کی بنائی ہوئی لگائی اور اوس نیزہ کو اوّل جبرئیل نے اپنے کندہے پر اوٹہایا اور بحکم ربی کہال دنبہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے کہ جو دنبہ بہشت سے بدلہ قربانی اون کے فرزند کے آیا تہا اور نام اس دنبہ کا برام جیلے تہا غرضکہ اوسکی کہال سے مرفہ منڈہا اور تہوڑی لکڑی شاخ طوبیٰ سے کہ جو جبرئیل بر آئے نیزہ کے لائے تہے باقی رہی تہی اوسکی چوب بناکر وہ مرفہ حضرت رسول خدا نے عمر بن خطاب کو واسطے بجانے کے دیا اور وہ نیزہ جبرئیل سے لیکر اپنے ایک اصحابہ کو دیا غرضکہ جب عمر بن خطاب نے مرفہ پر چوب لگائی تو اوس مین سے صدا دین دین کی نکلی اور نیزہ سے ایک ندا کلمہ طیب کی پیدا ہوئی یہہ ماجرا کل حاضرین دیکہکر متحیر ہوئے اور اصحابہ نے ملکر کفار پر ایکبارگی حملہ کیا صدائے مرفہ کا فرین سنکر ڈرے

اور صدا آہنی اونہون نے سُنی تہی اوس آواز کی ہیبت سے خود بخود وہ کل آدمی بہاگ نکلے اور جو کچہہ انہین سے باقی رہے تہے
وہ اصحابہ کے ہاتہہ سے قتل ہوئے اور وہان سے رسول خدا صلعم فتح یاب ہوکر پہرے۔ بعد ایکسال کے عباسؓ کے گہر عبد اللہ پیدا
ہوا اور جب وہ بالغ ہوا تو نہایت شکیلہ اور عاقل ہوا وہ علم اونکے حوالہ کیا گیا جب سے علم اور مرفہ جاری ہوا
اور علم بردار حضرت عبد اللہ ابن عباسؓ اور سر مرفہ حضرت عمرؓ بن خطاب ہین **دوسری روایت** یہہ
روایت عبد اللہ بن عباسؓ سے منقول ہے کہ ایکروز رسول خدا یعنے محمد مصطفےٰ علیہم الصلوٰۃ والسلام مسجد مین بیٹہے
تہے کہ آپنے فرمایا خیمہ سبز درمیان روضہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ایستادہ کرین پس بحکم آنجناب کی
فراشون نے فوراً خیمہ سبز ایستادہ کیا اور حضرت آکر اوس خیمہ مین مسند پر بیٹہے تہوڑی دیر مین برائے زیارت روضہ حضرت
ابراہیم خلیل اللہ کے تشریف لے گئے اور پہر فاتحہ پڑہکر پہر آئے بعدہ حضرت امیر المومنین علی ابی طالبؓ نے آکر زیارت کی
اور فاتحہ پڑہی بعدہٗ اور صحابہ نے آکر اسیطرح زیارت کی پہر سب جمع ہوکے مودب وبرو رسول خدا کے بیٹہے کہ اتنے مین ایک شخص
مسمے خالد بن ولید تہا نزد حضرت کے آیا اور ایمان بشوق دل لایا اور مسلمان ہوا اور کلمہ طیب پڑہا حضرت نے اوس شخص پر
آفرین کی جبرئیل آئے اور فرمایا کہ خدا نے تجہہ پر تحفہ درود کا بہیجا ہی اور سلام کہا ہے اور تین تحفہ اور تیرے لئے بہیجے ہین
ایک علم دویم عصا سویم مرفہ حضرت نے شکر دو رکعت نفل کے بدرگاہ خدا عز اسمہ کے ادا کئے اور اون
ہر سہ تحفجات کو اسطور تقسیم کیا کہ علم حوالہ خالد بن ولید کے کیا اور مرفہ عمرؓ بن خطاب کو دیا اور عصا آپ رکہا اور طرف
قلعہ آہنی کے روانہ ہوئے جب نزدیک قلعہ خیبر کے پہنچے اور تیاری جنگ کی حضرت نے کی اور کل اصحاب ہمراہ خالد
کے ہو اور اونسے علم کندہے پر اوٹہایا اور عمرؓ بن خطاب نے مرفہ بجایا اوسوقت بقدرت ربی مرفہ سے صدا
دین دین کی نکلی اور علم سے آواز کلمہ طیب کی پیدا ہوئی کافرین نے یہہ آواز سُنکر خیبر کی اور ڈرے اور خود بخود
دروازہ قلعہ کا کہل گیا اور باہم کفار کے خوب تلوار چلی اکثر کافر قتل ہوئے اور بہت فرار ہوئے اور چند
مسلمان بہی شہید ہوئے کہ اوسمین خالد بہی جان بحق ہوئے لیکن مآل کار بفضل کردگار اور ببرکت آواز مرفہ کی
فتح نصیب رسول خدا کو ہوئی خالد کے شہید ہونیکا چرچا نہ پہیلا تہا اور اوس کی زوجہ گہر مین منتظر دروازہ پر کہڑی
تہے کہ اودہر سے حضرت امام حسین وحسن علیہ السلام چلے آتے تہی اونسے اوس عورت نے دریافت کیا کہ خالد کہان ہی جیسا اون کے
زبان سے نکلا کہ ہمارے پیچہے آتا ہے خدا نے حسین علیہ السلام کا پاس سخن کرکے فوراً خالد مذکور کو زندہ کردیا اور سبہون نے
دیکہا کہ خالد زندہ ہوکر اپنے گہر گیا اور زوجہ سے بلا اولادہ بعد پہر بحکم قضائے الٰہی سے فوت ہوا + — + پس
ظاہر ہو کہ سلسلہ سرق اور نشان کا خالد بن علم بردار سے شروع ہی اور سلسلہ مرفہ کا عمرؓ بن خطاب مرفائیچے سے
تیسری روایت مردے عثمان بن عفان رحمت اللہ عنہ سے ہے کہ ایک روز حضرت رسالت پناہ
عائشہؓ کے گہر رونق افروز تہے کہ اتنے مین جبرئیل وارد ہوئے اور کہا کہ اے پیمبر خدا نے سلام کہا ہے
اور تحفہ درود کا تجہہ بہیجا ہے اور یہہ دو رومال سبز وسرخ عنایت کئے ہین اور ارشاد کیا ہے کہ اے حبیب
میرے ان دو رومالون کو ملواکر اوسکا پہریرا بناکر ایک جہنڈا اسلام کا تیار کر کہ پہلے بہی گیارہ پیمبرون نے
علم تیار کیا تہا اور بادشاہ بنے تہے اور جہنڈ کہ پیمبری کہڑا کیا تہا اوسیطرح تم بہی کرو اور ایک شاخ درخت طوبے کی اوکہاڑ
کر بطور علم لیجئے آپ کہ وہ دے حضرت نے اون رومالون کو دوخت کراکے اور پہریرا تیار کرکے اوس علم
پر لگایا اور بوڑے اور سنان حضرت داؤد کے ہاتہہ کی رکہی تہی چڑہائے اور پہر اوسے لوبان کے
انہم سیغمبر کا سلیجہ بناکر فروخت کرکے گذر کرتے تہے اور سنان انکے ہاتہہ کی خوب ہوتی تہی

دہونے علم کو دیکر سات ہار گل چنبیلی کے اور ایک کوزہ شربت اور دو نان گندم چرب و روغن زرد سے اور شکر کے جو عبد اللہ بن
عباس کے کی عوض کہ عبد اللہ نے وہ ہار اپنی گردن مین ڈالے اور اوس علم کو اپنے کندہی پر اوٹھایا اور سبہون نے یہہ کلمہ پڑہا
من شرف الکبیر کرم اللہ اول جلہ و حلوتہ واحمر بن ابون بن شفیع الدین چاوس جو تہوڑی شاخ نیزہ جیسی باقی رہی تہے اوسکے چوب مرفہ کے
بناکر عمر بن خطاب کو دی تبر قسمت او دہانے علم اور نشان کے یہہ پڑہنا لازم ہی لا تتحرک ذرۃ الا باذن اللہ اور ہر وقت نشان یعنے جہنڈا
گاڑنیکی یہہ پڑہو ان اللہ لبعضے من فی القبور وسلم تسلیما کثیرا اور ہر وقت ہوئی دینے نشان کے یہہ پڑہتے ہین
ان اللہ یحب المحسنین ؕ ان اللہ مع الصابرین ؕ اور ہر وقت بند کر علم کے یہہ پڑہتے ہین ان اللہ علی کل شئی قدیر ؕ
اور ہر وقت لیجانے نشان کے یہہ پڑہتے ہین نصر من اللہ وفتح قریب وبشر المومنین فاللہ خیر حافظا وہو ارحم الراحمین ؕ اور
ہر وقت بیرق لگانیکے یہہ پڑہتے ہین یا مفتح الابواب فی کل شئی قدیر ؕ اور جب بیرق کہنہ نشان سے دور کرتے ہین تو یہہ پڑہتے
ہین انا للہ وانا الیہ راجعون اور جب سنان علم پر دستار باندہتے ہین تو یہہ پڑہتے ہین لا تخاف درکا ولا تخشا ؕ بیرق پیشانی
علم دیا باد کہاتی کے اور توانائی یا آب باران پیتی ہین اور طریق شاگرد کرنے اس کسب کا یہہ ہے کہ اول شاگرد کو وضو کرائے
اور پہر اوسے دو رکعت نفل پڑہاکر سو بار استغفار پڑہائے اور لوبان جلاوے اور نشان کے واسطے شیرینی پر فاتحہ عبد اللہ بن عباس کے اور مرفہ کے لئے
عمر بن خطاب کے اور طاشہ کیواسطے محمد شعیب کے اور ڈہول کے لئے ابراہیم اشتر کے دلوا کر تقسیم حاضرین کے کرے اور
پہر شاگرد مصافحہ کرے اور اوسکا مصافحہ حاضرین سے بہی کرے تاکہ وہ گواہ اوس کے شاگرد دیکے ہو جاوین اور
پہر استاد شاگرد کے حق مین دعائے خیر کرے اور اوس قاعدہ سے طاشہ اور مرفہ سکہاوے کہ جس طرح
استادان سلف سکہاتے آئے ہین اور واضح ہو کہ اول مرفاچی حضرت عمر بن خطاب ہوئے بعدہ عبد اللہ
بعدہ ابوہریرہ بعدہ محمد کبیر بعدہ محمد شعیب کہ اونے عہد بادشاہ حجاج بن یوسف کے طاشہ مرفہ سے
ایجاد کر کے روبرو محمد باقر علیہ السلام کے بجایا تہا اور اوسکے ہمراہ دہل ابراہیم اشتر نے مخترع کر کے بجایا
تہا اور طاشہ اور مرفہ کا میل قدامت سے ہے اور جب ہی سے نشان و طاشہ اور دہل اور مرفہ کا رواج ہوا او
واضح ہو کہ محمد شعیب موجد طاشہ تہا اور ایسا طاشہ بجاتا کہ سامعین سنکر محو تماشا ہوتے تہے اور بعدہ محمد
شعیب تاچی کے خواجہ عبد اللہ بن زید اور بعدہ محمد اکبر اور بعدہ محمد سعید اور بعدہ خواجہ ابو محمد سمرقندی
اور بعد طفال شامی اور بعد خواجہ معین الدین تاچی ہوئے اور پہر بعد شہادت امام حسین و حسن علیہ السلام کے
بوقت خروج امرا پہلوان کے اور زمانہ سلطنت احمد بن متوکل شامی علیہ لعنت کے طاشہ بجایا بعدہ بیچ عہد
امیر خراسان شاہ حنفی کے مولانائی فلوفہ نے طاشہ اور مرفہ محمد ابن ابو بکر نے اور دہل داؤد ابن سعید نے بجایا
اور پہر مولانا ممدوح نے روبرو ہارون رشید کے طاشہ بجاکر انعام واکرام لیا اور پہر وہ آگے امام کے گئے اور
بد دعا دی کہ کوئی آیندہ تاچی فلاح کو نہ پہنچیگا اور یہ کام بہی کثرت سے جاری نہو گا اور طاشہ نوازی
مین کبہی برکت نہو گی جو شخص اسکا پیشہ اختیار کرے گا مگر شوقین کیواسطے دعائے بد نہین ہے واضح ہو
کہ جب طاشہ یا ڈہول یا مرفہ گلے مین ڈالے تو یہہ پڑہنا لازم ہے یا رب یا خالق یا مالک کل شئی ارزقنا بق

کل فیٔ اور ہر وقت چوب لینے ہاتہون کے یہ پڑہا کرتے ہین + یا شفیع المومنین + اور ہر وقت طاشہ بجانے کے یہ پڑہتے ہین + یا فتاح یا علیم و یا قابض یا باسط یا حافظ یا رافع + اور ہر وقت چوب لگانے طاشہ اور مرفہ اور ڈہول کے یہ پڑہتے ہین + الصلاۃ والسلام علیک یا ذو الجلال والاکرام وہو علی کل شیٔ قدیر + اور ہر وقت طبل جنگ بجانیکے یہ پڑہتے ہین + فانصرنا علے القوم الکافرین ط اور جب جنگ شروع ہوتی ہے تو اوسوقت ہر ڈنکے چوب پر یہ پڑہتے جاتے ہین + وحدہ لا شریک لہ یا حنان یا منان یا دیان یا برہان یا سلطان + اور جب لڑائی سے فتح یاب ہو کر مراجعت کرتے ہین تو یہ پڑہتے ہین + بر محمد و بر آل محمد درود اور ختم قرآن ہے + اور طبل جنگ کے ہر ضرب پر یہ پڑہتے ہین + فی سبیل اللہ ان کنتم من الصادقین الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلاۃ والسلام علے رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین + معلوم کہ یہہ چند کلمات بطریق سلسلہ خلیفہ تاچیان اور مرفاجیان اور طبالان اور بیرق وران کے تحریر ہوا ہے لازم یہہ کہ یہہ شخص ان چیزون کو بجاوے ان شرائط مرقومہ بالا کو ملحوظ رکہے یعنے جو جو کلمات جس چیز کے واسطے لکہے ہین پڑہتا جائے اور اہل شریعت اور با رفعت ہو اور ایسا ہی خلیفہ تاچیان ہونا لازم ہے کہ وہ بہی اکل حلال اور صدق مقال رکہتا ہو اور فہیم اور حسیم بہی ہو امیر تیمور بادشاہ جب تبرکات نالکی مین دہر کر لائے تہی کہ جس کی نقل تعزیہ بنایا جاتا ہے اور اوسکے روبرو طاشہ بجایا غرضکہ اوسکے ہمراہ طاشہ اور مرفہ اور ڈہول بجتا آیا تہا اور وہین سے خلیفہ تاچیان مسمے حاجی عبد اللہ صاحب اہل عرب بنکر دہلی مین آئے تہے اور اونکے بعد ہر ایک خلیفہ ہوتا رہا تہا یہانتک کہ خلیفہ سید واصل کے خلیفہائے گم ہوئے اور دہلی مین سید رفعی صاحب مغفور کا بیرق پرچہا پانچہ صندلین کا لگایا جاتا تہا باین نظر زمانہ حال مین اس ڈیپ کے آدمی سید ہے واصل اور سید رفعی صاحب کے نذر و نیاز بوقت شاگردی کی دلاتے ہین پیرق کے تین رنگ ہوتے ہین سبز سرخ زرد نام پیرق کا بہشتے حلا و حلا ہے اور نام بوڑیکا جہب ہے بچپاس دلی ولد امام محسن نے فرمایا ہے کہ مرفہ بجاتے ہین ستر اولیانے دخل دیا ہے اور اس کی آواز سے ہیبت دل کفاران کو ہوتی رہی ہے اور بوقت جنگ جناب رسالت مآب و حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے بجتا رہا ہے اور بعدہ اور ارباب اہل اسلام نے اکثر طاشہ اور مرفہ اور ڈہول بجایا ہے اور علمائے دین اور مفتیان شرع متین بیاہ برات وغیرہ مین بجانا طاشہ اور مرفہ اور ڈہول کا شرعاً ناجایز رکہتے ہین صرف دایرہ یا دف موقع شادی وغیرہ کے جایز رکہتے ہین اور ایسی چیز گانیکے اوسوقت اجازت دیتے ہین مثال اسکے کہ جس مین تعریف خدا اور رسول کے صرف ہو اور اوس مین کبہی راگ ہندی کی آمیزش نہو جائے غور ہے کہ روایات مذکورۃ الصدر سے واضح ہے کہ طاشہ اور مرفہ اور ڈہول اہل اسلام نے بجایا ہے چنانچہ اہل چشتیہ فرقہ اہل اسلام سے سماع سنتے ہین اور علما یہ فرماتے ہین چارہ و ناچار تسلیم کیجاتی ہے شرع مین دم مارنیکی جا نہین لیکن امورات حقانی دینی و دنیوی مین باہم تضاد ہے جو چیز حظ نفس ہے وہ شرع کے نزدیک متروک ہے بقول صائب کے شعر خلاف نفس کلید در بہشت بود + بہر چہ نفس تولا کند تبرا کن + اور یہہ بہی ظاہر ہے کہ بام عشق حقیقے کے عشق مجازی نردبان ہے اور عشق مجازی کا راگ رنگ پر مدار ہے اور نیز نزد حکما کے پسندیدہ ہے بہر صورت اسکا بجانا روا ہے اور طاشہ کا باج دو طور پر ہے ایک خوشی و شادی کا کہ اوسکے اکثر بارہ طرح بجاتے ہین دوسرا ماتمی محرم شریف مین بجاتے ہین اور مرثیہ اور نوحہ پڑہتے جاتے ہین غرضکہ آیندہ کل حال طاشہ بجانیکا مع طریق بجانے مرفہ اور ڈہول اور جہانجہ وغیرہ کے لکہا جاتا ہے

دریافت ہو کہ بول مرفہ کا کن اور بول طاشہ کے کا کت گر تر نر کتر کنتا کتکن کر رر نکہ وغیرہ ہین اگر ان بولون مین فقط گہن یا گہی ادے تو اُسی بول ڈہول کا جانا لازم ہے اور اُسی مقامات پر کہ جہان جہان نفظ گہن یا گہی آ تا گیا ہے ڈہول پر ضرب چوب دیتے جاوٗ اور اسی ڈہول کی لکڑیان بولتی ہین اور اسی کے شمار پر کل طاشہ کا باج منحصر ہے مثلاً دو چوبہ اور ڈیڑ اور بارہ[12] اور تیرہ[13] اور پندرہ[15] اور سترہ[17] اور اٹھارہ[18] اور بیس[20] اور باسٹھہ[62] اور چوتالہ اور چھوٹہ اور بڑا نوبہ وغیرہ یعنے ان چیزون مین اتنی چوب ڈہول پر پڑتے ہین اور واضح ہو کہ مرفہ مثل چانپ مذکور الصدر کے بامثال طاشہ کے چھوٹا اور گہیرا مانند گنڈالی کی اسیطرح کہال سے منڈہا ہوا ہوتا ہے اور اُسی وضع سے بطور چانپ کے گلے مین ڈالکر ایک چوب سے بجاتے ہین اور اوس کی ضرب کو کن کہتے ہین اور طاشہ کے بول کل ایک چوب یا دو چوب سے اکہیرے نکلتے ہین مثلاً کتا ہین اوّل چوب دست یمین کے اور پہر یسار کے پڑیگی علے ہذا کتکر مین اوّل چوب داہین ہاتھ کے پہر بائینکے اور دائین کے اور بائینکے ملکر نکلیگا کا تا دائین اور بائین چوب سے ملکر نکلتا ہے اور کتکن مثل کتکر مذکورہ بالا کے نکلیگا اور کت بہی دائین اور بائین چوب سے اور کتنا بہی اسیطور سے نکلتا ہے بول طاشہ کے باج کے بارہ کا سیفہ اول یہی شاگرد کو بتاتے ہین بلکہ فی زماناً اکثر براتون مین یہی یہی بجاتے ہین گہن کتا گہن کتا گہن کتا گہن کتا کتا ہا اور اس پر مرفا جی ہموزن کن تا کن تا کن تا کہتا جائیگا اور جسوقت برات چڑہتی ہے تو اوّل یہہ شروع کرتے ہین ۔ رستا کنتا کتا کتا کتا قریب ۱۲ بار کے بجاکر بارہ[12] سیفہ یا دو چوبہ یا ڈیڑ شروع کرو اور جب برات اُترتی ہے تو یہ بجاتے ہین اور سب سے آخر کو ہین گہنر گہنر گہنر گہنر گہنر گہنر گہنر گہنت گہنت گہنت گہنت گین سم **دو چوبہ** کنتا کنتا کنتا گہن تا کنتا گہن سم **ڈیڑ** کتا کتا کتا گہن کت گہن کتا کتا گہن سم اور ان دونون کے سارے کتا کت کتا دی جائیگی **اٹھارہ[18]** کتکن کتکن کت کت کن کتکن کتکن کت کت کن کر رر نکر گہنر گہن کر رر نکر گہنر نگہن کر رر نتر گہنر تکتہنیر گہنر تکہنر گہنر گہنر تکنتہر گہنر گہنیر گہنتر تکہنتر گہن گہن سم **بیس[20]** کا تا کا تا کر رن کا تا کا تا کر رن کات کتا کا کتا تا کر رن گہنتر گہنتر گہنتر گہنتر گہنتر گہنت تکنہتر گہنتر گہنتر گہنتر گہن تگہنتر گہنتر گہن تکہنتر گہنتر گہن سم **چھوٹا نوبہ** اسکی تال مثل تال آڑے چوتالے کے ہے اسطرح سے الف کہ تے کہ تے اور مرفہ اسکا یہہ ہے کنتا کر رر ن کر رن تکن سم کنتا کر رر ن کر رر ن تکن سم کر کر کر رنکر گہنر گہنر گہنر گلنہکر گہنر گہنر گلنہکر گہن کن سم **بڑا نوبہ** اس مین تیس[30] لکڑیان لگتی ہین جیسیکہ چھوٹے نوبہ مین نو چوب ڈہول کے بٹہتن مین اسطرح سے مرفہ پر ۱-۱-۳-۱-۳-۲-۲-۹-۱-۱-۱ آم کل ۲۴ کتکن کتکن کت کت کن کتکن کتکن کت کت کن کر رر نکر گہن کتکن کتکن کت کت کت کن کتکن کتکن کت کت کن کر رر نکر گہنر گہنر گلنہکر گہنر گہنر گلنہکر گہن کر رر نکر گہن گہن گہن کر رر نکر گہن گہن گہنتر گہنتر تگہن

کررر نگر گہنتر گہنتر گلگہنکر گہنتر گہنتر گلگہنکر گہن کررر نگر گہن کررر نگر گہن کررر
نگر گہن اسم کل تئیس لکڑیان ہوئین باسٹھ ۶۲ اور حساب باسٹھ لکڑیونکا یہ ہی چھہ کے مہرہ سے
شروع ہے یہہ اٹھاہے ۶-۹-۳-۳-۲-۳-۹-۵-۵-۳-۳-۲-۲-۲-۲-۲-۲-۱-۲-۲ اسم کل باسٹھ

جوب ڈہول کے ہین اسطرح سے اور اسیطرح بارہ اور سترہ اور پندرہ کو بھی بول بادشاہی سواری
کے کررن تکان گھنا گہن تکر گہن سم **بیان** بیان اوس باج کا کہ جو ایام
محرم الحرام مین اکثر بجایا جاتا ہے **ماتم** گہن گھنا گہن گتا **حسینی** گھنا گہن تا
گھنا گنتا + پہر دو نو بول بر وقت ماتم کرنے کے بجاتے ہین واضح ہو کہ یہہ بول کلمہ طیب پر بندہی ہوئے ہین لہذا اسکا نام بھی **کلمہ**
کلمہ کہا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کات کتا کاکتا تاکررن گہن ترگہن تر گہن گہن گہن
گہن ترگہن تر گہن گہن گہن آتا ہے اور کاٹ کہاتا ہے اس طرح ہین لکڑیان ۲-۳-۲-۳ کل دس **جلبے** گہاکتا اسطرح برابر
دہیمہ اکثر اسے ہمراہ گشت تعزیہ کے بجاتے ہین اور ساتھہ اسکے دو بانسریان بھی بجائے جاتے ہین بجائے چلبے جاوی کرر رنگر
گہنتر کتر گہنتر گلکہنتر گہن + ساری اس کے کتا کتا برابر چلی جائگی **آڑا چوتالہ** کتنا کررن

کررن کررن تکن سم کتنا کررن کررن تکن سم کررن گہن تا گہنتا
گہن کرر نگر گہن تا گہنتا گہن کررن گہن تکن کتنا گہنا تا گہنتا
کررن تکن یہہ قاچی کے بجانیکا ہی سم پہر وہی ہے
کتنا کررن کررن تکن کتنا کررن کررن تکن

اور واضح ہو کہ جہانجہ ہر ڈہول کی لکڑی پر جہانجہ کا جھنکارہ دیتا جائیگا یعنے ہر ڈہول کی ضرب چوب پر

بیان انگریزی باجہ کا جو اول تنبور سکہاتے ہین

دریافت ہو کہ اکثر کتب باجون انگریزی کی بخط انگریزی کہ جو باجون کیلئے مقرر ہین طبع ہین الا اب تک کوئی کتاب بخط فارسی
متضمن کسی باجہ انگریزی کی نہین چھپی ہے تاکہ ہندوستانی بھی اوس سے محرم ہو کر مسرور ہوتے لہذا چند باجونکا حال تحریر ہوتا ہے
واضح کہ افواج انگریزی مین مجبر کو رواۓ اور شام کو رت رت اور چھہ گہڑی رات گئی بوقت توپ چلنے کے تاپ ٹوپ کہ جسے
عرف ٹاٹو بولین وردی بجا کرتی ہے۔ اور ناچ مین یہہ باجے بجا کرتے ہین ردل ٹبانیا بانسری کے اوپر بولتا
گیالپ لب ناٹ ڈیں ریل کو دریل
یہہ درت لیکے
موافق بجتا ہے یعنے کو تشپ یعنے ورن ٹو تہیری تہیری زنہ ڈبل

انگریزی باجون کے نام

بگل مارچ کنارنٹ دو قسم کا مثل تعزیری کلان کے ہوتی ہے | فرس کنارنٹ | الفلاٹ کنارنٹ | پشٹین

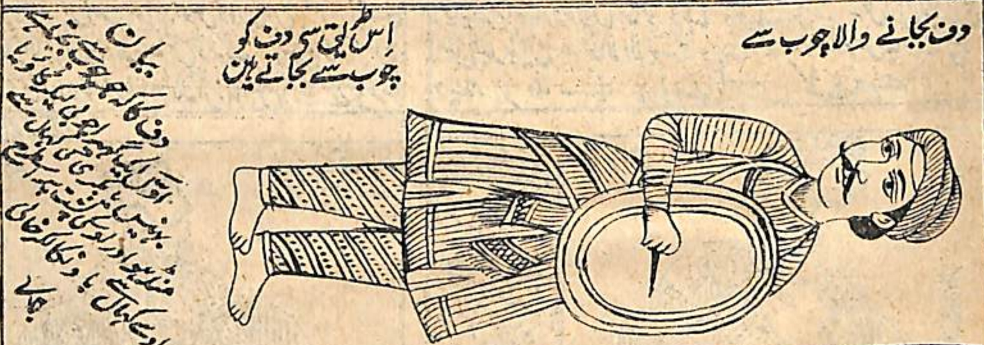
تنبورہ تنبور بجانیوالے | ڈرم ڈرم | بیس ڈرم ڈہول بجانیوالہ | ڈرم ڈہول | بیگل بگل | بگلر بجانے والا | فیف بانسری | فیفر بانسری بجانیوالا | بیلا خورد و کلان ہر قسم کے باجا بجانیکو | بیٹاف

بول کو ٹیک مارچ کے کہ اول تنبور پر بجاتے ہین اور یہی پہلے شاگرد کو بتاتے ہین

اڈرم ٹم ٹم اڈرم ٹم ٹم اڈرم اڈرم ٹم ٹم اور سرکیب
اور م کو بیسے ٹم ٹم کو اسیطرح ان سب کو صاحب جلیل القدر کو بولتے ہین
ہر دو چوب سے ٹم ٹم کو دونون ہاتھہ کی ... بجاؤ
دون مین لگاؤ



نقشہ انگریزی باجے کا





ڈیرو

اول ہین شکل ڈیرو چوبی ہلکا خیراد اتارد اور اندر سے خالی کرو اور پہر اوسکے منہہ دو بڑ جلتے کہہ پاچ بناؤ اور اونہین جہلی سے منڈہ کرد و نو جہار ڈیرو پر لگاکر ڈور ڈالکر اینچدو اور پہر اون ڈوروں پر فیتہ یا کلاوہ باندہکر ادپر ایک ٹہیا لگاکر بجاؤ یہ بہی ایک چوب سے بجتا ہے اور کہیر اور دوسرے چوب سے ہر ایک بول نکلتا ہی اور ڈہینگ اور ٹہنگ کے بول پر کلاوہ کہ باہمین ہاتہہ مین ہوتا ہی دیا دیتے جاتے ہین ٹہیکا کہ جو جاہر ہیر کے گیت پر بجتا ہی ٹہینگ ٹہیٹی ٹہنگ اور طبلچے کہروا بجائیگا ٹہیکا کہ جو

دہبی کے گیت پر بجتا ہے ٹہنگ ٹہ ٹہین ٹہین ٹہنگ ڈڑ ٹہیگ ڈڑ ٹہنگ ٹہکا کا بی کی بہیٹ
ہر بجتا ہے ٹہنگرے تہ ٹہنگ ٹہی ٹہی ٹہیکا ہولی کا تہی تہی ٹہی ٹہی تہی تہی -

ہولے جوب

اسیطرح ہین ہر گیت ہین جدا جدا بارہ ٹہیکے بجتے ہین اور سب گیت صفحہ ... پر لکہے ہین





دائیرہ ایک گہیرا چوبی میانہ یعنے اوسط درجہ کا بکری کی کہال سے منڈہکر اور اوسکی پشت کی جانب گہیرے مین ڈور اڈالدو اور پہر اوسے بائین سر پہر کر اور اوس ڈوری مین بائین ہاتہہ کا انگوٹہا ڈالکر دائین ہاتہہ سے مثل ڈہولک کے ٹہیکے بجاو اور بائین کا کام ہتیلی سے لو یعنی وہ جو اندر بایان ہاتہہ او نکے درمیان ہین اوسکے کنارے سے ضرب کا کام بائین کے دو

دف ایک گہیرا کلان بہینس کی کہال سے منڈہا ہوا اور اوسمین تسمہ باندہکر اوسکو گلے مین ڈالکر دائین ہاتہہ سے بجاو مثل طبلہ بائین کی کہ جیسے وہ بوقت گہر بجانیکے بجتا ہے وہ بول نکالو دگہنا دہنگ دہٹ یہ کل بول انگلیون سے مثل طبلہ بائین کے نکالا الا بوقت دہٹ کے بیچے سے ضرب دف پر دیتے رہو + — + ہولی کے ایام مین اکثر بجتا ہے ۔





خنجری ۔ ایک گہیرا چوبی خورد بکری کی کہال سے منڈہکر مثل دائرہ ڈہولک کے ایک ہاتہہ سے بجاو اور دوسرے ہاتہہ سے اوسکے پٹرے بمقام کنارہ کے دباتے جاو ۔ لیکن بجاتے وقت خیال رکہو کہ جو بول ٹہیکے کے اندر بائین پر دبکر نکلتے ہون اون بولون پر اوسکے پٹرے کنارے کے مقام سے دباتے جانے سے باجہ تو ہی کل ٹہیکا طبلہ کے بجین سکیگے ۔

ہین ایک چہلا برنجی ڈالدو اور اوسپر موافق باج طبلہ کے اور پکہاوج کے بجاو اور واضح ہو کہ طبلہ اور ڈہولک کے بجانے اور کہنا چاہیے کہ جیسے طبلہ پر بمقام سیاہی کے انگلی چسپان ہوتی ہی اوسمین نہین ہوتی +



کرتال کی جوڑی چوبی ہی دو طرف گہنگرو لگے ہوئے کئی وضع کی ہوتی ہی ایکدستی اور دودستی اور سی کا مثل ٹہیکے کو بجاتے ہین اور بہرن اوڑتے ہین نہنگا کرتال



قیمتی ۱ہر خیمہ یا پیمک مین ہاتہہ ڈالکر بجاو اوپر مخمل منڈہی ہوتی ہے اور ایک پنچ پنچی ہوتی ہے اور وہ چوبی سراسر ہوتی ہے کہ اکثر مذہب شیعہ ایام محرم الحرام مین ماتم کر کے بجاتے ہین اور قبر اکہنے مین غرض کہ یہ باجا ماتمی ہے

بیان نائکون کی عیب و ہنر کا اور شرح اونکی اقسام کی حسب علمیت کے یعنے وہ درجہ اعلی یا اودنی یا اوسط کا ہے اور اوسکا کیا لقب کہنا لازم ہے بموجب گرنتھہ اور پوستک کے

نائک نون ممدودہ اور ہمزہ مکسورہ اور سکون کاف تازی موسیقی ہندیہ مین اُس شخص کا لقب ہے کہ جو علم سنگیت پڑہا ہو اور دوسرے کو بہی سمجہاکر پڑہا سکے اور کل راگ مارگ اور دیسی گاتا ہو اور دوسرے کو بخوبی سکہا سکے اور اوسکو بہت چیزین اوستادان سلف کے تصانیف سے یاد ہون اور اونپر طرح کہہ سکتا ہو اور باوصاف مغنیان مرقومتہ الذیل کے موصوف ہو اور اکثر شاگرد نامی اُس کے ہون اور اس علم کا نہایت تجربہ رکہتا ہو گندہرب کاف فارسی مفتوحہ اور سکون نون اور دال مہلہ مفتوحہ اور ہائے ہوز اور رائے مہملہ اور بائے فارسی موقوف ہین جو شخص صرف راگ اور دیسی جانتا ہو اُسے گندہرب کہین اور جو شخص فقط راگ و دیسی جانتا ہو اُسے گنکار یا گنی کہتے ہین گنکار کاف فارسی مضمومہ اور سکون نون اور کاف تازی ممدودہ اور رائے مہملہ موقوفہ گنے کاف فارسی مضمومہ اور نون مکسورہ اور یائے معروفہ اور جو شخص صفت گنکار اور گندہرب سے موصوف ہو کر دُہرپد اور نرت خوب گاتا ہو اُسے کلانوت بولتے ہین کلانوت کاف تازی مفتوحہ اور لام ممدودہ اور نون موقوفہ اور واؤ مہلہ مفتوحہ اور سکون تائے فوقانی اور جو شخص ترانہ اور ٹپہ اور ٹہمری اور خیال اور غزل گاوے اُسے قوال کہین گے قوال قاف مفتوحہ اور واؤ مہلہ مشددہ اور سکون لام اور جو کڑکا وغیرہ گاتے ہین اونہین ڈہاڑی کہین ڈہاڑی دال ہندی مجمع الہائے ہوز ممدودہ اور دال ہندی مکسورہ اور ہائے ہوز اور یائے معروفہ موقوفہ اور جو شخص صرف علم سنگیت پڑہا ہو اور اوسکا تجربہ نرکہتا ہو اُسے پنڈت کہتے ہین پنڈت بائے فارسی مفتوحہ اور سکون نون اور دال ہندی مکسورہ اور تائے فوقانی موقوفہ اور جو شخص کہ بانی ہات کو خوب جانتا ہو اوسے بانڑی اکارک کہتے ہین بانڑی اکارک بائے موحدہ ممدودہ اور نون غنہ اور رے ہندی مکسورہ اور یائے معروفہ اور الف مفتوحہ اور کاف تازی ممدودہ اور رائے مہملہ مفتوحہ اور سکون کاف تازی اور دریافت ہو کہ بانڑی اکارک تین اقسام ہین اول یہہ کہ بانی اور مات کو یعنے لفظ اور آواز کو خوب جانے اور شرط جاننے کی یہہ ہے کہ علم بیاکرن یعنے صرف داؤ ہندیکا اور علم اچہر یعنے لغت اور علم پنگل یعنے عروض و قافیہ اور علم النکار یعنے علم بدیع اور معنی اور بیان کا علم شالستہ دیدک اور علم کلا یعنے علم ماہیت سے خوب واقف ہو اور مدیعہ گو ہو اور قدیم اوستادون کی اُسے چیزین بہت یاد ہون اور شرط جاننے مات کی یہہ ہے کہ گانے اور بجانے اور ناچنے وغیرہ مین کامل اکمل ہو اور تان لینے مین نہایت دخل رکہتا ہو کہ نئی تانین لیتا ہو اور ہر ایک چیز ہر ایک طرح پر کہتا ہو بلکہ کوئی راگنی مین مرکب کر کے اختراع کر سکتا ہو اور الاپچاری خوب کرتا ہو اور بذریعہ راگ اور راگنی کے سُرون کو ہر ایک کا میل دریافت کر سکتا ہو کہ فلان راگ راگنی کا سُر فلان راگ راگنی مین آکر ملا پس جو بانڑی اکارک باین صفت موصوف ہو اوسے اتم یعنے اعلی کہتے ہین

دوسرے وہ کہ بانی یعنے الفاظ اور عبارت مین ناقص ہو اور تصنیف بُری کرتا ہو لیکن مات
یعنے نغمہ اور صورت مین کامل ہو ایسے باکی کارک کو مدہم کہتے ہین یعنے میانہ تیسرے وہ کہ دہات
مین ناقص ہو اور مات یعنے الفاظ اور عبارت مین کامل ہو اور تصنیف اچھی طرح نکر سکتا ہو اوس
باکے اکارک کو ادہم یعنے ادنی اور بد کہتے ہین پانچ اقسام گویون کے یہ ہین اول سپھیاکار
کہ جیسکہ گانا بجانا اوستاد سے حاصل کیا ویساہی دوسرے کو سکہلا سکے دوسرا آنکار یعنے اوستاد کے
ڈہنگ ننگ پر رہے اور ویساہی اپنے شاگردون کو بہی سکہاوے لیکن قدرت تصنیف گانے کی چیزون کی
نرکہتا ہو تیسرے رسک رائے مہملہ اور سین مہملہ مفتوحین اور کاف تازی موقوفہ اوس گویّی کو کہین کہ
بروقت گانے بجانے کے خود راگ کے اثر سے مست ہو اور اوس سے زیادہ سامعین عشق اور مسرور ہوون
اور چوتہے رنجک رائے مہملہ مفتوحہ اور نون غنہ اور جیم فارسی مفتوحہ اور سکون کاف تازی اوس
گویّے سے مراد ہے کہ بروقت گانیکے آپ از خود رفتہ ہوکر مست ہوجاوے اور بلکہ سامعین اس سے زیادہ
ہوون پانچوین بہاک بائے موحدہ مع الہائے ہوز ممدودہ اور کاف فارسی موقوفہ اوس گاین سے مراد ہے
کہ جو گانے بجانے پر قادر ہو اور علم سنگیت پڑہا ہو اور اوسکا گانا بہی عام پسند ہو اور وہ صاحب تاثیر ہو اور
واضح ہو کہ ان اقسام خمسہ مذکورین کے تین اقسام اور بہی یہہ ہین اول ایکل الف مکسورہ
اور یائے مجہولہ اور کاف تازی مفتوحہ اور سکون لام اوس گویّے سے مراد ہے کہ جو گانے پر ایسا قادر ہو کہ
وہ تنہا بلامدد کسی ساز اور دوسرے گویّے کے گا سکے اسکو اتم یعنے اعلے کہین دوسرے جمل
جیم تازی مفتوحہ اور میم مفتوحہ اور سکون لام اوس گویّے سے مراد ہے کہ جو تنہا بلامدد ساز و گاوے
یہہ مدہم ہے یعنے میانہ اور اوسط درجہ کا تیسرے برند بائے موحدہ مکسورہ اور رائے مہملہ مفتوحہ اور نون غنہ
اور دال مہملہ موقوفہ اوس گویّے سے مراد ہے کہ جو ایک دو آدمی کے مدد بغیر نہ گا سکے یعنے جبتک
کہ اوسکے ہمراہ ایک دو شخص سُرون کی آس ندیوین ہرگاہ وہ نہ گا سکے بلکہ ایک دو ساز بہی ہمراہ
اوسکے بجائے جاوین ایسے گویّے کو ادہم اور نکرشٹ کہتے ہین یعنے بُرا اور یہہ اقسام ہر ایک مرد و
عورت کیلیئے مقرر ہین جو گاوے کچہہ صرف مرد کیواسطے معین نہین ہین اوصاف گویّی کے جو خوش آواز ہی کے
چودہ ہین مرشٹ میم مکسورہ اور رائے مہملہ متصلہ اور شین معجمہ اور تائے ہندی موقوفہ اوس گویّی کو
کہتے ہین کہ جو خوش رو اور خوش گلو ہو اور علم سنگیت سے خوب محرم اور ہر سُر استہان کہٹ مدہ تار اوسکے
گلے سے درست نکلتے ہون اور اوسکا گانا عام پسند ہو یعنے ہر ایک شخص جان انجان سُنکر محظوظ اور مسرور ہوتا ہو
دوسرے مدہر میم مفتوح اور دال مہملہ مضمومہ اور ہائے ہوز موقوفہ اور رائے مہملہ متصلہ اوس گاین کی صفت ہے کہ
جو آواز شیرین اور دلچسپ رکہتا ہو اور ہر سہ استہان مین بہی ٹہیک رہتا ہو تیسرے جہیال جیم تازی مفتوح
اور ہائے ہوز ساکن اور یائے فارسی ممدودہ اور سکون لام اوس گویّے کے صفت ہے کہ جسکی آواز سُریلی اور
رسیلی ہو اور بوقت گانے کے اوسکا دم نہ چڑہے اور نہ ہانپے اور آواز اوسکی نہ بہت بلند اور نہ بہت پست ہو
یعنے متوسط ہو چوتہے ستہان تائے فوقانی مکسورہ اور رائے مہملہ مفتوحہ اور سکون سین مہملہ اور تائے

فوقانی مفتوحہ مع الہاے ہوز ممدودہ اور سکون نون اوس گائن کی اصطلاح ہی کہ جو ہر ستہان مین
درست اور خوشنما رہی اور کسی جائے نہ بہکے سکھاشہ سین مہملہ مضمومہ اور کاف تازی مع الہا ہوز
ممدودہ اور بائے موحدہ مع الہا ہوز خفیفہ اوس گوییّے سے مراد ہی کہ جسکے آواز سے دلکو سکھہ اور فرحت حاصل ہو
اور کل حاضرین اور سامعین سُنکر خندہ رو ہون یعنے وہ ایسا گاتا ہو کہ ہنسا دیتا ہو کارُن کاف
تازی ممدودہ اور رے مہملہ مضمومہ اور سکون نون اوس گائن کے اصطلاح ہی کہ جو گا کر سامعین کو
رولا دیتا ہو اور جسکے گانا سُننے سے رقت حاصل ہوتی ہو اور ایسے گوییّے کو کرنا کرت بہی کہتے ہین

کاف تازی مفتوحہ اور سکون رے مہملہ اور نون ممدودہ اور کاف تازی مکسورہ اور سکون رے مہملہ اور
تائے فوقانی موقوفہ کومل کاف تازی مضمومہ اور واو مجہولہ اور میم مفتوحہ اور سکون لام اوس
گائن کو کہتے ہین کہ جسکی آواز نرم اور نازک اور باریک ہو سرادک اوس گاین سے مراد ہے کہ جسکی آواز
دور رس اور بلند ہو گہن کاف فارسی مفتوحہ اور سکون ہا ہوز اور نون موقوفہ اوس گائن سے مراد ہے کہ جسکی
آواز بلند ہو اور بر وقت گانیکے وہ نہ رُکے اور نہ جہجکے یعنے دلیرانہ گاتا ہو سنگدہ شین مہملہ مکسورہ اور
نون غنہ اور نیز بعضے فتحہ سین مہملہ اور کسر نون اور گاف فارسی اور دال ہندی اور ہا ہوز موقوفین اوس گائن
کے اصطلاح ہی کہ جسکی آواز بلند ہو اور تان پلٹہ مین خوب کام دیتی ہو اور کسی جگہہ آواز اوسکی گراوے اور نہ
بہراوے اور تان مثل تار صابون کے نکلے گاڈ کاف فارسی ممدودہ اور دال ہندی موقوفہ اوس گوییّ کو کہتے ہین
کہ جو اپنی آواز پر قادر ہو اور اوسکے آواز بہی نہایت قوی ہو سلہکشنٹر یا پہن سین مہملہ مضمومہ اور فتحہ لام اور
جیم فارسی مشددہ اور ہا ہوز اور نون مع موقوفین اوس گائن کو کہتے ہین کہ جو بر وقت گانیکے دم نہ توڑے اور لے
ہاتہہ سے نہ چہوڑے اور مسلسل گائے جاے پر ختر بائے فارسی مفتوحہ اور سکون رے مہملہ اور جیم تازی مفتوحہ اور سکون
رے مہملہ اوس گائن کے اصطلاح ہی کہ جسکی آواز صاف مثل آواز کویل کی ہو اور بر وقت گانیکے بہراوے نہین
رگت جگت رے مہملہ مکسورہ اور کاف فارسی اور تا فوقانی موقوفین اور جیم تازی مضمومہ اور کاف
تازی اور تائے فوقانی موقوفین اوس گائن کے اصطلاح ہے کہ جسکی آواز سُریلی اور رسیلی ہو کہ جیسے گنٹہہ رس کہتے ہین اور
اوسکی آواز مرغوب دل خاص و عام ہو اور وہ شخص تال سُر کا بہی سمجہا ہو اور عاشق مزاج اور اوسے اکثر
چیزین استادان متقدمین کی یاد ہون اور طرح کرنے کا بہی مادہ رکہتا ہو اور خوبصورت اور خوب سیرت بہی ہو

سولہ اوصاف گائن کی بدون جنش آوازی کی یہ ہین ۱۶

اول ۱ یہہ کہ گائن کے منہہ سے جدا جدا بالفاظ نکلین دوسرے ۲ یہ کہ ہر راگ اور راگنی مین دہرم کرم سے خوب واقف ہو
تیسری ۳ یہ کہ ہر ایک تال کا سم بوقت گانیکے ظاہر کرتا جاوے تاکہ سامعین کے فہم مین آجاوے چوتہے ۴ یہ کہ نیو گرہ سم اتیت
انگہات ظاہر کرتا جاوے پانچوین ۵ یہہ کہ گہبرا اور بولا کر نہ گاوے تسلّی اور اطمینان سے خیال تال سُر کا

رکھکر گاوے چھٹے الاپچاری مین کامل الاکمل ہو ساتوین گانے مین نہ جہجکے اور دلیرانہ گاوے آٹھوین [8] گلنے مین جا بجا دم نہ توڑے نوین [9] اوستاد کامل سی سیکھا ہو دسوین [10] گانے بجانے کا از حد مشق رکھتا ہو گیارہوین [11] قدیم اوستادون کی اوسے چیزین یاد اکثر ہون بارہوین [12] تمیز ہر ایک راگ اور راگنی کے سرون کے اور آوزان ہر ایک تال کی رکھتا ہو تیرہوین [13] اس وضع سی گاوی کہ محفل مین سمان بندہ جاوے اور بلکہ راگ کی صورت نظر آجاوے اور کل سامعین مسرور ہو دین چودہوین [14] کل مصطلحات اور لغت سنگیت سے محرم ہو پندرہوین [15] مادہ تصنیف کرنے چیزونکا اور اونکی طرح کہنیکا بہی رکھتا ہو اور بانی اور رونات مذکور الصدر کوبہی خوب جانتا ہو اور عاشق مزاج اور حسن پرست اور خوشخلق اور موزون طبع ہو اور عروض قافیہ اس علم کے سے محرم ہو سولہوین [16] کوئی عیب بہ گاین نہ رکھتا ہو

پچیس عیب گاین کی سبب بے کمال اور بے ہنری کی یہہ ہین

سندشت [1] کہ دانت بہنچکر گاوی اودہشٹ [2] کہ ٹیپ پر نہ جا سکے بہیت [3] کہ ترسیان گاوے سنکت [4] یعنے کہبرا کر گاوی کنپت [5] یعنے بروقت گانیکے آواز تہر تہرا جاوے کرالی [6] یعنے ڈرتا ہوا کہ منہہ پہاڑ کر گاوے کپیل [7] یعنے کم و بیش سرتین کرکے گاوی کاکے [8] یعنے مثل کاکا کی کانو کانو اور غیرہ وغیرہ کے گاوے بیتال [9] یعنے بے تالا گاوے کرہ [10] یعنے مثل اونٹ کی گردن دراز کرکے گاوے ڈہیر [11] آواز موٹی اور بے سری ہو اور اسطرح گاوے کہ جیسے کوئی فریاد کرکے روتا ہو جہنبک [12] کہ بروقت گانیکے گردن کی رگین پہولجاوین اور جہومتا جاوے اور سر کو دہنتا رہے تبنکی [13] کہ گانے مین گلے پہولاوے بکر [14] یعنے گردن ٹیڑہی کرکے گاوے پرساری [15] یعنے ہاتہہ پہیلا کر گاوے نمیلک [16] یعنے آنکہین بہنچکر گاوے برس [17] یعنے رنگ راگ مین نہ آوے اپسر [18] یعنے بروقت گانیکے سرونکا نگران نرہی اور ایک راگ کی سر اور سرتیان دوسرے راگ مین ملجاوین ابکت [19] یعنے گانیکے بول کسی کی فہم مین نہ آوین اور حلق مین پہنداٹکر جاوے استہان بہرشت [20] یعنے ہر استہان پر سیر نکر سکے انودہان [21] یعنے گانیکے طرق سے محروم ہو اور بے قاعدہ گاوے استیکار [22] یعنے گانیکے وقت ہانپتا اور اوپر کا سانس لیتا اور خراٹا بہرتا جاوے سرگ [23] یعنے راگ اور راگنی سدہ اور سالنگ اور سنکیرن ملاکر گاوے کرکس [24] یعنے اولٹ پلٹ کرکے گاوے سانناسک [25] یعنے نکی مین غنغنا کر گاوے

سات عیب گوتوی کے بسبب بد آوازی کی یہہ ہین

رجہیت [1] یعنے گوتوی کی آواز گہراتی ہو تسیت [2] یعنے آواز منتشر اور بہکری ہو نسار [3] یعنے آواز دبی اور بیٹہی ہو کاکے [4] یعنے آواز مثل کوے کی ہو کیت [5] یعنے آواز کسی سر پر قایم نرہی اور ہر استہان پر نہ پہنچی کرش [6] یعنے آواز پتلی ہو بہگن [7] یعنے آواز خراب اور بری مثل آواز خر کے ہو وے گدہے کی

اسامی نائکان کہ جو زمانہ سلف مین گذری اور اونکو جوتی سروپ کہتے ہین

مرد وزن محسوب ہین مہادیو یعنی شمشیر ہنومنت یعنی مہادیو بہرت کلناتہہ یا کالی ناتہہ یا کرشن کنہیا برج باسی سرستی درگا دادہی ستیش نارد تنبر کشپ سار ڈول کوہل اسوتر ہاہا ہوہو راول دہشا ارجن اسامی نائکان نامی کی کہ جو عہد سلطان علاوالدین کی گذری گوپال امیر خسرو بیجو بہو بکسو پاندوے لوہنگ اور یہہ چار نائک مفصلہ ذیل آنکے بعد ہوئے اور ہمعصر راجہ مان گوالیاری کے گذرے چرجو بہگوان دہوندے ڈالو اسامی گندہرپ اور النکار کی واضح ہو کہ اگرچہ گندہرپ دنیا مین بہت گذرے ہین الا جو زمانہ عرش آشیانی اکبر شاہ کے نامی ہوئے ہین اونکی تفصیل لکہی جاتی ہے **تان سین** اول راجہ رام چند بگہیلا کے سرکار مین ملازم تہا اوسکے بعد اکبر شاہ ممدوح و مغفور نے اوس کی تعریف سنکر معرفت نواب معتمد خان کے اپنے ہان طلب کر لیا تہا اور وہ منظور نظر شاہ محمد غوث گوالیاری کے تہا چنانچہ وہ اوسی شہر مین مدفون ہی اور شاہ صاحب کی ہی دعا سے اسکے گانے مین خدا نے تاثیر عطا فرمائی تہی **سبحان خان** آہنگر کہ وہ کعبہ جاکر فوت ہوا اوس نے ایک دہر پد جناب رسالت مآب یعنی محمد مصطفےٰ علیہم الصلواۃ کی شان مین کہا تہا وہ نہایت مقبول خاص و عام ہوا تہا اور مشار الیہ بہی وہین مدفون ہی **شیر گیان خان** **چاند خان** المتخلص سسی بمعنے چاند بلغت سنسکرت ہے **سورج خان** متخلص رب بمعنے سورج یہہ ہے لغت سنسکرت ہے چاند خان اور سورج خان دونو بہائی خورد و کلان بزرگ نامی گذرے ہین تان ترنگ خان پسر تانسین مذکور مدن رائے رامداس مونڈنہ باج بہادر میان چند میان داود میان اسحق شیخ خضر شیخ بیجو سبحان خان نبتی صورت سین لالہ دیبی مرزا عاقل سلطان حسین شرقی راجہ مان گوالیاری یہہ بہی اس فن مین بڑا اوستاد کامل گذرا ہی کہ دہرپد اختراع کیا ہوا اوسکا ہی بابا رامداس بیراگی عہد سلطنت مرزا جلال الدین محمد اکبر شاہ کے فوت ہوا درویش متوکل اور اس فن مین بڑا کامل تہا سورداس ولد رامداس بہی اس فن مین بڑا اوستاد ہوا ہے گرشن پد اوسکا مخترع ہے باج بہادر فرمانروا اسکے مالوہ ایجاد کیا ہوا

بہی اس فن مین طاق اور شہرہ آفاق گذرا ہی ۔ نوبات خان بین نواز عہد سلطنت میرزا جلال الدین محمد اکبر شاہ کے گذرا ہی اپنے عہد مین بی نظیر تہا اور صورسین اور بجوسین اور تان ترنگ خان اور سوجان خان اور نائک جیرجو اور مدن رائے گوالیاری اور تیلم پرکاس کتہک اور تعلمخان وغیرہ بہی اس علم کے اوستاد کامل اکمل گذرے ہین

نقل کتاب مسمے خلاصہ حال امیر خسرو صاحب مرحوم و مغفور کا خلاصتہ العیش عالم شاہی سے

امیر خسرو صاحب مغفور مریدان خاص حضرت سلطان المشائخ شیخ نظام الدین اولیا بداونی قدس سرہ کے تہی نہایت صاحب جمال اور بغایت اہل کمال کہ بیان اوس کا دو زبان قلم سی بہی ادا نہین ہوتا ہے یعنے کل فن مین طاق اور شہرہ آفاق تہے اور علم موسیقی فارسی اور ہندی مین تو نہایت دخل تہا اور ذات ملک صفات آپکی ترک قبیلہ لاچین سی تہی کہ بیچ حدود قرسی اور قردین کے تہی اور بیچ عہد چنگیز خان کے شہر ماوراء النہر سے ہندوستان مین آئے تہے مسمے میر محمود والد ماجد امیر صاحب مغفور کے بڑے قبیلہ اور قوم سے تہے اور وہ بیچ جبر کہ ملازمان خاص محمد تغلق شاہ کے معزز و ممتاز تہے کفار کی لڑائی سے شہید ہو گئے تہے بعدہ امیر صاحب اپنی والد کی منصب پر قایم ہوئے تہے لیکن پہر تہوڑے عرصہ کے بعد آپ استعفا دیکر خدمت خضرا مین مشغول ہوئے بعد ازان آپنے سلطان شیخ نظام الدین اولیا صاحب مغفور سے بیعت کی اور مقبول نظر مرشد ہوئے اور پہر آپ کو شوق علم موسیقی ہندیہ کا ہوا یہانتک کہ آپ نائک وقت اپنے عہد مین اور اہل کمال اس فن مین مشہور ہوئے کہ میل راگ راگنی ہندیہ کا باہم مقامات اور شعبہا اور نغمہا اور گوشہہائے فارسی سے دریافت کیا کہ اسکا بیان آیندہ کتاب ہذا مین مندرج ہی اور اکثر آپ بموجب طریقہ چشتیہ کے اپنے مرشد کو گاکر خوش کیا کرتے اور جو کوئی نائک ہمعصر مقابل ہوتا اوس سے بحث کر کے غالب رہتے اور قول اور ترانہ انہین کا مخترع ہی اور اسکے ایجاد کرنیکا یہہ باعث تہا کہ زمانہ سلطان علاؤالدین شاہ دہلی کے نائک گوپال دربار شاہی مین آکر گایا تہا اور کل گویون ملازمین شاہی پر فوق لیگیا تہا اوسوقت بادشاہ نے فرمایا تہا اور غصہ سے ارشاد کیا تہا کہ جو کوئی اس کے مقابل ہوکر تیر کرے انعام پاوے اور مستوجب آفرین کا ہووے غرضکہ امیر صاحب ممدوح نے گانے گوپال کے فی الحال قول اور ترانہ مین باندہکر سنائی اور گوپال سنکر متحیر ہوا اور بہت ثناخوان ان کا ہوا اور کل حاضرین بہی سنکر محظوظ ہوئے جب سے قول اور ترانہ مروج ہی اور آپکے اکثر تصانیف سے کتب

قارسیہ اور عنبرنیہ اور ترکیہ اور موسیقہ مروج ہین اور اہل دیوان اور شاعر بے بدل تہے

نقل کتاب سے ہے مفصل حال بیجو نایک کا کہ حسب عام بجو باورا کہتے ہین مصنفہ ظفر بن مظفر
خلاصۃ العیش عالم شاہ وغیرہ سے زبان فارسی ہے
تاریخ مرات اسکندری اور تاریخ سلاطین گجراتی مین لکہا ہے کہ جب جنت آشیانی ہمایون بادشاہ نے

برائے تسخیر ملک گجرات کی عزم (ارادہ) فرمایا اور مفتوح (فتحیاب) ہوا تہا تو وہ روز شنبہ یعنے ہفتہ کا تہا بادشاہ نے سرخ

لباس پہنکر قتل کا اذن عام دیا ایکدن مین وہان ہزارہا آدمی قتل ہوگئی اور خون کے ندی نالہ بہ نکلے اور

ہر کوچہ و بازار مین وہان مرد مان مقتولان ایسے پڑے نظر آتے تہے کہ جیسے کمیلہ مین بہیڑ بکریان ذبح ہو کر پڑی

ہوتی ہین غرضکہ اس ہنگامہ مین نایک بیجو کہ جو مقربان بساط فیض مناط سلطان بہادر گجراتی سے تہا اور ہر وقت

وہ اوسکا گانا سُنا کرتا تہا اور اوسکا اوستاد بہی یہ تہا قضارا ایک مغل قاتل کے ہاتہہ آگیا اور اوسنے

چاہا کہ سر تن سے جدا کرے اوسوقت بیجو مغل سے بات چیت کرنے اور گڑگڑانے لگا اور کہا کہ مجہہ بے قصور کے

قتل سے تجہکو کیا ہاتہہ آئیگا معاف کر اور درگذر اور جتنا وزن میرے سر کا ہے اوتنا مجہسے زر اور جواہر لے

مغل لطمع زر قتل بیجو سے باز رہا الّا اوسکی دستار سر پر سے اوتار اور اوس سے اوسکی مشکین باندہکر

بٹہا لیا کہ جب اوّل بموجب اقرار کے زر لونگا تب چہوڑونگا اس عرصہ مین ایک راجہ مقرب بساط ہمایون

بادشاہ کا اودہر سے آنکلا اور وہ بیجو کو پہچانتا تہا اور اسکا گانا سُنے ہو تہا پہچانکر اور اوس مغل سے

رہا کرا کے اور اپنے ہمراہ لیکر دربار شاہی مین لیگیا اور عقب اوسکے مغل بہی فریاد کرتا دوڑا گیا جب دونو بادشاہ کے

روبرو گئے اور اوسوقت بادشاہ بہی کہین غصہ مین بہری بیٹہی تہے کہ مغل نے عرض کی جہان پناہ یہ شخص

حضور کا حریف ہے یعنے مقرب سلطان بہادر گجراتی کا ہے اور واجب قتل ہے راجہ صاحب مجہسے اسکو زبردستی چہڑا کر

لائے ہین بادشاہ نے یہہ سُنکر بیجو کیطرف غصہ سے گہورا کہ اتنے مین ایک قورچی دربار نے عرض کی

کہ فدوی اس شخص کے حال سے خوب محرم ہے کہ یہہ ایک گویا نامی ہے کچہہ جدال و قتال و ملک و مال سے سروکار

نہین ہے بادشاہ نے اسکی بات پر کچہہ خیال نفرمایا اور پہر بیجو کیطرف نظر غضب سے دیکہا بار دیگر اوسے قورچی نے

بیجو کے صفت و ثنا گائیکی کی بادشاہ نے بیجو کو اشارہ کیا کہ کچہہ گا بیجو نے فوراً یہہ شعر فارسی نغمہ مین گا کر سنایا

شعر کسے نماند کہ دیگر بہ تیغ ناز کشی ✦ مگر تو زندہ کنی عالمی و باز کشی ✦ غرضکہ بیجو کے گانیکا وہان ایسا سمان

بندہا کہ جتنے حاضرین اور سامعین تہے سب ششدر رہ گئے اور بادشاہ کی آتش غضب راگ کے

اثر سے منطفا ہوگئی اور چہرہ پر بشاشت (خوشی) آگئی اور دریا رحمت کا طغیانی پر آیا کہ اوسیوقت بادشاہ نے

وہ جوڑہ سرخ اوتار کر اوسکے بدلہ سبز پہنا اور بیجو کو بہت انعام و اکرام عطا فرمایا اور حکم دیا کہ ملنگ اور

کیا مانگتا ہے بیجو نے درخواست منع قتل عام کی کی بادشاہ نے فوراً قبول کرکے حکم امن کا دیا اور حضور نے
بیجو کو خلعت فاخرہ پہناکر اور تیر و ترکش سے مسلح کراکے گھوڑے پر سوار کیا اور چند ملازم اپنے اوسکے ہمراہ
کرکے فرمایا کہ بیجو جسے چاہے قتل کرے اور جسکو چاہے قید سے رہا کرے کوئی مانع نہو غرضکہ بیجو نے اوّل اپنی
دوست اور آشناکو جو مقید قید شاہی اس ہنگامہ مین ہوگئی تہی سبکو رہا کرایا اور جو اہلکار سلطان بہادر کے
محبوس تہے اونکو بہی چہوڑاکر سلطان بہادر گجراتی کے پاس لے گیا وہ اس امر سے نہایت شادان اور فرحان
ہوا بلکہ نہایت اسکا رہون و ممنون ہوا کہ جو مقاصد دلی اوسکے تہی وہ خدا نے بیجو کے ہاتہون نکالی اور
کل کارندے اوسکے سلامت حریف کی دام سے بچکر آگئی اور واضح ہو کہ بیجو شوریدہ شکل مست کیسے تہا اور جب وہ گاتا
تو اوسکے جذبہ سے کل سامعین بہی مست اور محو ہو جاتے تہے چنانچہ اکثر روایات اوسکے گانیکی تاثیرات کی زبان زد
عوام الناس کے ہے از انجملہ روایت اوسکی یہہ ہے کہ ایک روز وہ جنگل مین ایسا گایا تہا کہ چرند اور پرند سب آکر
جمع ہوگئے تہے اور اسطرح سر جہکائے کہڑے سن ہوے تہے کہ اگر اونکو اوسوقت پکڑکر ذبح کرتا تو کچھ خبر نہوتی اور
ایک دفعہ بہی پہاڑ پر بیٹہا گا رہا تہا کہ اوسکے تاثیر سے وہ پہاڑ موم ہوگیا تہا - بعض بیجو اور
بخشو کو ایک لکہتے ہین محض غلط ہے بخشو ایک شخص شاگردان بیجو مذکور سے گذرا ہے بلکہ وہ شاگرد رشید تہا
کہ ہوبہو اوسکے طور پر گاتا بجاتا تہا اور اپنے عہد مین نایک وقت تہا اور زاہد اور عابد بہی تہا
چنانچہ ایک راجہ راجہائے ہندوستان سے اوسکی تعریف سنکر گیا تہا جب وہ وہان پہنچا تو اوسوقت
نامبردہ عبادت مین مصروف تہا راجہ کی طرف کچھ خیال نکیا اور نہ اوسکی تعظیم و تکریم کی راجہ کو بخشو کی
بے اعتنائی نہایت ناگوار معلوم ہوئی غرضکہ جب نامبردہ عبادت سے فارغ ہوا تب اوسوقت اپنی فرج
مین آکر گانے لگا اور غرق لجہ دریا یاد الٰہی مین ہوا تو اوسوقت جتنے سوار راجہ کے ہمراہ تہے سنکر بیہوش
ہوکے گہوڑون پر سے گر پڑے اور راجہ بہی راگ کے اثر سے از خود رفتہ ہوا جب بخشو چپ ہوا تب سبکو ہوش
آیا اور اوسکی پہر سبھون نے قدر و منزلت کی اور راجہ نے بخشو کو انعام دینا چاہا لیکن اوسنے کچھ نہ لیا درویش
متوکل لاطمع تہا نقل کتاب خلاصۃ العیش عالم شاہی سے اور واضح ہو کہ یہہ روایت تاریخ مراۃ سکندری
مین نایک بیجو کی نسبت لکھی ہے والله اعلم بالصواب

مفصل حال نایک بکسو کا در یافت ہو کہ کتاب خلاصۃ العیش عالم شاہی مین نسبت اسکے بکسو یہ لکہا ہے کہ اسکا حال کسی کتب تواریخ مین تحریر نہین ہے
لیکن یہ شخص نایک کے نام سے عام مشہور ہے اور بعض مطربان کا یہ قول ہے کہ نایک بکسو بڑا اہل کمال اس فن کا

... صفت تہا اور ایام پیری مین تارک الدنیا ہو گیا تہا سو شاگرد رشید
... ن سے ہر ایک شخص مرتبہ نایکی پر پہنچا چنانچہ تان سین بہی ایک شاگرد ان
شاگرد ... اسکا بہی حال مفصل لکہا جائیگا اور بعض بخشو و بکہسو کو ایک جانتے ہین
لیکن غلط ہے تحقیق یہہ ہے کہ نایک بکہسو اور نایک بخشو دو آدمی گذرے ہین اور نایک
بکہسو کی اکثر چیزین تصانیف سے مروج ہین اور نامبردہ بہی نامی نائکون مین گذرا ہے

مفصل حال لعل خان نایک کا

کتاب خلاصۃ العیش عالم شاہی مین مندرج ہے کہ لعل خان کلانوت المخاطب بگن سمند خان داماد
بلاس خان بن تانسین کا اور باپ خوشحال خان کا تہا اوسکے چار بیٹے تہے کہ وہ بر وقت گانے کے
دو داہنی جانب اور دو باہنی طرف بیٹہکر سُرون کی آس دیا کرتے تہے اور ہر روز بادشاہ خوابگاہ
مین اونکا مجرا سنکر آرام فرماتے تہے ایک روز کا ذکر ہے کہ شاہ جہان یعنی اعلے حضرت نے نواب
امیر الامرا مردان علی خان سے دریافت فرمایا کہ تمہارے نزدیک شہزادگان سے کونسا شہزادہ
قابل سلطنت ہے یہہ سردار پختہ کار نیک کردار اور ہشیار تہا سوچا کہ برخلاف مرضی بادشاہ کے عرض
نکرنا چاہیئے اور حضور کا ارادہ شہزادہ داراشکوہ کی ولیعہد کرنیکا ہے پس عرض کیا کہ جہان پناہ
اس جان نثار کی تو رائے ناقص مین یہ آتا ہے کہ خلافت کے قابل شہزادہ داراشکوہ ہے بادشاہ
یہہ کلمہ مرضی کے موافق سنکر خوش ہوئے اور اوسکی رائے بہت پسند کی اور امیر الامرا کی سفارش سے شہزادہ
داراشکوہ کا حضور نے اتالیق اور مشیر تدبیر مرشد قلی خان کو کردیا کہ یہہ آدمی بڑا ہشیار اور کارگذار تہا اور
اعزہ امراء شاہ عباس ثانی کا تہا اور اسی امیر الامرا ہی نے ہمراہ اپنے لاکر اور اپنی توسل سے بادشاہ
کے سرکار ذو الاقتدار مین ملازم کرادیا تہا الغرض چونکہ شہزادہ محمد داراشکوہ تنک مزاج اور ناقدر تہا
اور اوسے کچھہ اپنے باپ کے ملازمین اعلی کا پاس عزت نہ تہا اُنکی اونکی نہ بنی آخر الامر مرشد قلیخان شہزادہ
موصوف کی خدمت سے امیر الامرا کے پاس حیران ہوکر آگئے — اور بہت سی شکایتیں شہزادہ کی کئے ہوے وہ بیچارا اور مقصور ملازمان
پر غضبناک ہوکر ستم اور ظلم کرتا ہی تہا اِین اوس سے ناراض ہوکر آیا اِس اثنا مین بار دیگر نظامت صوبجات ملک دکن کے اورنگزیب عالمگیر کو
ملی لیکن اونکے پاس کوئی ایسا شخص کارگذار اور ہشیار نہ تہا جو اوسے ہمراہ اپنے لیجاتے اور اون نون مین کہین امیر الامرا بیمار تہے اونکی عیادت کو
اورنگ زیب تشریف لائے اور بعد مزاج پرسی کے باتون باتون مین بر آہمراہ لیجانے مرشد قلی خان کے حرف درمیان لائے
اور کہا کہ میرا بادشاہ سے منہہ نہین پڑتا کہ جو مین مرشد قلی خان کو اون سے واسطے ہمراہ لیجانے کے طلب کرون
کیونکہ اوس سے وہ محمد داراشکوہ کے پاس پہنچکر خوب خوش ہوئے ویسا ہی یہ مجھے تصور فرماوین گے
پس تم اس امر مین کوشش کرکے اور سفارش کرکے خان کو کو برآہمراہی ہماری خصوصیت سے حضرت دلا دو

غرضکہ امیرالامرا نے کئی بار حضور سے درباب مرشد قلی خان کے سفارش
اعرکو ٹال ٹال دیا آخرالامر امیرالامرا خاموش ہو رہے اور پہر بضد نہوئی ایک [illegible] مرا
نے اپنے ایک مصاحبین سے اس بات کا ذکر کیا کہ اس بات کا مجھے کمال خیال ہے کہ مینے حضور سے
مکرر سکرر واسطے ہمراہی مرشد قلی خان اور اورنگ زیب کے عرض کیا لیکن اونہون نے اس
بات کو اوڑا دیا القصہ اوس ندیم نے ایکروز بسبیل تذکار خوشحال خان کلانونت سے ذکر کیا اوسنے
جواب دیا کہ اگر امیرالامرا مجھے ایک لاکھ روپیہ دینا کرین تو مین حضور سے مرشد قلی خان برائے
ہمراہے شہزادگان اورنگ زیب اور عالمگیر کے رخصت دلاسکتا ہون بشرطیکہ
جب مین بوقت مجرا کرنیکے اشارہ کرون فوراً عرضی رخصت مرشد قلی خان کے پیش
کرکے دستخط کرائین اوس مصاحب نے پہر اس امر کا ذکر امیرالامرا اور شہزادہ اورنگ زیب
سے جاکیا اونہون نے اس بات کو قبول کرلیا اور قضارا اوسے روز جشن نوروز بہی تہا
کل گویّے اور بجویّے مجرے کے واسطے دربار مین اپنے اپنے مقامات مقررہ پر
آکر کہڑے ہوئے علےٰ ہذا خوشحال خان گویا بہی اپنے نانا تانسین کے قدیم جگہہ پر آکر
کہڑا ہوا اور اسی کا اوّل مجرا ابہی شروع ہوا اور یہہ اوسوقت درباری توڑی گایا ایسا
سمان بندہا کہ کل حاضرین سامعین محو اور از خود رفتہ ہوگئے اور بادشاہ کو اپنے شدہ بدہ
نرہی خوشحال خان نے امیرالامرا کیطرف اشارہ کیا اونہون نے فوراً وہ عرضی رخصتی
مرشد قلی خان کے پیش کی بادشاہ تو اوسوقت راگ رنگ مین مصروف تہی کچہہ خیال
نفرمایا بلا سُنے مضمون کے دستخط عرضی پر کردیئے اور اودہر امیرالامرا نے توشہ خانہ سے کشتیان
برائے خلعت دینے مرشد قلی خان کے منگاکر حسب دستور روبرو بادشاہ کے رکہین تو
بادشاہ ہشیار ہوئے اور کشتیان دیکہکر متحیر ہوئے اور فرمانے لگے کہ ہمنے کیسی خلعت دلواتے ہم
کیسی عرضی اور کیسی رخصت اور کیسا خلعت امیرالامرا نے نکالکر وہ عرضی دستخطی اونکی
پیش کی بادشاہ اوس عرضی کو دیکہکر اپنے دل مین پشیمان ہوئے چار و ناچار مرشد قلی خان کو
خلعت فاخرہ دیکر ہمراہ شہزادہ اورنگ زیب بہادر کے کردیا اوسوقت شہزادہ موصوف نے حسب الوعدہ
خوشحال خان کو لاکھ روپیہ بطور انعام کے عطا فرمائے اور بلکہ اس سے زیادہ اور بہی کچہہ عنایت کیا
جب بادشاہ نے یہہ ماجرا رشوت ستانی خوشحال خان کا سُنا تو اوسے اس جرم کے بابت
تان مین کی جگہہ سے معزول کردیا اور اوس کی بلکہ تنخواہ اور توقیر بہی کم کردی اور مرشد قلی خان بعد

نام مقامات	نام بروج	نام اوقات معینہ انکے گانے بجانے کے	نمبر	نام مقامات	نام بروج	نام اوقات انکے گا[illegible]
راست	حمل	بعد طلوع آفتاب	۷	بوسلیک	میزان	دوپہر یا سہ پہر یا زوال کا
اصفہانک	ثور [illegible]	دس بجے رات کے	۸	عشاق	عقرب	قریب شام کے
عراق	جوزا	چاشت سے دوپہر تک مطلع الفنون سے	۹	حسینی	قوس یا آخر شب	صبح سے چاشت تک
کوچک	سرطان	دوپہر سے پہر دن رہے تک یا آخر شب	۱۰	زنگولہ	جدی	شام سے پہر رات گئے تک
بزرگ	اسد	نصف شب	۱۱	نوابہ	دلو	بعد نصف شب کے
حجاز	سنبلہ	بعد بچپاس شب	۱۲	رہاوی	حوت	

[illegible]ور دریافت ہوا کہ بارہ مقامات مذکورین ہم ۲۴ شعبہا موافق حساب ساعات شبانہ روز کے
[illegible]ین یعنی ہر ایک مقام دو دو شعبہا رکھتا ہے اور مقام بموجب اصطلاح اہل ہند راگ کے ہے
[illegible]مقابل راگنی کے اور فی شعبہ کئی کئی نغمہ رکھتا ہے مطابق پتر کے اور نغمہا [illegible] بحساب
[illegible]یام سال کے تین سو ساٹھ ۳۶۰ ہین چنانچہ تفصیل اُنکی ذیل مین درج ہے (شعبہائے مقام راست)
[illegible]اول مرتفع مرکب ہی آٹھ یا نو نغمہ سے دوسرا اسپگاہ مرکب ہے پانچ نغمہ سے (شعبہائے [illegible] اصفہان[illegible])
[illegible]ہرمزاد ور نشاپورک یہ دونو مرکب ہین اِس طور سے کہ ہر ہر پانچ نغمہا سے اور نشاپور[illegible]
مرکب ہے (شعبہائے [illegible]) اول مخالف کہ اسکو ردی عراق بھی کہین یہہ مرکب
[illegible] ہے آٹھ نغمہا سے (شعبہائے مقام کوچک) اول رکب
[illegible] سرا بناتی یہ مرکب ہے پانچ نغمہا سے -
[illegible] ساتھہ تین یا چہ نغمہا[illegible]
(شعبہائے مقام بزرگ) اول ہمایونک یہ مرکب [illegible] سرا نہفت یہ مرکب ہے
آٹھ یا دس نغمہا سے اور بعض کے نزدیک دو نغمہا سے (شعبہ[illegible] [illegible] استہ گاہ
یہ مرکب ہے تین نغمہا سے - دوسرا حصار یہہ مرکب ہی آٹھ نغمہا سے اور بعض کے [illegible]
نغمہا سے (شعبہائے مقام بوسلیک) اول عشیران یہ مرکب ہے دس نغمہا[illegible]
مرکب ہے پانچ نغمہا سے (شعبہائے مقام عشاق) اول غزال یہہ مرکب ہے تین [illegible] دوسرا

اوج یہ مرکب ہے آٹھ یا دس نغمہا سے (شعبہائے مقام حسینی) اول دوگاہ یہ مرکب ہے دو نغمہا سے
دوسرا محیرو یہ مرکب ہے آٹھ نغمہا سے (شعبہائے مقام زنگولہ) اوّل چہارگاہ یہ مرکب ہے چار
نغمہا سے دوسرا غزال یہ مرکب ہے پانچ نغمہا سے (شعبہائے مقام نوا) اول نوروز خارا یہ مرکب ہے
پانچ نغمہا سے - دوسرا ماہور یہ مرکب ہے چھہ نغمہا سے (شعبہائے مقام رہاوی) اوّل نوروز
عرب یہ مرکب ہے چھہ نغمہا سے اور مقام مذکور سے پست اُٹھے دوسرا نوروز عجم یہ ہے
مرکب ہے چھہ نغمہا سے لیکن مقام مذکور سے بلند اُٹھے (اسامی شش آوازہ) ۱ سلمک پست
اصفہان سے اور بلند زنگولہ سے گاتے بجاتے ہین اور بارہ نغمہا اُس سی پیدا ہوتے ہین +
۲ گردانیہ پست عشاق سے اور بلند راست سے گایا بجایا جاوے اور اُس سے نو نغمہا پیدا ہوتے ہین
۳ نوروز پست بوسلیک سے اور بلند حسینی سے گایا جاوے اور اُس سے چار نغمہا ظاہر ہوتے ہین
۴ گوشت پست حجاز سے اور بلند نوا سے اُٹھے اُس سی نو نغمہا حاصل ہوتے ہین —
۵ مایہ پست کوچک سے اور بلند عراق سے گایا بجایا جاوے اور اوس سے پانچ نغمہا ہویدا ہوتے ہین —
۶ شہناز پست بزرگ سے اور بلند رہاوی سی گایا بجایا جاوی اُسمین سی چھہ نغمہا پیدا ہوتے ہین —
اور دریافت ہو کہ ہر ایک مقام مذکورہ بالا چار چہار فرزند رکھتے مثل شیر کے کہ اس حساب سے
۴۸ فرزند ہوتے ہین اور اونکو اہل فارس گوشہ کہین اور ان کل گوشہاے جو بہت مشہور ہین
سو مندرجہ ذیل ہوتے ہین (گوشہائے مقامات دوازدہ گانہ) بہار نشاط غریب سوارہ غمزدہ
نبات ترک سرافراز بستہ نگار نبات گردانیہ نہاوندک صفا دلبر اوج کمال وصال نگار غزال
بحر کمال اعتدال شہری عشیران طرب انگیز اصلی گلستان سر برگیر حیران حیرت
روح افزا معتدلہ جمالی سعنوی پہلوی دیگران باغ سیاوشان بادنور زوبانگ عنقا
شہریار بہار شکستہ بہمن چغانہ دیرحال پردہ زنبور پردہ قمری پردہ یاقوت پنجہ کبک بوستان
بختیار دوشیر یاروزنہ تیزی باخرز خارکش خانہ عنقا خراسان حرنائے بزرگ خماخسرو
داد آفرید دل انگیز زلف حبش راح ورامشخوار جامہ دران راہ خسروانی راہ قلندر راہ گمان
روح بخش چراغ زنگانہ زیر بزرگان زیر خسرو سیر بہار سپیدان سوار شیرشاہ شباب فانوس
قوس کامکار فغران گنج فریدون لینہ نارشیرین نارنوروز ناقوسی نخچیرگاہ تعزیت نوائے چکا چک
نای خاکین وردو خروک نوش لیتہ نوشینہ نیم رست آرایش آزادوار سرودستان واضح ہو کہ سوائے